گوریلا جنگ

خصوصیات ۔ اصول و ضوابط ۔ تکنیک

اور اقسام

فہرست مضامین

حصہ اول۔ گوریلا جنگ و جدل

فصل نمبر		صفحہ

پہلا باب۔ تعارف

دوسرا باب۔ گوریلا تخیلات

تیسرا باب۔ تیکنیک اور طریقے

چوتھا باب۔ آپریشنز

اشکال

پس منظر۔

۵۔ گوریلا جنگ و جدل اتنی قدیم ہے جتنی کہ انسانیت۔ گوریلا جنگ و جدل میں چھوٹے بے قاعدہ گروہ اعلیٰ حرکیت اور علاقے کے علم کی وجہ سے تعداد میں کمی اور فوجی مہارت کی تلافی کر سکتے ہیں۔ ناگہانیت کی صورت احوال کے تحت دشمن کے چھوٹے گروپوں پر حملے کی وجہ سے وہ مقامی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ اگرچہ ان کو دیرپا نتائج حاصل نہیں ہوتے۔ ایسے جوان ملک کے جانبازوں کی داستانوں میں ایک مقام حاصل کرتے ہیں۔ لیکن وہ فوجی تاریخ میں ایک پختہ تاثر قائم کرتے ہیں۔

۶۔ ۱۸۰۸ - ۱۸۱۴ کی سپین کی جنگی مہارت کے دوران "گوریلا" اصطلاح کا آغاز ہوا۔ جب فرانس نے سپین پر حملہ کیا تو انھوں نے سپین کی باقاعدہ سپاہ کو بڑی آسانی سے شکست دے دی۔ انھوں نے قصبوں اور شہروں پر قبضہ کر لیا اور ان کی فوج کو تباہ کر دیا۔ لیکن وہ دیہی علاقوں پر غالب نہ آ سکے۔ سپین پہاڑی ملک تھا اور اس وقت بہت زیادہ جنگل تھے۔ سڑکیں چند تھیں اور ان کی حالت خراب تھی۔ فرانسیسی چھاؤنیوں کے درمیان مواصلات ترقی پذیر اور مشکل تھے۔ لہذا فرانسیسیوں کو بے قاعدہ شہری گروپوں کی کارروائیوں سے نقصان اٹھانا پڑا (جنہیں بعد ازاں گوریلا کہا گیا)۔ چند کسان اکٹھے ہو جاتے اور ایک ویگن گاڑی پر گھات لگاتے اور پہاڑیوں پر فرار ہو جاتے یا پہاڑی سڑک پر ایک اکیلے پیغام رساں کو ہلاک کر دیتے۔ فرانسیسی رسالہ گشتوں کو جنگلوں میں موت کے گھاٹ اتارا گیا۔ فرانسیسیوں نے ان حملوں کو بند کرنے کے لئے ظالمانہ طریقے استعمال کئے لیکن گوریلوں کو جواب اس سے بھی زیادہ سخت تھا۔ ہسپانوی زبان میں "گوریلا" کا مطلب ہے "چھوٹی لڑائی" اور ان چھوٹی لڑائیوں سے فرانسیسیوں کا بھاری اتلاف ہوا۔

۷۔ چند اہم گوریلا جنگیں نیچے دی گئی ہیں جن میں حالیہ گوریلا جنگیں بھی شامل ہیں۔

الف۔ نپولین کے خلاف ہسپانوی گوریلا کارروائی۔

ب۔ ترکوں کے خلاف لارنس آف عربیا۔

ج۔ فسطائیوں کے خلاف ٹیٹو کے تحت یوگوسلاویہ کے گوریلے۔

د۔ ماؤ کے تحت چینی کمیونسٹ

ہ۔ انگریزوں کے خلاف شمال مغربی سرحد کے قبائل۔

و۔ نازیوں کے خلاف کٹر فرانسیسی۔

ز۔ نازیوں کے خلاف کٹر روسی۔

ح۔ ولندیزوں کے خلاف انڈونیشیا کے باشندے۔

ط۔ انگریزوں کے خلاف ملایا کے گوریلے۔

ی۔ ویت نام میں ویت کانگ۔

ک۔ کیوبا میں فیڈرل کاسٹرو۔

ل۔ بنگلہ دیش میں مکتی باہنی۔

م۔ اسرائیل کے خلاف فلسطینی گوریلے۔

ن۔ برطانیہ کے خلاف آئرش کیتھولک۔

س۔ روس کے خلاف افغان گوریلے۔

تعریفات

۸۔ اس پمفلٹ میں استعمال کی گئیں اصطلاحات کی تعریف نیچے دی گئی ہیں۔

الف۔ گوریلا جنگ و جدل۔ دشمن کے مقبوضہ علاقے میں بے قاعدہ لیکن دیسی قوت مسلح اور نیم مسلح کارروائیاں۔ گوریلا جنگ میں تزویراتی کمزور فریق بناوٹ، اوقات اور جگہوں کا انتخاب کر کے تدبیراتی جارحانہ کارروائی اختیار کرتا ہے۔

ب۔ گوریلا۔ گوریلا کا مطلب گوریلا جنگ و جدل میں شرکت کرنے والا ایک پھرتیلا، ہوشیار اور تیز شخص۔ اصطلاح "گوریلا" تمام بے قاعدہ کٹر حامیوں، رہزنوں کے ٹولوں، تخریب کاروں یا خصوصی قوتوں کے جنگجو کا احاطہ کرتی ہے۔

ج۔ خانہ جنگی۔ یہ ایک قوم کے دو بڑے مخالف گروہوں کے درمیان جنگ ہے۔

د۔ بغاوت۔ یہ پہلے سے قائم حکام کے خلاف ایک کھلی اور منظم مزاحمت ہے۔

ہ۔ انقلاب۔ یہ ایک کامیاب بغاوت ہے۔

و۔ بغاوت اور باغیانہ تحریک۔ مسلح بغاوتیں ہیں جن میں نتیجے کا فوری فیصلہ ہو جاتا ہے۔

ز۔ کمیونسٹ انقلابی گوریلا جنگ۔ یہ ایک سوچی سمجھی فوجی کوشش ہے جس میں بین الاقوامی کمیونزم جوش پیدا کیا جاتا ہے۔ اور مقامی لوگوں کو استعمال کرتے ہوئے ایک علاقے یا ملک کے فوجی، معاشی اور سیاسی اتحاد کو کمزور کیا جاتا ہے۔ تاکہ وہ علاقہ یا ملک کمیونسٹ کنٹرول میں آ جائے۔

ح۔ سرکشی۔ بغاوت کی ایک قسم جس میں اختلاف رائے رکھنے والا ایک گروہ جس کو شہری آبادی کے ایک ٹھوس حصے کی حمایت یا رضامندی حاصل ہوتی ہے۔ حکومت کا تختہ الٹنے کے لئے وسیع پیمانے پر سول نافرمانی، سبوتاژ، دہشت گردی کے لئے عوام کو اکسایا جاتا ہے۔ سرکشی کی حالت اس بات کی دلیل ہے کہ سرکشی کرنے والوں نے ملک کے کافی بڑے حصوں پر اپنا کنٹرول حاصل کر لیا ہے سرکشی ہمیشہ کمیونسٹ طرز پر ہوگی۔

فصل نمبر ۲۔ گوریلا جنگ و جدل کی خصوصیات

عام بیان۔

۱۔ گوریلا جنگ کی خاصیت جارحانہ کارروائی کے ذریعے بیان کی جاتی ہے۔ گوریلے حرکیت، فریب اور ناگہانیت پر بھروسہ کرتے ہیں۔ کامیاب گوریلے ہونے کے لئے شہری امداد، بیرونی تعاون، سیاسی بنیادوں پر بھروسہ کیا جاتا ہے۔ یہ عناصر جن کو "امدادی عناصر" کہا جاتا ہے آنے والے پیروں میں دیئے گئے ہیں۔

ب۔ تعاون کرنے والی ایک قوت گوریلا قوتوں کی امداد اس وقت کرتی ہے جب وہ محسوس کرتی ہے کہ گوریلے قومی مقاصد کے حصول میں اہم اعانت کر سکتے ہیں۔

۴۔ سیاسی پہلو۔

الف۔ گوریلا جنگ ماہیت میں فوجی کی نسبت زیادہ سیاسی ہے۔ یہ یقیناً تدبیراتی لحاظ سے فوجی ہے۔ یہ سیاسی بھی ہے کیونکہ اس کا آغاز مقامی قوت کی جدوجہد سے ہوتا ہے۔ گوریلے اپنے سیاسی مقاصد حاصل کرتے ہوئے فوجی مقاصد کے حصول کے لئے تعاون کرنے والی قوت کی امداد کر سکتے ہیں۔

ب۔ گوریلا جنگ میں سیاسی غلبہ ایک دوسرے نقطہ نظر سے دیکھا جا سکتا ہے۔ گوریلوں کے رہنما جن کا دشمن مشترک ہو لیکن سیاسی مخالفت کی وجہ سے ایک دوسرے سے لڑ کر اپنی کوششوں کو ضائع کر سکتے ہیں۔ سیاسی طور پر نئے رخ پر ڈالنے والا گوریلا رہنما اپنے تعاون کو روک کر مشکلات پیدا کر سکتا ہے۔

۵۔ قانونی پہلو۔

الف۔ گوریلا جنگ کی روایتی جنگ کی طرح جنیوا کنونشن کے قوانین کے مطابق حدیں مقرر ہیں۔ مناسب بین الاقوامی معاہدوں میں دیئے گئے خاکے کے مطابق چار اہم عنصر گوریلا کو قانونی درجہ فراہم کرتے ہیں۔

۱۔ ایک شخص کمان کرے جو اپنے ماتحتوں کی کارروائی کا ذمہ دار ہو۔

۲۔ ایک مقرر کردہ اور مخصوص نشان عہدیا علامت پہنے جس کی فاصلے سے شناخت ہو سکے۔

۳۔ جنگ کے قوانین اور رسوم کے مطابق کارروائیاں کرے۔

۴۔ کھلے عام اسلحہ لے کر چلے۔

امدادی عناصر۔

۲۔ شہری امداد۔

الف۔ گوریلا تحریک کی کامیابی کا انحصار شہری آبادی کی اخلاقی اور مادی امداد پر ہے۔ عام طور پر مقامی برادری حکومت کے پیش کار مانع گوریلا ٹولیوں کے سخت دباؤ میں ہوتی ہیں۔ گوریلا کارروائی کے حامیوں کے خلاف انتقامی کارروائی، دہشت پسندی، جلاوطنی، حرکت پر پابندی، سامان اور جائداد کی ضبطی جیسے تعزیری اقدامات کے ذریعے ان کے لئے مشکلات پیدا کر دی جاتی ہیں۔

ب۔ اگر مقامی لوگوں میں مزاحمت کی سخت قوت ارادی ہو تو دشمن کی انتقامی کارروائیوں سے زمین دوز سرگرمیوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ شہری برادری رسد، ریکروٹ، اطلاعات، پیش آگاہی فراہم کر کے اور روپوشی و فرار میں اور دوسری سرگرمیوں میں مدد دے کر گوریلا قوت کی امداد کر سکتی ہے۔

ج۔ جب گوریلا قوت کافی مضبوطی سے قائم ہو جائے تو اسے شہری آبادی کے بعض عناصر پر دباؤ ڈالنے کی ضرورت ہو گی تاکہ ان سے امداد حاصل کی جا سکے۔ مثلاً گوریلا تحریک کی امداد کے لئے آبادی کے غیر جانبدار یا غیر ہمدرد حصوں پر جبر کرنا۔

د۔ زمین دوز کارروائیوں کے علاوہ ایسی امدادی سرگرمیوں میں شرکت کرنے والے شہری مشتمل ہوتے ہیں جنہیں امدادی قوت کہا جاتا ہے۔

۳۔ بیرونی تعاون۔

الف۔ گوریلا کارروائیاں زیادہ موثر ہو جاتی ہیں۔ اگر بیرونی تعاون موجود ہو۔ زمانہ جنگ کی صورت حال کے دوران یہ امداد سیاسی، نفسیاتی، افرادی اور تدبیراتی ہوتی ہے۔

ب۔ اگر یہ چار عناصر موجود ہوں تو گوریلا کو یہ حق حاصل ہے کہ اس کا گرفتار کنندہ ایک باقاعدہ سپاہی جیسا سلوک کرے۔

۶۔ فوجی پہلو۔

الف۔ ابتدائی غور و فکر۔ گوریلے بے قاعدہ سپاہیوں کی بنا پر عام طور پر اس طرز پر کارروائی نہیں کر سکتے جیسے کہ روایتی یونٹیں۔ اپنے انصرام اور افرادی قوت کے مسائل کے ساتھ ابتداء میں وہ ایک روایتی یونٹ کو گھمسان کی لڑائی میں مکمل طور پر شکست دینے کی توقع نہیں کر سکتے۔ گوریلا یونٹوں کو اس لئے اپنی سرگرمیوں کے لئے دوسری دوستانہ فوجی قوتوں سے تعاون کرنا چاہئے۔ اور دشمن کے سب غیر موافق مقامات پر حملہ کرنا چاہئے۔ یہ حملے عام طور پر کم نموداری کے وقفوں کے دوران، الگ تھلگ بیرونی چوکیوں پر، کمزور دفاعی مقامات یا حرکت کرتے ہوئے دشمن پر کرنے چاہئیں۔ گوریلا استخباری اطلاعات جمع کرنے کے بعد دشمن کے برابر بلکہ اکثر برتری حاصل کر لیتا ہے۔

ب۔ دفاعی تدبیرات۔ کامیاب گوریلا لڑائی کی بنیاد ناگہانیت اور فریب سے مل کر جارحانہ عمل ہے۔ کم نموداری کے وقفوں کے دوران گوریلا حملوں میں گوریلے فائری قوت کا عارضی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ افراد یا ساز و سامان پر قبضہ یا تباہ کرنے کے لئے اپنے مہم کی تکمیل کرتے ہیں۔ اور جائے وقوعہ کو جتنی جلد ممکن ہو سکے چھوڑ دیتے ہیں۔ عام طور پر گوریلے ایک جگہ پر ہم آہنگی سے کارروائی نہیں کرتے بلکہ ان کی کارروائیاں مختلف ہوتی ہیں تاکہ کوئی نقش ظاہر نہ رہے اگر ممکن ہو تو دشمن کے تعاقب اور کمک کی کوشش کو تقسیم کرنے کے لئے دو یا تین ہدفوں پر بیک وقت ضرب لگاتا ہے۔

کرتی ہیں۔ گوریلا جنگ کی طرف اس وقت رجوع کیا جاتا ہے جب ایک پارٹی جدید جنگ و جدل کی ایک یا زیادہ ضروریات مثلاً اسلحہ جات ، وسائل ، باقاعدہ قوتوں یا تدبیراتی پوزیشنوں میں دوسری پارٹی سے کم تر ہو۔

۲۔ سرکشی اور کمانڈو کارروائیاں گوریلا جنگ و جدل کا حصہ بنتی ہیں اور جوابی سرکشی اور جوابی کمانڈو کارروائیاں جوابی گوریلا جنگ و جدل کا حصہ بنتی ہیں۔

نظریات

۳۔ گوریلا کارروگی کے شروع ہونے کی وجوہات کے تین نظریے پیش کئے جاتے ہیں۔

الف۔ انقلابی نظریہ

ب۔ سیاسی نظریہ

ج۔ معاشی نفسیاتی نظریہ

انقلابی نظریہ

۴۔ یہ نظریہ کمیونسٹ رہنماؤں اور مفکروں نے پیش کیا ہے۔ وہ باور کرتے ہیں کہ گوریلا جنگ انقلاب کا نتیجہ ہے۔ اور سب سے زیادہ اہم ہتھیاروں میں سے ایک ہتھیار ہے۔ ان کے نزدیک گوریلا جنگ ایک درمیانہ اقدام ہے۔ جو محنت کش طبقہ کی آمریت تک لے جاتا ہے۔ انقلاب کی کامیابی کا انحصار گوریلا جنگ کی کامیابی پر ہے۔ جو بورژوا سرمایہ دار کو معزول کرنے کے لئے لڑی جاتی ہے۔ یہ مشہور ہے کہ اس صدی کی بعض گوریلا جنگیں نظریہ کمیونسٹ کی وجہ سے لڑی گئیں جب کہ اس کے برعکس گوریلا جدوجہد کی ایسی مثالیں ہیں جن کو انقلابی نہیں کہا جاسکتا۔

سیاسی نظریہ

۵۔ اس مکتب فکر کا نظریہ رکھنے والے اصرار کرتے ہیں کہ گوریلا جنگ ایک غیر تسلی بخش سیاسی صورت حال کا نتیجہ ہے تاہم سیاسی وجوہات کی زیر انداز تحریک میں زیادہ اختلاف ہو سکتا ہے۔

الف۔ نظریہ ، ذاتی خواہش اور وجہ ملال ، حب الوطنی ، ایک سیاسی پارٹی کے ساتھ شناخت ، بد عنوانی ، موجودہ حکومت کی غیر موثر پذیری اور

ج۔ دفاعی تدابیر۔ عام طور پر گوریلا کی حفاظتی نگہداشت بہت اچھی ہوتی ہے۔ اس کے پاس شہری غیر لڑاکا افراد ہوتے ہیں جو دشمن کی چھاونیوں میں سپاہ کی حرکات اور مناسب جوابی اقدامات کے لئے جوابی گوریلا کے لئے وقت جیسی اطلاعات فراہم کرتے ہیں۔ اگر ایک اعلیٰ درجے کے دشمن کے ذریعے کسی جوابی گوریلا حرکت میں گوریلوں کے لئے خطرہ پیدا ہو جائے یا گھیراؤ ہو جائے تو وہ کھل کر میدان میں آ کر ان کا مقابلہ نہیں کرتے۔ بلکہ پسپائی کر کے منتشر ہو جاتے ہیں یا فرار ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔

۷۔ ترقیاتی پہلو۔

گوریلا جنگ کی تصویر مکمل کرنے کے لئے حوالے کو وقت اور جگہ کا خاکہ سمجھ میں آنا چاہیے۔ اس کے لئے یہ کافی نہیں ہوگا کہ گوریلا جنگ کے چند اصولوں کو بیان کر دیا جائے۔ بلکہ گوریلا کی کارروائیوں کے سلسلے میں بیانات کو اہل بنانے کے لئے ان کو وقت اور جگہ پر مقرر کیا جائے۔

الف۔ وقت کا عنصر۔ گوریلے لڑائی کے تمام مرحلوں میں جنگ کے شروع ہونے سے لڑائی کے اختتام تک بہت موثر ثابت ہوئے ہیں۔ تاہم گوریلا صورت حال کے اوائل مرحلوں میں جب دشمن مضبوط ہو تو مزاحمت کی کارروائیاں زیادہ تر کھلے عام نہیں کی جاتیں۔ اس وقفے کے دوران حیانت بہت اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ عام طور پر کارکنوں کی اطلاعات جمع کرنے، بھرتی، تربیت، تنظیم اور چھوٹے پیمانے پر کارروائیوں تک محدود کر دی جاتی ہے۔

ب۔ صورت حال۔ جب صورت حال گوریلوں کے موافق ہوتی ہے تو ان کی کارروائیاں کھلے عام ہو جاتی ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بیڑے ان کی کارروائیوں کو ممکن بنا دیتے ہیں۔ جب صورت حال مزید بہتر ہوتی ہے گوریلا فوجیں پھیل جاتی ہیں اور روایتی تنظیم اختیار کرنے کامیاب ہوتے ہیں۔

نخبت، بیرونی مداخلت۔ یہ سب جدوجہد کو تیز کرنے میں ایک کردار ادا کرتے ہیں۔

ب۔ تحریک کی ماہیت سے قطع نظر موجودہ سیاسی انتظام کا خاتمہ اور ایک نیا نظام قائم کرنا یا ملک کے حصے کی علیحدگی گوریلوں کے مقاصد ہوتے ہیں۔ اس مکتب کے لوگ یہ تصور کرتے ہیں کہ گوریلا جنگ بنیادی طور پر عوام کی ایک ملی تحریک ہے۔ جب عوام مایوس ہو جاتے ہیں لیکن بیرونی مداخلت کو بطور اس کا ایک اہم پہلو تسلیم کرتے ہیں۔

ج۔ بیرونی امداد دولت، ہتھیار، خوراک، ادویات، جائے پناہ افرادی قوت، مشاہیر اور اخلاقی یا فنی امداد کی شکل اختیار کر سکتی ہے۔ دشمن کے مقبوضہ علاقہ میں ملک کے حامیوں کی کارروائی اس نظریے کی ایک مخصوص مثال ہے۔

معاشی تفسیاتی نظریہ

۶۔ اس نظریے کے وکلاء اصرار کرتے ہیں کہ دوسری سماجی گڑبڑ کی طرح گوریلا جدوجہد شخصی مسائل، نفسیاتی مخالف، معاشی مشکلات اور سماجی غیر اہم آہنگی کے علاوہ سماجی، معاشی اور نفسیاتی عناصر کے باہمی عمل کا نتیجہ ہے۔ گوریلا رہنما شخصی مثال کی ایک واضح مشابہت امیر اور غریب، "ہونے" اور "نہ ہونے" کے درمیان تعصب ظاہر کرتے ہیں۔ گوریلا جدوجہد میں زمیندار اور کسان امدادی کردار ادا کرتے ہیں۔ نسلی، ـــــ تی، مذہبی اور ثقافتی اختلافات کی سماجی مخالفت بھی ایک گوریلا تحریک کو نمایاں کر سکتی ہے۔

بنیادی حقائق

۷۔ تمام کلیت کی مانند گوریلا جدوجہد کے نظریات میں سچائی کا کچھ عنصر ہوتا ہے لیکن ان میں کوئی بھی مکمل طور پر سچائی نہیں ہوتی اور نہ ہی سچائی بیان ہوتی ہے۔ ان نظریات کا بغور مشاہدہ کرنے سے مندرجہ ذیل حقائق بر آمد ہوتے ہیں۔

الف۔ حکومت کی غیر اثر آفریں اور ایک ثابت قدم باغی گروپ گوریلا جنگ کی دو ضروری شرائط ہیں۔

ج۔ محل وقوع۔

۱۔ گوریلا جنگ و جدل کے جغرافیائی محل وقوع کی بنا پر مختلف پہلو ہوتے ہیں۔ دنیا کے بعض مقامات میں باقاعدہ سپاہ کے کام کے آغاز سے قبل ہی گوریلا جنگیں شروع ہو چکی ہیں اور بعض مقامات پر باقاعدہ سپاہ کے کام کے آغاز کے بعد گوریلا حرکات وجود میں آئی ہیں۔

۲۔ بعض مقامات پر پیچیدہ سماجی ڈھانچے اور معاشی تنظیمیں ایک بڑے نظام میں دندناتے ہیں جہاں انتشار پھیلانا نسبتاً آسان ہے۔ ایک ملک صنعتی طور پر جتنا نوٹ ہو گا گوریلوں کی سرگرمیوں کے لئے وہ اتنا ہی غیر محفوظ ہو گا۔ دنیا کے کم صنعت یافتہ علاقوں میں یہ پیچیدگیاں نہیں پائی جاتیں۔

۳۔ عوام اچھائی اور خدمات کے لئے ایک دوسرے پر انحصار نہیں کرتے۔ ایک برادری کے انتشار سے یہ ضروری نہیں کہ دوسری برادری کو سامنا کرنا پڑے۔ لہذا آبادی پر گوریلا جنگ و جدل کا تصادم اتنا زیادہ نہیں ہوتا لیکن ممکن ہے کہ گوریلا لڑائی کا زیادہ غلبہ ہو جائے۔ اس لئے گوریلا جنگ کے خطرے اور اثرات کا فیصلہ کرنے کے لئے محل وقوع پر غور کرنا بہت ضروری ہے۔

فصل نمبر ۳۔ گوریلا حرکات کا بنیادی نظریہ

اطلاق

۱۔ مناقشہ توتیں اپنے فوری سیاسی یا معاشی مقاصد کے فوری حصول اور معاشی ضروریات کی تکمیل کے لئے باقاعدہ قوت کے ساتھ مل کر یا علیحدہ گوریلا جنگ استعمال

ب۔ سماجی اور معاشی مخالفت گوریلا جدوجہد کو شروع کرنے اور تیز کرنے میں مدد دیتی ہے۔

ج۔ "سبب اور انجام" اور "انجام اور ذرائع" کا رشتہ ضروری نہیں کہ انقلاب اور گوریلا تحریک کے درمیان موجود ہو۔

د۔ ایک غیر ملکی قوت کے ذریعے تخریب کاری / یا جارحانہ مقاصد کے لئے گوریلا جدوجہد کو بکمدتی سے چلایا جاسکتا ہے لیکن لڑائی ملکی لوگوں کے ذریعے لڑنی چاہئے۔

ہ۔ گوریلا جنگ کو ہمیشہ سیاسی طور پر نئے رخ پر ڈالا جاتا ہے۔ اور لگاتار سیاسی تبدیلیوں میں نتیجہ بر آمد ہوتا ہے۔

۸۔ گوریلا جنگ کے لئے مواقع

گوریلا جنگ کو مندرجہ ذیل مواقع سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔

الف۔ باقاعدہ یا مضبوط قوتوں کو شکست کھانے کے بعد۔

ب۔ ایسی قوتوں کو تخلیق، اکٹھا یا دوبارہ گروہ بندی کرنے سے قبل۔

ج۔ جہاں ایسی قوتیں کارروائی کے لئے نااہل ہوں۔

۹۔ بڑے مقصودات۔

گوریلا جنگ وجدل میں حکمت عملیاں، فن لشکر کشی، تدبیرات اور کارروائیاں گوریلا جدوجہد کے مندرجہ ذیل تین بڑے مقصودات کی تکمیل کے لئے کی جاتی ہیں۔

الف۔ عوامی امداد کے حصول کے لئے۔

ب۔ اپنی نگہداشت اور توسیع حاصل کرنے کے لئے۔

ج۔ قطعی قوت کی مزاحمت / شکست کے لئے دشمن کی قوت ارادی تباہ کرنا

۱۰۔ عوامی امداد۔

گوریلے عوامی امداد کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل عمل کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

الف۔ ایک مقصد کی تخلیق۔ مقصد جدوجہد کے آخری ہدف کی وضاحت کرتا ہے۔ یہ انصاف، احترام، فخروناز اور جذبات کی ہم آہنگی کے لئے ایک نظریاتی اپیل ہے۔ اس کو عوام کی خواہش کو پورا کرنا چاہئے۔ یہ خیالی ہونی چاہئے اور اگرچہ بظاہر معقول ہو لیکن عہدہ داروں کو پورا کرنے کے لئے تقریباً ناممکن ہو۔ ایک عظیم مقصد کے بڑے بڑے جزو یہ ہیں۔ کہ وہ بظاہر معقول اور لازمی ہوں اور رویئے کے روایتی قوانین کی خلاف ورزی کے جواز پیش کرنے کے لئے ایک اعلیٰ اخلاقی اپیل رکھتے ہوں۔ اس کی تکمیل کے لئے امید کا اضافہ کرنا چاہئے۔ ایک مقصد قائم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل شرائط ہیں۔ جسے ایک گوریلا تحریک کے ذریعے خوش اسلوبی سے نبٹایا جاسکتا ہے۔

(۱) ترقی یافتہ ریاستوں کے درمیان نفرت۔

(۲) ایک ریاست کے علاقوں کے درمیان یا ایک علاقے اور مرکزی حکومت کے درمیان نااتفاقی۔

(۳) سماجی جماعت کی نفرت

(۴) خارجہ پالیسی پر سخت نااتفاقی۔

(۵) ایک سماجی جماعت کے اندر روایتی سیاسی دشمنی۔

(۶) ریاست میں بطور ایک خود مختار وجود میں یقین کا فقدان۔

(۷) ـــت، مذہبی یا نسلی مسائل۔

(۸) رہزنی۔

(۹) آئینی بحران۔

ب۔ لوگوں کی تنظیم۔ یہ ایک مرتبہ جب مقصد تخلیق ہو جائے تب وہ لوگ جو اس مقصد پر ایمان رکھتے ہوں ان کی بھرتی کرنی چاہئے اور ان

(vii) واپس کرو جو چیز تم نے ادھار لی ہو۔

(viii) بدل دو جو تم نے توڑا ہے۔

(ix) خواتین کی موجودگی میں غسل نہ کرو۔

(x) اختیار کے بغیر ان کے بٹوے کی تلاشی نہ لو جن کو تم نے گرفتار کیا ہے۔

د۔ پروپیگنڈا۔ غیر جانبداروں پر فتح حاصل کرنے کے لئے اخبارات، ریڈیو، کتابچے، اشتہارات، گپ شپ اور افواہوں کے ذریعے پروپیگنڈا کرو۔

ہ۔ مخالفین۔ گوریلا کے لئے ضروری ہے کہ اس گروپ پر فتح حاصل کرو یا خارج کر دو۔ اس کے علاوہ غیر جانبداروں پر فتح حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات اختیار کئے جاتے ہیں۔

(۱) دہشت پسندی۔ قتل، اغوا اور بلیک میل کرنا وغیرہ شامل ہے۔ اس کو دور اندیشی کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے یا اس کے مقصد کو شکست ہو سکتی ہے۔

(۲) نفسیاتی جنگ۔ ترغیب دینا، مطلع کرنا اور مقصد کے انصاف میں باور کرانا اور اس کی آخری فتح شامل ہے۔

۱۱۔ ذاتی نگہداشت اور توسیع۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے مندرجہ ذیل ضروریات کو پورا کرنا چاہئے۔

الف۔ محرک اور انضباط افراد۔ ان کا زیادہ تر حصہ مقامی ہونا چاہئے اگرچہ ایک دوستانہ غیر ملکی طاقت چند ماہر، مشاہیر اور پیشوائیت فراہم کر سکتی ہے جب مقصد میں سرحد پار والوں کے لئے ایک اپیل ہو تو چند اصول پرست رضاکار بھی شامل ہوں گے۔ ذاتی نگہداشت اور گوریلا تحریک کی توسیع کے لئے افرادی قوت کی خاصیت اور تعداد ضروری ہے اور مندرجہ ذیل طریقوں سے بار آور کرائی جاتی ہے۔

(۱) بھرتی۔ "نہیں چاہیے" غیر مطمئن اور حوصلہ بلند رکھنے والے چاہے وہ احساس محرومی کا شکار ہوں انفرادی قوت کا ایک عمدہ ذریعہ بنتے ہیں۔ ان کو بہادر، وقف کرنے والا اور مطابقت پذیری، تخیل پروازی اور دور اندیشی کے لئے جفاکش رہنا چاہئے اور کبھی ظاہر نہ کریں جو کچھ وہ جانتے ہوں اور ہراساں زندگی گزارنے کے اہل ہوں۔

(۲) تربیت۔ ایک اچھے گوریلے کیلئے ضروری خواص دل نشین کرانے کی سخت تربیت کی اشد ضرورت ہے۔ نظریاتی طور پر ذہن کی صفائی، کمانڈو قسم کی فوجی تربیت اور بارود وغیرہ کے استعمال کیلئے فنی تربیت دینی چاہئے۔ گوریلوں کو سیاسی صورت حال سے ہمیشہ آگاہ رکھنا چاہئے۔

بنیاد حاصل کرنا۔ جونہی کافی افراد مرکزہ تنظیم کے گرد جمع ہوتے ہیں تو مشکل قطعہ زمین میں زمین کے ایک ٹکڑے کو آزاد کرانا ہو گا۔ اور اسے ایک بنیاد بنانا ہو گا۔ رسد، اسلحہ، طبعی، آرام اور تفریح کی سہولیات وہاں رکھنی ہوں گی۔ بنیاد کا سائز گوریلا قوت کے راست متناسب ہو گا اور کسی بھی وقت نشاندہی کرے گا کہ جدوجہد کس مرحلے سے گزر رہی ہے۔ کس حد تک بنیاد گوریلوں کی ایک ذمہ داری ہوگی۔ ان کو ان کا انتظام کرنا اور دفاع کرنا چاہئے۔ ایک اچھی بنیاد کے لئے اہم ضروریات یہ ہیں۔

(۱) نقل و حمل کے ایک جدید نظام سے علیحدگی۔

(۲) قابل کاشت زمین کی فراہمی۔

(۳) دوستانہ مقامی آبادی کی موجودگی۔

(۴) بری حالت میں گوریلوں کے لئے مہمان نوازی کی آب و ہوا۔

(۵) ایک بیرونی جائے پناہ تسلسل

ج۔ مندرجہ ذیل وجوہات کی بنیاد پر بنیاد ضروری ہے۔

(۱) بنیاد گوریلوں کے لئے وہی عمل مکمل کرتی ہے جس طرح عقب باقاعدہ فوج کے لئے۔

(۲) گوریلا پروگرام کی عوامی اپیل کے لئے یہ ایک سیاسی آزمائشی زمین ہے۔ یہاں گوریلے عوام کو ایک تنظیم کے سانچے میں ڈھالتے ہیں۔ وہ عوام کی رائے دریافت کرتے ہیں۔ وہ رائے ہیں "ہم پلہ بنانا" اور "منظم کرنا" وہ ان کی وضاحت کرتے ہیں اور انہیں مقبول کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ عوام ان کو منظور کر لیتی ہے۔

(۳) وہ اپنے علاقے کی توسیع کرتے ہوئے دشمن کو زیادہ علاقے نہیں دیتے حتیٰ کہ آخر کار دشمن کو خارج کر دیا جاتا ہے۔

(۴) بنیاد کے دوسرے علاقوں اور نیم باقاعدہ قوتوں سے مل کر بنیاد کے علاقے کا کام خدمت کرنا ہے کیونکہ دشمن کی گھیراؤ لائن میں علاقہ ہوتا ہے۔

د۔ ہتھیار۔ ہلکے ہتھیار اور ان کا اسلحہ مندرجہ ذیل میں سے ایک طریقے سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(۱) فراہم، قدیم اور / امدادی ہتھیاروں کی افادیت۔

(۲) ہتھیار اور اسلحہ کی ملکی صنعت۔

(۳) ایک دوستانہ بیرونی ملک سے رسد۔

(۴) دشمن کے ہتھیاروں اور اسلحہ پر قبضہ۔

۱۲۔ دشمن کی قوت ارادی اور طاقت کی تباہی۔ اس مقصد کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کرنے چاہئیں۔

الف۔ فوجی کارروائیاں۔ باب ۴ فصل نمبر ۱۰، ۱۱ اور ۱۲ میں تفصیلی بحث کی گئی ہے۔

ب۔ عوامی جدو جہد۔ عوام کے ساتھ ساز باز کرتا ہے تاکہ اقتدار کی حکومت کو ہراساں کیا جاسکے۔ امن وعامہ میں خلل ڈالا جاسکے، صنعتی پیداوار کو بند کیا جاسکے اور آخر میں کسی قوم کی پوری آبادی میں لاقانونیت اور بدنظمی پیدا کی جاسکے تاکہ عہدہ دار اپنا کنٹرول کھودیں۔ یہ مندرجہ ذیل سرگرمیوں پر مشتمل ہے جن کو "محاذوں" کے ذریعے گوریلا رہنما کنٹرول کرتے ہیں۔

(۱) ہڑتالیں۔ پیداوار کو بے بس کرنے، انتظامیہ کو ہراساں کرنے اور کارخانے کو تباہ کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ حکومت کی قوت کے استعمال سے رد عمل کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اور مزید ہڑتالیں، بلوے اور مظاہرے ہوتے ہیں۔

(۲) مظاہرہ۔ یہ گلیوں اور عام جگہوں میں عوام کی مارچ ہے۔ تاکہ گوریلوں سے ہمدردی رکھنے والوں کی طاقت کا مظاہرہ کیا جاسکے اور اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ عوام کو بغاوت کے لئے ابھارا جاسکے۔

(۳) اجتماع۔ گوریلا جدو جہد میں عوامی اجتماع کا مقصد مظاہرہ اور بلوے کے لئے تحریک چلاتا ہے۔ تقاریر کی اچھی طرح منصوبہ کی جاتی ہے۔ تاکہ عوام کے جذبات کو پاگل پن کے درجہ تک ابھارا جاسکے اور پھر ایک مظاہرہ کیا جاتا ہے۔

(۴) بلوے۔ بلوے جوشیلے عوام کو اکٹھا کرنے کے لئے کئے جاتے ہیں۔ تاکہ وہ سرکاری املاک کو تباہ کرسکیں۔ بلوے کسی قوم کی پوری آبادی کو بے بس بنانے اور حکومت کو ناقابل حرکت بنانے کے لئے منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔

ج۔ پروپیگنڈا۔ عوام کے لئے بطور ایک آلہ کے علاوہ پروپیگنڈا لڑنے کے لئے عہدہ دار کی قوت ارادی کو تباہ کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔

د۔ وہشت پسندی۔ سیاسی مقاصد کے لئے یہ تشدد کا استعمال ہے۔ اعلیٰ طاقت کے خلاف کم وسائل کے ساتھ لڑنا، آدمی کا یہ ایک قدرتی ہتھیار ہے۔

ہ۔ سبوتاژ۔ یہ حکومت کے علاقے میں اشیاء کے خلاف کیا جاتا ہے۔ اس کا بڑا مقصد پلوں، ریلوے لائنوں وغیرہ کو اڑانے سے ایسا ماحول بنانا ہے جو گوریلوں کے لئے موافق ہو اور اسلحہ خانے، بجلی گھر اور تمام اقسام کا معاشی سرمایہ، خاص طور پر جو کہ مخالفین کی جنگی کوشش میں اہمیت کا حامل ہو ان کو تباہ کر کے مخالفین کے وسائل کو آہستہ آہستہ ناکارہ بنایا جاتا ہے۔ وسیع معنوں میں حکومت کی اہلیت کو تباہ کرنے، قومی معاشیات کا دیوالیہ اور عوام کی ہمت پست کرنے کے لئے سبوتاژ کو استعمال کیا جاتا ہے۔

و۔ استخبار۔ یہ کارروائی گوریلا جنگ میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اگرچہ اس کی حد گوریلا کارروگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرنے کے لئے کافی ہے۔ پھر بھی دشمن کی قوت ارادی اور طاقت کی تباہی میں بنیادی اہمیت کے باعث یہاں اس کی وضاحت کی جاتی ہے۔ اگرچہ حکمت عملی اور تدبیراتی استخبار کے سلسلے میں استخبار اور جوابی استخبار کی سرگرمیاں بالکل ویسے ہی ہوتی ہیں جیسا کہ جنگ کی دوسری اقسام ہیں لیکن گوریلا جنگ کے سلسلے میں سماجی استخبار کے لئے خاص زور درکار ہوتا ہے۔ یہ بذات خود عوام، ان کی ڈویژن، ٹکڑے ہونے کی [illegible] ہیں، طاقت اور کمزوری سے تعلق رکھتا ہے۔

گوریلا کے مقاصد۔

۱۳۔ اس کے مندرجہ ذیل مقاصد میں سے ایک ہے۔

الف۔ باقاعدہ، مسلح افواج (اپنی یا گوریلا مقصد کے لئے ایک دوستانہ طاقت) کی اس کے ذریعے ان کی مدد کرنا۔

(۱) دشمن کی باقاعدہ سپاہ کو کہیں پابند کر دینا تاکہ وہ بڑی لڑائی میں شرکت نہ کر سکے۔

(۲) ایک بنیاد بنانا جہاں پر باقاعدہ افواج کی تعمیر کی جا سکے۔

(۳) دشمن کو احساس دلانا کہ کسی علاقے میں چھاؤنی بنانے کی کوشش سود مند نہ ہوگی۔

ب۔ بطور آخری حربہ علاقے کا دفاع کرنا۔ جب باقاعدہ مسلح افواج کو شکست ہو چکی ہو۔

ج۔ ایک علاقہ جس پر دشمن کا قبضہ ہو اس کی دوبارہ آزادی کے لئے ایک قومی کارروائی کی ترغیب دلانا۔

د۔ ایک آمرانہ یا جابرانہ حکومت کا تختہ الٹنا

ہ۔ موجودہ حکومت کو ہراساں کرنا اور کمزور کرنا تاکہ اس کا زوال ہو اور ایک نئی حکومت قائم ہو۔

۱۴۔ گوریلوں کے اثرات۔ وہ یہ ہیں۔

الف۔ گوریلا کارروائیوں سے دشمن کا اتلاف ہوتا ہے۔ رسد اور سہولتوں کو نقصان پہنچتا ہے اور دشمن کی کارروائیوں میں رکاوٹ اور تاخیر پڑتی ہے۔

ب۔ کیونکہ گوریلا کارروائیاں ابتدائی طور پر مواصلات کی لائنوں، صنعتی سہولتوں اور اہم تنصیبات کے خلاف کی جاتی ہیں۔ یہ کارروائیاں جوانوں اور سامان کی حرکت میں رکاوٹ یا محروم کر دیتی ہیں۔ اور دشمن کی رسد، کنٹرول اور اس کی لڑاکا قوتوں کے ساتھ مواصلات کی

اہلیت بہت زیادہ متاثر کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ دشمن مجبور ہو جاتا ہے کہ گوریلا سرگرمیوں سے نمٹنے کے لئے وہ انفرادی قوت اور ساز و سامان کا رخ پلٹ دے۔

گوریلا جنگ کی درجہ بندی

۱۵۔ گوریلوں کی کارروائیوں کو مخفی (خفیہ) اور کھلم کھلا (کھلی ہوئی) کارروائیوں میں درجہ بندی کی جا سکتی ہے۔

الف۔ **کھلم کھلا کارروائیاں۔** یہ کارروائیاں زیادہ تر شہری علاقوں کے خلاف کی جاتی ہیں۔ ان کارروائیوں میں شہری گڑبڑ کی تنظیم اور ترغیب دینا شامل ہے۔ جب کہ مزدوروں کی ہڑتالیں، کام کی رفتار کم کر دینا، احتجاج، اجلاس اور بلوے۔ ان کارروائیوں کے بعد سبوتاژ کیا جاتا ہے۔

ب۔ **مخفی کارروائیاں۔**

(۱) یہ کارروائیاں عام طور پر گوریلا قوتوں کے ساتھ فوجی خطوط کے ساتھ کی جاتی ہیں۔ وہ دیہی علاقوں میں مناسب قطعہ زمین سے کارروائی کرتے ہیں دشمن بالواسطہ نیم فوجی کارروائی گوریلا قوتوں کو استعمال کرتے ہوئے کافی ہراساں کرنے اور عقبی علاقوں میں کارروائیوں سے مداخلت کے لئے اس حد تک کوشش کرتا ہے کہ اس کی حقیقی قوتوں کو بڑی کوشش سے انحراف کر دیا جاتا ہے۔

(۲) بڑے پیمانے پر ایسی کارروائیاں صاف طور پر دشمن کی فرنٹ لائن سپاہ کی رسد پر رکاوٹ ڈالنے کے لئے بری طرح اثر انداز ہوتی ہیں۔ یہ لڑائی کے نتیجے پر بھی اثر انداز ہوتی ہیں۔

۱۶۔ طاقت اور کمزوری۔

مسلمان ملک کی کمزوری۔ مسلمان ملک کی معاشی، سماجی، نفسیاتی اور سیاسی کمزوری گوریلا قوتوں کے لئے بڑے امدادی اجزاء ہو سکتے ہیں۔ ان اجزاء میں یہ شامل ہیں۔

الف۔ مسلمان ملک۔ حکومت کی پالیسیوں سے آبادی کی ناامیدی، مسلمان ملک کی سرگرمیوں کے نتیجے میں ان کا موحولیاتی صورت احوال یا عوام کی ضروریات کی فراہمی میں کمی۔

ب۔ شکست خوردہ احساس مسلمان ملک کی قوتوں کو متاثر کرتا ہے اور عوام کے دلوں میں اس بات کا یقین کہ اندرونی حملہ کامیاب ہو گا۔ ایسے رویوں کو ترقی دی جا سکتی ہے جب گوریلوں کی امداد کے لئے ایک بنیاد قائم کر لی جائے اور رویے بذات خود مشتہر ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

۱۷۔ گوریلا طاقت۔ گوریلا کارروائی کی طاقت میں بعض عناصر شامل ہیں۔

الف۔ ذمہ داری کا فقدان ماسوائے گوریلا کے بنیادی علاقے یا دوسرے جہاں پر ان کا کنٹرول ہو۔ آبادی کے لئے حکومت کی عام ذمہ داریوں کی بحالی جن میں معاشی ترقی، صیانت اور امدادی سرگرمیاں شامل ہیں۔

ب۔ گوریلا رہنما عام طور پر زیادہ متحرک اور تربیت یافتہ ہوتے ہیں۔

ج۔ تادیبی اقدامات جن میں تعزیری اقدامات کا فوری اور موثر اطلاق شامل ہے کیونکہ عدلیہ کی کارروائیوں میں کافی وقت صرف ہوتا ہے۔

د۔ ایک مقصد کے لئے جانثاری جس کو گوریلے بطور مذہب تسلیم کرتے ہیں۔

ہ۔ کارروائیوں کے طریقہ کار کو قوت ارادی سے آگے لے جانا یا پیچھے لے جانا جو کھلی جنگ کے ذریعے تخریبی کارروائیوں کی شکل اختیار کرتی ہیں۔

۱۸۔ ذاتی کمزوری۔

بنیادی طور پر گوریلا خطرے، افلاس، علیحدگی، احباب اور خاندان، قطع تعلق اور محدود اقدامات کے زیر ہو کر زندگی برداشت کرتا ہے۔ ذاتی کمزوری میں یہ عناصر شامل ہیں۔

الف۔ ذہنی اور جسمانی دباؤ جو جارحانہ ماحول میں لڑنے اور تشدد کے لمحات اور طبعی لڑائی سے پیدا ہوتا ہے۔

ب۔ اپنے لئے یا اپنے خاندان اور احباب کے لئے تشدد کا خوف یا خطرہ جو کہ اپنے تعاون کو بہتر کرانے کے لئے اس کی اپنی تنظیم مسلط کر سکتی ہے۔

ج۔ اس کے خلاف صف آرا ہونے والی قوتوں سے تعدادی کمی کا احساس خاص طور پر گوریلا قوت کی ترقی کے ابتدائی مراحل ہیں۔

د۔ حکومت جس کی وہ مخالفت کرتا ہے اس بات کا امکان ہے کہ وہ عام مجرم جیسا برتاؤ کرے۔

۱۹۔ عسکری کارروائیوں میں کمزوری۔ گوریلا کارروائیوں میں کمزوری میں یہ بعض عناصر شامل ہیں۔

الف۔ حیاتیت جو ایک مسلسل غور و فکر چیز ہے اور اس کی بحالی کے لئے بہت وسائل درکار ہوتے ہیں۔

ب۔ اس کے خلاف فنی طور پر اعلیٰ قوتیں جو حرکیت، فائری قوت اور مواصلات کے استدلال ذرائع استعمال کرتے ہیں۔

ج۔ تربیتی بنیادیں اور علاقے جن کو حاصل کرنا مشکل ہے اور جوابی گوریلا طاقتوں کے لئے موثر طور پر کارروائی کے لئے ہوتے ہیں۔

د۔ گوریلا قوت کی کوشش اور باغیانہ یا مزاحمت کی تحریک ڈگمگا جائے گی اگر اس کی مقبول بنیاد جیتی جا سکتی ہے اور حکومت کے ساتھ دوبارہ صف بندی کی جا سکتی ہو۔

۲۰۔ انصرامی امداد کی کمزوری۔ انفرادی امداد گوریلا کی ایک مسلسل کمزوری ہے۔ جیسے ہی گوریلا قوت ترقی پاتی ہے اور بڑھتی ہے اس کی انصرامی ضروریات اس نقطے تک بڑھیں گی جہاں اندرونی مقبول امداد کی بنیاد گوریلا قوت کو خورد و نوش کی چیزیں فراہم نہیں کر سکتی جب تک کہ آبادی کے لئے مشکلات پیدا نہ کی جائیں۔ یا معیار زندگی کو کم نہ کیا جائے۔ اگر گوریلا قوت کو ایک بیرونی ذرائع سے مدد حاصل ہوتی ہے تو گوریلا کو رسد کی لائنوں، نقل و حمل کی ذرائع اور ذخیرہ کرنے کے مسلسل مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

۲۱۔ گوریلا فوجی قوتوں کی کمزوری۔ گوریلا فوجی قوتیں مندرجہ ذیل کمزوریوں سے نقصان اٹھاتی ہیں۔

الف۔ تعداد میں کمی۔ گوریلا قوت کی ایک حد بندی بیرونی امداد کے بغیر آخری فتح حاصل کرنے کی اس کی اہلیت ہے۔ یہ کسی بھی لمبے عرصے کے لئے قوت لڑائی کو مرکوز کرنے کے لئے اہل نہیں ہے، کامیابی کا پوری طرح استفادہ کرنے کے اہل نہیں ہے اور مختصر فتح کو تسلیم کرنے پر مجبور ہے۔ گوریلا حکمت عملیوں سے وہ ایک باقاعدہ فوج کو شکست نہیں دے سکتے۔ وہ ایک جنگ کو جیتنے میں ایک باقاعدہ فوج کی مدد تو کر سکتے ہیں لیکن وہ بذات خود ایک فیصلے کے لئے مجبور نہیں کر سکتے۔

ب۔ ذرائع کی کمی۔ گوریلے اکثر قبضے میں لئے گئے ہتھیار اور ساز و سامان پر انحصار کرتے ہیں اور عام طور پر ساز و سامان، فنی ماہرین اور چھوٹے ہتھیاروں کے علاوہ دوسرے ہتھیار دستیاب نہیں ہوتے۔

ج۔ غداری۔ گوریلا اپنی تنظیم کے غدار ارکان سے غیر محفوظ ہے۔

د۔ بغیر معاہدہ کے رضا کار۔ گوریلا کمانڈر لوگوں کے ایک گروہ کی رہنمائی کرتا ہے۔ جو اپنے آپ کو محب الوطن شہری کہتے ہیں۔ وہ اپنے

فرائض کی ادائیگی کے لئے پابند نہیں ہیں اور اسے خاندانی ذمہ داریاں، فصل کی کٹائی یا کاروبار جو عارضی طور پر گوریلا مقصد سے زیادہ اہم ہے تصور کرتے ہیں۔

ہ۔ **تربیت اور نظم وضبط کا فقدان** ۔ بنیادی طور پر ایک شہری، اوسط گوریلے میں رسمی علم اور نظم وضبط کی کمی ہوتی ہے، جو فوجی تربیت سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ کمی خاص طور پر گوریلا تنظیم کے ابتدائی مراحل کے دوران موثر پن کو بری طرح محدود کر دیتی ہے۔

و۔ **نفسیاتی جنگ پر ضرب پذیری** ۔ اوسط گوریلا اپنے خلاف کی جانے والی نفسیاتی جنگی کارروائیوں کے لئے حساس ہے۔ گوریلا، گوریلا مقصد سے ناامیدی اور طلسم شکنی میں مبتلا ہو سکتا ہے اگر مہارت پروپیگنڈے سے اس کی ناکامیوں سے پوری طرح استفادہ کیا جائے۔

ز۔ **دفاعی اور قابض کارروائیاں** ۔ محدود فائری امداد کی وجہ سے باقاعدہ یونٹوں کی نسبت گوریلا قوتوں کی دفاعی یا قابض کارروائیوں کے لئے اہلیت عام طور پر محدود ہو جاتی ہے۔

ح۔ **کارروائیوں کا دائرہ** ۔ عام طور پر ہدف پیدل چلنے کے ایک معقول فاصلے کے اندر ہونا چاہئے کیونکہ ساز وسامان اور ہتھیار جوان پر اٹھا کر لے جاتے ہیں۔

۲۲۔ **فوجی گوریلا تعاون** ۔ میدان میں جہاں کہیں بھی گوریلے ہوں دو وجوہات کی بنا پر فوج کے ساتھ قریبی تعاون ہونا چاہئے۔ اول۔ تعاون کے بغیر گوریلا کارروائی فوج کے لئے نقصان دہ ہو سکتی ہے گوریلے فوج کی پیش قدمی کے راستوں کے پلوں کو بھی تباہ کر سکتے ہیں۔ وہ سڑکوں اور ریلوے کے راستوں کو توڑ پھوڑ سکتے ہیں۔ جب کہ فوج کو پسپائی کرنے والے دشمن کا تعاقب کرنا پڑتا ہے۔ دوم فوج کے ساتھ تعاون کرنے والی گوریلا قوتیں کامیابی حاصل کر سکتی ہیں اور باقاعدہ سپاہ کے کام کو آسان کرنے میں مدد دیتی ہیں۔

۲۳۔ استخباری تعاون دو طرح سے ممکن ہے۔

الف۔ گوریلے اطلاعات حاصل کرتے ہیں اور فوج کو دے دیتے ہیں یہ قاعدہ گزشتہ جنگ کے دوران مقبوضہ یورپ میں اختیار کیا گیا۔

ب۔ فوج گوریلوں پر اپنے استخباری افسروں کو تائید کرتی ہے۔ جیسا کہ ریڈ آرمی نے ۱۹۴۳ء کے بعد کیا۔

۲۴۔ رسد بھیجنے کے علاوہ تعاون کی عملی اشکال کو مندرجہ ذیل کے مطابق مختصر کیا جاسکتا ہے۔

الف۔ رابطہ افسروں اور ایجنٹوں کو اتحادی گوریلوں کے پاس بھیجا جائے۔

ب۔ فوجی افسر گوریلوں کو تربیت دے سکتے ہیں۔ ۱۹۴۱ء میں برما میں بش وارفیئر سکول میں برطانیہ نے ایسا کیا۔ اور ۱۹۴۳ء میں ملایا کے اندر اسی مقصد کے لئے برطانیہ کے افسروں کو پیراشوٹ سے اتارا گیا۔

ج۔ فوجی افسر دستوں کی کمان کر سکتے ہیں جیسا کہ برطانیہ کے افسروں نے ملایا، بورنیو اور اٹلی میں اور امریکہ کے افسروں نے فلپائن میں کیا۔

د۔ فوجی افسر مکمل تحریک کی کمان کر سکتے ہیں جیسا کہ جنرل بور نے پولینڈ میں اور جنرل مائی جیلوچ نے یوگوسلاویہ میں کیا یا ایک سرکاری ملٹری ایکشن کمیٹی تحریک کو چلا سکتی ہے۔ جیسا کہ فرانسیسی اور بلجیم کی مزاحمتی تحاریک۔

ہ۔ ایک فوجی یونٹ لڑائیوں یا مہمات میں بعض مخصوص کاموں کے لئے حامیوں سے تعاون کر سکتی ہے۔

فضائیہ کی تعیناتی

۲۵۔ فضائی امداد۔

ایک بیرونی قوت کے تعاون سے یا اپنی مسلح افواج کے ساتھ مل کر عمل کرنے والی گوریلا جنگ اتحادیوں سے فضائی امداد حاصل کر سکتے ہیں۔ مارچ ۱۹۴۳ء میں جب جرمن نے یوگوسلاویہ پر حملہ کیا تو اتحادی فضائیہ نے جرمن سپاہ کے خلاف ۱۰۰۰ پروازیں فی ہفتہ

سے زیادہ براہ راست فضائی امداد کی۔ یوگوسلاویہ سے ۱۱،۰۰۰ زخمی گوریلوں کو لے جانے کے علاوہ اتحادی فضائیہ نے جرمنی کے ریل ٹریفک پر بھی بعد ازاں حملے کئے۔ جولائی ۱۹۴۴ء میں مونٹے نیگرو میں اتحادی فضائیہ نے جرمن سپاہ کے جم گاہ پر دوبارہ حملے کئے۔ پھر البانیہ کی طرف متوجہ ہوئے جہاں گوریلوں کو قریبی امداد فراہم کی گئی۔ آر اے الیف کی تاریخ میں ان کارروائیوں میں اتحادی فضائیہ کا کردار فیصلہ کن تصور کیا جاتا ہے۔

۲۶۔ فضائیہ کے کام۔ ۱۹۱۵ء کے اوائل میں امریکہ کی فضائیہ نے مشرق بعید فلپائن کے گوریلوں کی بڑی امداد کی۔ قریبی تعاون حاصل کرنے کی غرض سے فلپائن کے افسروں کو فضائیہ کے ہیڈ کوارٹر سے منسلک کر دیا گیا اور گوریلا دستوں کو پانچ امریکہ کی فضائیہ ٹیمیں بھیجی گئیں۔ یہ فضائی ٹیمیں جیپوں پر نصب ریڈیو سیٹ کے ساتھ لیس فضائی امداد کے لئے درخواست کر سکتی تھیں اور فضائی حملوں کے لئے بطور زمینی کنٹرول کام کرتی تھیں۔

الف۔ قریبی امداد۔ قریبی امداد گوریلوں کو حقیقی سامان اور اخلاقی مدد فراہم کر سکتی ہے۔ ان گوریلوں کو اپنے مقاصد کے حصول میں یا دشمن کے حملوں کو شکست دینے میں یہ مدد دی جا سکتی ہے۔ یہ امداد دشمن کے ارتکاز، رسد اور اسلحہ خانے، مرکز جہاز سازی، ہوائی مستقر، مواصلات کی لائن پر ہدف اور دوسرے معاشی ہدف کو بم سے اڑانے کی شکل ہو سکتی ہے۔ موثر قریبی امداد کے لئے گوریلے استحبار فراہم کر سکتے ہیں / کرنی چاہئے۔ گوریلوں اور امدادی فضائیہ قوت کے درمیان مواصلاتی رابطہ پہلی شرط ہے۔

ب۔ رسد۔ زمینی راستے کٹ جانے کی صورت میں یا ہنگامی حالات میں فضائیہ رسد گرا سکتی ہے۔ یہ امداد ہتھیار، اسلحہ، راشن، طبی سامان، بارود، وائرلیس سیٹ اور دوسرے ساز و سامان کی شکل میں ہو سکتی ہے۔

ج۔ قراولی پروازیں۔ دشمن کی پوزیشن، تنصیبات اور مشاہدے سے حرکات سے متعلق اطلاعات حاصل کرنے کے لئے قراولی پروازیں کی جا سکتی ہیں۔ یہ گوریلوں کو کامیاب حملے کرنے یا کامیاب گھات کے لئے یا دشمن کے حملوں کا جواب دینے یا ان حملوں کا مقابلہ کرنے کے لئے قبل از وقت خبردار کرنے میں مدد دے گی۔ اطلاعات کے اہم حصے فوٹوگرافی کے ذریعے بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ فضائی فوٹوگرافی نے یہ ممکن بنا دیا ہے کہ دشمن کو خبردار کئے بغیر لڑائی کے علاقے کا جائزہ لیا جا سکے۔

د۔ متفرقات۔

(۱) امدادی دورے کے لئے گوریلا کمانڈروں کے لئے فضائی بار برداری۔

(۲) ایجنٹوں کی بار برداری اور اتارنا۔

(۳) اشتہار اور کتابچے کی شکل میں پروپیگنڈا مواد کا گرانا۔

(۴) علاج کے لئے محفوظ مقامات پر زخمیوں کا انخلا۔

(۵) ایک بنیاد / علاقے سے دوسرے علاقے تک پیغامات وصول کرنا اور دینا۔

دوسرا باب

گوریلا تخیلات

فصل نمبر ۴۔ ایک عوامی جنگ

عام بیان

۱۔ جدید جنگ کی مانند گوریلا جنگ کی بھی ایک خاصیت ہے۔ فتح حاصل کرنے کے لئے ایک قوم کے تمام افراد ان کی تمام جائداد اور وسائل کو استعمال کرنا چاہئے۔ دشمن کو شکست دینے کے لئے تمام فراہم شدہ قومی ذرائع استعمال میں لانے چاہئیں۔ جدید جنگ

فوجی، سیاسی نفسیاتی اور سماجی، معاشی شعبوں کا احاطہ کرتی ہے۔ حملے کی ماہیت کلی ہے۔ اس طرح جدید گوریلا جنگ ایک "کلی عوامی جنگ" بن جاتی ہے۔

۲۔ گوریلا جنگ میں صرف فوج ہی نہیں عوام بھی لڑتے ہیں۔ یہ عوام ہی ہیں جو اعلان جنگ کرتے ہیں۔ اور امن کا تہیہ کرتے ہیں اور اپنی مسلح افواج تخلیق کرتے ہیں۔ ان کے فوجی رہنماؤں کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ وہ عوام کے ہراول دستے کی مانند ہیں اور عوام ان کو ہدایت دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب فوج عوام کی فوج ہے۔ اور ایک علیحدہ ہستی نہیں رہی۔ ایک کلی عوامی جنگ مندرجہ ذیل اقوال کے گرد گھومتی ہے۔

الف۔ گوریلا جنگ طاقتور کے خلاف کمزور کی جنگ ہے۔
ب۔ گوریلا جنگ بذات خود آخری فتح سے ہمکنار نہیں ہوتی۔
ج۔ گوریلا جنگ عام طور پر ایک نظریاتی جنگ ہے۔
د۔ گوریلا جنگ ایک باقاعدہ کردار کی ہونی چاہئے۔
د۔ گوریلا تحریک عوامی امداد سے ترقی پاتی ہے۔
و۔ دشمن کے اسلحہ خانے گوریلا ذرائع کے ہتھیار ہیں۔

طاقتور کے خلاف کمزور کی جنگ۔

۳۔ جب ایک قوم پر باہر سے حملہ ہوتا ہے تو وہ اپنے دفاع کے لئے کوشش کرتی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ صرف انفعالی دفاع سے ضربوں کو روکتی ہے یا بچاتی ہے دفاع کرنے کا مطلب ہے کہ دشمن کے مزید حملوں کے خطرے کو ختم کرنا مثلاً حملہ آور کو تباہ کرنا اور فتح پا لینا۔ یہ ممکن ہے اگر گوریلا جنگ کی طرف رجوع کیا جائے۔ کمزور گوریلا مندرجہ ذیل کے مطابق طاقتور دشمن سے لڑتا ہے۔

الف۔ دشمن کے تعاقب، گھیراؤ اور قلع قمع ہونے سے بچتا ہے۔
ب۔ طاقتور دشمن کو بتدریج تباہ کرتا ہے اور اس کے ہتھیاروں اور ساز و سامان پر قبضہ کرتا ہے۔

آخری فتح کے لیے امداد۔

۴۔ دشمن کو جارحانہ کارروائی کے ذریعے شکست دی جا سکتی ہے۔ تاکہ حملہ کرنے سے اس کو تباہ کیا جا سکے۔ گوریلا لڑائی کی مخصوص خاصیت ہراساں کرنا ہے۔ یہ بذات خود دشمن کی تباہی کے لیے فیصلہ کن نہیں ہو سکتا۔ یہ باقاعدہ فوج کے ساتھ ملانے سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ گوریلے جارحانہ حکمت عملی کے تعاون سے کارروائی کرتے ہیں اور اس کے نتیجے میں جارحانہ کردار اختیار کرتے ہیں۔ دشمن کے عقب کے خلاف گوریلا جنگ لڑنا دفاعی فطرت کے لئے ضروری ہے۔

۵۔ اس سلسلے میں چند مثالیں دی جاتی ہیں۔

الف۔ برطانیہ کی مستعد فوج نے سپین کے گوریلوں کی امداد کی اور سپین میں نپولین کی فوج کو شکست ہوئی۔

ب۔ جرمن محاذ کی لائنوں کے پیچھے روسی گوریلوں نے سرخ فوج کی کارروائیوں میں مدد کی جس کی وجہ سے جرمن کو آخر کار پیچھے دھکیل دیا گیا۔ سٹالن گراڈ میں مشہور سرخ فوج کی فتح گوریلوں کی امداد کی وجہ سے حاصل ہوئی۔

ایک نظریاتی جنگ

۶۔ گوریلا جنگ میں ہتھیار اٹھانے سے قبل چند نظریاتی محرک تشکیل دیے جاتے ہیں۔ یہ نظریات مذہبی، سیاسی یا سماجی معاشی حصوں میں اپنی جگہ بناتے ہیں۔ آزادی، انصاف، عزت، فخر اور سماجی انصاف سے ہم آہنگ ایک نظریاتی اپیل کی تشہیر کی جاتی ہے تاکہ عوام کی خواہشات کی تکمیل کی جا سکے۔ نظریاتی اپیل عوام پر گہرا ذہنی اور طبعی اثر ڈالتی ہے۔ یہ نقوش وقت، برداشت مصائب اور توانائی کی کمی جیسی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے گوریلا کو تیار کرتے ہیں۔ نظریاتی طاقت گوریلا کو متحرک کرتی ہے کہ وہ دشمن کے خلاف تباہ کن کارروائیاں کرے۔

باقاعدہ گوریلا جنگ

۷۔ گوریلوں کے ایک گروہ کو ایک باقاعدہ فوج کی طرح زیادہ قاعدہ اور قوانین کی

فوجی. سیاسی نفسیاتی اور سماجی، معاشی شعبوں کا احاطہ کرتی ہے۔ حملے کی ماہیت کلی ہے۔ اس طرح جدید گوریلا جنگ ایک "کلی عوامی جنگ" بن جاتی ہے۔

۲۔ گوریلا جنگ میں صرف فوج ہی نہیں عوام بھی لڑتے ہیں۔ یہ عوام ہی ہیں جو اعلان جنگ کرتے ہیں۔ اور امن کا تہیہ کرتے ہیں اور اپنی مسلح افواج تخلیق کرتے ہیں۔ ان کے فوجی رہنماؤں کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ وہ عوام کے ہراول دستے کی مانند ہیں اور عوام ان کو ہدایت دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب فوج عوام کی فوج ہے۔ اور ایک علیحدہ ہستی نہیں رہی۔ ایک کلی عوامی جنگ مندرجہ ذیل اقوال کے گرد گھومتی ہے۔

الف۔ گوریلا جنگ طاقتور کے خلاف کمزور کی جنگ ہے۔

ب۔ گوریلا جنگ بذات خود آخری فتح سے ہمکنار نہیں ہوتی۔

ج۔ گوریلا جنگ عام طور پر ایک نظریاتی جنگ ہے۔

د۔ گوریلا جنگ ایک باقاعدہ کردار کی ہونی چاہئے۔

د۔ گوریلا تحریک عوامی امداد سے ترقی پاتی ہے۔

د۔ دشمن کے اسلحہ خانے گوریلا ذرائع کے ہتھیار ہیں۔

طاقتور کے خلاف کمزور کی جنگ۔

۳۔ جب ایک قوم پر باہر سے حملہ ہوتا ہے تو وہ اپنے دفاع کے لئے کوشش کرتی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ صرف انفعالی دفاع سے ضربوں کو روکتی ہے یا بچاتی ہے دفاع کرنے کا مطلب ہے کہ دشمن کے مزید حملوں کے خطرے کو ختم کرنا مثلاً حملہ آور کو تباہ کرنا اور فتح پالینا۔ یہ ممکن ہے اگر گوریلا جنگ کی طرف رجوع کیا جائے۔ کمزور گوریلا مندرجہ ذیل کے مطابق طاقتور دشمن سے لڑتا ہے۔

الف۔ دشمن کے تعاقب، گھیراؤ اور قلع قمع ہونے سے بچتا ہے۔

ب۔ طاقتور دشمن کو بتدریج تباہ کرتا ہے اور اس کے ہتھیاروں اور ساز و سامان پر قبضہ کرتا ہے۔

ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ گوریلوں کو فوجی نظم و ضبط کے لئے قوانین اور معیار ضروری نہیں ہیں۔ گوریلا جنگ کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ ہر شخص اپنی مرضی کے مطابق لڑ سکتا ہے اور تباہ کر سکتا ہے۔

۸۔ عوامی امداد سے تحریک ترقی پاتی ہے۔

گوریلا تحریک صرف اس وقت کامیاب ہوتی ہے اگر عوام اس کے لئے بطور گودام اور مرمت کی دکان کا کام کریں۔ گوریلے دشمن کے مواصلات کا ناکارہ ہو جانا، سپاہ کی حرکات اور قوت کی اقسام جیسی حساس اطلاعات حاصل کر سکتے ہیں کیونکہ عوام دشمن کے اطراف میں رہتے ہیں اور دشمن کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں۔ گوریلوں کے ساتھ کام کرنے والے ہمدرد لوگوں کا مطلب دشمن کے جنرل سٹاف اور اخباری اداروں تک براہ راست رسائی ہے۔

۹۔ ایک جنگ میں استحکام اور جوابی استحکام کا کام گوریلا حرکت کو یقینی صورت دینے کے لئے بہت اہم ہے اور جس کی بنیاد عوام میں ہوتی ہے۔

گوریلے دشمن کے اسلحہ خانوں سے پھلتے پھولتے ہیں۔

۱۰۔ ایک گوریلا تحریک کے لئے ساز و سامان کا مسئلہ یقیناً گہری تشویش کا باعث ہوتا ہے۔ گوریلوں کو نظریاتی طور پر دشمن کے ہتھیاروں میں کمی کرتے وقت اپنے ہتھیاروں میں اضافہ کرنا چاہئے۔ لہٰذا دشمن کو ختم کرتے ہوئے گوریلا قوتوں کو لگاتار بڑھتے رہنا چاہئے۔

۱۱۔ بالکل تکمیل کے لئے ضروری ہے کہ گوریلا سپاہ کے لئے اسلحہ اور ساز و سامان دشمن سے حاصل کئے جائیں۔ اگر امداد باہر کے ملک (یا ایک اتحادی فوج) سے نہیں آتی جو اسلحہ کی رسد دے سکتا ہو تو دشمن کے اسلحہ خانوں کو گوریلا سپلائی سٹور میں تبدیل کرنے چاہئے۔

۱۲۔ قومی اور علاقائی سطح پر قیادت

ایک کلی عوامی جنگ کے لئے ایک متحد قیادت کی ضرورت ہے جو کہ نہ صرف قومی سطح بلکہ مقامی سطح پر بھی ہو۔ دشمن کی فوجی قوتوں کو شکست دینے کے ساتھ جنگ کو ختم کر دینا

آخری فتح کے لئے امداد۔

۴۔ دشمن کو جارحانہ کارروائی کے ذریعے شکست دی جا سکتی ہے۔ تاکہ حملہ کرنے سے اس کو تباہ کیا جا سکے۔ گوریلا لڑائی کی مخصوص خاصیت ہراساں کرنا ہے۔ یہ بذلت خود دشمن کی تباہی کے لئے فیصلہ کن نہیں ہو سکتا۔ یہ باقاعدہ فوج کے ساتھ ملانے سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ گوریلے جارحانہ حکمت عملی کے تعاون سے کارروائی کرتے ہیں اور اس کے نتیجے میں جارحانہ کردار اختیار کرتے ہیں۔ دشمن کے عقب کے خلاف گوریلا جنگ لڑنا دفاعی قطرت کے لئے ضروری ہے۔

۵۔ اس سلسلے میں چند مثالیں دی جاتی ہیں۔

الف۔ برطانیہ کی مستعد فوج نے سپین کے گوریلوں یک امداد کی اور سپین میں نپولین کی فوج کو شکست ہوئی۔

ب۔ جرمن محاذ کی لائنوں کے پیچھے روسی گوریلوں نے سرخ فوج کی کارروائیوں میں مدد کی جس کی وجہ سے جرمن کو آخر کار پیچھے دھکیل دیا گیا۔ سٹالن گراڈ میں مشہور سرخ فوج کی فتح گوریلوں کی امداد کی وجہ سے حاصل ہوئی۔

ایک نظریاتی جنگ

۶۔ گوریلا جنگ میں ہتھیار اٹھانے سے قبل چند نظریاتی محرک تشکیل دیئے جاتے ہیں۔ یہ نظریات مذہبی، سیاسی یا سماجی معاشی حصوں میں اپنی جگہ بناتے ہیں۔ آزادی، انصاف، عزت، فخر اور سماجی انصاف سے ہم آہنگ ایک نظریاتی اپیل کی تشہیر کی جاتی ہے تاکہ عوام کی خواہشات کی تکمیل کی جا سکے۔ نظریاتی اپیل عوام پر گہرا ذہنی اور طبعی اثر ڈالتی ہے۔ یہ نقوش وقت، برداشت مصائب اور توانائی کی کمی جیسی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے گوریلا کو تیار کرتے ہیں۔ نظریاتی طاقت گوریلا کو متحرک کرتی ہے کہ وہ دشمن کے خلاف تباہ کن کارروائیاں کرے۔

باقاعدہ گوریلا جنگ

۷۔ گوریلوں کے ایک گروہ کو ایک باقاعدہ فوج کی طرح زیادہ قاعدہ اور قوانین کی

چاہئے۔ اس کی تکمیل کے لئے ضروری ہے کہ سیاسی، نفسیاتی، معاشی اور سماجی شعبوں میں بھی دشمن پر حملہ کیا جائے۔ تاہم یہ ضروری ہے کہ عوام کی زندگی کے تمام مرحلوں کا دفاع کیا جائے۔ یہ مناسب طور پر کہا جاسکتا ہے جب عوام کی تمام حرکی توانائی کو سرگرم عمل کیا جائے۔ اس کو قومی یا علاقائی گوریلا رہنماؤں کو پورا کرنا چاہئے۔

۱۴۔ اگر دشمن پر قبضہ کرے اور منظم مزاحمت ٹوٹ جائے تو قیادت کے مرکزی اقتدار میں کمی کر دینی چاہئے۔ تب گوریلا جنگ کا انتظام علاقائی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اس صورت حال میں ایک کلی عوامی جنگ علاقائی بنیاد پر لڑی جاتی ہے تاہم اس کو قومی قیادت کے ذریعے اس میں رابطہ جاری رکھا جاتا ہے۔

فصل نمبر۔ ۵ گوریلا حکمت عملی

عام بیان

۱۔ گوریلا جنگ کی مثالی حکمت عملی کی بنیاد منتشر ہونے پر ہے مثلاً فہم کو علیحدہ لڑائیوں کے سلسلوں میں بکھرے کر دینا جس میں دشمن کی باقاعدہ فوج اپنی مادی برتری کو استعمال کرنے کے لئے اہل نہ رہے۔ گوریلوں میں پوری توجہ کرنے کی صلاحیت ان کی تباہی کا باعث بنے گی۔ اس لئے اس کو دشمن کی صورت حال، قطعہ زمین، مواصلات کی موجودہ قطاروں، متعلقہ طاقتیں، موسم اور عوام کی صورت حال کے مطابق درست کیا جاتا ہے۔

تدابیر / تکنیک

۲۔ گوریلا جنگ میں فریب کی تدابیر سب سے بہتر فائدے کے لئے اختیار کی جاتی ہیں۔ مشرق میں ارتکاز ظاہر کیا جائے اور در اصل مغرب سے حملہ کیا جائے تاکہ گوریلے ٹھوس سے اجتناب کے اہل ہوں، گوریلے پور؟ طرح حملہ کریں اور پسپائی کریں، اچانک ایک ضرب لگائیں اور برق رفتار سے فیصلہ ریں۔ مندرجہ ذیل تکنیک انتشار کی گوریلا حکمت عملیوں کے لے باور کراتی ہیں۔

الف۔ جب مضبوط دشمن حملہ کرتا ہے تو پسپائی کی جائے۔

ب۔ جب دشمن پیش قدمی کرتا ہے تو اسے ہراساں کیا جائے۔

ج۔ جب دشمن رک جاتا ہے یا آرام کرتا ہے تو اس پر ضرب لگائی جائے۔

د۔ جب وہ تھکا ہوا ہو تو اس کا تعاقب کیا جائے۔

ہ۔ دشمن کا عقب، پہلو اور اہم نکات کو ہراساں اور حملہ کیا جائے اور لگاتار تباہ کرتے رہنا چاہئے۔

و۔ ہر قیمت پر دشمن سے باقاعدہ لڑائی سے اجتناب کیا جائے۔

ز۔ دشمن کو مجبور کیا جائے کہ اس کو پابند کرنے کے لئے وہ مستقل بنیادیں قائم کرے۔

۳۔ جنگی حکمت عملی کے ساتھ مقابلہ۔

زیادہ واضح تصویر حاصل کرنے کی غرض سے ہم عام جنگ کی حکمت عملی کا مقابلہ گوریلا جنگ کی حکمت عملی سے کرتے ہیں۔ ایک روایتی جنگ میں مقصد صاف طور پر واضح ہوتا ہے وہ ہے لڑائی سے دشمن کی تباہی۔ اس کی کامیاب تکمیل کے لئے زمین، فضا اور سمندر پر ہر ممکن ذرائع کا ارتکازی استعمال ہے۔ لڑائی جیتنے کے لئے سب سے بہتر حکمت عملی فیصلہ کن نقطہ پر مضبوط ہوتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں وقت اور جگہ میں ارتکاز ضروری ہے۔

۴۔ گوریلا لڑائیوں کے مختلف کردار ہوتے ہیں۔ صحیح معنوں میں لڑائی کا میدان کوئی نہیں ہوتا۔ ایک بڑی ضرب کی بجائے تمام اطراف میں چھوٹی ضربیں بغیر روک کے لگائی جاتی ہیں۔ اس خدوخال کی اس طرح تعریف کی جا سکتی ہے۔ کہ وقت اور جگہ کی مناسبت سے پھیلاؤ۔ جنگ کی اس قسم میں چھوٹے پیمانے پر اس طرح برسرپیکار ہوتا کہ کل نتیجہ اسی قوت کی ایک باقاعدہ فوج کے برابر ہے۔ ایک طرف ارتکاز اور دوسری طرف انتشار اس متضاد میں روایتی اور گوریلا جنگ کی حکمت عملیوں اور تدابیر کے درمیان امتیاز بڑا ہے۔

۵۔ دوسرے تزویراتی پہلو۔

گوریلا جنگ کے دوسرے تزویراتی پہلو مندرجہ ذیل ہیں۔

الف۔ ریزرو اسی شکل میں موجود نہیں ہوتے جیسے کہ مستند حکمت عملی میں

پائے جاتے ہیں۔ گوریلا جنگ میں بڑے اثر آفریں میں ایک خطرناک صورت حال کا علاج غیر منطقی ہو گا۔ یہ حقیقت میں گوریلوں کو ایک باقاعدہ لڑائی میں ملوث کر دے گا۔ جو ان کے بنیادی اصولوں کے منافی ہے۔ خطرناک صورت حال میں شدید انحراف کی کارروائیوں کے ذریعے سخت دباؤ سے گوریلوں کو نجات دلانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جہاں کہیں بھی ممکن ہو یہ انحرافی حملے سرکشی کے مختلف علاقوں میں کئے جانے چاہئیں۔ اور اہم ہدفوں پر ہونے چاہئیں۔ تاکہ دشمن کو ان کی طرف توجہ کرنے پر مجبور کیا جاسکے۔

ب۔ ہتھیاروں کے سلسلے میں گوریلا کو غور کرنا چاہئے کہ وہ کیسے ان کے خلاف استعمال کئے جاسکتے ہیں اور ان کا سامنا کرنے کے لئے ایک حکمت عملی کی منصوبہ بندی کرنی چاہئے۔ گوریلا کا سب سے اہم رسد کا ذریعہ بذات خود دشمن ہے۔

۶۔ ماؤ کے اصول۔

گوریلا جنگ کے لئے ماؤ کے دس اصول گوریلا جنگ کی حکمت عملی کے لئے ایک عمدہ رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

الف۔ منتشر ہو کر حملے کرو۔ پہلے دشمن کی قوتوں کو منتشر کرو بعدازاں طاقتور دشمن قوتوں پر حملہ کرو۔

ب۔ پہلے چھوٹے اور درمیانی شہروں اور دیہی علاقوں پر اور بعدازاں بڑے شہروں پر قبضہ کرو۔

ج۔ دشمن کی موثر طاقت کا نام و نشان مٹانا ہمارا مقصد ہے۔ ایک شہر یا جگہ پر قبضہ رکھنا ہمارا مقصد نہیں ہے۔

د۔ ہر لڑائی میں ایک اعلیٰ قوت پر اپنی توجہ مرکوز کرو۔ دشمن کی قوتوں کا مکمل طور پر گھیراؤ کرو اور ان کا نام و نشان مٹانے کی کوشش کرو اور فرار ہونے کی اجازت نہ دو۔

ہ۔ بغیر تیاری کے لڑائی نہ کرو۔ لڑائی نہ لڑو اگر جیت یقینی نہ ہو۔

و۔ لڑائی میں حملے کے ہمارے سٹائل میں مکمل طور پر حصہ لو، قربانی، تھکاوٹ اور مسلسل لڑائی کا خوف نہیں ہونا چاہئے۔

ز۔ دشمن کا نام و نشان مٹانے کی کوشش کرو جب وہ حرکت میں ہو۔

ح۔ شہروں پر حملے کے سلسلے میں دشمن کی قلعہ بندیوں کے نقاط اور شہروں پر قبضہ کر لو جن کا دفاع کمزور ہو۔

ط۔ دشمن سے قبضے میں لئے گئے ہتھیار اور افراد سے اپنی طاقت کی بھرائی کرو۔

ی۔ اپنی سپاہ کو آرام، تربیت اور مستحکم کرنے کی مہمات کے درمیانی وقفوں سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کرو۔

۷۔ کلازوٹز کا تجزیہ۔

گوریلا جنگ کی کامیاب جستجو کے لئے کلازوٹز نے پانچ شرائط پیش کی ہیں۔

الف۔ ملک کے اندر جنگ جاری رکھنی چاہئے۔

ب۔ جنگ کا ایک واحد لڑائی پر انحصار نہیں کیا جا سکتا۔

ج۔ جنگ کے ڈرامے کو ایک قابل ذکر علاقے تک پھیلانا چاہئے۔

د۔ قومی کردار کو جنگ کی امداد کرنی چاہئے۔

ہ۔ علاقہ بے قاعدہ، مشکل اور ناقابل رسائی ہونا چاہئے۔

۸۔ مختصر ترین لفظوں میں حکمت عملی۔

گوریلا حکمت عملی کی کامیابی کو باور کرانے کے لئے مندرجہ ذیل شرائط ضروری ہیں۔

الف۔ تحریک آبادی کے بڑے حصے سے شروع ہونی چاہئے۔

ب۔ گوریلا کو اپنی زمین پر لڑنا چاہئے۔

ج۔ جنگ بذات خود جو لڑنے والی قوتوں کے درمیان لڑی جاتی ہے اتنی دیر تک لڑنی چاہئے کہ مکمل ترقی کے حصول کے لئے زیر زمین تحریک کی اجازت دے سکے۔

د۔ گوریلا کے پاس کارروائی کے لئے کافی جگہ ہونی چاہئے۔

ہ۔ لوگوں کا کردار خاص طور پر استقلال اور جارحیت میں ایسا ہونا چاہیے کہ اس قسم کی جنگ کے لڑنے کے لئے انہیں اجازت دے۔

و۔ زمین کی ہیئت موزوں ہونی چاہیئے۔

ز۔ گوریلا تحریک کو یا تو ایک باقاعدہ فوج کی امداد حاصل ہونی چاہیئے یا ایک غیر ملکی طاقت سے سیاسی اور دوسری امداد حاصل کرے۔

ح۔ گوریلا قوت کو بطور ایک ارتکازی قوت استعمال نہیں کرنا چاہیے گوریلے منتشر کے ذریعے اپنے مقاصد حاصل کرتے ہیں

فصل نمبر ۶۔ گوریلا تدابیر

تدبیراتی مقصد

۱۔ گوریلا کا تدبیراتی مقصد تین گنا ہے۔

الف۔ قومی جنگ میں وہ دشمن قوتوں کو متوجہ کرنا چاہتے ہیں تاکہ فرنٹ لائن پر ان کو کمزور کیا جا سکے اور بتدریج اس کو تباہ کیا جا سکے اور اس کے بحال امن کے کام میں رکاوٹ ڈالی جا سکے اور آبادی کے جیتنے سے باز رکھا جا سکے۔

ب۔ وہ اس کے ڈھانچے کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔

ج۔ لوگوں کا تعاون حاصل کرنے کے لئے۔

۲۔ نظریہ۔

تدبیراتی مقاصد کے حصول کے لئے اس کے نظریات نیچے دیئے گئے ہیں۔

الف۔ دشمن پیش قدمی کرتا ہے ہم پسپائی کرتے ہیں، دشمن خندق کھود کر اس میں چھپ جاتا ہے ہم اسے پریشان کرتے ہیں، دشمن تھک جاتا ہے ہم حملہ کرتے ہیں۔ دشمن پسپائی کرتا ہے ہم تعاقب کرتے ہیں۔ یہ سولہ الفاظ گوریلا تدابیر کا خلاصہ ہیں۔ ان کی مزید وضاحت کی جاتی ہے۔ "حملہ کرنے کے لئے دفاع کرنا، پیش قدمی کے لئے پسپائی کرنا، سیدھا جانے کے سلسلے میں پہلو پوزیشن اختیار کرنا"

ب۔ لڑائیوں کو ختم کر دینے سے اجتناب، گھاتوں کے لئے ترجیح اور چوری چھپے حملے گوریلا کے قوانین ہیں۔ دن کے وقت دباؤ کے تحت عوام میں منتشر ہو جانا اور چھپ جانا، جب دشمن لیک ناموافق صورت حال میں ہو باہر نکلنا اور دوبارہ گروہ بندی کرنا پسندیدہ طریقہ ہے۔

ج۔ سادگی، غیر رسمی اور بچ نکلنا گوریلوں کے تدبیراتی مفادات کے لئے بنیاد فراہم کرتی ہے۔ مقامی لوگوں سے تعاون اور امداد ان کی حرکات اور چھپاؤ کو آسان بنا دیتی ہے۔ اچھی صیانت (بچھا ہوا جال جو عوام میں مضبوطی کے ساتھ ہوتا ہے) اور تیز رفتار مدارج ان کے لئے اچانک حملوں کا باعث بنتا ہے۔ مقامی قطعہ زمین سے واقفیت ان کو منتشر ہونے اور دوبارہ گروہ بندی میں مدد دیتا ہے۔

۳۔ گوریلا تدبیرات کی روح ان کے حملے کے لئے کمزور مقصودات کا انتخاب اور دشمن کی جوابی ضرب کے لئے کوئی ہدف پیش نہ کرنا ہے۔ مندرجہ ذیل مشہور اجزاء ان کو گوریلا تدبیرات کو ممکن بناتے ہیں۔

الف۔ دشمن کو آبادی کی حفاظت کرنی ہوتی ہے۔

ب۔ دشمن کو اپنے مستقر، مواصلاتی جال اور ڈھانچے کی حفاظت کرنی ہوتی ہے۔

ج۔ دشمن قوت کے حصے ساکن ہوتے ہیں۔

د۔ دوسرے ہدف جیسا کہ دشمن کی حرکت پذیر باقاعدہ رسد سڑک یا ریل کے ذریعے غیر محفوظ ہوتی ہے۔

ہ۔ گوریلے تاہم تقریباً کسی کی حفاظت اور نگہبانی نہیں کرتے۔

۴۔ گوریلا تدبیرات کے اصول۔

گوریلا تدبیرات کے اصول نیچے دیئے گئے ہیں۔

الف۔ صیانت

ب۔ چل پھرن

ج۔ حملہ کرنے کا ارادہ

د۔ جارحیت

ہ۔ عزم ارادہ

و۔ مخفی رکھنا

ز۔ رفتار

ح۔ تکمیل

۵۔ صیانت۔

الف۔ ایک نقطہ پر دکھلاوے کا حملہ کرو لیکن حقیقت میں دوسری جگہ حملہ کرو تاکہ دشمن اپنی حفاظت نہ کر سکے۔ دشمن کو غلط راہ پر لگاؤ، اسے غافل رکھو اور پھر غیر متوقع حملہ کرو۔

ب۔ اپنے آپ کو ظاہر نہ ہونے دو تاکہ دشمن کو یہ معلوم نہ ہو سکے کہ ہم کہاں ہیں اور وہ حملہ نہ کر سکے۔

ج۔ دشمن کے مضبوط نقاط سے اجتناب کرو اور صرف اس کے کمزور نقاط پر حملہ کرو۔ اس کے کمزور موریچوں اور گشتی پارٹیوں کو یا آرام کرتے ہوئے یا پسپائی کرتے ہوئے منتشر سپاہیوں کو پکڑ لو۔

د۔ علم رکھو کہ کب پیش قدمی اور کب پسپائی کرنی ہے اگر ایک طاقتور دشمن ہم پر شدید حملہ کرتا ہے تو اس کے کمزور نقاط پر جوابی حملے کے لئے پسپائی کرو۔

ہ۔ اس طریقے سے حملہ کرو، تباہ کرو اور پسپائی کرو کہ دشمن رد عمل نہ کر سکے۔ ہمیں گھیرے میں لینے کیلئے کمک نہ لا سکے یا اپنی فضائی فوج کو نہ لا سکے۔ جب لڑائی ختم ہو جائے آپ کو فوراً پسپائی کرنی چاہئے اور دوبارہ دشمن کے ساتھ لڑنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اس کی ممکن واپسی کو روکنا چاہئے۔

و۔ جب تک کامیابی یقینی نہ ہو لڑائی نہ کرو ورنہ پسپائی کرو۔ کسی کو احمقانہ طور پر حملہ نہیں کرنا چاہئے یا قیمت کا اندازہ کئے بغیر اصرار نہیں کرنا

چاہئے اور کسی کو بے فائدہ ضد نہیں کرنی چاہئے۔ اگر فتح یقینی نہ ہو، حملے سے انکار کر دو اور ایک زیادہ موزوں موقع کا انتظار کرو۔ اگر لڑائی کے دوران کامیابی یقینی ہو تو دشمن کو نیست و نابود کرنے کے لئے حملہ کرو اور بغیر افسوس یا ہچکچاہٹ کے پسپائی کرو۔

ز۔ ہمیشہ ایک جیسی تدابیر استعمال نہیں کرنی چاہئے۔ ایک جیسی تدابیر لگاتار استعمال کرنے سے دشمن کو بڑی آسانی سے اپنے آپ کو دفاع کرنے اور پہل پن حاصل کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔

۶۔ پہل پن۔

الف۔ عام اوقات میں گوریلا کو دشمن پر حملے کرنے کی لگاتار کوشش کرنی چاہئے اور اس کو گوریلوں پر حملے کرنے کا انتظار نہیں کرنا چاہئے۔ اگر وہ وہاں سے جانے کی کی کوشش کرتا ہے تو گوریلے اس پر فوراً حملہ کریں اور اسے واپس جانے پر مجبور کریں۔ لڑائی کے دوران کسی کو بھی ایک جگہ پر نہیں ٹھہرنا چاہئے۔

ب۔ اگر دشمن جلد حرکت کرنا چاہتا ہے اسے سست حرکت پر مجبور کرو۔ اگر وہ آرام کرنا چاہتا ہے تو اسے لڑنے پر مجبور کرو، اگر وہ ایک سڑک پر چلنا چاہتا ہے تو اسے ہر متعدد سڑکیں استعمال کرنے پر مجبور کرو تاکہ اس کو چھوٹے چھوٹے گروپوں میں نیست و نابود کیا جا سکے۔

ج۔ ان تدابیر کے خلاف دشمن رد عمل کرے گا اور ایسا کرنے میں وہ اپنے آپ کو مزید ظاہر کرے گا اور اس کو نیست و نابود کرنے کے ہم کو مزید مواقع فراہم ہوں گے۔

د۔ اگر ہم آبادی اور اپنے مستقر کی حفاظت کا خیال کئے بغیر لڑائی کریں گے تو ہم دونوں کو کھو دینے کا خطرہ مول لیتے ہیں اور اچھی طرح کارروائی کرنے کی اہلیت بھی کھو دیں گے کیونکہ ہم وہاں بچے کے بغیر ہیں۔

۷۔ حملہ کرنے کی قوت ارادی۔
اگر ہم دشمن کو حملہ کرنے کی اجازت دیں اور ہم خاموش دفاع پر مجبور ہو جائیں تو ہم آبادی کا تحفظ نہیں کر سکتے اور سپاہ تقسیم ہو جائے گی۔ اس لئے ہمیں دشمن پر حملہ کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ دفاع کے لئے اسے مجبور کیا جائے، اسے تھکا دیا جائے اور اسے دائرہ کار بڑھانے سے روکا جائے۔ اس سے پہل پن حاصل کرو اور اس کی کوششوں میں رکاوٹ ڈالو۔ ہماری شاندار فتح کے لئے یہ طریقہ ہے "آبادی کا تحفظ"

جارحیت۔

۸۔ الف۔ ہمیں مندرجہ ذیل اصولوں پر عمل کرنا چاہئے۔ "اگر دشمن پیش قدمی کرتا ہے تو ہم پسپائی کریں، اگر وہ ساکن رہتا ہے تو ہم اسے ہراساں کریں، اگر وہ تھکا ہوا ہے تو ہم حملہ کریں، اگر وہ پسپائی کرتا ہے تو ہم اس کا تعاقب کریں"

ب۔ اگر دشمن پیش قدمی کرتا ہے تو ہم پسپائی کریں، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارا طاقتور اور اچھی طرح تیار شدہ دشمن سے مقابلہ ہے ہمیں قرار کے لئے عارضی طور پر پسپائی کرنی چاہئے اور مناسب موقع پر جوابی حملہ کریں۔ مثال کے طور پر اگر بڑے پیمانے پر دشمن کے گھیراؤ سے ہم اپنے گاؤں پر قبضہ برقرار نہیں رکھ سکتے۔ ہم اس کی قوتوں کے لیک جسے کو نقصان پہنچائیں اور پڑوسی گاؤں یا ہماری زیر زمین پناہ گاہوں کے لئے پسپائی کریں اور ہر دشمن پر جوابی حملہ کریں جب وہ آرام یا واپسی کی غرض سے بکھر جائیں۔

ج۔ اس کے برعکس اگر پیش قدمی کرنے والے دشمن میں طاقت کا فقدان ہو اور تعداد اور ساز و سامان میں برتر نہ ہو تو پھر اس پر حملہ کرنا چاہئے اور پسپائی نہیں کرنی چاہئے۔

د۔ اگر دشمن ساکن رہتا ہے تو ہمیں اس کو ہراساں کرنا چاہئے اور اس کو تھکا دینے اور ایک حملے کو دفع کرنے کی اہلیت کو ناکارہ بنانے کے لئے

ہمیں اس کو آرام کا وقفہ نہیں دینا چاہئے۔ ہراساں کرنا ہمیشہ جسم کو زخمی کرنا اور ہلاک کرنا نہیں ہوتا بلکہ بعض مرتبہ چھوٹے پیمانے پر ایک حقیقی حملہ ہوتا ہے۔

ہ۔ ہم ایک زیر زمین چھپاؤ سے باہر بھی آسکتے ہیں تاکہ گاؤں میں چند ہینڈ گرنیڈ پھینک سکیں جہاں دشمن آرام کر رہا ہو یا دشمن پر حملہ بھی کر سکتے ہیں جب وہ گاؤں میں پہنچتا ہے اور جب وہ جگہ تیار کر رہا ہو۔ اگر ضروری ہو تو امداد کے لئے پڑوسی یونٹوں کو بلاؤ۔

و۔ اگر دشمن تھکا ہوا ہو تو ہم حملہ کرتے ہیں لب ہمیں اپنی تھکاوٹ پر قابو پانا چاہئے اور دشمن پر حملہ کرنا چاہئے۔ تھکاوٹ دشمن کا سب سے کمزور نقطہ ہے کیونکہ اس کی اخلاقی ذمہ داری غیر جانبدار ہوتی ہے۔ دشمن کو ختم کرنے کے لئے اس موقع کو استعمال کرنا چاہئے۔ اگر ہم اپنی تھکاوٹ پر قابو نہیں پاتے اور حملہ کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں تو ہم ایک موافق موقع ضائع کر دیں گے اور ہم بذلت خود حملے کا شکار بن جائیں گے۔

ز۔ جب دشمن پسپائی کرتا ہے تو ہم اس کا تعاقب کریں، اگر ہماری سپاہ کی کاری ضرب سے دشمن فرار ہوتا ہے تو اسے مکمل طور پر نیست نابود کرنے کے لئے اس کا تعاقب کیا جائے۔

۹۔ پکا عزم۔

الف۔ پکا عزم کرنے کا مطلب ہے کہ دشمن پر فوری حملہ کرنے کا ارادہ کرنا جب کبھی ہمیں کامیابی کا یقین ہو۔ جب صورت حال ہمارے لئے غیر موافق ہو اور پسپائی مجبوری ہو تو ہمیں کسی دوسری جگہ پر لڑنے کے لئے پسپائی کا پکا ارادہ کرنا چاہئے۔ ایسے نازک لمحات پر کسی قسم کی ہچکچاہٹ سے ناقابل تلافی شکست ہو سکتی ہے۔

ب۔ پکا عزم پہل پن کے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ اگر ہمارے مستقر اور عام منصوبوں کو خطرے کے بغیر ہم کامیابی کے ایک مواقع کے ساتھ لڑ

سکتے ہیں تو ہمیں بغیر ہچکچاہٹ اور اعلیٰ حکام کے احکامات کا انتظار کئے بغیر لڑنا چاہئے۔ ہم تھوڑی سے ہچکچاہٹ سے ایک اچھا موقع ضائع کر سکتے ہیں۔

ج۔ عام طور پر جب کسی کو دشمن کا ایک کمزور پہلو نظر آتا ہے تو اس کو حملہ کرنے سے قبل اس امر کا بغور مطالعہ کرنا چاہئے۔ اس کے برعکس اگر ایک کارروائی کے دوران صورتحال ہمارے لئے ناموافق ہو جاتی ہے تو ہمیں لڑائی فوراً ختم کر دینی چاہئے۔

د۔ ہمت، جانبازی یا حماقت کے مترادف نہیں ہے۔ اگر ایک کارروائی کے دوران ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ ابتدائی منصوبے میں ترمیم درکار ہے تو اسے فوراً کرنا چاہئے۔

۱۰۔ رازداری۔

الف۔ کیونکہ دشمن کے جاسوس ہر جگہ موجود ہوتے ہیں اس لئے گوریلوں کو رازداری رکھنی چاہئے۔ اور ہمیں آبادی کا حصہ ہونا چاہئے۔ آبادی کو ہمیں دشمن کی نظروں سے چھپانے سے مدد کرنی چاہئے۔

ب۔ گوریلوں کو کارروائی سے قبل، کارروائی کے دوران اور کارروائی کے بعد اور اپنی روزمرہ کی سرگرمیوں کی مکمل رازداری قائم رکھنی چاہئے۔ محتاط رہو تم کیا دیکھتے ہو اور تمہارا رویہ کیسا ہے۔ بولنے سے پہلے سوچو اور بہت کم بولو۔ عارضی مقبوضہ علاقے میں مصلحت اسی میں ہے کہ مقامی آبادی کی طرح زندگی گزارو اور حرکت کرنے کے لئے محتاط رہو۔

ج۔ سپاہ کی حرکات کے دوران بڑی سڑکوں سے اجتناب کرو، گاؤں میں جمع گاہ نقطہ پر پہنچنے پر احتیاط کرو جہاں پر کتوں کے بھونکنے سے کسی کی شناخت ہو سکتی ہے اور مکمل طور پر خاموشی اختیار کرو۔

د۔ لڑائی کی پوزیشنیں اختیار کرتے وقت، بہت کم بولو اور جتنا ممکن ہو سکے بہت کم حرکت کرو اور تھکاوٹ یا زخمی ہونے پر کراہنے سے اجتناب

کرو۔ ہر سپاہی کی حرکت سے قبل پڑتال کرو کہ فوجیوں کے نجی گھروں میں کوئی چیز پیچھے تو نہ رہ گئی ہو اور کوئی چیز پوزیشن کی تبدیلی کو ظاہر نہیں کرتی۔

د۔ دشمن کے کنٹرول والے علاقے کا دورہ کرتے ہوئے رابطہ اور حفاظت کے ایجنٹوں کو ماسوائے اپنی ہدایات اور ترسیل کے لئے پیغامات کسی قسم کی دستاویزات نہیں لے جانی چاہئے۔

و۔ سنتریوں کو ہر وقت ڈیوٹی پر ہونا چاہئے۔ غداروں کے خلاف احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئے۔ دشمن کے جاسوسوں کو نیست و نابود کر دینا چاہئے۔

ز۔ کیڈروں کو راز داری کی ایک مثال قائم کرنی چاہئے اور ان کو اپنے ماتحتوں کی بھی نگرانی کرنی چاہئے۔ کیڈروں اور پلو کو راز داری کے تحفظ اور جوابی جاسوسی سے آشنائی کے لئے آبادی کو تعلیم دینی چاہئے۔

۱۱۔ رفتار۔

الف۔ اس کے عقب میں دشمن مواصلاتی لائنوں پر کنٹرول رکھتا ہے۔ اس کے پاس ٹرانسپورٹ، فون اور وائرلیس کا رابطہ ہے، وہ کمک بھیج سکتا ہے اور آرٹلری اور فضائی مدد طلب کر سکتا ہے۔ یہ اس کا طاقتور پہلو ہے۔

ب۔ دشمن کے مضبوط نقطے سے اجتناب کرنے اور اسے ایک کمزور نقطے میں تبدیل کرنے میں ہمیں فوری کارروائی کرنی چاہئے۔ رفتار سے ہمیں وقت بچتا ہے اور دشمن کو کامیابی سے حملے کرنے میں ہم اس کے فراہم کردہ موافق مواقع سے خاطر خواہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ہمیں جلد بازی کرنی چاہئے کیونکہ دشمن زیادہ دیر تک غفلت میں نہیں رہ سکتا۔ جب تک ہم فوراً استحصال نہ کریں ہم آخر میں نقصان اٹھا سکتے ہیں (فضائی فوج اور آرٹلری کی مدد)۔

ج۔ ہتھیار، اسلحہ، بارودی سرنگیں، بارود وغیرہ کارروائی کے لئے ہمیشہ تیار ہونا چاہیئے۔

د۔ لڑائی کے دوران تمام حرکات، حملہ اور پسپائی اور گنوں کا فائر فوری طور پر کرنا چاہیئے۔ دشمن سے برسرپیکار ہونے کے پہلے لمحے سے ہر شخص کو لگن اور مردانگی سے دشمن کے قوت مقابلہ کی برابری کرنی چاہیئے۔

ہ۔ ہر لڑائی کے بعد کارروائی کے میدان کی فوری طور پر صفائی کرنی چاہیئے۔ فوری توجہ کی ضرورت کے پیش نظر بلا تاخیر مال غنیمت کو جمع کرنا چاہیئے۔ صرف ہتھیار اور دستاویزات پر قبضہ کرو اور فوری پسپائی کرو۔

و۔ کارروائی کو فوری طور پر کرنے کے لئے قطعہ زمین، سڑکوں اور نزدیک چوکیوں سے شناسائی رکھنی چاہیئے، ہر شخص کو لڑائی کے تدابیر کا مکمل طور پر عمل رکھنا چاہیئے آخر میں ہر شخص کو دشمن کو نیست و نابود کرنے اور فتح میں ایمان کی خواہش دھیرے دھیرے دل میں بٹھانی چاہیئے۔

۱۲۔ تکمیل۔

الف۔ کیڈروں اور گوریلوں کو مکمل طور پر دشمن کو تباہ کرنے کا پکا عزم رکھنا چاہیئے۔ یہ کہ اس کو نیست و نابود کر دیا جائے اور اس کے ہتھیاروں پر قبضہ کر لیا جائے ہر کارروائی سے قبل یہ ارادہ کرنا بہت اہمیت رکھتا ہے کہ دشمن کے سپاہیوں کی کتنی تعداد کو نیست و نابود کرنا ہے اور ہمارے اپنے ذرائع اور دشمن کی قوتوں کے مطابق ہتھیاروں کی کتنی تعداد پر قبضہ کرنا ہے۔ جب ایک لڑائی میں ہم پہلی پہل کرتے ہیں تو دشمن کے دو یا تین جوانوں کو ہلاک کرنے اور ان کے ہتھیاروں پر قبضہ کرنے کی نسبت سو یا تین سو جوانوں کو پسپا کر دینا کم فائدہ مند ہوگا۔

ب۔ اس کے برعکس دشمن کو مکمل طور پر نیست و نابود کر دینے سے ہماری قوتوں کو تحفظ اور ہتھیاروں کے حصول کی اجازت حاصل ہوگی۔ آبادی زیادہ اعتماد کا مظاہرہ کرے گی اور گوریلے اس سے فائدہ حاصل کریں گے۔ اس طرح ہم ایک طویل جنگ لڑنے کے اہل ہوں گے۔

فصل نمبر ۷۔ گوریلے بمقابلہ روایتی کارروائیاں

روایتی جنگ کے اصول قابل اطلاق ہیں

۱۔ گوریلا جنگ کے اصول باقاعدہ جنگ کے اصولوں کی طرح غیر تغیر پذیر ہیں۔ اتحاد کی مختلف اقسام میں ان کا اطلاق کیا جا سکتا ہے۔ گوریلے فوجی حکمت عملی کے عام اصولوں کو نظر انداز نہیں کر سکتے جو مقصود کے انتخاب پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ جیسا کہ جارحانہ کارروائیاں، قوت کی بڑی تعداد میں تیاری، قوت کی معیشت، حرکیت، اچانک پن کا استعمال، صیانت کی نگہداشت اور کارروائی کا رابطہ۔ اس کے علاوہ متعدد کسوٹی کے ذریعے گوریلا پر تسلط قائم کیا جاتا ہے جو اس کے لئے مخصوص ہیں وہ ہمیں ماحول، اس کی حرکات کا اتحاد، برادری کی امداد، صیانت، فرائض کی تقسیم اور قرابت۔

۲۔ تبدیلیاں

تنظیم، اسلحہ جات، ساز و سامان، تدبیرات میں کمان،

"آگے" اور "عقب" کی اصطلاحات کے نظریے میں، کارروائیوں کی ذمہ داریوں میں زیادہ ظاہری اختلافات ہیں۔ گوریلا کارروائی کے ابتدائی خد و خال کا انحصار لوگوں پر ہے اور اس کے نتیجے میں تنظیم کا زیادہ تر انحصار مقامی صورت احوال پر ہے۔ گوریلوں کی صورت میں ساز و سامان کا معیار کم تر ہوتا ہے اور ابتدائی طور پر ان کو اپنی غذائیت پر انحصار کرنا چاہئے جو وہ مقام فراہم کرتا ہے۔

۳۔ گوریلا جنگ کی حکمت عملی واضح طور پر اس طرح نہیں ہے جیسے کہ دقیانوسی کارروائیوں میں کی جاتی ہے کیونکہ موخر الذکر کی بنیادی تدابیر کار کردگی اور حرکت ہے۔ گوریلا جنگ میں فیصلہ کن لڑائی جیسی کوئی چیز نہیں ہوتی، ایسی کوئی چیز نہیں ہے جس کا مقررہ اور خاموش دفاع کے ساتھ مقابلہ کیا جائے جو دقیانوسی جنگ کی خصوصیت رکھتی ہے۔ قیادت اور کمان کے امور پر بھی اختلافات ہیں۔ گوریلا جنگ میں چھوٹی یونٹیں خود مختیار کی حیثیت سے ایک بڑا کردار ادا کرتی ہیں اور ایک باقاعدہ جنگ خاص طور پر جب وہ حرکت کی صورت حال میں ہوں، پہل پن کسی حد تک ماتحتوں پر ہے لیکن اصولاً کمان مرکزی ہوتی ہے۔ یہ اس لئے کیا جاتا ہے تاکہ تمام یونٹیں اور امدادی ضیغے زیادہ سے زیادہ حد تک رابطہ قائم کر سکیں۔ گوریلا جنگ کی صورت میں یہ بہت مشکل ہے اور صرف گوریلا کی بڑی یونٹیں کسی حد تک اپنی سرگرمیوں میں رابطہ قائم رکھ سکتی ہیں۔ بطور حکمت عملی ان کی سرگرمیاں تقریباً باقاعدہ قوتوں کی سرگرمیوں کی طرح لازم ملزوم ہوں گی اور تدبیراتی طور پر ان کو باقاعدہ فوج کی ملحقہ یونٹوں سے تعاون کرنا چاہئے۔ فوجی نقطہ نگاہ سے اس میں کوئی شک نہیں کہ گوریلا کارروائیاں زیادہ موثر ہوتی ہیں۔ جب باقاعدہ فوج کی امداد کے لئے تعین کی جائیں ایک دوستانہ فوج کی غیر حاضری میں ایک گوریلا کمانڈر مجبور ہوتا ہے کہ وہ بڑی احتیاط سے آگے بڑھے جب وہ اپنی طاقت کی تعمیر کر رہا ہوتا ہے۔ اس احتیاط کی ضرورت ہے خاص طور پر ایک گوریلا جنگ کے ابتدائی مراحل میں جب ایک علاقے کی مکمل کمان میں ناتجربہ کار اور سازو سامان سے بری طرح آراستہ گوریلا قوتیں ایک منظم فوج کا مقابلہ کرتی ہیں۔

گوریلا منصوبوں کی کامیابی۔

۴۔ گوریلا کارروائیاں اپنے مقصد کی تکمیل کر سکتی ہیں۔ اگر ان کے منصوبے جنگ کے عام طور طریقوں کے مطابق ہوں۔ عام حکمت عملی پر ان کا اثر بلاواسطہ یا بالواسطہ ہو سکتا ہے۔ کیونکہ کرٹروسیوں کی کارروائی ریڈ آرمی کی بڑی حکمت عملی کے براہ راست خطوط پر تھی لڑائیوں کے نتائج پر ان کا اثر براہ راست تھا۔ بلقان کی جنگ میں

حامیوں کی جدو جہد جنگ کی بڑی حکمت عملی کی تحاریک سے باہر رہی اور ٹیٹو کی باغیانہ تحریک کا صرف بالواسطہ اثر تھا۔ دوسری جنگ عظیم کے واقعات نے ثابت کر دیا کہ کوئی بھی مزاحمت کی تحریک اپنے علاقے کے اندر فیصلہ کن نہیں ہو سکتی جب تک اس کی سرگرمیوں کا بڑی حکمت عملی کی کارروائیوں سے رابطہ نہ ہو۔ ٹیٹو کی کامیابی اس حقیقت کی وجہ سے تھی کہ جرمن فوج کا زیادہ حصہ مفلوج کر دیا گیا تھا اور جنگ کے دوسرے علاقوں میں جرمن فوج نے اتحادی فوجوں سے مار کھائی۔ زیر زمین تحاریک اور باقاعدہ افواج کے درمیان جتنا زیادہ رابطہ ہو گا اتنے ہی زیادہ حاصل کردہ نتائج اہم ہوں گے۔

۵۔ جب کہ باقاعدہ حکمت عملی میں دنیا کے مقصود کی واضح تعریف کی گئی ہے، گوریلا جنگ میں حکمت عملی کے مقصودات کی بمشکل بات کی جا سکتی ہے۔ کلازوٹز کے مطابق "حکمت عملی جنگ کے مقصد کے لئے لڑائی کا استعمال ہے"۔ لیکن گوریلا لڑائی کی اہم خصوصیت ہراساں کرنا ہے اور یہ بذات خود فیصلہ کن نہیں ہوتی۔ باقاعدہ حکمت عملی کے ساتھ منسلک کر کے گوریلا جنگ فیصلوں میں مدد دے سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گوریلا تحریک کی بطور جارحانہ یا دفاعی حکمت عملی کے مقصودات شناخت نہیں کی جا سکتی۔ ان کی جارحانہ یا دفاعی قدر و قیمت ہے اگر باقاعدہ فوج کی حکمت عملی کو متاثر کرنا درکار ہو۔

۶۔ باقاعدہ افواج صورت حال میں تبدیلیوں کی وجہ سے عارضی طور بطور گوریلے عمل کرتی ہیں۔ جب موقع صحیح ہو تو گوریلا قوتیں فوری طور پر رسمی فوجی قوتوں میں پھیل سکتی ہیں اور ناکافی مہلت کی وجہ سے اور فوجی صورت حال پر انحصار کرتے ہوئے یہی قوتیں منتشر ہونے اور زیر زمین جانے سے گوریلوں میں تبدیل ہو سکتی ہیں۔

۷۔ یہ نامناسب ہو گا کہ روایتی انداز کو گوریلا کارروائیوں سے غلط ملط کیا جائے یا یہ خیال کیا جائے کہ دونوں کے درمیان شدید اختلاف ہے۔ موخر الذکر صورت میں گوریلوں کی کارروائیاں مبالغہ آمیز ہوں گی اور باقاعدہ فوج کی کارروائیاں کم سے کم ہوں گی۔ موخر الذکر میں گوریلے ذمہ داریوں کو قبول کریں گے۔ لیکن وہ کامیابی سے

سرانجام نہیں دے سکتے۔ ور جو دقیانوسی قوتیں انجام دیں گی، اس طرح باقاعدہ کے ساتھ ربط سرگرمیاں جو گوریلا کا اہم کام ہے نظرانداز کر دیا جائے گا۔

۸۔ رشتے کا ایک مناسب نظریہ جو گوریلا جدوجہد اور باقاعدہ فوج کے درمیان موجود ہے عارضی طور پر بہتر اہم حصہ ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر جہاں تک دشمن کے عقب کا تعلق ہے۔ اگر جنگ کا مکمل طور پر جائزہ لیا جائے تو کوئی شک نہیں کہ باقاعدہ قوتیں ابتدائی اہمیت کی حامل ہیں کیونکہ وہ اکیلی فیصلہ کرنے کی اہل ہوں گی۔ گوریلا جنگ یہ فیصلہ کرنے میں ان کی مدد کرے گی۔ تاہم دونوں گوریلا اور باقاعدہ افواج کا اپنا متعلقہ فروغ اور مناسب اتحاد ہوتا ہے۔

تیسرا باب۔ آداب فن اور طریقے

فصل نمبر ۸۔ گوریلا قوتوں کی تنظیم۔

عام بیان۔

۱۔ گوریلا قوتوں کی تنظیم مقصد، قطعہ زمین، آبادی کے کردار اور کثافت، خوراک، جنگی رسد، ہتھیار اور اسلحہ، ساز و سامان کی فراہمی، قیادت کی خاصیت بیرونی امداد کی تعداد اور ماہیت اور سمت اور ان کے خلاف استعمال ہونے والے انسدادی اقدامات کے مطابق مختلف ہوتی ہے۔

۲۔ گوریلا جنگ کی بنیاد گوریلا گروہ کی کارروائیاں ہیں۔ یہ گروپ ۱۵ - ۱۰ جوانوں پر مشتمل بنیادی گوریلا یونٹ ہے۔ یہ طاقت خطرے کی صورت میں منتشر ہو جانے اور بعد ازاں کارروائیوں کے لئے دوبارہ گروہ بندی کی اجازت دیتی ہے۔ گوریلا گروہوں کی سرگرمیوں کی وجہ سے ایسی صورت حال پیدا کی جاتی ہے جو بڑی گوریلا یونٹوں کو بڑی صف بندی کی اجازت دیتی ہے۔

۳۔ گوریلا جنگ کے ارتقاء کو بہت سے مراحل میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اوپر بیان کئے گئے عناصر ترقی کی رفتار کا تعین کرتے ہیں۔ عام طور پر اس ترقی کو تین مراحل میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

الف۔ مرحلہ ۱۔ اس مرحلہ کا آغاز زمانہ امن میں یا ہنگامی حالت کے اعلان

کے فوراً بعد ہوتا ہے۔ اس مرحلے کے دوران جب دشمن طاقتور ہو مزاحمت کی کارروائیاں کھلے عام نہیں کی جاتیں۔ اگر مزاحمت کی تحریک کو زندہ رکھنا ہے اور فروغ دینا ہے جب کہ طاقتور دشمن قوتوں کا گھیراؤ ہو، عیانت بہت اہمیت رکھتی ہے اور حفاظتی تدابیر جامع اور موثر ہونی چاہئیں۔ سرگرمی عام طور پر اطلاعات کو جمع کرنے، بھرتی، تربیت، تنظیم اور چھوٹے پیمانے پر کارروائیوں تک محدود ہو جاتی ہے۔

ب۔ مرحلہ ۲۔ اس مرحلے میں دشمن کی کمزوری یا موافق حالات کے تحت جب صورت حال گوریلوں کے حق میں تبدیل ہوتی ہے کارروائیاں کھلم کھلا شروع ہو جاتی ہیں جو بڑے پیمانے پر کارروائیاں کرنے کو ممکن بنا دیتی ہیں۔ اس وقفے کے دوران اضافی رضا کاروں اور انفرادی سپاہیوں کی وجہ سے تنظیم مزید مستحکم ہو جاتی ہے اور لڑائی کے دوران باقاعدہ فوج کی یونٹوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ج۔ مرحلہ ۳۔ اس مرحلے میں گوریلا یونٹوں کو ایک باقاعدہ فوج کی بنیاد پر منظم کیا جاتا ہے۔ یہ مرحلہ تب شروع ہوتا ہے جب دشمن کو گوریلوں کے خلاف تمام جوابی حملے کرنے کی اہلیت نہ رہے۔ اب گوریلا فوج حقیقت میں کنٹرول حاصل کرتی ہے اور علاقوں پر قبضہ رکھتی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ گوریلا کنٹرول کے علاقوں کو بڑھایا جائے اور آبادی والے علاقوں پر قبضہ کیا جائے تاکہ گوریلا تحریک کے مزید فروغ کے لئے اچھے مواقع ہوں۔ اس مرحلے کے دوران گوریلا قوتوں کی سرگرمیاں عام طور پر باقاعدہ فوج عام ہدایات کے ذریعے کرتے ہیں۔ فروغ کے تیسرے مرحلے کی تکمیل تک گوریلا تنظیم کی مکمل قدر و قیمت سے استفادہ نہیں کیا جا سکتا۔

۴۔ گوریلا قوتوں کے فروغ میں مشکلات۔

گوریلا قوتوں کے فروغ میں مندرجہ ذیل مشکلات ہیں۔

الف۔ گوریلا قوتوں کی طاقت جتنی زیادہ ہوگی کمان، سازوسامان، نگہداشت، چھپاؤ وغیرہ میں اتنی مشکلات زیادہ ہوں گی۔ یونٹیں آسانی سے حرکت نہیں کر سکتیں۔ اس لئے حملے کے لئے غیر محفوظ ہو جاتی ہیں۔ یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ آرڈیننس ٹرانسپورٹ اور طبی خدمات وغیرہ بنائی جائیں جس کے بغیر گوریلا یونٹوں کو روایتی طور پر منظم کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

ب۔ تبدیلی کے دوران گوریلا قسم کی تدابیر سے روایتی قسم کی کارروائیوں جیسی تبدیلی درکار ہوتی ہے۔ اس دوبارہ درستگی کے لئے تربیت یافتہ کیڈر، ایک روایتی فوج کے لڑنے والے طریقوں کے لئے گوریلوں کی جامع تربیت درکار ہوتی ہے۔ تاہم دوبارہ درستگی کا اطلاق گوریلا جنگ کی تدابیر کو ترک کرنے پر نہیں ہوتا۔ یونٹوں کی فارمیشن کی منصوبہ بندی اس مقصد کے پیش نظر کی جاتی ہے تاکہ چھوٹے گروپوں کو آسانی اور فوری طور پر الگ کیا جا سکے جو گوریلا خطوط کے ساتھ کارروائی کرنے کے اہل ہونے چاہئیں۔ کوشش کرنی چاہئے کہ روایتی طور پر منظم یونٹوں کا دشمن کی لائنوں کے پیچھے گوریلا گروپوں، گھاتیوں اور تخریب کاروں کے ساتھ رابطہ قائم رکھا جائے۔ ان یونٹوں کی بناوٹ سخت نہیں ہوتی، اس کا انحصار مندرجہ ذیل عناصر پر ہے۔

(۱) علاقے میں فراہم قوتیں جہاں پر یونٹیں کارروائی کریں گی۔

(۲) دستیاب سازوسامان

(۳) قطعہ زمین کی ماہیت اور کارروائی کے علاقے کی حد۔

(۴) علاقے میں دشمن کی قوتیں

(۵) علاقے میں گوریلا قوتوں کے مقاصد

۵۔ گوریلا قوتوں کی اقسام۔

گوریلا قوتیں عام طور پر مندرجہ ذیل اقسام میں کسی ایک کے مطابق ہوتی ہیں۔

الف۔ ایک شکست خوردہ فوجی تنظیم سے نکلی ہوئی گوریلا قوتیں، ایک تسلیم شدہ حکومت کی قوتیں شکست خوردہ یا جو پسپائی کیلئے مجبور کئے گئے ہوں۔ ان شکست خوردہ قوتوں کے ارکان، مقامی شہری یا دونوں کو دشمن کی کارروائیوں میں انتشار ڈالنے کے لئے بطور گوریلے منظم کیا جاتا ہے۔ ایک فوجی قوت جس کو تسلیم شدہ حکومت کو دوبارہ بحال کرنے کا کام سونپا گیا ہو اس قسم کی گوریلا قوت کے ساتھ مل کر کارروائی کر سکتی ہے۔

ب۔ گوریلا قوتیں جو موجودہ حکومت کی مخالفت کرتی ہیں۔ معاشرے کی موجودہ بناوٹوں کی تباہی کے ذریعے ایک نئے سیاسی نظم و ضبط کے لئے گوریلا قوتوں کی تشکیل کی جا سکتی ہے۔ گوریلے خاموش رضامندی یا خوف سے امداد حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ج۔ ایک ملک میں متعارف کی جانے والی خارجی فوجی قوتیں۔ گوریلوں کی مدد کے لئے فوجی افراد ایک دوسرے ملک سے آ سکتے ہیں۔ یہ امداد افراد "رضاکار" یا باقاعدہ منظم فوجی قوتوں کی شکل میں ہو سکتی ہے۔ آغاز میں افراد تنظیم کی تدابیر پر رہنمائی فراہم کرتے ہیں اور کلیدی رہنما بن سکتے ہیں۔ وہ فوجی ساز و سامان کے لئے ضروریات اور فنی ماہرین کا تعین کر سکتے ہیں۔ جو کارروائیوں کے لئے یا کارروائی میں ہدایت کے لئے اور ساز و سامان کی نگہداشت کے لئے جس سے گوریلے نا آشنا ہوں فراہم کئے جا سکتے ہیں۔ بعض گوریلوں کا دوسرے ملک کے لئے انخلاء کیا جا سکتا ہے تاکہ ان کو خصوصی تربیت دی جا سکے جو ان کے مقام پر دستیاب نہ ہو۔ جب گوریلا قوتوں کے پاس کنٹرول کے لئے علاقہ اس حد تک ہو کہ اس میں اضافی قوتیں سما سکتی ہوں تو خارجی فوجی قوتوں کو متعارف کرانا چاہئے۔

۶۔ گوریلا طریقہ کار۔

جدید گوریلا جنگ ایک پیچیدہ منظر ہے، زندگی اور موت کے درمیان کشمکش ہے۔ پیچیدگی اور سنجیدگی کی بنا پر ایسا کبھی نہیں ہوا اور کبھی بھی ایک رات میں شروع نہیں کی جاسکتی۔ تصنع ہونے کی بنا پر اور نہ کہ اتفاقیہ اس کی مرحلے وار تعمیر کی جاتی ہے۔ یہ ایک عمل ہے جس کی تکمیل کے لئے برس لگتے ہیں۔

۷۔ گوریلا طریقہ کار کو مندرجہ ذیل مراحل میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

الف۔ تیاری کا مرحلہ

ب۔ عملی کارروائی کا مرحلہ

ج۔ شدید جدوجہد کا مرحلہ۔

۸۔ تیاری کا مرحلہ۔

اس مرحلے میں عزم کئے ہوئے باغیوں کا ایک گروپ ایک مقصد کو پانے اور ایک تنظیم بنانے کے لئے اکٹھے مل جاتے ہیں۔ مرکزہ بننے کے بعد لوگوں کو اپنا مقصد بتانے اور تنظیم کے لئے نئے ارکان کی کشش کے لئے وہ خفیہ پروپیگنڈا اور تنظیمی سرگرمیاں شروع کرتے ہیں۔ جب وہ کارروائی کرنے کے لئے تنظیمی اور نظریاتی طور پر اپنے آپ کو مضبوط محسوس کرتے ہیں تو دوسرا مرحلہ آجاتا ہے۔

۹۔ عملی کارروائی کا مرحلہ۔

اس مرحلے میں غیر فوجی کارروائیاں شروع کی جاتی ہیں۔ ان میں سبوتاژ اور دہشت گردی شامل ہیں۔ "محاذ" تعمیر کئے جاتے ہیں اور کھلے عام عوامی تنظیمیں قائم کی جاتی ہیں۔ تنظیمی اور پروپیگنڈا کی سرگرمیاں دور دور پھیلائی جاتی ہیں اور ان میں شدت پیدا کی جاتی ہے۔ خوف اور تخریب کاری کے ذریعے عوام کی توجہ مبذول کرائی جاتی ہے، حکومت کے اندر اور باہر دونوں طرح گوریلا عناصر سے مطلع کیا جاتا ہے۔ برادری کو کافی حد تک ابھارا جاتا ہے اور باقاعدہ حکومت کے کاموں میں خلل ڈالا جاتا ہے۔ حیانت کا ایک جال بنایا جاتا ہے اور مختلف علاقوں میں ان سرگرمیوں کی ہدایت اور رابطہ کے لئے علاقائی دفاتر قائم کئے جاتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ لوگ تحریک میں شامل ہوتے ہیں۔

۱۰۔ شدید جدوجہد کا مرحلہ۔
پھیلے ہوئے تشدد کی وجہ سے اس مرحلے کی شناخت کی جاتی ہے۔ شہروں میں ہڑتالیں، مظاہرے اور بلوے ہوں گے اور دیہی علاقوں میں گوریلا کارروائیاں ہوں گی۔ اس کے نتیجے میں ملک کے بڑے بڑے علاقوں کو کافی حد تک مفلوج کر دیا جاتا ہے اور دیہی ڈسٹرکٹ میں افراتفری پھیل جاتی ہے۔ اس مرحلے میں تنظیمی کام اور پروپیگنڈا پورے زوروں پر ہوتا ہے، مقصد کی اب پوری طرح تشہیر کی جاتی ہے، محاذ اور عوامی تنظیمیں ہوشیار ہوتی ہیں حکومت کے ہر ادارے اور سماجی گروپ میں صیانت کی شاخیں داخل ہو جاتی ہیں۔ فوجی کارروائیاں لگاتار جاری رہتی ہیں اور ان کی اپنی ترقی کو مزید تین مراحل میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

۱۱۔ کارروائیوں کے فروغ کے مراحل۔
فوجی کارروائیوں کے فروغ کو تین مراحل میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

الف۔ ذاتی تحفظ کا مرحلہ

ب۔ توسیع کا مرحلہ

ج۔ فتح کا مرحلہ

۱۲۔ ذاتی تحفظ کا مرحلہ۔
یہ فوجی جدوجہد کا پہلا مرحلہ ہے۔ گوریلے اپنے مخالف...... حکومت کی باقاعدہ فوج کی نسبت عام طور پر زیادہ کمزور ہوتے ہیں۔ وہ ایک چھوٹی طرز پر کام کرتے ہیں، زیادہ تر ضرب لگائی اور بھاگ گئے کی طرز پر کام کرتے ہیں۔ فوج کے ساتھ براہ راست مقابلے سے اجتناب کیا جاتا ہے۔ گوریلا رہنما اپنے نئے تیار کردہ فوجی ہتھیار کے تحفظ کے لئے ہر ممکن کوشش کرتا ہے۔ وہ علاقہ جس میں کارروائی کر رہے ہوں اس کو غیر مستحکم گوریلا علاقہ تصور کیا جاتا ہے۔

۱۳۔ توسیع کا مرحلہ۔
یہ مرحلہ تب آتا ہے جب گوریلا قوتیں بڑی اور مضبوط ہوں اور ایک ایسی پوزیشن میں ہوں کہ وہ دشمن پر لگاتار برق جیسی ضربیں لگا سکے۔ وہ مواصلاتی لائنوں پر حملہ کرتے

ہیں اور گھات لگاتے ہیں۔ اگرچہ وہ مخالف فوج کی نسبت اب بھی کمزور ہوتے ہیں لیکن گوریلے علاقائی برتری حاصل کرنے کے اہل ہوتے ہیں اور مقامی فتوحات حاصل کر سکتے ہیں۔ وہ نیم مستقل "گوریلا مستقر" کی تعمیرات کا آغاز کرتے ہیں

۱۴۔ فتح کا مرحلہ۔

اب گوریلا کی فوجی قوت دشمن کی قوت کے برابر یا مضبوط ہے۔ وہ بٹالین یا رجمنٹ یا ڈویژن کی طاقت میں کارروائی شروع کرتے ہیں۔ بڑی فوجی مہمات کا انتظام کیا جاتا ہے۔ وہ حکومت کو نیست و نابود کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اسی اثناء میں نفسیاتی جنگ کو بڑھایا جاتا ہے تاکہ دشمن کو گفت و شنید یا ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا جا سکے۔ گوریلوں کے "مستقل مستقر" میں ایک رسمی حکومت قائم کی جاتی ہے۔ تمام قوم کا کام سنبھالنے کی تیاری کے لئے انتظامیہ کیڈروں کو تربیت دی جاتی ہے۔

۱۵۔ مزاحمتی تحریک کے فروغ کے اوائل مراحل میں یہ ضروری ہو گا کہ باقاعدہ فوجی خصوصی یونٹوں کو اس کے ساتھ شریک کیا جائے۔ خصوصی یونٹوں کا کام گوریلا جنگ کے بندوبست میں مزاحمتی قوتوں کو فروغ دینا، منظم کرنا، ساز و سامان سے لیس کرنا، تربیت دینا اور ہدایت دینا ہو گا۔ خصوصی یونٹیں ملک میں کارروائی کرنے والی تمام گوریلا قوتوں کی سرگرمیوں سے رابطہ قائم کریں گی اور باقاعدہ فوج کی عام ہدایات کا نفاذ کریں گی۔

۱۶۔ خصوصی یونٹیں کارروائی کے مندرجہ ذیل طریقوں کو استعمال کر سکتی ہیں۔

الف۔ بطور ایک یونٹ گوریلے کار آمد ہدف اور دشمن کے مقامات کے متعلق اطلاعات فراہم کرے گی۔

ب۔ تمام سطحوں پر قیادت فراہم کر کے مزاحمت کو سخت بنا دو۔

ج۔ ان کی سرگرمیوں کا گوریلا گروپوں کے ساتھ رابطہ قائم کرو۔

تعیناتی کے طریقے کا انحصار نیچے دیئے گئے پیراگراف ۱۹ ب میں بحث کئے گئے عنصر کی تشخیص پر ہو گا۔

۱۷۔ تنظیمی نظریات

ایک گوریلا جنگ کے کارروائی والے علاقے کی تنظیم میں علاقے کی ابتدائی تنظیم اور مزاحمتی قوتوں کی تعمیر شامل ہے۔ ابتدائی تنظیم میں ورکار کمان اور انتظامی ڈھانچے کو قائم کرنا، ضروری حفاظتی تدابیر اختیار کرنا اور گوریلے افراد کے ایک مرکز کی تربیت شامل ہے۔ تعمیر ایک کارروائی یونٹ کے اندر ابتدائی مرکزہ کی توسیع ہے جو کسی مہم کو پورا کرنے کے اہل ہو۔

۱۸۔ ذمہ داری کے علاقے۔

الف۔ گوریلا جنگ کی کارروائی کا علاقہ۔ تنظیم کے لئے منصوبوں کا آغاز ہو جاتا ہے۔ جب فوجی کمانڈر رو کردہ علاقے میں بعض علاقوں کو بطور گوریلا جنگ کی کارروائی کے علاقوں کا تعین کرتا ہے۔ گوریلا جنگ کی کارروائی کا علاقہ وہ ہے جس میں گوریلا جنگ کے بندوبست کے لئے فوج ذمہ دار ہے۔

ب۔ گوریلا جنگ کی کارروائی کا سیکٹر۔ علاقے کے فروغ کے ساتھ سب ڈویژن سیکٹروں میں ضروری ہے۔ سیکٹر کی ایک کارروائی والے علاقے کی طرح خصوصیات ہوتی ہیں لیکن علاقے کا ایک سب ڈویژن رہتا ہے۔

۱۹۔ تعمیر کی تنظیم۔

الف۔ علاقے کے کمانڈر کا بڑا کام مزاحمتی عناصر کو ایک موثر قوت میں فروغ دینا ہے۔ اس فروغ کو آسان بنانے کے لئے متعدد کام انجام دینے چاہئے جن میں یہ شامل ہیں۔

(۱) مختلف مزاحمت کے عناصر کے درمیان کمان کرنے والے کے ایک رشتہ کا قیام۔

(۲) سلامتی، صیانت کو جمع کرنا اور مواصلاتی نظام کا قیام۔

(۳) ایک انصرامی نظام کی تنظیم۔

(۴) تربیتی طریقہ کار کا قیام۔

(۵) گوریلا گروپوں کی تربیت کی حالت کے متناسب تدبیراتی کارروائیوں کی منصوبہ بندی اور تکمیل۔

(۶) قوتوں کی توسیع۔

(۷) شہری امداد۔

ب۔ علاقے کی تشخیص۔ علاقے کی تشخیص بطور صورت حال پر کمانڈر کا جائزہ خدمت انجام دیتی ہے اور مہم کو چلانے کے لئے منصوبوں کی بنیاد ہے۔ اس میں تمام بڑے عنصر پر غور کیا جاتا ہے جن میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

(۱) صف آرائی

(۲) بناوٹ، شناخت اور طاقت

(۳) تنظیم، اسلحہ جات اور ساز و سامان

(۴) تربیت کا معیار، حوصلہ اور لڑائی کی اہلیت

(۵) کارروائیاں

(الف) یونٹ کی حالیہ اور موجودہ سرگرمیاں

(ب) جوابی گوریلا سرگرمیاں اور اہلیت اور پہاڑوں کی تراولی کمانڈو، ہیلی کاپٹر، ہوابازی اور جوابی صیانتی یونٹوں پر خصوصی توجہ۔

(۶) ذمہ داری کے یونٹ کے علاقے۔

(۷) یونٹ کے روزمرہ کے کام

(۸) انصرامی امداد میں یہ شامل ہیں۔

(الف) تنصیبات اور یونٹیں

(ب) رسد کے راستے

(ج) سپوکی حرکات کا طریقہ۔

(۹) گزشتہ اور حالیہ انتظامیہ کارروائیاں

ج۔ سیکورٹی اور پولیس کی یونٹیں۔

(۱) قبضہ کرنے والی قوت کے لئے انحصار اور اعتماد

(۲) صف آرائی

(۳) بناوٹ، شناخت اور طاقت

(۴) تنظیم، اسلحہ جات اور ساز و سامان

(۵) تربیت کا معیار، حوصلہ اور اہلیت

(۶) اطلاع دینے والے کی افادیت اور موثر پن

(۷) عوام کی افادیت اور حکومت پر سیکورٹی کے اقدامات

(۸) مقامی آبادی کے ساتھ تعلقات اور اثر

(د) قبضہ کرنے والی قوت انتظامیہ

(۱)۔ کنٹرول اور پابندیاں جیسے کہ۔

(الف) دستاویزات

(ب) راشن بندی

(ج) سفر اور حرکت کی پابندیاں

(د) بلیک آؤٹ اور کرفیو

(۲) پیسے کی موجودہ قیمت، اجرت کے پیمانے

(۳) بلیک، مارکیٹ کی حد اور اثر

(۴) سیاسی پابندیاں

(۵) مذہبی پابندیاں

(۶) صنعتیں، یوٹیلیٹی، زراعت اور نقل و حمل کا کنٹرول اور کارروائی۔

ہ۔ شہری آبادی۔

(۱) قبضہ کرنے والی قوت کی طرف رویہ

(۲) گوریلا تحریک کی طرف رویہ

(۴) ملک کے اندر دشمن کی سرگرمیوں پر ردعمل اور خاص طور پر وہ حصہ جو گوریلا جنگ کی کارروائی کے علاقوں میں شامل ہے۔

و۔ مقتدر ہدف۔

(۱) ریلوے

(۲) مواصلاتی نظام

(۳) پیٹرول کا ذخیرہ

(۴) بجلی

(۵) فوجی ذخیرہ اور رسد

(۶) فوجی ہیڈ کوارٹر اور تنصیبات

(۷) راڈار اور برقیاتی تراکیب

(۸) شاہراہ

(۹) اندرون ملک جہاز رانی کے قابل گزر گاہیں اور نہریں

(۱۰) بندر گاہیں

(۱۱) گیس کی قدرتی اور مصنوعی لائنیں

(۱۲) صنعتی کارخانے

(۱۳) اہم شخصیات

ز۔ موسم۔

(۱) بارش، درجہ حرارت میں تبدیلی اور نموداری، موسمی تبدیلیاں

(۲) ہوائی، رفتار اور سمت

(۳) روشنی کے اعداد و شمار طلوع آفتاب، غروب آفتاب، طلوع مہتاب، غروب مہتاب

ح۔ قطعہ زمین۔

(۱) علاقوں کا مقام جو گوریلوں کے مستقر، یونٹوں اور دوسری تنصیبات کے لئے موزوں ہو۔

(۲) ممکنہ اترنے کے علاقے۔ علاقے گراؤ اور دوسری استقبالی جگہیں۔

(۳) راستے جن کے لئے موزوں ہیں۔

(الف) گوریلے

(ب) دشمن کی فوجیں

(۴) حرکت کے لئے رکاوٹیں

(۵) قطعہ زمین اور نموداری پر موسمی اثر

ط۔ مزاحمتی تحریک۔

(۱) افراد کا پس منظر

(۲) رجحان

(۳) محرک کرنا اور حوصلہ

(۴) اعتمادی

(۵) دشمن کی طرف عام موثر پن اور رویہ

(۶) افراد کی صحت۔

ی۔ علاقے کی انصرام اہلیت۔

(۱) خوراک کے ذخائر اور پانی کی فراہمی

(۲) زراعتی اہلیت

(۳) تمام اقسام کی نقل و حمل کی قسم اور فراہمی

(۴) رسد جو مقامی طور پر دستیاب ہوں ان کی اقسام اور تعداد

(۵) افراد۔ طبی رسد اور ساز و سامان میں طبی سہولتیں شامل کرنا۔

(۶) دشمن کی رسد کے ذرائع جن پر گوریلوں کی رسائی ہو۔

۲۰۔ علاقہ کمان۔

الف۔ عام بیان۔ علاقہ کمان رسمی تنظیم ہے۔ جو گوریلا جنگ کے ایک کارروائی علاقے کے اندر مزاحمتی قوتوں کو ملا کر یکجا کر دیتی ہے۔ یہ قائم کی جاتی ہے جونہی ترقی عمل کو ایک ایسا قدم درکار ہوتا ہے۔ ایک علاقہ کمان کی تنظیم کے لئے کوئی بے لچک بناوٹ نہیں ہو سکتی۔ اس کو بنیادی کام سرانجام دینے چاہئیں جس کی وہ ذمہ دار ہے، اس کو صورت حال اور مہم کے مطابق قوت اور بناوٹ کو تیار کیا جاتا ہے۔ جب گوریلا جنگ کے ایک کارروائی علاقے کو تقسیم کیا جاتا ہے تو سب ڈویژن کو حلقہ کمان کہا جاتا ہے۔

ب۔ بناوٹ۔ بنیادی طور پر علاقہ کمان ایک کمان گروپ اور مزاحمتی علاقوں کی تین اقسام، گوریلا، امدادی فوج اور زیر زمین پر مشتمل ہوتا ہے۔

(۱) کمان گروپ۔ کمان گروپ مقامی مزاحمت کے رہنما اور علاقے میں مزاحمتی قوت کے نمائندوں کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو یہ ایک عملے کو منظم کرتی ہے۔ عام طور پر کمان گروپ کا محل وقوع گوریلا قوت کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس کا مقام وہاں ہوتا ہے جہاں سے مزاحمت کی تحریک کو بہتر طور پر کنٹرول کیا جا سکے۔

(۲) مزاحمتی قوتیں۔ ایک کمان علاقے کی تین تنظیمی ڈویژن، گوریلا قوت کی، امدادی فوج اور زیر زمین ہیں۔ تمام تینوں اقسام کو گوریلا جنگ کے ایک کارروائی علاقے میں قائم نہیں کیا جا سکتا۔

۲۱۔ زمین پر تنظیم۔

کمان کی بناوٹ کے ساتھ علاقے کی طبعی تنظیم کمانڈر کا اولین کام ہے۔ متعدد

ضروریات کی بنا پر تنظیم بنائی جاتی ہے اور اس کا انحصار مقرر کردہ قوانین کی نسبت مقامی صورتحال پر ہوتا ہے۔

۲۲۔ گوریلا مستقر۔

گوریلا جنگ کے کارروائی علاقے میں بنیادی تنظیم گوریلا مستقر ہے۔

الف۔ تعریف۔ ایک گوریلا مستقر ایک عارضی جگہ ہے جہاں تنصیبات، ہیڈکوارٹرز اور یونٹیں ایک پیچیدہ علاقے میں عام طور پر ایک سے زیادہ گوریلوں کے مستقر ہوتے ہیں۔

ب۔ خصوصیات۔ ایک مستقر سے مواصلات کی لائنیں دوسرے مستقر اور پیچیدہ علاقے کے مختلف عناصر کو ملانے کے لیے پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ ایک گوریلا مستقر پر عام طور پر ہیڈکوارٹر، تربیتی اور کیمپ علاقے، رسد کو چھپانے والی جگہیں، مواصلات اور طبی سہولتوں جیسی تنصیبات ہوتی ہیں۔ تنصیبات کا مستقل ہونے کا تاثر دینے کی بجائے ایک گوریلا مستقر کو عارضی تصور کیا جاتا ہے اور رہائشی گوریلا یونٹیں اس بات کی اہل ہوں کہ جب ضرورت پڑے مستقر کو فوراً چھوڑ دیں۔

۲۳۔ مجموعہ علاقہ۔

الف۔ تعریف۔ ایک مجموعہ علاقہ گوریلا کے مستقر، مختلف امدادی سہولیات اور عناصر پر مشتمل ہوتا ہے۔ پیچیدہ علاقے کی سہولیات میں عام طور پر حیاتت اور استخبار کے نظام، استقبالی جگہیں، رسد کی تنصیبات اور تربیتی علاقے شامل ہوتے ہیں۔

ب۔ خصوصیات۔ کمپلکس مجموعہ تنصیبات کی مسلسل بناوٹ نہیں ہوتی بلکہ مواصلات کی لائنوں کا ایک سلسلہ ہوتا ہے جو گوریلا مستقر سے نکلتا ہے اور تمام مزاحمتی عناصر کو جوڑتا ہے۔ اہم گوریلا مستقر مرکزی کے

جالے کی طرح پیچیدہ ہوتا ہے۔ یہ کمپلکس ساکن نہیں ہوتا بلکہ کارروائی کے علاقے میں مسلسل تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

ج۔ مقام۔ ناقابل رسائی علاقے گوریلا کیمپوں کے لئے سب سے بہتر مقامات ہیں۔ ان دور دراز علاقوں کے فقدان سے گوریلا کارروائیوں میں خلل نہیں پڑتا۔ ایسا وقت بھی آتا ہے جب گوریلے شہروں اور میدانوں میں موثر طور پر لڑنے کے اہل ہوتے ہیں مستقر کو جانے والی کارروائیوں کی اچھی طرح حفاظت کی جاتی ہے اور چھپی ہوئی ہوتی ہیں۔ مستقر کا علم رکھنے کی غرض سے گوریلوں کی تنصیبات کے مقامات کی تشہیر کی جاتی ہے۔ کیونکہ گوریلا قوتیں ایک طویل عرصے کے لئے مقررہ پوزیشنوں پر انحصار نہیں کرتیں لہذا متبادل علاقے قائم کئے جاتے ہیں جس کے لئے گوریلے پسپائی کر سکتے ہیں اگر ان کے ابتدائی علاقے کو خطرہ لاحق ہو یا اگر دشمن اس علاقے پر قبضہ کر لے۔

مزاحمتی عناصر۔

۲۴۔ گوریلا قوت۔ گوریلا قوت فوجی تنظیم کے عناصر کی علاقہ کمان پر ہوتی ہے۔ گوریلا قوت کا بنیادی تنظیمی ڈھانچہ مندرجہ ذیل کے مطابق ہوتا ہے۔

الف۔ گوریلا ٹولہ۔ ہر ٹولہ ۱۰ سے ۱۵ گوریلوں کا بنا ہوا ہوتا ہے اور دو یا تین سیکشنوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر سیکشن میں ۵ - ۶ جوان ہوتے ہیں۔ ٹولے اور سیکشن کے لیڈر بہت نڈر اور ذہین جنگجو ہونے چاہئیں۔ گروپ کی بناوٹ مقرر نہیں ہوتی بلکہ اس کے مقاصد کے مطابق مختلف ہوتی ہے۔ سب سے بہتر گوریلا جنگجو میں سے جوانوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ اور کوشش کرنی چاہئے کہ ان جوانوں کا انتخاب اس علاقے سے کیا جائے جس علاقے میں انہوں نے کارروائی کرنی ہو۔ گوریلا ٹولہ ایک گوریلا یونٹ مثلاً ایک پلاٹون یا ایک کمپنی کا حصہ ہو سکتا ہے۔ اس ٹولے کے جوان عام طور

پر سب مشین گنوں لائٹ مشین گنوں، ہینڈ گرینیڈ، چاقو اور بارود سے مسلح ہوتے ہیں اور دشمن کی لائنوں کے پیچھے کارروائی کرتے ہیں۔

ب۔ سنائپر۔ ہر گوریلا کمپنی میں گروپ کے سب سے زیادہ تجربہ کار جوان کی کمان کے تحت ۴ - ۷ جوانوں پر مشتمل سنائپر گروپ منظم کئے جاتے ہیں۔ اس گروپ کے تمام ارکان اس علاقے کے باشندے ہونے چاہئیں جہاں پر وہ کارروائی کرنے جا رہے ہوں تاکہ وہ قطعہ زمین، راستے، لوگوں، چھپنے کی جگہوں وغیرہ سے مکمل طور پر آشنا ہوں۔ سنائپر ہمیشہ دوربینی شست لگی ہوئی سب سے بہترین رائفلوں سے مسلح ہوتے ہیں۔ سنائپر ہمیشہ جوڑوں میں کارروائی کرتے ہیں۔ سنائپروں کو دشمن کی لائنوں کے پیچھے خود مختار مشن پر تعینات کیا جاتا ہے۔ وہ معین حلقوں میں اور خصوصی کاموں کے ساتھ کارروائی کرتے ہیں۔ وہ دشمن کے اندر گہرائی میں نفوذ پذیری کرتے ہیں اور اچانک پن کی کارکردگی کے ذریعے (گھاتیں، چھوٹے دستوں اور رسد کے کام وغیرہ) پر حملہ کرتے ہیں وہ دشمن کو ہراساں کرتے ہیں، افراتفری پیدا کرتے ہیں اور دشمن کے حوصلے کو توڑ دیتے ہیں۔ سنائپروں کو مندرجہ ذیل کام دیئے جاتے ہیں۔

(۱) دشمن کے کمانڈروں کا قتل
(۲) سیاسی شخصیتوں کا قتل
(۳) مواصلات کی تباہی (ٹیلیفون کے تار، بجلی کی تاریں، بارودی سرنگیں لگانا)
(۴) اطلاعات جمع کرنا
(۵) ہراساں کرنا

ج۔ تخریب کاری کے گروپ۔ گوریلا کاموں کا سب سے اہم کام تباہی ہے۔ دشمن کے مواصلات میں خلل اندازی، اس کے نقل

دشمن کے ذرائع کی تباہی اور مختلف قلعہ بندیوں کو تعدیل کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ دشمن کے ارادوں کو ناکام بنایا جائے۔ گوریلا ٹولوں کے علاوہ عام تباہی کی کارکردگی کے لئے سنائپر تعینات کئے جاتے ہیں۔ تباہی کے لئے تخریب کاروں کے خصوصی گروپ تشکیل کئے جاتے ہیں جن کے لئے خصوصی تعلیم درکار ہوتی ہے۔ ان خصوصی تخریب کاروں کو خصوصی فرائض کی ادائیگی کے لئے تربیت دی جاتی ہے اور ایک وسیع ماہیت کی تباہی کے لئے بارود کے استعمال کی تربیت بھی شامل ہے (پلوں، اہم تنصیبات کو اڑانا، بارودی سرنگیں بچھانا اور بوبی پھندے لگانا وغیرہ) ان گروپوں کی بناوٹ غیر لچک نہیں ہوتی، اس کا انحصار مشن کی اہمیت پر ہے۔ اس کارکردگی کے لئے عام طور پر ان کو مقامی گوریلا ٹولوں کی کمک فراہمی کی جاتی ہے۔

۲۵۔ امدادی قوتیں۔

الف۔ شہری آبادی سے عملی امداد اور زیادہ تر بقایا آبادی سے انفعال امداد گوریلا کارروائیوں کیلئے ضروری ہے۔ یہ باور کرانے کے لئے کہ عملی اور انفعالی امداد علاقہ کمان کے لئے جوابی اقدام ہے اور تنظیم کی کوئی قسم اور کنٹرول بھی درکار ہوتا ہے۔ شہری امداد کا کنٹرول امدادی فوج کے ذریعے مکمل کیا جاتا ہے۔ امدادی قوتیں علاقہ کمان کے ان عناصر کی بنی ہوئی ہوتی ہیں جو تحریک مزاحمت کے لئے شہری امداد فراہم اور منظم کرتے ہیں۔

ب۔ امدادی فوج۔ امدادی فوج ایک اصطلاح ہے جو لوگ ظاہر کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے جو مختلف سرگرمیوں میں مشغول ہوں۔ اس کا اطلاق ان لوگوں پر ہوتا ہے جو دوسری مزاحمتی عناصر کے ارکان نہ ہوں، لیکن بھی جانتے ہوئے اور مرضی کے مطابق عام مقصد کی امداد

کرتے ہوں۔ اس میں اتفاقیہ حامی اور مرکزی قیادت شامل ہے۔
امدادی فوج کو گروپوں میں منظم کیا جاسکتا ہے یا بطور انفرادی کارروائی
کرتے ہیں۔

ج۔ امدادی قوتوں کی خصوصیات۔

(۱) امدادی یونٹیں مقامی شہریوں سے بنائی جاتی ہیں جو عام طور پر
چھوٹے قصبوں، گاؤں اور دیہی علاقوں میں رہتے ہیں۔
گوریلا یونٹوں سے بالکل مختلف امدادی فوجوں سے
کارروائیں کرنے کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ
حرکت کرنے کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ حقیقت یہ ہے کہ
امدادی قوتیں ساکن ہوتی ہیں جن کی علاقہ کمان کی نقطہ نظر
سے زیادہ طلب ہوتی ہے اور کارروائی کے زیادہ تر علاقے
میں حرکی گوریلا قوتوں کے لئے امداد فراہم کرتی ہے۔

(۲) تنظیم۔

(الف) امدادی قوتیں عام طور پر ملک کی موجودہ انتظامیہ
ڈویژنوں کے ساتھ منطبق ہونے کے لئے منظم
کی جاتی ہیں۔ تنظیم کا یہ طریقہ باور کراتا ہے کہ
ہر برادری اور ارد گرد کا علاقہ ایک امدادی یونٹ
کی ذمہ داری ہے۔ جو کسی ایک سطح یا متعدد
سطحوں پر بیک وقت شروع ہوتی ہے اور اس کی
حیثیت مرکزی یا غیر مرکزی ہوتی ہے۔

(ب) ہر سطح پر بنیادی تنظیم کمان کمیٹی ہے۔ یہ کمیٹی
ذمہ داری کے علاقے کے اندر امدادی
سرگرمیوں کو کنٹرول اور رابطہ قائم کرتی ہے۔
اس سلسلے میں یہ کمان گروپ اور ایک فوجی

یونٹ کے عملے سے مشابہت رکھتی ہے۔ کمان کمیٹی کے ارکان کو رسد، بھرتی، نقل و حمل، مواصلات، حیانت، استخبار اور کارروائیوں جیسی خصوصی فرائض سونپے جاتے ہیں۔ کم سطح پر ایک فرد ان فرائض میں دو یا تین فرائض ادا کرتے ہیں۔

(ج) ہوم گارڈ امدادی قوت کی نیم فوجی فوج ہے۔ ہوم گارڈوں کو مختلف کمان کمیٹیاں کنٹرول کرتی ہیں۔ تمام امدادی عناصر ضروری نہیں ہوم گارڈوں کو منظم کریں۔ ہوم گارڈیں مقامی امدادی قوت کے لئے بہت مشن تدبیراتی مشن، سامان رکھنے کی جگہ کی حفاظت اور ریکرٹوں کی تربیت جیسے کام سرانجام دیتی ہیں۔

(۳) کارروائی کا طریقہ۔

(الف) امدادی یونٹیں دو بڑے طریقوں سے اپنی حفاظت کرتی ہیں۔ اور ایک علیحدہ شعبے کے ڈھانچے میں اور آڑ کے تحت کارروائی کر کے جب کہ دشمن کی جوابی گوریلا سرگرمیاں گوریلوں کو دیئے گئے علاقوں میں سے عارضی طور پر حرکت کے لئے مجبور کرتی ہیں۔ امدادی یونٹیں اپنی سرگرمیاں اس طرح کرتی ہیں کہ ان کا انکشاف نہ ہو۔ انفرادی امدادی ارکان عام طور پر اپنے روزمرہ کے کام جاری رکھتے ہیں جب کہ مزاحمت بہت سی اشکال میں پوشیدہ طور پر جاری رہتی ہے۔

(ب) عام مقصد کو امداد فراہم کرنے کے لئے آبادی کے افعال یا تحدیلی عناصر سے امدادی یونٹیں استفادہ کرتی ہیں۔ عام طور پر یہ ایک وقت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے کیونکہ ایسے لوگوں کو دوبارہ استعمال کرنے سے سلامتی کے خطرے میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ تحدیل آبادی کے بڑے حصے سے ساز باز کرنے سے اور دوستنہ قوتوں کی کامیابی کا مظاہرہ کرنے سے امدادی فوج کی اہلیت میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

د۔ **امدادی فوجوں کا امدادی مشق۔** نیچے بڑے امدادی مشن دیئے گئے ہیں جو کمان کے علاقے کی امداد کے لئے کئے جاتے ہیں۔ ان میں بعض کام کے لئے گوریلا یونٹوں کے ساتھ براہ راست رابطہ قائم کیا جاتا ہے جب کہ دوسرے کاموں کو ان کا اپنا اعلیٰ ہیڈ کوارٹر کنٹرول کرتا ہے۔ عام طور پر گوریلا یونٹوں کو ان کے علاقے میں امدادی یونٹوں کو براہ راست امدادی مشن سپرد کئے جاتے ہیں۔

(۱) **سلامتی اور آگاہی۔** امدادی یونٹیں گوریلا قوتوں کے لئے طبعی سلامتی اور آگاہی نظام فراہم کرتی ہیں۔ وہ شہری ہمدردی رکھنے والوں کی نظام کو منظم کرتے ہیں جو دشمن کی قوتوں کی نگہداشت کرتے ہیں اور جو گوریلوں کو دشمن کی حرکات سے آگاہ رکھتے ہیں۔ ان شہریوں کا بطور سلامتی نظام کا حصہ انتخاب کیا جاتا ہے کیونکہ ان کے سودمند مقام کی وجہ سے وہ گوریلا مستقروں کی طرف دشمن کی حرکت کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

(۲) **استخبار۔** امدادی یونٹیں کمان علاقہ اور اپنی کارروائیوں کی امداد کے لئے اطلاعات جمع کرتے ہیں۔

امدادی قوتیں گوریلا یونٹوں کو براہ راست استخباری امداد فراہم کرتی ہیں تاکہ وہ اپنے ذمہ داری کے علاقے میں کارروائی کر سکیں۔

(۳) جوابی استخبار۔ امدادی یونٹ عارضی شہریوں پر نگہداشت، گوریلا یونٹوں کے لئے ریکروٹوں کو برطرف کرنے سے، مہاجرین اور علاقے کے غیر باشندوں کا مشاہدہ کر کے علاقہ کمان کی جوابی استخباری کوششوں میں مدد کرتی ہے۔ امدادی فوجیں مقامی لوگوں کا گہرا علم رکھنے کی بناپر علاقہ میں نفوذ کے لئے دشمن ایجنٹوں کی کوششوں کی رپورٹ دینے کی اہل ہوں گی۔ وہ ان باشندوں کا نام بھی بتا سکتے ہیں مزاحمت میں جن کا وفاداری پر شک ہو۔

(۴) انصرام۔ امدادی یونٹ انصرامی کارروائیوں کے تمام مراحل میں گوریلوں کی امداد کرتی ہے۔ وہ رسد اور ساز و سامان کی حرکت کے لئے نقل و حمل / یا قلی فراہم کرتی ہے۔ امدادی یونٹ اکثر بیمار اور زخمی گوریلوں کی دیکھ بھال کرتی ہے، طبی رسد فراہم کرتی ہے ڈاکٹر اور دوسرے طبی افراد کا انتظام کرتی ہے۔ وہ سامان رکھنے کی جگہ قائم کرتی ہے اور ان کی حفاظت کرتی ہے۔ وہ جبری کے کنٹرول سسٹم، مبادلہ یا اعانت کے ذریعے گوریلا یونٹوں کے لئے خوراک، کپڑے اور دوسری اشیاء رسد جمع کرتے ہیں۔ بعض مرتبہ امدادی یونٹیں کپڑے، جوتے اور ساز و سامان کی بعض اشیاء کی مرمت کے لئے گوریلوں کو ضروری خدمات فراہم کرتی ہیں۔ امدادی یونٹیں گراؤنڈ اور اتراؤ علاقے میں مدد کے لئے افراد بھی فراہم کرتی ہیں۔ وہ پورے علاقے میں رسد تقسیم کرتی ہیں۔ امدادی قوت کی فراہم

کردہ انصرامی امداد کی حد کا انحصار علاقے کے وسائل، آبادی پر امدادی دباؤ، اور دشمن کی سرگرمیوں پر ہے۔

(۵) بھرتی۔ کارروائی کے نقصانات کو پر کرنے کے لئے بھرتی اور اپنی قوتوں کو پھیلانے کے لئے گوریلا یونٹوں کا انحصار مقامی آبادی پر ہے۔ امدادی یونٹیں عملی گوریلا یونٹوں کے لئے افراد کی نشاندہی، چھان بین اور بھرتی کرتی ہیں۔ اگر قابل اعتماد عناصر کے ذریعے ریکروٹ فراہم کئے جائیں تو گوریلا قوت میں دشمن کے ایجنٹوں کے داخل ہونے کے مواقع کافی حد تک کم ہو جاتے ہیں۔ بعض مواقع پر امدادی یونٹیں گوریلا ریکروٹوں کے لئے ابتدائی تربیت فراہم کرتی ہیں۔

(۶) نفسیاتی جنگ۔ ایک بہت اہم مشن جس میں امدادی یونٹیں امداد کرتی ہیں وہ نفسیاتی جنگ ہے۔ دشمن کو فریب دینے کے لئے افواہیں، اشتہار اور پوسٹروں کا پھیلاؤ گوریلا کی تدبیراتی مشن کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ اشتہار گوریلوں کے ارادوں، اہلیت اور مقام کی بابت دشمن کو غلط راہ پر ڈال دیتے ہیں۔ اس قسم کے پروپیگنڈا کے پھیلاؤ سے اطلاعات کو پھیلانے والے کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے لیکن دشمن کے لئے کنٹرول کرنا بہت مشکل ہے۔

(۷) شہری کنٹرول۔ آبادی کو کنٹرول کرنے اور دشمن کو گوریلوں کے اختیارات کا تاثر دینے کے لئے امدادی یونٹیں ایک ابتدائی قانونی کنٹرول کا نظام قائم کرتی ہیں۔ یہ نظام گوریلا قوت کے فائدے کے لئے چور بازاری اور نفع خوری کو بھی کنٹرول کر سکتی ہے۔ امدادی یونٹوں کے ذریعے اشتراک میں کام کرنے والوں کو خوف زدہ یا خارج کیا

جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ علاقے میں مہاجرین کی ایک بڑی تعداد کے کنٹرول سے امدادی یونٹوں کے ذریعے گوریلا قوت کے لئے ذمہ داری دی جاتی ہے۔

(۸) بچاؤ اور فرار۔ امدادی یونٹیں بچاؤ اور فرار کے لئے مثالی طور پر موزوں ہیں۔ شہری آبادی کے حصوں کے ساتھ ان کا رابطہ اور کنٹرول علاقہ کمانڈر کو امدادی حیلہ بہانے کرنے والوں کو ایک ذریعہ فراہم کرتا ہے۔

(۹) دوسرے مشن۔ گوریلا کارروائیوں کی امداد کے لئے امدادی یونٹوں کو متعدد مشن کی ادائیگی کے لئے بھی کہا جاتا ہے۔ ان میں بعض مشن یہ ہیں۔

(الف) دوسرے ہدف کے خلاف گوریلوں کے ساتھ مل کر کارکردگی دشمن کی تنصیبات کے درمیان ٹیلیفون کی لائنوں کو کاٹنا اور ایک گوریلے حملے سے قبل اس کی ریزرو قوت ایسی امداد کی ایک مثال ہے۔

(ب) گراؤ یا اتراؤ علاقوں میں کارروائی۔

(ج) دور دور تک بکھری ہوئی گوریلا یونٹوں کے درمیان پیغام رسانی نظام کی کارروائی۔

(د) گوریلا یونٹوں کو گائیڈ فراہم کرنا۔

(ہ) بعض صورت حال کے تحت جز وقتی بنیاد پر اپنی ذمہ داری کے علاقوں میں عملی گوریلا کارروائیاں انجام دیتے ہیں۔

۲۶۔ زیر زمین۔ دشمن کی سیاسی اقدامات اور آبادی کے بعض عناصر کی دائمی نفرت گوریلا قوت یا امدادی پوزیشنوں کو کارروائی کے ایک علاقے کے منتخب حصوں کو اکثر

مسترد کر دیتی ہے۔ کیونکہ یہ علاقے عام طور پر دشمن کی کارروائیوں کی امداد کے لئے اہم ہوتے ہیں اس لئے مزاحمتی قوت ان علاقوں میں اپنے اثر رسوخ کو پھیلانے کی کوشش کرتی ہے۔ ایسے علاقوں میں کارروائیاں کرنے میں استعمال کئے جانے والے عناصر زیر زمین ہوتے ہیں۔ زیر زمین مزاحمتی قوت کا قائم کردہ وہ عنصر ہے جو ہدف پر پہنچتا ہے جو دوسرے عناصر کے لئے غیر محفوظ ہوتا ہے۔ زیر زمین کو مقصودات کے حصول کیلئے تعینات کیا جاتا ہے جن کا حاصل کرنا ممکن نہ ہو۔ زیر زمین کئی لحاظ سے امدادی قوت سے قریبی مشابہت رکھتی ہے۔ وہ اسی طرز پر کارروائیاں کرتے ہیں اور اس طرح کے بہت سے کام انجام دیتے ہیں۔ اہم اختلافات دو چند ہوتا ہے۔

الف۔ زیر زمین علاقوں میں کارروائیاں کرنے کے لئے تیار کی جاتی ہیں۔ جہاں عام طور پر امدادی قوت اور گوریلا قوت کارروائیاں کرنے کی اہل نہیں ہوتیں۔

ب۔ زیر زمین اپنی کامیابی کیلئے شہری آبادی پر کنٹرول کرنے اور یا متاثر کرنے کے لئے دست نگر نہیں ہوتی۔ اس مقصود کو حاصل کرنے کے لئے وہ درجہ جو زیر زمین حاصل کرتی ہے وہ دوسری کارروائیوں کی ضمنی پیداوار ہوتی ہے۔ آبادی پر کنٹرول زیر زمین کا ابتدائی مقصود نہیں ہے۔

۲۷۔ کمان گروپ۔ کمان گروپ گوریلا جنگ کے ایک کارروائی کے علاقے میں تمام مزاحمتی سرگرمیوں کو کنٹرول اور ارتباط کا ایک ذریعہ فراہم کرتا ہے۔ گروپ کا مقام عام طور پر گوریلا قوت کے ساتھ ہوتا ہے۔ بعض صورتوں میں کمان گروپ کا مقام امدادی فوجوں یا زیر زمین کے ساتھ ہو سکتا ہے۔

فصل نمبر ۹۔ آداب فن

۱۔ گوریلا جنگ کی تدابیر مزید فروغ اور بہتری کے لئے لامحدود امکانات پیش کرتی ہیں۔ گوریلا جنگ کا فن حکمت عملیوں کا ایک سلسلہ ہے۔ اس کی اہم بنیاد دشمن پر اچانک پن اور فیصلہ کن اور تیز رفتار کارروائیوں پر ہے۔ گوریلا یونٹوں کا تعلق محاذ کی

موجودگی کے ساتھ نہیں ہوتا، وہ مسلسل کھلی لڑائی سے اجتناب کرتے ہیں اور جب ایک طاقتور دشمن دباؤ ڈالے تو وہ بکھر جاتے ہیں اور ایک دوسرے علاقے میں دوبارہ ظاہر ہوتے ہیں۔ اتلاف سے بچنے کے لئے وہ باقاعدہ قوتوں کا ایک ہدف نہ بننے میں مختلط ہوتے ہیں۔ گوریلا یونٹیں علاقے میں رسد، خوراک کے مستقر سے تعلق نہیں رکھتے جہاں وہ کارروائی کرتے ہیں۔

۲۔ وہ رات کی حرکات اور کارروائیوں سے پورا فائدہ اٹھاتے ہیں اور دشمن کے پہلوؤں اور عقب کے خلاف حملوں کی کوشش کرتے ہیں۔ بڑی تعداد میں گھاتیں لگائی جاتی ہیں، قافلوں اور ہیڈ کوارٹروں پر حملے کرتے ہیں اور مواصلات کے مراکز تباہ کرتے ہیں۔ ان تدابیر کے ذریعے دشمن عام طور پر مجبور ہو جاتا ہے کہ وہ اپنی قوتوں کو بکھیر دے تاکہ اہم جگہوں مثلاً (پل، تنصیبات، گاؤں، شہروں، وغیرہ) کو خطرات سے بچا سکے۔ دشمن کے پاس کافی سپاہ کے فقدان کی صورت میں اس کو بعض علاقوں کو چھوڑنے پر مجبور کیا جاتا ہے جو گوریلا یونٹوں کے استعمال کے لئے آزاد ہو جاتے ہیں۔ المختصر گوریلوں کی ان تدبیرات کی اہم خصوصیات، مناورات، اچانک پن اور لگاتار حرکت ہے۔

مشن

۳۔ گوریلا یونٹوں کو عام طور پر مندرجہ ذیل مشن سونپے جاتے ہیں۔

الف۔ اطلاعات جمع کرنا اور بھیجنا۔

ب۔ علیحدہ ہو گئی سپاہ پر حملہ کرنا۔

ج۔ تمام اقسام کے قافلوں پر حملہ کرنا۔

د۔ ہیڈ کوارٹروں پر حملہ کرنا۔

ہ۔ مواصلاتی لائنوں (پلوں، تنصیبات، ریل کی پٹڑیوں وغیرہ) کی تباہی۔

و۔ وائر اور وائرلیس مواصلات کی تباہی۔

ز۔ ڈپو (اسلحہ، ایندھن، خوراک وغیرہ) کی تباہی۔

ح۔ کارخانوں (خاص طور پر جو جنگ کا سامان تیار کرتی ہیں) کی تباہی۔

ط۔ ٹینکوں اور گن کے علاقے کی تباہی۔

ی۔ دشمن کی بہت اہم شخصیات کا قتل۔

ک۔ بارودی سرنگیں بچھانا۔

ل۔ قیدیوں پر قبضہ کرنا (اطلاعات کے لئے)

م۔ آبادی کے حوصلے کو بڑھانے اور دشمن کی حوصلہ شکنی کے لئے پروپیگنڈا۔

ن۔ فضائی اور توپخانے کے لئے ہدف ڈیزائن کرنا۔

س۔ تخریبی کارروائیوں کے ذریعے دشمن کی حوصلہ شکنی۔

ع۔ باقاعدہ یونٹوں کے ساتھ مل کر کارروائیوں میں مواصلاتی لائنیں کاٹنا، رسد کے انبار اور کمان چوکیوں کو تباہ کرنا اور دشمن کی طاقت، یونٹوں اور صف بندی کے متعلق اطلاعات بھیجنا۔

ف۔ ایک باقاعدہ فوجی یونٹ جو کھلے حملے یا نفوذ پذیری کے لئے دشمن کی لائنوں کے عقب میں سرائیت کر رہی ہو۔ گوریلا یونٹوں کو سرائیت کرنے میں مدد دینی چاہئے اور رسد کے انبار قائم کرنے اور راستوں کی وقت اور بہتری سے تر تک رسد میں دخل اندازی نہ کرنے کے لئے باور کرانا چاہئے۔

ص۔ ہوائی اڈوں پر حملہ کرنا۔

فرنٹ لائنوں کو عبور کرنا۔

۴۔ گوریلوں کے کام ہمیشہ دشمن کے عقب میں ہوں گے۔ ان ہدف پر پہنچنے کے لئے ان کو ان علاقوں کے اندر نفوذ پذیری کرنی ہوگی۔ نفوذ پذیری حالات کے مطابق پیدل، میکانیت اور جانور کے ذریعے نقل و حمل، پیراشوٹ، ہیلی کاپٹر اور آبی طیارے کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔ نقل و حمل کے تمام مختلف ذرائع کے لئے نفوذ پذیری کے اصول وہی ہوں گے۔ نفوذ پذیری کے مندرجہ ذیل اصول اگر سمجھے جائیں تو نفوذ پذیری کو آسان بنا دیں گے۔

الف۔ اچانک پن۔ نفوذ پذیری کے لئے اچانک پن حاصل کرنا بہت

اہمیت کا حامل ہے۔ اچانک پن کو ضائع کر دینے سے قوت کا مکمل خاتمہ اور مشن کی ناکامی کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔

ب۔ **اطلاعات**۔ یہ ضروری ہے کہ قطعہ زمین، دشمن کی قوت، اس کی پوزیشنوں اور سرگرمی کے متعلق صحیح اور تفصیلی معلومات حاصل کرنا ہے۔ اس کے علاوہ گوریلا قوت کو فراہم آڑ، رکاوٹیں، سڑکیں، ٹریفک کے راستے، باشندوں، نفوذ پذیری کی جوابی تدابیر وغیرہ کا تفصیل میں جاننا ضروری ہے۔ یہ تمام تفصیلات کارروائی سے قبل جمع کرنی چاہئے۔

ج۔ **صیانت**۔ صیانت میں کسی قسم کی خلاف ورزی سے عام طور پر مشن کی ناکامی کا باعث ہوتی ہے۔

د۔ **زمین کا استعمال**۔ مشکل قطعہ زمین میں گوریلا قوت کو ہمیشہ سب سے زیادہ مشکل راستے استعمال کرنے چاہئے جو دشمن کے لئے نا ممکن ہوں۔ میدانوں میں ان راستوں کا انتخاب کرو جو زیادہ سے زیادہ آڑ فراہم کریں۔

ہ۔ **خاموشی سے حرکت اور میدان کاری**۔ گوریلوں کو میدان کاری کے مناسب استعمال سے رات کے وقت خاموشی سے حرکت کرنے میں مہارت حاصل کرنی چاہئے۔

و۔ **تلبیس اور چھپاؤ**۔ ان دو پہلوؤں پر خصوصی توجہ دینی چاہئے۔

ز۔ **صبر**۔ سب سے زیادہ اہم اصولوں میں سے ایک ہے۔ دشمن کو پچاس گز کی پوزیشنوں میں گزرنے کے لئے کافی وقت لگ سکتا ہے۔ پارٹی کے کسی رکن کی جلدی کی وجہ سے گروپ اور مشن کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

ح۔ رہنمائی۔ یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ رہنمائی کرنے والوں کو لیا جائے جو علاقے سے واقف ہوں اور جن کے اس جگہ کی آبادی سے تعلقات ہوں۔

ط۔ پڑتال کرنا۔ روانہ ہونے سے قبل سازو سامان اور ہتھیاروں کی پڑتال کرنی چاہئے۔ وہ اچھی طرح بندھے ہوئے ہونے چاہئے تاکہ کسی قسم کا شور یا روشنی منعکس نہ کر سکیں۔

ی۔ موسمی حالات گزرنے کے لئے سب سے زیادہ موافق موسمی حالات دشمن کی سمت سے آنے والی تیز ہوا، دھند، بارش، برف باری اور برفانی طوفان ہے۔ دشمن کے محاذ کی لائنوں سے گزرنے کے لئے بہترین وقت اندھیری راتیں ہیں۔

ک۔ مڈبھیڑ سے اجتناب۔ محاذ کی لائنوں کو پار کرنے میں دشمن سے کسی قسم کی مڈبھیڑ سے اجتناب کرو۔ پوری لائن ٹھہرے بغیر فوراً گزر جاؤ۔ ٹھہراؤ صرف اسی وقت کرو جب ضروری ہو۔

ل۔ مڈبھیڑ۔ محاذ کی لائنوں سے گزرنے کے دوران گوریلوں کی دشمن کی پوزیشنوں اور گشتوں سے مڈبھیڑ ہو سکتی ہے۔ ان کو ایسے حالات میں تیار رہنا چاہئے لیکن قراولی اور حفاظتی اقدامات سے وہ ایسے اچانک پن سے بچ سکتے ہیں۔

م۔ جمع ہونا۔ محاذ کی لائنوں کے پیچھے جمع ہونا اتنا جلد کیا جائے جتنا کہ ممکن ہو سکے۔

ن۔ فنی اصول۔ اگر دشمن کی پوزیشنوں میں شگاف چھوٹے ہوں تو گوریلوں کو چھوٹے گروہوں میں یا ایک ایک کر کے گزرنا چاہئے۔ اگر اس کے برعکس شگاف بڑے ہوں اور قطعہ زمین آڑ فراہم کرتی ہے تو بڑے گروہ بھی گزر سکتے ہیں۔

س۔ تار کاٹنا۔ اگر دشمن کی تار سے مڈبھیڑ ہو جائے تو اس کو صرف اس وقت کاٹنا چاہئے جب ضروری ہو اور وہ بھی مناسب قراولی کے بعد کرنا چاہئے۔ تار کاٹنے سے قبل اس کے ارد گرد کپڑا لپیٹ دو اور پھر تار کاٹنے والے پر برابر دباؤ ڈالو۔ یاد رکھو "کہ تنی ہوئی تار نہ کاٹیں اور ڈھیلی تار کو مت کھینچو"۔

ع۔ اپنی حرکت کو چھپاؤ۔ رات کو حرکت کرتے وقت نفوذ پذیری قوت کو ہوا، گاڑیاں، طیارہ، بموں اور کپڑوں سے پیدا کردہ آوازوں سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

ف۔ جانبی حرکت۔ اگر دشمن کی اہم پوزیشنوں کے قریب ہو تو اس کے محاذ سے جانبی حرکت سے گزرنے سے اجتناب کیا جائے۔

ص۔ واپسی کے قواعد۔ دشمن کی عقبی لائنوں سے واپسی کے بعد محاذ لائنوں سے دوبارہ گزرتے ہوئے انہی قواعد کی پابندی کی جائے اور اس کے علاوہ باقاعدہ فوج کے لئے قراولی کا کام انجام دینا چاہئے کیونکہ اس سے دشمن کے متعلق تازہ اطلاعات حاصل ہوں گی۔

قراولی اور مشاہدہ۔

۵۔ عام بیان۔ گوریلوں کو مندرجہ ذیل کے متعلق اطلاعات جمع کرنی چاہئے۔

الف۔ دشمن کی صف آرائی

ب۔ طاقت

ج۔ ارادے

د۔ پہلو کی تبدیلی

ہ۔ ایک کارروائی کے لئے تیاریاں

و۔ ہتھیار

ز۔ بارودی سرنگیں

ح۔ ڈپو/ انبار (پی او ایل، اسلحہ اور خوراک)

ط۔ ہیڈ کوارٹر

ی۔ افسروں کے کوارٹر

ک۔ قطعہ زمین (آڑ والی رسائیاں، سڑکیں، پل)

ل۔ آبادی (رائے اور دشمن کی طرف رویہ وغیرہ)

۶۔ قراولی۔ مندرجہ ذیل نقاط قراولی کے لئے بہت اہم ہیں اور گوریلوں کے علم میں ہونے چاہئے۔

الف۔ جمع کی ہوئی اطلاعات ہمیشہ بالکل ٹھیک اور حقیقت پر مبنی ہونی چاہئے۔

ب۔ ان کی اپنی قراولی کے علاوہ ان کو بڑی احتیاط سے تعین کرنا چاہئے اور مقامی آبادی سے دوستوں اور محب وطنوں کی پڑتال کرنی چاہئے۔

ج۔ قراولی کرنے والی پارٹیوں کو دشمن کے مقبوضہ گاؤں میں گھسنے سے ہچکچانا نہیں چاہئے اگر یہ اطلاعات فراہم کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے ان کو گاؤں کے باشندوں کی طرح لباس پہننا چاہئے اور کام کرنا چاہئے۔

د۔ یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ ایک کو قیدی بنالیں جو ضروری اطلاعات فراہم کر سکے۔ کوشش کرنی چاہئے کہ قیدی کو باقاعدہ فوج کے حوالے کر دیا جائے۔

ہ۔ قراولی کے فرائض انجام دینے والے گوریلوں کو نامعلوم علاقے میں نقشے پڑھنے، چھپاؤ کی مشق کرنی چاہئے۔

و۔ گوریلوں کو مشاہدے کی اپنی قوتوں کو اور چھوٹی سی چھوٹی تفصیل کو یاد کرنے کی تربیت حاصل کرنی چاہئے۔ ان کو حاصل کردہ اطلاعات کے متعلق یادداشت لکھنے سے اجتناب کرنا چاہئے۔

ز۔ قراولی کے دوران گوریلوں کو اکثر درختوں پر چڑھنا، آبی رکاوٹیں اور دلدل کو عبور کرنا اور طویل عرصے کے لئے گرد، بارش اور دوسرے مشکل حالات میں رہنا پڑتا ہے۔ اس لئے ان کو سخت جان ہونا چاہئے اور برداشت اور مصمم ارادے سے نہ ہٹنے کی ضروری تعلیمات حاصل کرنی چاہئے۔

ح۔ اجنبیوں سے ملاقات کرتے وقت گوریلوں کو ایک محتاط اور خواہ مخواہ دخل نہ دینے کے طریقے سے سوالات کرنے چاہئیں۔ شک پیدا کرنے سے اجتناب کے لئے متعلقہ سوالات کو عام سوالات کے ساتھ ملا دیا جائے۔ جب پیدل چلنا دوبارہ شروع کیا جائے تو اس کی سمت تبدیل کر دی جائے اور اصل راستے کو صرف اس صورت میں اختیار کیا جائے جب یہ باور ہو جائے کہ ان کا پیچھا نہیں کیا جا رہا ہے۔

ط۔ یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ ایک گاؤں کو مخالف سمت سے چھوڑا جائے جس راستے سے وہ چھوڑنے کا ارادہ رکھتے تھے تاکہ دشمن کو گمراہ کیا جا سکے۔

ی۔ دشمن کی پیروی سے بچنے کے لئے چکر کے راستے بنائے جائیں تاکہ اہم قوت کو خطرہ لاحق نہ ہو۔

ک۔ جب دشمن سے مڈبھیڑ ہو جائے تو اس کو مار دیا جائے۔ اس کے ذاتی خطوط، شناخت کے کاغذات اور ہتھیار ہٹا دیئے جائیں اور مڈبھیڑ کی جگہ کی یہ باور کرانے کے لئے تلاشی لی جائے کہ دشمن نے کاغذات یا گٹھڑیاں نہ کہیں پھینک دی ہوں۔ لاشوں کو چھپا دیا جائے اور مڈبھیڑ کے تمام نشانات کو ختم کر دیا جائے۔ تاکہ دشمن کو اپنے فردوں کی تلاش اور گوریلوں کی پیروی میں مشکل پیش آئے۔

ل۔ قراولی کے کام کے لئے بہترین وقت طلوع آفتاب سے پہلے ہے۔ رات، دھند اور خراب موسم گوریلوں کے ساتھی ہیں۔

م۔ مختلف مٹی پر بغیر شور کیے ہوئے چلنے کے مختلف طریقوں کا علم گوریلوں کو ہونا چاہیے جیسا کہ نرم مٹی پر پہلے ایڑھی، سخت مٹی پر پاؤں کی انگلیاں اور گھاس پر پورا پاؤں رکھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ بغیر شور کیے چھینک اور کھانسی کے لیے منہ پر ٹوپی یا ہیٹ رکھنے کا گوریلوں کو علم ہونا چاہیے۔

ن۔ گوریلا کو ہر چیز کو دیکھنا اور سننا چاہیے اور کبھی ظاہر نہیں کرنا چاہیے کہ وہ ایک گوریلا ہے اور اس کے ذہن میں کیا ہے ورنہ وہ اپنی بے احتیاطی سے اپنے آپ کا اور اپنے ساتھیوں کا بڑا نقصان کر سکتی ہے۔

س۔ دشمن قراولی کے کام، جاسوسی، اشتعال انگیزی، فریب اور جھوٹی افواہیں پھیلانا جیسے دفاع کے مختلف آداب اصول کر سکتا ہے۔ گوریلے کو ان کے خلاف اپنی حفاظت کرنی چاہیے اور اشتراک میں کام کرنے والے، جاسوس، اور اشتعال انگیزوں کا انکشاف لگانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ ایسے لوگ پہلے ہی موقع میں ختم کر دیئے جانے چاہئیں۔

ع۔ گوریلوں کو اکیلے میں گھروں کے پاس کبھی نہیں جانا چاہیے کیونکہ وہاں ایک گھات ہو سکتی ہے۔ ان کو بڑی احتیاط سے دروازے یا کھڑکی تک دیوار کے ساتھ ساتھ حرکت کرنی چاہیے اور آواز سننی چاہیے۔ دروازہ یا ایک کھڑکی کھولنے سے قبل یہ اندازہ لگانا چاہیے کہ بارودی پھندے نہیں ہیں۔ کمرے میں داخل ہونے کے بعد کسی چیز میں خلل نہیں ڈالنا چاہیے۔

۷۔ مشاہدہ۔ گوریلوں کو مشاہدے کے مندرجہ ذیل طریقوں اور تدابیر کا علم ہونا چاہیے۔

الف۔ رات کی بصیرت اور مشاہدہ۔

(۱) آنکھوں میں دن کی روشنی میں دیکھنے کا ایک اعصابی نظام اور اندھیرے کے لیے ایک دوسرا اعصابی نظام ہوتا ہے۔

اندھیرے کا اعصابی نظام ہوتا ہے۔ اندھیرے کا اعصابی نظام درست ہونے میں تقریباً آدھ گھنٹہ وقت لیتا ہے اور یہی وجہ ہے جب ایک شخص اچانک روشنی سے اندھیرے میں آجائے تو اسے شروع کرنے کے لئے کوئی چیز نظر نہیں آتی۔

(۲) اندھیرے میں دیکھنے کا اعصابی نظام بہت حساس ہوتا ہے کوئی بھی تیز روشنی عارضی طور پر ان کو بیکار بنا دیتی ہے۔ اگر کسی کو رات کے وقت ٹارچ استعمال کرنی ہو یا ایک روشنی کو دیکھنا ہو تو رات کی مانوسی کی حفاظت کے لئے ایک آنکھ کو ڈھانپ لینا چاہئے۔

(۳) آنکھوں کی مرکزی کی نسبت طرفین پر رات کی نسبتیں زیادہ ہوتی ہیں۔ لہذا ایک شخص کو آنکھ کے ایک کونے سے چیزوں کو زیادہ صفائی سے دیکھ سکتا ہے۔

(۴) جب تلاش جاری ہو تو آنکھیں تھوڑا تھوڑا دیکھتی ہیں۔ ہر نقطے پر چند منٹ ٹھہرتے ہوئے آنکھوں کو ایک نقطے سے دوسرے نقطے تک حرکت دینی چاہئے۔

(۵) ایک شخص اشکال اور صرف سیاہ کے خاکے دیکھتا ہے وہ چھوٹی تفصیل نہیں دیکھ سکتا درخت چھوٹے نظر آتے ہیں کیونکہ جھاڑیاں دکھائی نہیں دیتی۔

(۶) فاصلوں کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔

(۷) رات کی نسبی رنگوں میں امتیاز نہیں کر سکتیں اور چیزیں نظر آتی ہیں کیونکہ وہ پس منظر کے ساتھ رنگ میں امتیاز پیدا کرنے کی وجہ سے آسمان کے خلاف اچھی طرح نظر آتی ہیں۔

(۸) ایک شخص کو زیادہ دیر تک کسی چیز کو نہیں دیکھنا چاہئے

کیونکہ اس طرح آنکھیں تھک جاتی ہیں۔ ہر دو منٹ میں آنکھوں کو دس سیکنڈ کے لئے آرام دینا چاہئے۔ اگر ایک شخص کسی چیز کو زیادہ دیر تک دیکھے تو وہ چیز حرکت کرتی ہوئی دکھائی دیتی ہے اور آخر کار غائب ہوتی ہوئی نظر آتی ہے۔

(۹) مشاہدے کرنے والے کو کم اور مختصر وقفوں کے ساتھ افق تلاش کرنا چاہئے۔ اس کو چیز کے پہلے ایک طرف دیکھنا چاہئے اس کے بعد دوسری طرف دیکھنا چاہئے تاکہ اندھیری رات میں اچھی طرح نظر آئے۔ اس کو زمین تلاش کرتے وقت طویل وقفوں کے ساتھ طویل حرکات استعمال نہیں کرنا چاہئے اور نہ ہی اس کو ایک چیز کو براہ راست دیکھنا چاہئے کم طاقت کی میدانی عینکیں فاصلوں میں اضافہ پیدا کر دیتی ہیں۔ جب آنکھیں اندھیرے سے مانوس ہوں تو ایک مختصر وقت کے لئے ایک روشنی کے استعمال سے وہ فاصلہ کم ہو جاتا ہے جو ایک دیدبان دیکھ سکتا ہے اور ایک مزید آدھ گھنٹے کے لئے اس کی رات کی بصیرت ضائع ہو سکتی ہے۔ اس وجہ کے لئے مشاہدہ کرنے والے کو روشنیاں، فائر کی چمک یا ایسی روشنیوں سے دور رکھنا چاہئے یا ایک آنکھ ڈھانپ لے۔ جب روشنی اوپر ہو جاتی ہے تو مشاہدہ کرنے کا بہترین وقت وہ ہے جب روشنی فضا میں ہو۔ اگر مشاہدہ کرنے والے نے چمکتے ہوئے ڈائل کو دیکھنا ہو تو اس کو جتنا جلد ممکن ہو سے ریڈنگ لینی چاہئے۔

(۱۰) رات کے وقت شور نزدیک سنائی دیتا ہے۔ جب کہ حقیقت میں شور دور فاصلے پر ہوتا ہے۔ رات کے وقت دیدبانوں کا شور دور تک چلا جاتا ہے۔

ب۔ دن کی روشنی میں تلاش کرنا۔

(۱) دیدبان پہلے اپنے نزدیک زمین کو دیکھتا ہے کیونکہ اس کا سب سے خطرناک دشمن وہاں ہو گا۔ وہ اپنے جائزے میں پوزیشن، خطرناک علاقہ یا چھپاؤ کی جگہ کو نظر انداز نہیں کرتا۔ وہ اپنے سامنے دائیں سے بائیں ۵۰ گز کی ایک تنگ پٹی تلاش کرتا ہے۔ ہر وہ بائیں سے دائیں ایک دوسری پٹی تلاش کرتا ہے جو پہلی سے ملی ہوئی ہو۔ وہ یہ طریقہ جاری رکھتا ہے کیونکہ وہ پورے میدان منظر کا احاطہ کرتا ہے۔ اگر وہ خیال کرتا ہے کہ اس نے کوئی غیر ضروری چیز دیکھی ہے تو وہ مشتبہ جگہ کے ایک طرف دیکھتا ہے کیونکہ آنکھ کے کونوں سے حرکات جلد نظر آجاتی ہیں۔ جب سورج چمک رہا ہو اور اگر وہ پانی کو دیکھے تو وہ اپنی آنکھوں پر اوپر کی بجائے نیچے سایہ کرے گا۔

(۲) دشمن کی سپاہ کی حرکات کا مشاہدہ کرتے وقت اگر گوریلا کو دشمن کی سپاہ نظر آتی ہے تو اس کو ایسا ظاہر کرنا چاہئے جیسے کہ اس نے دشمن کو نہیں دیکھا ہے۔ اور سڑک سے مڑ جانا چاہئے لیکن ایسا کرنے سے قبل اس کو ان کی ٹوپیوں کا رنگ، فارمیشن کی علامت، کندھے کے نشان، گاڑیوں کے نشان اور نمبر دیکھنے کی کوشش ضروری کرنی چاہئے۔ اس کو قافلے کی طاقت کا اندازہ لگانے کی بھی کوشش کرنی چاہئے۔

ج۔ یہ ضروری ہے کہ ایک دیدبان کی مناسب جگہ کا انتخاب کیا جائے۔ اگر یہ ایک پہاڑی پر ہے تو وہ اس جگہ پر رینگ کر جائے جہاں خط فلکی ٹوٹتی ہے۔ اگر وہ ایک عمارت سے مشاہدہ کرتا ہے تو اس کو دروازوں اور کھڑکیوں سے پیچھے رہنا چاہئے۔ اگر وہ ایک درخت پر چڑھتا ہے تو

وہ ایک ایسے درخت کا انتخاب کرتا ہے جس کے پس منظر کے ساتھ وہ آسمان کے خلاف سیاہ خاکہ نہ بنے۔ مشاہدہ کرتے وقت اس کو غیر ضروری حرکات سے اجتناب کرنا چاہئے۔ اس کو اپنی رسائی کے راستے سے ایک مختلف راستے سے اپنی پوزیشن کو چھوڑنا چاہئے۔ راستے بنانے میں اس کو احتیاط کرنی چاہئے تاکہ پوزیشن ظاہر نہ ہو۔

حرکت۔

۸۔ گوریلا کی تدبیرات میں سے ایک خاصیت حرکیت ہے۔ گوریلا زیادہ وقت اپنی تمام حرکات کی منصوبہ بندی میں صرف کرتے ہیں تاکہ ان کی حرکات راز میں رہیں۔ رات کے وقت حرکت میں سمت قائم رکھنا، نظم وضبط قائم رکھنا اور قوت پر کنٹرول رکھنا جیسی مشکلات ہوتی ہیں۔ بعض مواقع ایسے آتے ہیں جب گوریلوں کو دن کے وقت ان علاقوں میں حرکت کرتے ہیں جو آڑ فراہم کرتے ہیں۔ اس لئے یہ تمام گوریلوں پر لازمی ہے کہ وہ قطعہ زمین کی تمام اقسام پر حرکت کرنے کا تجربہ رکھتے ہوں۔ زیادہ تر صورت احوال میں گوریلا کی ایک حرکت کو مندرجہ ذیل تین مراحل میں تقسیم کی جاسکتی ہے۔

الف۔ محاذ لائنوں تک رسائی۔

ب۔ محاذ لائنوں میں سے رسائی۔

ج۔ محاذ لائنوں کے پیچھے نقطہ جمع گاہ سے ہدف تک رسائی۔

۹۔ پسپائی کے مرحلے کے دوران یہ حرکت دو مراحل میں کی جائے گی۔

الف۔ نقطہ جمع گاہ تک حرکت۔

ب۔ محاذ لائنوں میں سے حرکت۔

۱۰۔ حرکت کا اصول فن نیچے دیا جاتا ہے۔

الف۔ گوریلا قوت کے لیڈر کے ذریعے حرکت کی منصوبہ بندی تفصیل میں کی جائے۔ راشن کا اجراء، بوٹ بیمار اور زخمیوں کی نقل وحمل، پاؤں کو دھونا، پاؤں کی انگلیوں کے ناخن کاٹنا، پانی کی بوتلوں کو پانی یا چائے

بھرنا، موسم سرما کے دوران پاؤں کو تیل یا چربی لگانا جیسے متعلقہ امور کی
قبل از وقت دیکھ بھال کرنی چاہئے۔ اس کے علاوہ مارچ کے دوران
قوت کے تمام ارکان کو ایمرجنسی کی تربیت کی وضاحت کرنی
چاہئے۔

ب۔ مارچ کے مکمل راستے کے متعلق قراولی کرنی چاہئے اور دشمن کی پڑتال
چوکیاں، دیدبان کی چوکیاں، قطعہ زمین، رکاوٹیں اور مقامی باشندوں
کے سلسلے میں اطلاعات جمع کرنی چاہئے۔ گوریلا سکاؤٹ، گوریلا
ایجنٹ اور علاقے میں مقامی آبادی کے ذریعے قراولی کرنے سے
درکار اطلاعات جمع کی جاسکتی ہیں۔ مارچ کے آغاز سے قبل باہر کی
چوکیوں کو کالم کے راستے کو محفوظ بنانے کے لئے مختلف اہم قطعہ زمین
کے خدوخال (گھاٹیاں، کاٹھیوں، پلوں وغیرہ) کو پہلے بھیجا جائے۔
ہر قسم کی احتیاط برتی جائے کہ مارچ کی تیاری راز میں رہے۔ حرکت کی
سمت کے بارے میں غلط اطلاعات فاش کر کے دشمن کے فریب کے
منصوبہ کا علم لگایا جاسکتا ہے۔

ج۔ سمت قائم رکھنے کی دوسری حدوں کے علاوہ مقامی رہنمائی کرنے
والوں کو استعمال کیا جاسکتا ہے جو علاقے سے بخوبی واقف ہوں۔
قراولی کرنے والے سکاؤٹ راستے کے ساتھ پہلے سے ترتیب دیئے
گئے مختلف اشاروں (پتھروں کے ڈھیر، درختوں پر نشانات) کے
ذریعے مارچ کرنے والے کالم کو سمت کی نشاندہی کر سکتے ہیں۔

د۔ ایک گوریلا قوت جو مارچ کی بناوٹ اختیار کرتی ہے اس کا انحصار قطعہ
زمین کی ماہیت اور نمود داری کی حالت پر ہے۔ ان دو عناصر کے علاوہ یہ
بہتر ہوگا کہ مارچ کے دوران آگے، درمیان اور عقب میں صیانتی قائم
کی جائے۔ اگر مارچ کے دوران صیانت کو نظرانداز کر دیا جائے تو قوت
یا دشمن کی ایک گشت میں گھس جائے گی اور ممکن ہے کہ ... کے
ارادے ناکام ہو جائیں یا پھر ایک غیر مشتبہ جگہ پر ایک گھات میں چل

جائے۔ ان سے محفوظ بنانے کے لئے صیانت اور سمت رانی کی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں سونپی جائیں۔

(۱) پیشاولی ۔ یہ محاذ کے صیانت اور سمت رانی کی ٹیموں پر مشتمل ہوگی۔ صیانتی ٹیل کا کام اگلے علاقے کی قراولی ہوگی اور دشمن کی موجودگی اور رکاوٹوں کے بارے میں اہم حصے اور عقبی گارڈ کو قبل از وقت آگاہ کرنا ہوگا۔ سمت رانی کی ٹیل کا کام صحت قائم رکھنا ہوگا جن امدادوں کو تعینات کر رہی ہے۔

(۲) مین باڈی۔ یہ اہم قوت پر مشتمل ہوگی۔ اس کا کام اپنے پہلوؤں پر لگاتار چوکیداری بحال رکھنا اور گھات ہو جانے کی صورت میں پیش اولی اور عقبی گارڈوں کی امداد ہوگی۔

(۳) عقبی گارڈ۔ یہ گروپ کالم کے عقبی صیانت کا ذمہ دار ہوگا۔ یہ اہم حصے اور پیش اول کو قبل از وقت خبردار کرے گا اگر کالم کی حرکت کے عقب سے دشمن کا خطرہ ہو اور وہ گھات ہو جائیں تو یہ اہم حصے اور پیش اول کی امداد کریں گے۔

۵۔ گروپوں کے درمیان وقفے مقرر نہیں کیے جا سکتے بلکہ ان کا انحصار قوت کی طاقت قطعہ زمین اور نمودار ی پر ہوگی۔ مثال کے طور پر ایک پلاٹون یا کمپنی کی سائز کی قوت چاندنی رات میں میدانوں میں مارچ کے لئے پیش اول اور عقبی گارڈ اہم حصے کے آگے اور عقب میں ۱۵۰ اسے ۲۰۰ گز کے فاصلے پر ہوگی۔ گروپوں کے اندر افراد کے درمیان فاصلے بہت قریب ہونے چاہئیں تاکہ ادھر ادھر مارے مارے پھرنے کا امکان دور ہو جائے۔ خطرناک علاقوں یا دشمن کے مقبوضہ علاقوں

میں سے گزرتے ہوئے جوانوں کے درمیان فاصلہ بعض مرتبہ ۱۰ اقدم کا ہوگا اس طرح کالم گھات ہونے کی صورت میں صرف چند جوان خطرے میں ہوں گے۔ ان جگہوں میں جہاں راستوں کے متعلق انتشار پیدا ہو سکتا ہے پیش اول کو ہر دو شاخہ پر اہم حصے کے پہنچنے تک ایک آدمی تعینات کرنا چاہئے جب گائیڈ دوبارہ پیش اول میں شامل ہوتا ہے اہم حصے سے ایک جوان عقبی گارڈ کی رہنمائی کے لئے پیچھے چھوڑ دیا جاتا ہے جب تک کہ آخری جوان گزر نہیں جاتا۔

و۔ مقصود پر پہنچنے کی غرض سے درمیانی نقاط کے لئے متعدد بار گروپ بنانے پڑتے ہیں۔ پیش قدمی کی مثال لائن فائر سے حفاظت فراہم کرتی ہے اور اس کی لمبائی تک نظر آنے سے آڑ فراہم کرتی ہے اور ساتھ ساتھ راستے پر اچھی پوزیشن یا وبدبان کے نقاط پیش کرتی ہے۔

ز۔ مارچ ایک مخصوص جگہ پر کی جائے۔ لیکن حرکت کرنے کی رفتار کا انحصار کام کی اہم ضرورت، طے کرنے والے فاصلے، قطعہ زمین اور اٹھا کر لے جانے والے سٹوروں کے وزن پر ہو گا۔

ح۔ پہاڑی قطعہ زمین پر حرکت کے لئے پہاڑیوں کا سلسلہ استعمال کرنا چاہئے، جہاں ممکن ہو اور رات کے وقت اونچی جگہیں، گھاٹیاں، چوراہے وغیرہ جیسے نازک خدوخال پر قبضہ رکھا جائے۔ فلکی لائن سے ہمیشہ اجتناب کیا جائے۔

ط۔ گوریلا لیڈر کو ایک رد عمل کی منصوبہ کرنی چاہئے جب راستے میں جس کا وہ ارادہ کرتا ہے ضرورت پیش آئے۔ ایک رد عمل ایک مقصود تک سمتی خط مستقیم کے دائیں یا بائیں منصوبہ بندی کیا گیا ایک مقناطیسی انحراف ہے۔ یہ رد عمل مقصود کے دائیں یا بائیں طرف قوت کے مقام کی تصدیق کے لئے استعمال کرنا چاہئے۔ ہر درجے کار د عمل طے کئے جانے والے ہر ۹۰۰ میٹر کے فاصلے (تقریباً ایک ہزار گز) کے لئے دائیں یا بائیں طرف ۱۵ میٹر (تقریباً ۱۷

ب- کوئی بھی طریقہ استعمال کیا جائے قراولی اور صیانت کے بنیادی اصولوں کا اطلاق ہوتا ہے۔ بعض قابل منظور طریقے یہ ہیں۔

(۱) ہر گروپ ایک توسیع قطار بناتا ہے اور سڑک کو عبور کرنے کے لئے تیزی سے پیش قدمی کرتا ہے۔

(۲) ہر گروپ ایک قطار بناتا ہے اور اگلے جوان کے نقش قدم پر چلتا ہے تاکہ نقش قدم کا انکشاف کم سے کم ہو۔

(۳) ایک وقت میں چند جوان سڑک کو عبور کرتے ہیں حتی کہ گروپ سڑک عبور کر لیتا ہے۔

ن- ٹھہراؤ پر اگر جوان جاگ کر قیام نہیں کر سکتے تو ٹھہراؤ کی تعداد کم سے کم کر دینی چاہئے اور جوانوں کی پوزیشن منہ کے بل کی بجائے گھٹنوں کے بل ہونی چاہئے۔ رات کے وقت قطعہ زمین پر ٹھہراؤ کے دوران جہاں کنٹرول مشکل ہو قوت ذمہ داری کی سمت میں اپنا رخ کرنا چاہئے اور گھٹنوں کے بل رہے۔

س- پانی میں داخل ہوتے وقت پہلے پاؤں رکھنے سے اجتناب کرو تاکہ چھینٹے اڑنے سے بچو کیا جا سکے تیر کر پانی کو عبور کرتے ہوئے پاؤں کے ساتھ چھینٹے نہ اڑائیں اور دوسرے کنارے پر پہنچنے کے بعد تھوڑی دیر کے لئے اس کے قریب ٹھہرو۔ جب یہ اندازہ ہو جائے کہ دشمن وہاں نہیں ہے۔ پانی سے باہر آنے کے بعد ان کو تھوڑی دیر کے لئے اپنے آپ کو جھاڑیوں میں چھپانا چاہئے۔ ایک دلدل کو عبور کرنے سے قبل راستوں کا کھوج لگانا چاہئے اگر کوئی راستہ نہ ملے تو لکڑیوں اور ٹہنیوں سے عارضی راستے بنانے چاہئیں۔ دلدل میں، جگہیں جو سبز پودوں سے ڈھکی ہوئی ہوں ایسی جگہوں سے اجتناب کیا جائے۔

ع- ترکت کے تمام نشانات کے نام و نشان مٹانے میں احتیاط کرنی چاہئے۔ کیونکہ زمین پر راستے کا کھوج لگانے والوں کے لئے کالم کے

گز) کا فرق دے گا۔ یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ ایک سے زیادہ جوانوں کو بطور قدموں سے پیمائش کرنے والے استعمال کیا جائے اور دونوں سے حاصل کردہ اوسط فاصلہ استعمال کرنا چاہیے۔

ی۔ قوت کی روانگی سے قبل نقشے کی قراولی سے پڑتال کے نقطہ کا انتخاب کیا جائے اور زمین پر ان کے مقام کی تصدیق کی جائے جب قوت ان کے پاس سے گزرتی ہے۔ چمکتے ہوئے فیتے پر ایک صاف ٹیسٹ ٹیوب رکھ کر رات کے وقت رف پٹیوں کے نقشے بنانے میں استعمال کی جا سکتی ہے۔ نقشہ اندھیرے میں چمکے گا اور روشنی کے استعمال کو غیر ضروری بنا دے گا۔

ک۔ جہاں کہیں ممکن ہو جوانوں کو اندھیرے میں رہنا چاہیے جب تک ان کی آنکھیں اندھیرے سے مانوس نہیں ہو جاتیں۔ کالر کے پیچھے چمکتے ہوئے فیتے کے دو چھوٹے ٹکڑے اندھیری راتوں میں کنٹرول اور حرکت میں مدد دیتے ہیں۔ دشمن کے قریب کالر کو نیچے کر دینا چاہیے۔

ل۔ تمام اشاروں کو پہلے سے ترتیب دینا چاہیے، سادہ ہوں اور دہرائی کرنی چاہیے۔
آواز کے اشارے جیسے کہ رائفل کے بٹ پر مارنا صرف اس وقت عملی ہیں جب چھوٹے گروپوں میں استعمال کئے جائیں۔ کانا پھوسی سے اوپر باتیں کرنا اور تمباکو نوشی منع ہے۔ مختصر فاصلوں پر جیسا کہ سڑک کی چوڑائی رات کے وقت اشارے کے لئے قطب نما استعمال کی جا سکتی ہے۔ اس مقصد کے لئے چمکتے ہوئے فیتے کا ایک ٹکڑا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

م۔ سڑکوں اور راستوں سے اجتناب کیا جائے جب تک کہ ان کا استعمال ضروری نہ ہو۔ ان کے استعمال سے قبل کافی ضمانت کے لئے باور کرانا چاہیے۔ سڑکوں کو عبور کرنے کے لئے متعدد قابل منظور طریقے

راستے نمودار ہوں گے یا اگر وہی راستہ متعدد بار استعمال کیا جائے تو طیارے کو دھوکہ دینے کے لئے عارضی طور پر مدارج کی سمت الٹ دی جاتی ہے۔

تلبیس اور چھپاؤ۔

۱۱۔ اس کا مقصد ہر لمحے اور تمام صورت احوال کے تحت اس بات سے اجتناب کیا جائے کہ دشمن نہ دیکھے۔ انفرادی تلبیس چھپاؤ ہے جو کہ ایک گوریلا لڑائی میں دشمن کو فریب دینے، بدحواس کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ گوریلا کے لئے زمین دیدبانی کی چوکی، حملے کے لئے چھلانگ لگانے کا نقطہ، پیش قدمی اور مواصلات کا راستہ، قطعہ، حفاظت کی جگہ اور رکاوٹ ہے۔ فائر کرنے کی پوزیشنوں میں بہتر چھپاؤ کے لئے وہ لباس حسب منشا پہنتا ہے اور حرکت کے لئے پوزیشنوں کے درمیان احتیاط سے اپنے راستوں کا انتخاب کرتا ہے اور جب وہ حرکت کر رہا ہو تو وہ ممکن چھپاؤ کرتا ہے۔ مداخلت، رینگنا (بہت سست) اور دوڑنا (بہت تیز) حرکت کے چھپاؤ میں مدد کرتے ہیں۔

۱۲۔ انفرادی تلبیس کی سرگرمیاں اس طرح ڈیزائن کی جاتی ہیں کہ دشمن کے دو اقسام کے دیدبان زمینی اور فضائی سے دھوکہ دیا جاسکے۔ بہت سی چیزیں جو زمین سے دکھائی نہیں دیتیں فضا سے دیکھی جاسکتی ہیں۔ جدید جنگ میں زمین پر سپاہ کی سرگرمیاں اور ارادوں کے متعلق اطلاعات کے لئے دشمن فضائی تصاویر پر زیادہ اعتماد کرتا ہے۔ دشمن جتنا گوریلوں کے لئے خطرناک ہوگا گوریلے اتنے ہی زیادہ اچھی طرح تیار ہوں گے۔ اور ان کو شکست دینا مشکل ہو گا۔ زمین سے اور فضا سے چیزوں کا مختلف نظر آنے سے آشنائی حاصل کرنے کے بعد، زمینی منظر اور فضائی تصاویر کے مطالعہ کے بعد گوریلے یہ سیکھ سکتے ہیں کہ دیدبانی کی دونوں اقسام سے وہ کس طرح اپنے آپ کو محفوظ کر سکتے ہیں۔ ان کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ زمین پر اور فضا سے دشمن کے دیدبان دوربینیں اور کیمرے استعمال کر سکتا ہے، جس میں منظر کی حد کو بڑھانے کے لئے خصوصی عدسے لگے ہوتے ہوں۔

۱۳۔ انفرادی موثر چھپاؤ کا انحصار پس منظر کے انتخاب پر ہے اور اس کے علم پر ہے کہ وہ

اپنے فائدے کے لئے کس طرح تعین کرے۔ پس منظر انفرادی چھپاؤ میں کنٹرول کرنے والا عنصر ہے۔ یہ فرد کے ذریعے کئے گئے تلبیس کے ہر اقدام کا احاطہ کرتا ہے۔ گوریلے ایسے کپڑے پہنتے ہیں جو پس منظر کے رنگ سے ملتے جلتے ہوں اور اسی مقصد کے لئے اپنے جسم اور اپنے ساز و سامان کا رنگ بھی بدلتا ہے۔ گوریلے اپنے پس منظر کے سائے میں چھپانے کی مشق کرتا ہے اور اپنے سیاہ خاکے اور پس منظر کے درمیان کے ساتھ لگ جانے سے اجتناب کرتا ہے۔ وہ ایسی حرکت سے اجتناب کرتا ہے جو پس منظر کے سکوت پر زیادہ زور ہے۔ پس منظر کی نموداری کو ایسی علامات سے آزاد رکھنے کے لئے جو گوریلا سپاہیوں کی موجودگی کی نشاندہی کرے وہ چھپے ہوئے راستوں کا انتخاب کرتا ہے اور وہ راستوں، اپنی پناہ گاہوں اور کیمپ لگانے کی جگہوں کو چھپاتا ہے / ضائع کر دیتا ہے۔

۱۴۔ پس منظر میں چیزوں کے سیاہ خاکے میں اپنا سیاہ خاکہ کھو دینے سے اور پس منظر میں سائے کا استعمال کرتے ہوئے چاہے وہ کتنے ہی چھوٹے کیوں نہ ہوں پس منظر کے ساتھ اپنے آپ کو ملانے کے لئے ابتدائی ذرائع ہیں۔ ایک شخص کو ایسے دو عنصر سیاہ خاکہ اور سائے سے باخبر رہنا چاہئے۔ چھپاؤ کی نقطہ نگاہ سے پس منظر قطعہ زمین، نباتات آدمی کی بنی ہوئی چیزیں، سورج کی روشنی، سائے اور رنگ پر مشتمل ہوتا ہے۔ قطعہ زمین ہموار یا تنگ گھاٹیاں، ڈھیر یا باہر نکلی ہوئی چٹانوں سے ناہموار ہو سکتی ہے۔ نباتات گنجان یا غیر گنجان ناکارہ پیداوار کے ٹکڑوں پر مشتمل ہو سکتی ہے۔ انسان کی بنی ہوئی چیزوں کی جسامت رہنما کھمبا سے شہر کی ایک گلی تک ہو سکتی ہے۔ ایک واحد پس منظر میں بہت رنگ ہو سکتے ہیں اور گھنے جنگل کے سیاہ رنگ سے لے کر کسی ریگستانی وادی کے گلابی رنگ تک پس منظر کا رنگ ہو سکتا ہے۔ پس منظر کے ساتھ مل جانے کا مطلب ہے کہ جتنا ممکن ہے بہت سی چیزوں کے ساتھ ملتا جلتا ہو۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ پس منظر ساکن ہوتا ہے اور جب ایک فرد اپنے پس منظر کے خلاف تیزی سے حرکت کرتا ہے تو وہ فرد پس منظر سے ملتا جلتا نہیں رہتا۔

۱۵۔ سائے ہر پس منظر کا حصہ ہیں۔ ایک گوریلا سائے سے استفادہ کر سکتا ہے اگر وہ ان کا استعمال جانتا ہے ورنہ سائے اس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اگر وہ لاپرواہ ہے۔ اگر وہ

عمارات کے اندر سے کسی چیز کا مشاہدہ کرتا ہے تو اس کو عمارت کی کھلی جگہ سے کافی پیچھے کھڑے ہونا چاہئے اور سائے میں رہنا چاہئے۔ اگرچہ اس کے دیکھنے کا منظر بہت محدود ہوگا لیکن وہ کسی کو نظر نہیں آئے گا۔ جب وہ مشاہدہ کرتا ہے تو اس کو یہ احتیاط کرنی چاہئے کہ وہ ایک دیوار یا عمارت کے باقاعدہ خط کے کونہ توڑے۔ وہ ان کے قریب ٹھہرے اور فراہم چھپاؤ سے مشاہدہ کرے اور یہ خاص طور پر صحیح ہے جب اس کی فضائی دیدبانی کی جا رہی ہو۔

۱۶۔ جنگل میں گوریلا کو ہمیشہ درختوں کے سائے کی طرف پر چلنا چاہئے اور رینگ کر جنگل کے بیچ کھلے میدان کو عبور کرنا چاہئے۔ اس کو واحد درختوں کے پیچھے چھپنے سے اجتناب کرنا چاہئے کیونکہ ایسے درخت دشمن کے دیدبانوں کے لئے ایک ہدف پیش کرتے ہیں۔ اگر اس کو دشمن کے منظر میں ایک درخت کے پاس یا جنگل کے کنارے پر ٹھہرنا ہو تو اس کو درخت کی اس سمت میں ٹھہرنا چاہئے جس سمت میں درخت بڑھ رہا ہو۔ اگر درخت پرانا اور جھکا ہوا ہو تو اس کو بھی جھک جانا چاہئے۔ اگر جنگل میں درخت چھوٹے ہوں تو اس کو نیچے جھک کر یا رینگ کر گزرنا چاہئے۔ اگر اس کو آرام کرنے کے لئے رکنا ہو تو اس کو بڑے درختوں کے تنوں کے درمیان لیٹ جانا چاہئے۔

۱۷۔ ایک گوریلے کو مصنوعی ذرائع کے ساتھ اپنے آپ کو چھپانے کا علم ہونا چاہئے۔ وہ اپنے سر یا اپنے کپڑوں کے لئے شاخیں اور گھاس استعمال کر سکتا ہے وہ شاخ اور گھاس کو اپنے سامنے بھی رکھ سکتا ہے۔ نظر آنے سے بچنے کے لئے وہ اپنے آگے شاخیں بطور ایک مصنوعی جھاڑی کر سکتا ہے۔ مصنوعی تلبیس استعمال کرتے ہوئے منظر کا رنگ ذہن میں رکھنا چاہئے مثال کے طور پر گھاس کے میدانوں میں اس کو شاخیں استعمال کرنی چاہئیں۔ ریت پر درختوں کی چھال، پودوں کے تنے یا خشک پتے یا ریت کی بوری کا کپڑا استعمال کرنا چاہئے۔ تلبیس کے غلاف تنکوں، خودرو اور پودوں کو اکٹھا باندھ کر بھی بنائے جا سکتے ہیں۔

۱۸۔ اگر گوریلے کو دشمن کے فائر کے نیچے کچھ فاصلہ دوڑ کر طے کرنا ہو تو پہلے اس کو اپنے پہلے ٹھہراؤ کے لئے ایک پوزیشن کا انتخاب کرنا چاہئے۔ ایسا کرنے کے بعد وہ اپنی پوزیشن کے پیچھے سے آہستہ آہستہ اٹھتا ہے اور پھر وہ تیز دوڑتا

ہے۔ اس کو ہمیشہ نئی پوزیشن سے تین یا چار گز دور زمین پر گرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور نئی پوزیشن تک رینگ کر جانا چاہئے۔ اگر وہ جلد اپنی نئی پوزیشن پر پہنچ جاتا ہے تو دشمن اس کو دیکھ لے گا اور جب وہ دوبارہ اٹھتا ہے تو دشمن اس کو ہلاک کر دے گا۔ گوریلے اپنے ہاتھوں کو حرکت دیئے بغیر تیز دوڑنے کی مشق کرنی چاہئے اور اگر وہ اپنے ہاتھوں کو حرکت دیتا ہے تو دشمن اس کو بڑی آسانی سے دیکھ لے گا۔ اس طرح زمین پر گرنے کے بعد اس کو گھاس، پتوں یا شاخوں سے اپنے سر کو ڈھانپ لینا چاہئے کیونکہ خاص طور پر طرفین میں اس کے سر کی حرکت نظر آتی ہے اور جتنی جلد ممکن ہو سکے اس کو اپنی فائر کی پوزیشن تبدیل کر دینی چاہئے۔ اپنے آپ کو چھپانے کے لئے یہ ایک بہترین طریقہ ہے۔ دشمن کے جتنا نزدیک وہ پہنچتا ہے اتنا ہی تیز اس کو دوڑنا چاہئے۔ اگر وہ ایک کھلے میدان میں ہو تو اپنے آپ کو بچانے کے لئے اس کو تیز دوڑنا چاہئے۔ یہ مختصر دوڑ تین سے پانچ سیکنڈ تک ہونی چاہئے کیونکہ چھ سیکنڈ سے کم وقت میں دشمن شست نہیں لے سکتا اور صحیح طور پر اس کو ہلاک نہیں کر سکتا۔ جب گوریلا دشمن سے ۲۷ میٹر (تقریباً ۳۰ گز) کے فاصلے پر پہنچ جائے تو وہ دشمن کو ایک دستی گرنیڈ سے ہلاک کر سکتا ہے۔

۱۹۔ ایک گوریلے کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ وہ ایک ٹیم کا رکن ہے۔ تلبیس کا نظم و ضبط انفرادی تلبیس کا ایک اہم حصہ ہے کیونکہ نہ صرف اس کو خود بلکہ اس کی تمام ٹیم ایک رکن کی غلطی سے نقصان اٹھا سکتی ہے۔ چھپاؤ اور چھپاؤ کو برقرار رکھنا گوریلے اور اس کی یونٹ کے ہر رکن کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اس کو ایک قانون ہر وقت ذہن میں رکھنا چاہئے۔ جب تک اس کے نظر آنے کا موقعہ ہو۔ اس کو کبھی آرام نہیں کرنا چاہئے۔ اس کو بطور ایک گوریلا ہر لمحے چھپاؤ کی مشق کرنی چاہئے۔ اس کی زندگی طویل اور محفوظ ہو گی اور اس کے پیچھے دشمن کے مردہ سپاہی زیادہ ہوں گے۔

۲۰۔ میدان میں تعین سمت۔ لوگوں کو ہمیشہ نقشے کو پڑھنا اور سمت رانی کے امور سے واسطہ پڑے گا اور اس شعبے میں ان کی کوئی غلطی ان کی گرفتاری یا موت کا سبب بن سکتی ہے بعض عام الفاظ نیچے دیئے گئے ہیں۔

الف۔ سمت کے لئے سائے کے سرے کا طریقہ۔ سورج کے ذریعے سمت معلوم کرنے کا یہ ایک سادہ اور صحیح طریقہ ہے۔

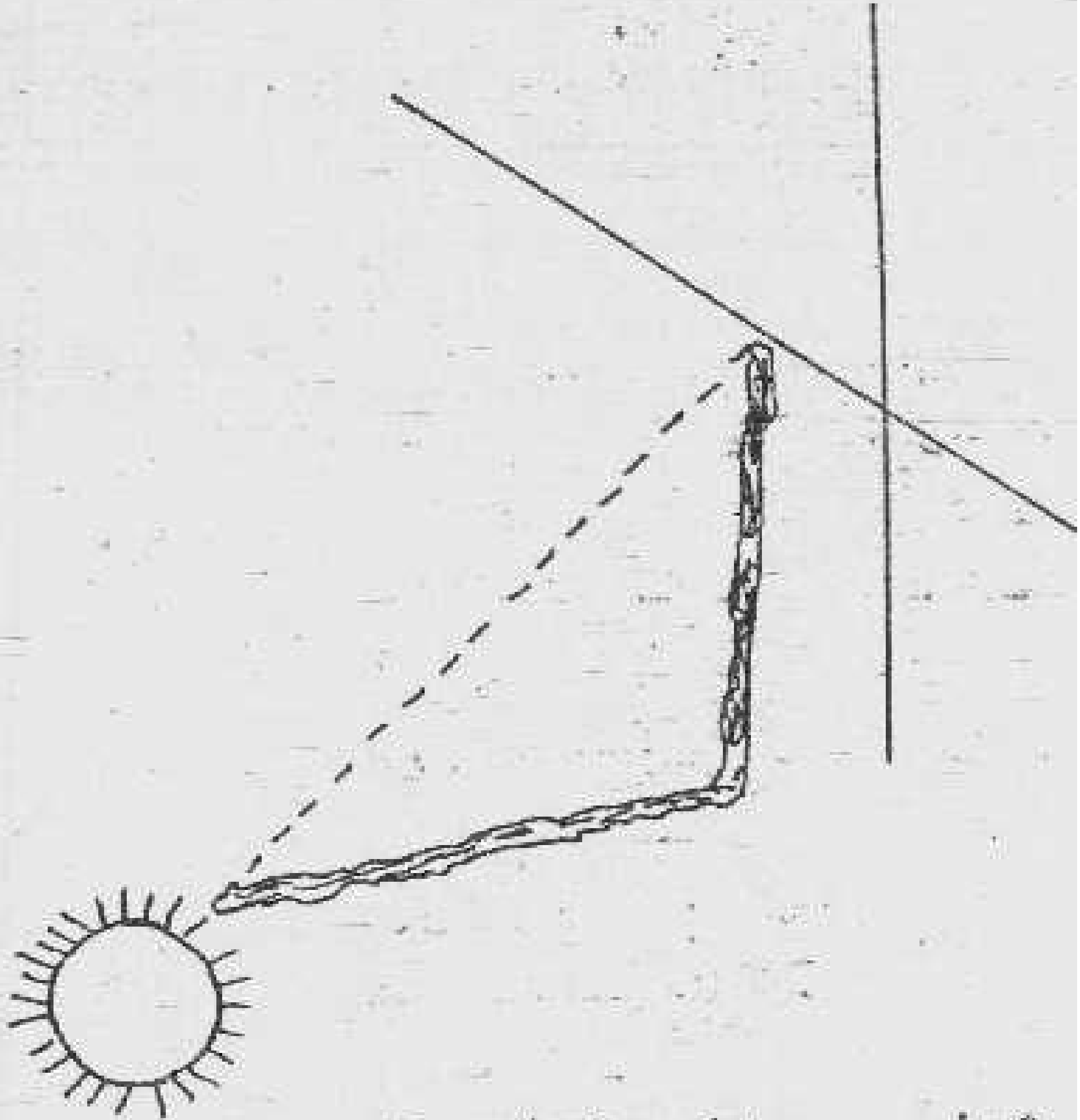
(۱) ایک ہموار جگہ پر زمین کے اندر ایک چھڑی یا شاخ کھڑی کرو جہاں پر ایک واضح سایہ دے۔ سائے کے سرے کا نشان ایک پتھر، جھاڑی یا دوسرے ذرائع سے لگاؤ۔

(۲) سائے کے سرے کو چند سینٹی میٹر حرکت کرنے کا انتظار کرو۔ ۳ میٹر کی چھڑی اور تقریباً دس منٹ کا وقفہ کافی ہو گا۔ سائے کے سرے کی نئی پوزیشن پر پہلے کی طرح نشان لگاؤ۔

(۳) تقریباً ایک مشرق مغرب خط حاصل کرنے کے لئے دو نشانوں کے درمیان ایک خط مستقیم کھینچو۔ اگر کسی کو مغرب پر شک ہو تو اس کو اس بنیادی قانون کا مشاہدہ کرنا چاہئے۔ سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔ سائے کا سرا مخالف سمت میں حرکت کرتا ہے۔ اس لئے سائے کے سرے کا پہلا نشان ہمیشہ مغرب کی سمت میں ہو گا۔ اور دوسرا نشان مشرق کی طرف ہو گا۔ ایک خط جو مشرق مغرب خط پر کسی ایک نقطہ پر قائمہ زاویہ بنا کر کھینچا جائے وہ خط تقریباً شمال جنوب خط ہو گا جو کسی شخص کو سفر کی مطلوب سمت میں سمت معلوم کرنے میں مدد دے گا۔

(۴) چھڑی کو جھکانے سے تاکہ ایک سایہ جسامت میں یا سمت میں زیادہ آسانی سے حاصل کیا جا سکے سائے کے سرے کے طریقہ کار کی درستگی پر اثر انداز نہیں ہو گا۔ لہذا ڈھلوان زمین یا نباتات اگی ہوئی زمین پر ایک فرد کو صرف اس کے ہاتھ کے برابر ہموار جگہ کی ضرورت ہے کیونکہ

سائے کے سرے کا نشان لگایا جاتا ہے۔ چھڑی کی بنیاد اس کے اوپر نیچے یا ایک طرف ہو سکتی ہے۔ (دیکھیں شکل نمبر ا)



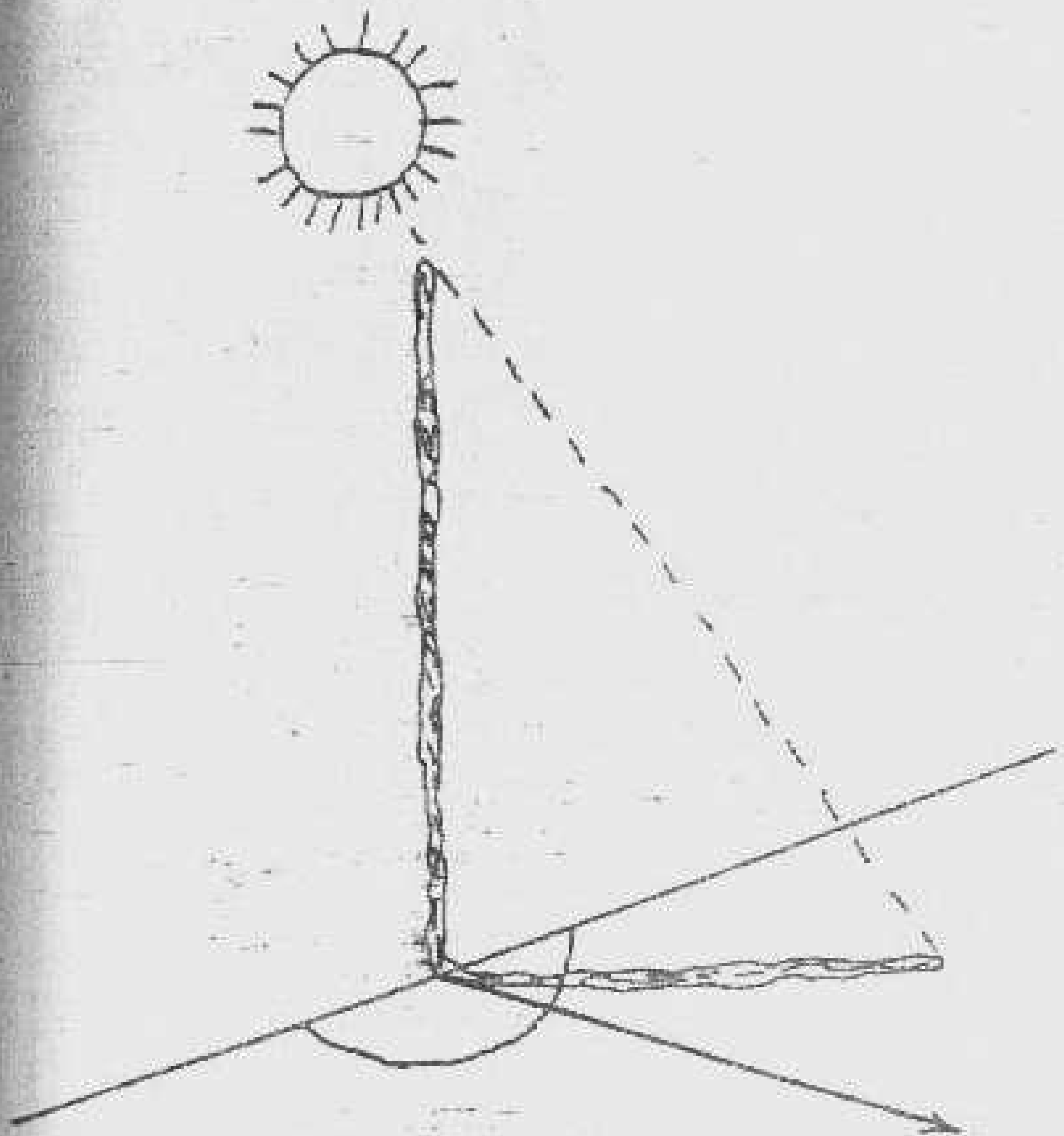
شکل نمبر ا۔ سمت معلوم کرنے کے لئے سائے کے سرے کا طریقہ۔

ب۔ دن کے وقت کے لئے سائے کے سرے کا طریقہ۔

(ا) سمت معلوم کرنے کے بعد چھڑی کو حرکت دو جہاں مشرق مغرب کا خط شمال جنوب کے خط کو کاٹتا ہے اور اس کو زمین کے اندر عموداً کھڑا کرو۔ مشرق مغرب کا خط ب ۶ بجے کا خط بن جاتا ہے۔ خط کا مغرب حصہ ۶ بجے صبح اور مشرق حصہ ۶ بجے شام زمین پر کسی جگہ بنیادی قانون کے مطابق ظاہر کرتا ہے۔

(۲) شمال جنوب خطاب دوپہر کا خط بن جاتا ہے۔ سائے کی گھڑی میں چھڑی کا سایہ گھنٹے کی سوئی ہے اور اس سے ایک شخص تقریباً وقت کا اندازہ لگا سکتا ہے (بالکل اسی طرح جس طرح ایک شخص ۲۴ گھنٹے کی گھڑی کو پڑھتا ہے) دوپہر کے خط اور ٦ بجے کے خط کو بطور رہنما استعمال کیا جاتا ہے۔ ایک مقام اور موسم پر انحصار کرتے ہوئے سایہ گھڑی کی سمت میں حرکت کر سکتا ہے لیکن اس سے سائے کی گھڑی کی ریڈنگ میں تبدیلی نہیں پیدا ہوتی۔

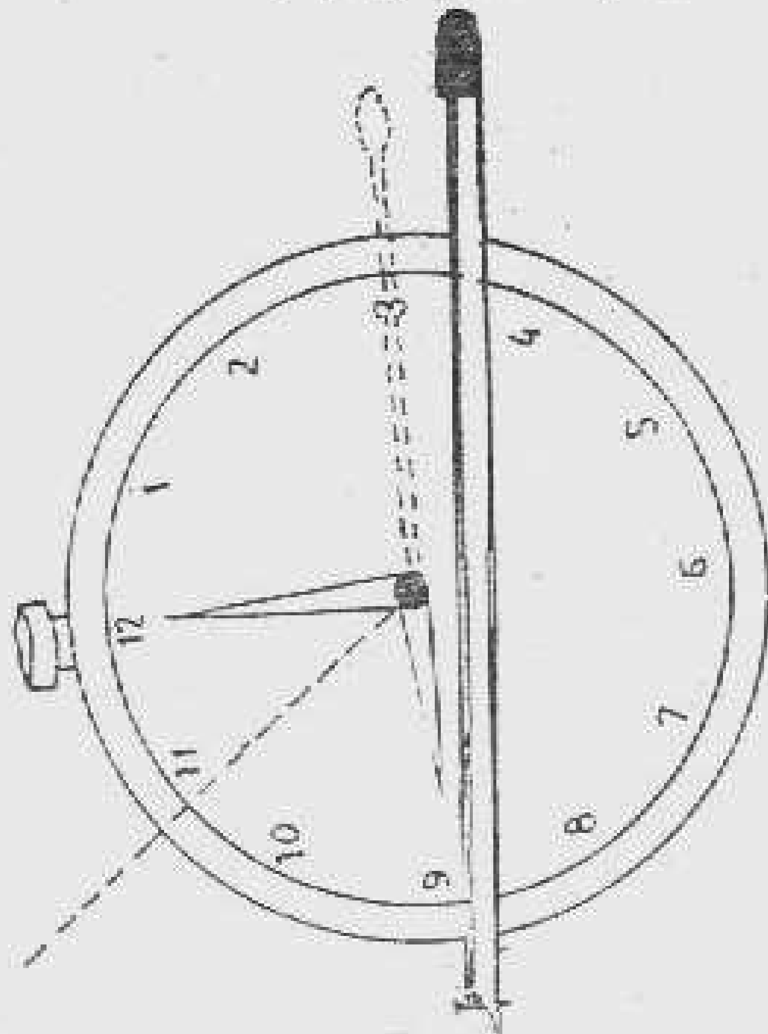
(۳) سائے کی گھڑی عام فہم میں ایک ٹائم پیس نہیں ہے۔ یہ ہر دن کو ۱۲ غیر مساوی گھنٹوں میں تقسیم کرتی ہے اور ہمیشہ طلوع آفتاب کے وقت ٦ بجے صبح اور غروب آفتاب کے وقت ٦ بجے شام پڑھی جاتی ہے۔ تاہم یہ مناسب گھڑیوں کی غیر موجودگی میں وقت بتانے کا ایک اطمینان بخش ذریعہ فراہم کرتی ہے خاص طور پر ایک جگہ ملنے اور بقایا دن کی روشنی کا اندازہ لگانے کے مقاصد کے لئے اہم ہے۔ ۱۲ بجے سائے کی گھڑی کا وقت ہمیشہ دوپہر ہے لیکن دوسرے گھنٹوں کے درمیان جگہ کا مقابلہ باقاعدہ گھڑی کے اوقات کے ساتھ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ مقام اور تاریخ کی مناسبت سے مختلف ہوتا ہے (دیکھیں شکل نمبر ۲)



شکل نمبر ۲۔ دن کا وقت معلوم کرنے کے لئے سائے کے سرے کا طریقہ

ج۔ اوورین ڈوف گھڑی کا طریقہ کار۔ ایک گھڑی جو اگر سائے کی گھڑی کے وقت کے ساتھ ملا کر استعمال کی جائے [پیرا ۲۰۱ ب (۲)] تو سائے کے سرے کے طریقے [پیرا ۲۰۱ الف (۳)] سے حاصل کردہ سمت کو "ذخیرہ کرنے" کے کام آتی ہے۔ ایک سائے کی گھڑی بنانے کے بعد گھڑی کو وقت کے ساتھ سیٹ کریں۔ جو وہ ظاہر کرتی ہے۔ اب پہلے کی طرح آگے بڑھو کہ گھنٹے کی سوئی سورج کی طرف ہو۔ شمال جنوب خط ڈائل پر تقریباً گھنٹے کی سوئی اور بارہ بجے کے درمیان ہوگا۔ سائے کے سرے کی حرکت کے لئے

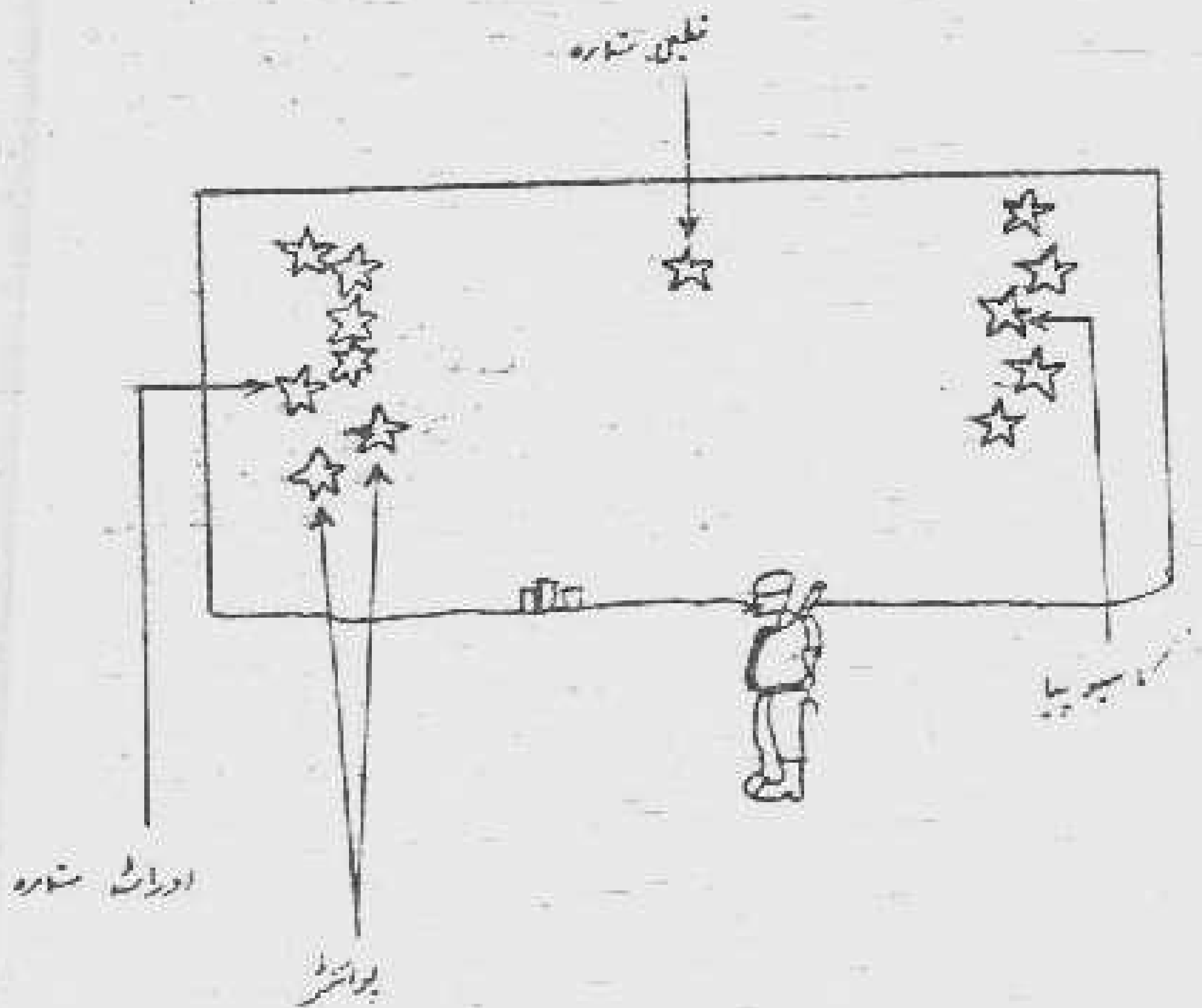
بنیادی قانون کا مشاہدہ کرو [پیرا ۲۰ الف (۳)]۔ جب گھڑی کو سائے کی گھڑی کے وقت پر سیٹ کی جائے تو شمال اور جنوب کے سلسلے میں گڑبڑ کبھی نہیں ہوتی۔ اس سے ۱۰ منٹ کی بھی بچت ہوگی جب کہ سمت کے لئے ہر بعد ازاں سائے کی سرے کی ریڈنگ کے مکمل کرنے کے لئے ۱۰ منٹ درکار ہوں گے اور ایک شخص کو چکر سے اجتناب کے لئے زیادہ سے زیادہ فی الفور ریڈنگ کی اجازت دے گی۔ ایک گھنٹہ یا زیادہ وقت کی حرکت کے بعد سائے کی گھڑی کی ریڈنگ اور اگر ضرورت ہو تو گھڑی کو دوبارہ سیٹ کرو۔ اووین ڈوف گھڑی کے طریقہ کار سے حاصل کی گئی سمت وہی ہوتی ہے جس طرح ایک چھڑی کو استعمال کرتے ہوئے باقاعدہ سائے کے سرے کے طریقے سے حاصل ہوتی ہے۔ دونوں طریقوں سے درستگی میں ہو بہو ایک جیسی ہوتی ہے (دیکھیں شکل نمبر ۳)



شکل نمبر ۳۔ گھڑی کا طریقہ

د۔ رات کے وقت سمت۔

(۱) قطبی ستارہ۔ شمالی نصف کرہ میں سمت معلوم کرنے کے لئے قطبی ستارہ قابل اعتماد ہے کیونکہ یہ ہمیشہ دیدبان کے شمال کی سمت میں ہوتا ہے۔ اس کا کھوج لگانا مسئلہ ہے۔ اس کا سراغ لگانے کے لئے پہلے دب اکبر میں سات ستاروں کی شناخت کرو اور پھر پانچ ستاروں کو انگریزی کا حرف ڈبلیو کی شکل میں پانے کی تصدیق کرو۔ قطبی ستارہ ان ستاروں کے گروہ اور دو "پوائنٹر" کے درمیان ہوگا۔



شکل نمبر ۳۔ رات کے وقت سمت

(۲) بالائے سر ستارے۔ اگر قطبی ستارہ پوشیدہ ہو یا اگر اس کا کھوج نہ لگایا جا سکتا ہو تو سر کے اوپر دیکھنے سے صحیح سمت فراہم ہو گی۔ تقریباً ۲ میٹر لمبی چھڑی زمین کے اندر سیدھی کھڑی کرو جس کا عمود سے جھکاؤ ہو۔ اب زمین پر لیٹ جاؤ اور چہرہ اوپر کی طرف ہو۔ ایک آنکھ چھڑی کے سرے کے نیچے ہو۔ سر کو ہلکی سی جنبش دو حتیٰ کہ دید کا ایک خط بالائے سر ایک ستارہ قائم ہو جائے اور پھر ساکن رہو کہ ستارے کی حرکت سمت کا مشاہدہ کیا جا سکے۔ سورج کی طرح ستارے عام طور پر مشرق سے مغرب کی طرف حرکت کرتے ہیں جس سے ایک شخص سفر کی مطلوبہ سمت کا تعین کر سکتا ہے۔ یہ طریقہ کار سائے کے سرے کے طریقے کی ریڈنگ کے مساوی ہے۔ صرف فرق یہ ہے کہ ایک شخص ستارے کی حرکت کا براہ راست مشاہدہ کرتا ہے بجائے اس کے کہ وہ زمین پر سائے کے سرے کا مشاہدہ کرے۔ موخر الذکر ستارے کی حرکت کا عکس ہے اور نتائج ہم معنی ہیں۔ بطور ایک متبادل طریقہ چھڑی کو افقی حالت میں زمین میں گاڑو۔ لیٹے ہوئے آنکھ سے چھڑی کے ساتھ (ایک رائفل کی شست کی طرح) سر کے اوپر کی ستارے کو دیکھو اور اس کی حرکت کی سمت کا مشاہدہ کرو۔

(۳) چاند۔ اگر چاند اتنا روشن ہو کہ اس کا سایہ واضح ہو تو سائے کے سرے کا طریقہ استعمال کرو جو دن کے وقت استعمال کیا جاتا ہے اور ایک مشرق مغرب خط حاصل کرو۔ وہ اشخاص جن کے پاس گھڑی ہو سائے کی ایک گھڑی بنا سکتے ہیں۔ اور وہ بین الوقت گھڑی کا طریقہ استعمال کر سکتے ہیں

جس سے ریڈنگ کے لئے دس منٹ انتظار نہیں کر
پڑے گا۔ اگر چاند کی روشنی دھیمی ہو تو ۳ میٹر لمبی
(تقریباً چار گز) چھڑی زمین میں لگاؤ (جس
زمین کے ساتھ جھکاؤ ہو سکتا ہے)۔ لیٹتے ہوئے چھڑی
کے سرے سے چاند تک شست کا ایک خط قائم کرو۔ سر
حرکت دیئے بغیر چاند کی حرکت کی سمت کے مشاہدے
لئے چند منٹ انتظار کرو۔ سورج کی ستارے اور چاند عا
طور پر ہمیشہ مشرق سے مغرب کی طرف حرکت کرتے
ہیں۔

میدان میں نقشے کا استعمال۔ نقشے اور میدان پر ایک انفرادی
مقام کا اندازہ لگانا۔

(۱) شمال کی طرف نقشے کی سمت معلوم کرنا۔

(۲) تمام قطعہ زمین کے واضح خدوخال کے لئے زمین پر اردگرد
کے علاقے کا معائنہ کرنا۔

(۳) ایک علاقہ کے لئے نقشے کا معائنہ کرو جس علاقے کے
خدوخال زمین پر مشاہدہ کی گئیں منطقہ پوزیشن سے ملتی
جلتی ہوں۔

(۴) زمین سے نقشے کا مقابلہ کرو اور ساکت کے ایک عمل کو
استعمال کرتے ہوئے قطعہ زمین کے خدوخال کو علیحدہ کر
دو جس پر فرد کا کھوج لگایا جاتا ہے۔

(۵) یہ باور کراتے ہوئے قطعہ زمین کے خدوخال کی تصدیق کرو
کہ تمام ملحقہ قطعہ زمین کے خدوخال کی سمت، فاصلہ اور
ارتفاع میں اختلاف نقشہ اور زمین پر ایک جیسے ہیں۔

(۶) قطعہ زمین کے تمام خدوخال کا ایک تفصیلی تجزیہ کے
ذریعے متحدہ کئے گئے قطعہ زمین کے خدوخال پر صحیح مقام
پر ...

د۔ زمینی سمت رانی۔

(۱) یہ دو نقاط کے درمیان حرکت ہے جہاں ایک فرد قطعہ زمین کے خدوخال کو بطور رہنما استعمال کرتے ہوئے حرکت کے دوران اپنے نقشے اور زمینی مقام کے متعلق جانتا ہے۔ زمینی سمت رانی قطعہ زمین کے خدوخال کے مکمل علم کا مطالبہ کرتی ہے جیسے وہ نقشہ اور زمین پر ظاہر ہوتے ہیں۔ کیونکہ حرکت کے دوران قطعہ زمین کے خدوخال بطور رہنما استعمال کئے جاتے ہیں حرکت کے لئے قطب نما کا استعمال کم سے کم ہوتا ہے۔ دو بنیادی قوانین کا ہمیشہ اطلاق کرنا چاہئے۔

(الف) نقشہ اور زمین دونوں پر ایک معلوم مقام سے شروع کرو۔

(ب) زمین کے ساتھ نقشہ پر سمت کا تعین کرو اور پوری حرکت کے دوران اس کی سمت کا تعین قائم رکھو۔

(۲) ان بنیادی قوانین کو قائم رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل اقدامات اصول فن کا احاطہ کرتے ہیں۔

(الف) قطعہ زمین کے ایک نقشے کے مطالعے سے مقصود تک سب سے زیادہ عملی راستے کا تعین لگاؤ۔ حرکت کے دوران رہنمائی کے لئے اس راستے کے ساتھ قطعہ زمین کے خدوخال کا انتخاب کرو۔

(ب) حرکت کی عام سمت کا تعین لگاؤ۔

(ج) حرکت شروع کرو اور مندرجہ ذیل پر غور کرو۔

(۱) راستے کے ساتھ قطعہ زمین کے خدوخال کے درمیان افقی فاصلہ۔

(۲) راستے کے ساتھ قطعہ زمین کے خدوخال کے درمیان عمودی فاصلہ۔

(۳) راستے کے ساتھ قطعہ زمین کے منتخب خدوخال پر اس کے مقام کی تصدیق۔

(۴) مقصود پر پہنچنے پر زمینی پوزیشن اور نقشے پر لگائی گئی پوزیشن کے درمیان ایک تفصیلی تقابلی تجزیے کے ذریعے مقام کی تصدیق کرو۔

کیمپ لگانا اور پناہ گاہ۔

۲۱۔ عام طور پر گوریلوں کے پڑاؤ اور چھپاؤ کے علاقوں کا ناقابل رسائی، پہاڑی علاقوں میں، جنگلوں میں اور رہائش پذیر جگہوں سے دور انتخاب کیا جاتا ہے ماسوائے جہاں علاقے پر مستقل کنٹرول ہو۔ گوریلا کی کسی بھی کارروائی کی کامیابی کا انحصار اچانک پن پر ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک کام کی تکمیل سے قبل دشمن کو یہ علم نہیں ہونا چاہئے کہ علاقے میں ایک گوریلا قوت موجود ہے کیونکہ اگر دشمن کو یہ معلوم ہو جائے تو دشمن کو ہراساں کرنے کا اثر ضائع ہو جاتا ہے اور دشمن گوریلا قوت کو تباہ کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔

۲۲۔ فروغ کے ابتدائی مراحل میں جب گوریلے حرکت میں ہوتے ہیں ان کو ایک جگہ پر دو دن سے زیادہ نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ چھپنے کے مقام کے انکشاف سے اجتناب کے لئے مقام کو بدلتے رہنا چاہئے۔ پڑاؤ کے علاقے کے نزدیک اور اونچے مقامات پر جہاں نظر آسکے چھوٹے حفاظتی گروپ تعینات کرنے چاہئیں تاکہ اگر پڑاؤ کی جگہ پر حملہ ہو تو گوریلا قوتوں کو پسپائی کے وقت آڑ فراہم ہو سکے۔ (زخمیوں کا انخلا، سازوسامان کا چھپاؤ وغیرہ شامل ہے) ایسی چوکیوں پر دن کے وقت دیدبان اور رات کے وقت سامعین تعینات کرنے چاہئے جو پڑاؤ کی جگہ سے دور ہوں تاکہ پڑاؤ کو جانے والے راستے پر

و۔ زمینی سمت رانی۔

(۱) یہ دو نقاط کے درمیان حرکت ہے جہاں ایک فرد قطعہ زمین کے خدو خال کو بطور رہنما استعمال کرتے ہوئے حرکت کے دوران اپنے نقشے اور زمینی مقام کے متعلق جانتا ہے۔ زمینی سمت رانی قطعہ زمین کے خدو خال کے مکمل علم کا مطالبہ کرتی ہے جیسے وہ نقشہ اور زمین پر ظاہر ہوتے ہیں۔ کیونکہ حرکت کے دوران قطعہ زمین کے خدو خال بطور رہنما استعمال کئے جاتے ہیں حرکت کے لئے قطب نما کا استعمال کم سے کم ہوتا ہے۔ دو بنیادی قوانین کا ہمیشہ اطلاق کرنا چاہیئے۔

(الف) نقشہ اور زمین دونوں پر ایک معلوم مقام سے شروع کرو۔

(ب) زمین کے ساتھ نقشہ پر سمت کا تعین کرو اور پوری حرکت کے دوران اس کی سمت کا تعین قائم رکھو۔

(۲) ان بنیادی قوانین کو قائم رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل اقدامات اصول فن کا احاطہ کرتے ہیں۔

(الف) قطعہ زمین کے ایک نقشے کے مطالعے سے مقصود تک سب سے زیادہ عملی راستے کا تعین لگاؤ۔ حرکت کے دوران رہنمائی کے لئے اس راستے کے ساتھ قطعہ زمین کے خدو خال کا انتخاب کرو۔

(ب) حرکت کی عام سمت کا تعین لگاؤ۔

(ج) حرکت شروع کرو اور مندرجہ ذیل پر غور کرو۔

(۱) راستے کے ساتھ قطعہ زمین کے خدوخال کے درمیان افقی فاصلہ۔

(۲) راستے کے ساتھ قطعہ زمین کے خدوخال کے درمیان عمودی فاصلہ۔

(۳) راستے کے ساتھ قطعہ زمین کے منتخب خدوخال پر اس کے مقام کی تصدیق۔

(۴) مقصود پر پہنچنے پر زمینی پوزیشن اور نقشے پر لگائی گئی پوزیشن کے درمیان ایک تفصیلی تقابلی تجزیے کے ذریعے مقام کی تصدیق کرو۔

کیمپ لگانا اور پناہ گاہ۔

۲۱۔ عام طور پر گوریلوں کے پڑاؤ اور چھپاؤ کے علاقوں کا ناقابل رسائی، پہاڑی علاقوں میں، جنگلوں میں اور رہائش پذیر جگہوں سے دور انتخاب کیا جاتا ہے ماسوائے جہاں علاقے پر مستقل کنٹرول ہو۔ گوریلا کی کسی بھی کارروائی کی کامیابی کا انحصار اچانک پن پر ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک کام کی تکمیل سے قبل دشمن کو یہ علم نہیں ہونا چاہئے کہ علاقے میں ایک گوریلا قوت موجود ہے کیونکہ اگر دشمن کو یہ معلوم ہو جائے تو دشمن کو ہراساں کرنے کا اثر ضائع ہو جاتا ہے اور دشمن گوریلا قوت کو تباہ کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔

۲۲۔ فروغ کے ابتدائی مراحل میں جب گوریلے حرکت میں ہوتے ہیں ان کو ایک جگہ پر دو دن سے زیادہ نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ چھپنے کے مقام کے انکشاف سے اجتناب کے لئے مقام کو بدلتے رہنا چاہئے۔ پڑاؤ کے علاقے کے نزدیک اور اونچے مقامات پر جہاں نظر آئے چھوٹے حفاظتی گروپ تعینات کرنے چاہئیں تاکہ اگر پڑاؤ کی جگہ پر حملہ ہو تو گوریلا قوتوں کو پسپائی کے وقت آڑ فراہم ہو سکے۔ (زخمیوں کا انخلا، سازوسامان کا چھپاؤ وغیرہ شامل ہے) ایسی پوزیشن پر دن کے وقت دیدبان اور رات کے وقت سامعین تعینات کرنے چاہئے جو پڑاؤ کی جگہ سے دور ہوں تاکہ پڑاؤ کو جانے والے راستے پر

کنٹرول حاصل کیا جا سکے۔ ان حفاظتی اقدامات کے علاوہ گوریلوں کو علاقے میں اطلاعات کے ذریعے دشمن کی حرکت کی آگاہی حاصل کرنی چاہئے۔ پڑاؤ کے علاقے میں حملے کی صورت میں باہر والی چوکیوں کو مزاحمت کرنی چاہئے اور اگر ضرورت پڑے تو دوسری سپاہ سے کمک حاصل کرنی چاہئے تاکہ زیادہ سے زیادہ گوریلوں کی پسپائی مکمل ہو سکے۔ پسپائی عام طور پر رات کے وقت کی جاتی ہے۔

۲۳۔ پہاڑوں میں پڑاؤ اور چھپنے کے فائدے ظاہر ہیں۔ اگرچہ میدانی علاقے گوریلوں کی کارروائی کے لئے عام طور پر مناسب نہیں ہوتے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ گوریلے ایسی قطعہ زمین پر کارروائی نہیں کر سکتے۔ میدانی علاقوں میں کارروائی کے مستقر اور پڑاؤ کی جگہیں قائم کرنے کا انحصار مقامی آبادی پر ہے کہ اس میں کس درجے تک جوش پیدا کیا جا سکتا ہے۔ اس قسم کی قطعہ زمین میں زیر زمین پناہ گاہیں دور دراز جگہوں پر مناسب تدابیر کے ساتھ قائم کرنی چاہئیں جہاں پر خوراک، پانی، اسلحہ، بارود اور اوزار وغیرہ چھپائے جا سکتے ہوں۔

۲۴۔ فریق کے وقفے کے دوران اور بڑے علاقوں پر کنٹرول حاصل کر لینے کے بعد پڑاؤ کی جگہیں زیادہ یا کم مستقل ہو جاتی ہیں۔ ان تنصیبات کو خطرناک رستوں سے محفوظ رکھنے کے لئے دیدبانوں کو باہر بھیجنا چاہئے۔ علاقے میں بارودی سرنگیں بچھانی چاہئیں، تسلط والی چوٹیوں اور رسائیوں پر قبضہ رکھنا چاہئے تاکہ دشمن کی کارروائی کی صورت میں بڑی گوریلا قوتوں کے پس فرار یا حملے کے خلاف ایک مقامی دفاع کو منظم کرنے کا وقت مل سکے۔ پہاڑوں یا میدانوں میں ایک قسم کی مزاحمت کے لئے ایک مکمل منصوبہ تیار کرنا چاہئے اور اس کی نگرانی کرنی چاہئے۔

۲۵۔ مندرجہ ذیل نقاط کو خیال رکھتے ہوئے گوریلوں کو خصوصی توجہ دینی چاہئے۔

الف۔ تعمیرات کے ابتدائی مراحل کے دوران گوریلوں کو ایک کیمپ میں زیادہ دیر تک قیام نہیں کرنا چاہئے چاہے اس کا کوئی ظاہری خطرہ موجود نہ ہو۔

ب۔ آگاہی کا ایک اچھا انتظام ترتیب دینا چاہئے تاکہ پڑاؤ سے باہر نکلنے کا وقت مل سکے۔

ج۔ خطرہ واضح ہونے کی صورت میں دیدبانوں کے لئے واضح اشارے ترتیب دینے چاہئیں۔

د۔ جہاں تک ممکن ہوسکے دیدبانوں کو صبح کے وقت تعینات کرنا چاہئے اور شام کے وقت ان کی پسپائی ہونی چاہئے۔

ہ۔ رات کے وقت کھانا تیار نہیں کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ دھوئیں کے بغیر آگ جلانا سیکھنا چاہئے۔

و۔ اندھیرے کے اوقات کے دوران کشتیوں کو کیمپ چھوڑنا چاہئے اور کیمپ میں واپس آنا چاہئے۔

ز۔ کشتیوں کی رخصتی اور آمد اور راستوں کے سلسلے میں ایک عادت بنا لینے سے اجتناب کرنا چاہئے۔

ح۔ دلدلیں چھپنے کے لئے مناسب جگہیں ہیں۔ ان علاقوں تک رسائی کے لئے جہاں پانی ہو لکڑی کی بلیوں کے بغیر زیر پانی تعمیر کئے گئے پلوں کو استعمال کرنا چاہئے۔

بارود اور آتش پذیر مادہ۔

۳۶۔ گوریلا کا جو حصہ کارروائیوں میں بارودی سرنگیں اور آتش پذیر مادہ شامل ہوگا۔ ہدف کی مختلف اقسام کے خلاف کامیاب تخریبی عملوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ ان کاموں کے لئے جو ان مسمار کے مواد کو استعمال کرنے میں ماہر ہوں۔ بارود کی مختلف اقسام ہیں جن کی اثر پذیری بھی مختلف ہے۔ ان میں سے بعض نیچے دیے گئے ہیں۔

الف۔ ٹی این ٹی۔ ۶۵۰۰ میٹر (تقریباً ۲۱٫۰۰۰ فٹ) فی سیکنڈ کی شرح سے پھٹتی ہے اور اس کی آبی مزاحمت بہت اچھی ہے۔

ب۔ ٹے ٹی رال۔ ۷۰۰۰ میٹر (تقریباً ۲۳٫۰۰۰ فٹ) فی سیکنڈ کی شرح سے پھٹتی ہے اور اس کی آبی مزاحمت بہت اچھی ہے۔

ج۔ پلاسٹک کمپوزیشن۔ ۵۰۰ ، ۷ میٹر (تقریباً ۲۶٫۰۰۰ فٹ) فی سیکنڈ کی رفتار سے پھٹتا ہے ، آبی مزاحمت بہت اچھی ہے۔

د۔ فیتی ڈائنامائٹ۔ ۶۰۰۰ میٹر (۲۰۰۰۰ فٹ تقریباً) فی سیکنڈ کی رفتار سے پھٹتا ہے اور آبی مزاحمت اچھی ہے۔

ہ۔ امونیم نائٹریٹ۔

۲۷۔ گوریلا تخریب کاروں کو تمام ہدفوں کے غیر محفوظ نقاط کا علم ہونا چاہئے جن پر وہ حملے کے لئے منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ ان کو اس بات کا بھی علم ہونا چاہئے کہ بارودی چارج کی تیاری کے لئے بارود کی کتنی مقدار درکار ہوگی۔ مسمار مشن پر جانے سے قبل ان جوانوں کو انجینئرز کے سکولوں میں خصوصی تربیت حاصل کرنی چاہئے۔ مختلف ہدفوں کے لئے بارودی چارجوں کی اقسام جو تخریب کار تیار کرتا ہے مندرجہ ذیل ہیں۔

الف۔ لکڑی کو کاٹنے کے چارج۔

ب۔ فولاد کاٹنے کا چارج شہتیر، فولادی پلیٹیں، اعلیٰ کاربن، فولاد کے ستون، فولاد کا بھرت، زنجیریں، تاریں، سلاخیں، اوزاروں کے حصے، دوسرا فولادی ڈھانچہ اور ریل کی پٹڑیوں کے لئے۔

ج۔ کنکریٹ پلوں کے شہتیر، ریلیں اور جادو راہ کے خلاف وہ ڈالے چارج۔

د۔ عام مٹی، کمزور پتھر کی عمارتیں، شیل، اچھی لکڑی، مٹی کی تعمیر، اچھے پتھر کی عمارات عام کنکریٹ، چٹان، اول درجے کی پتھر کی عمارات اور مضبوط کنکریٹ کے بنے ہوئے ہدفوں کے خلاف شگاف ڈالنے والے چارج۔

ہ۔ ریل گاڑیوں کو پٹڑی سے اتارنے میں استعمال کئے جانے والا چارج۔

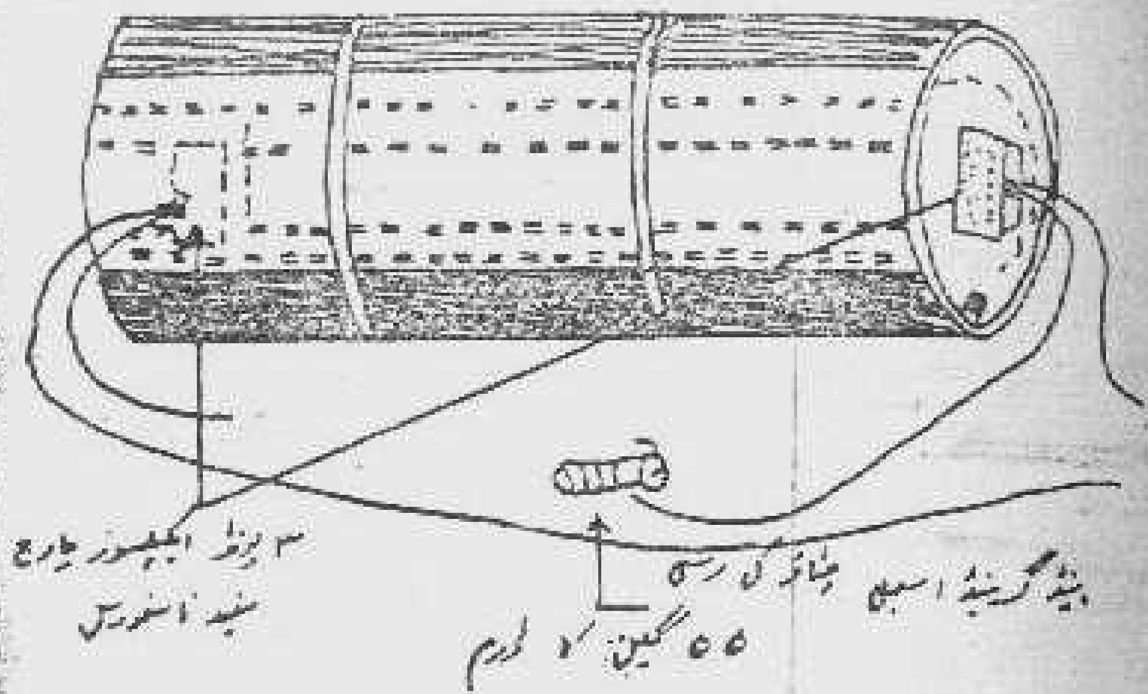
و۔ سڑکوں میں شگاف ڈالنے، نہروں میں شگاف ڈالنے، پلوں کے ستون میں شگاف ڈالنے اور زمین کے گراؤ کے لئے شگاف ڈالنے والے چارج۔

ز۔ تیرتے ہوئے چارج۔

ج۔ خصوصی چارج جیسے کہ ربن چارج، ڈائمنڈ چارج، سینل چارج، بینر چارج اور اختراعی شکل کے چارج۔

۲۸۔ بعض اختراعی دھماکے کرنے والے آلات نیچے دیئے گئے ہیں جو گوریلے استعمال کر سکتے ہیں اور جن کے نتائج تباہ کن ہوتے ہیں۔

الف۔ شعلے سے دھماکے کرنے والا آلہ۔ یہ ایک برتن (۵ سے ۵۵ گیلن) ایک آتش پذیر ایندھن (عام طور پر گاڑھا ایندھن)، ایندھن کو بکھیرنے اور آگ لگانے کے نظام پر مشتمل ہوتا ہے۔ علاقے کے سائز پر پھیلنے کا انحصار آلے کے سائز پر ہوگا۔ چھٹنے والے آلے کی کوئی معیاری قسم نہیں ہوتی اور بہت ہی مختلف اقسام استعمال کی جاتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ اثرات تب حاصل کئے جاتے ہیں جب شعلے سے پھٹنے والا آلا زمین کے اوپر پھٹتا ہے۔ برتن کے رکھنے کا انحصار استعمال کئے جانے والے برتن پر ہوگا۔ مثال کے طور پر پانچ گیلن کے برتن کے زیادہ سے زیادہ اثرات برآمد ہوں گے جب کہ اس کو کھڑی پوزیشن میں رکھا جائے جب کہ بارود اندر رکھا جائے یا نیچے کے ساتھ برتن کے اوپر باندھ دیا جائے، ۵۵ گیلن کا ڈرم لٹا دیا جائے۔ آلہ کے پرزے جوڑ کر مکمل کرنے کے لئے برتن کو گاڑھے ایندھن سے بھر دو۔ برقی تار یا پھٹنے کی رسی اس کے ساتھ جوڑ دو تا کہ آلہ انفرادی طور پر یا متعدد اشکال میں فائر کیا جا سکے۔

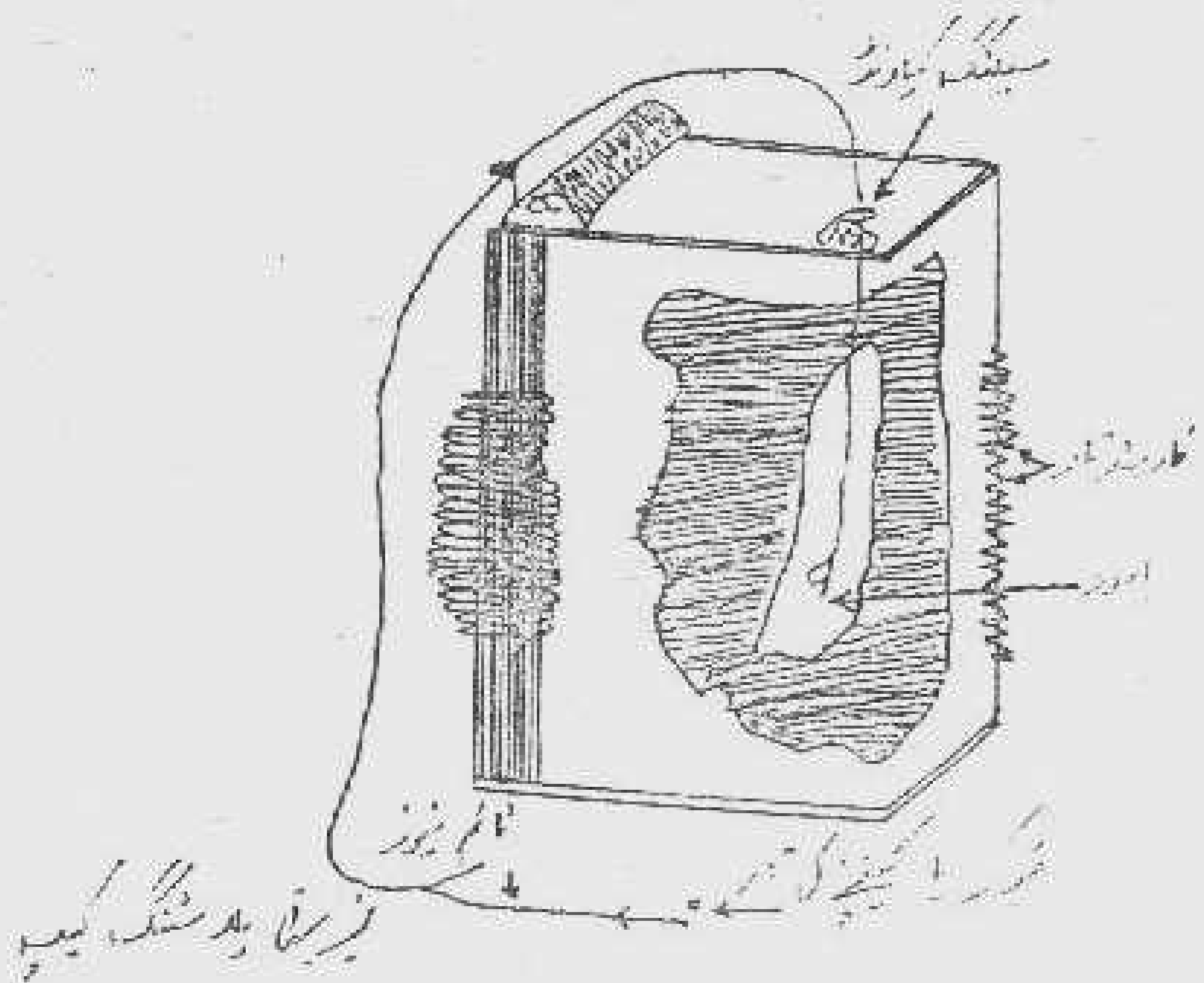


شکل نمبر ۵۔ ۵۵ گیلن ڈرم گاڑھے ایندھن سے بھرا ہوا۔

فائر کرنے کے نقطے اور پھٹاؤ کے علاقے کے درمیان ایک محفوظ فاصلہ برقرار رکھنا چاہیے۔ ٹھوکر تار کو چھوڑنے، دباؤ کو ہٹانے اور دوسرے طریقوں سے انفرادی یا متعدد پھٹاؤ کے لئے فیوز کی میکانیت کے ذریعے بھی تراکیب فائر کی جا سکتی ہیں۔ ترکیب کے دھماکے کے نتیجے میں اتلاف پیدا کرنے والے اثرات سٹیل ڈرم کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے یا گاڑھے ایندھن کے جلتے ہوئے بلبلوں کے ذریعے حاصل ہوتے ہیں۔ پھیلاؤ کا نصف قطر اور ٹکڑوں کے سائز استعمال کئے جانے والے ڈرم، سٹیل کی موٹائی، گاڑھے ایندھن اور استعمال کئے جانے والے ایندھن کی مقدار کی مناسبت سے ہوتے ہیں (شکل نمبر ۵)

ب۔ شعلے والی بارودی سرنگ۔ یہ ایک شعلے والا افراد شکن ہتھیار ہے جو ٹکڑے ہو جانے اور ایندھن کے جلتے ہوئے بلبلوں سے اتلاف پیدا کرتا ہے۔ یہ ایک موزوں برتن پر مشتمل ہوتا ہے جو گاڑھے ایندھن سے بھرا ہوتا ہے۔ نیز بارودی کی ایک مناسب مقدار (ایندھن کے پانچ

گیس کے لئے (ایک چوتھائی پونڈ)، سفید فاسفورس کا ایک دستی گرنیڈ اور پٹاخوں کی ایک تراکیب (برقی یا غیر برقی)۔ ان بارودی سرنگوں کو انفرادی طور پر یا بیک وقت متعدد سرنگوں کو عمل میں لانے کے لئے تار سے جوڑا جا سکتا ہے۔ ایک ایسے ہتھیار کے لئے بہت سی تبدیلیاں عمل میں لانی پڑتی ہیں۔ جوڑنے کے لئے برتن کو گاڑھے ایندھن سے بھر دو اور اس کو سر بمہر کر دو۔ بارود کو برتن کے ساتھ فیتے سے جوڑ دو۔ ایک برقی پٹاخوں کی ٹوپی تیار کرو۔ سفید فاسفورس کا دستی گرینیڈ جو ایندھن کو آگ لگا سکے برقی تار یا پٹاخوں کی رسی جوڑو تاکہ ہتھیار انفرادی طور پر یا متعدد اشکال میں فائر کیا جا سکے۔ نقطہ فائر اور بارودی سرنگ کے علاقے کے درمیان ایک محفوظ فاصلہ برقرار رکھنا چاہیئے۔



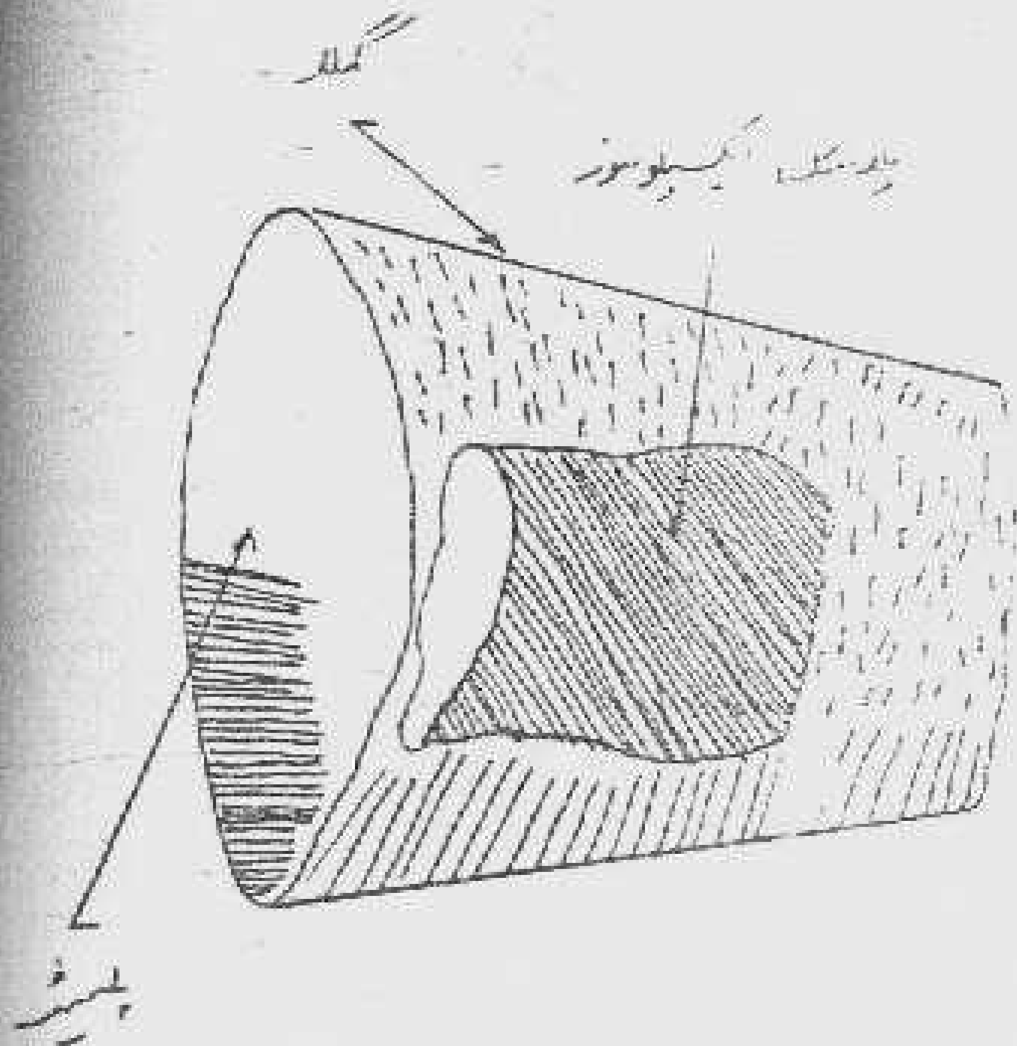
شکل نمبر ٦۔ شعلہ قسم کی بارودی سرنگ

ج۔ پلیٹر (Plate)

یہ ایک اعلیٰ قسم کا چارج ہے جس میں ایک گملا اور اس کو اچھی طرح اوپر سے ڈھانپنے کے لئے ایک پلیٹ استعمال کی جاتی ہے۔ جب بارود (پلاسٹک کو ترجیح دی جاتی ہے) سے بھرائی کی جائے تو یہ ۱۵ میٹر (تقریباً ۵۰ فٹ) تک چھانٹنے پر موثر ہو سکتی ہے۔ دوسرا برتن اور پلیٹیں بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔ فیوز کو بارود کے مرکز پر رکھنا چاہئے اور چارج کا پہلو ہموار ہونا چاہئے اور بارود کو برتن کے کناروں کے ساتھ اچھی طرح دبا کر بھرنی چاہئے۔ برتن کے قطر کے برابر دور رکھنے سے یہ چارج بکتر بند پیٹ میں گھسنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بارود کی مقدار کے تعین کے لئے اس گائیڈ کو استعمال کریں۔

برتن کا قطر	بارود پونڈوں میں
پانچ سینٹی میٹر (تقریباً دو انچ) سے کم	۲۵۰ گرام (تقریباً ۱/۲ پونڈ)
۵ - ۱۳ سم (تقریباً ۲ - ۵ انچ)	۵۰۰ گرام (تقریباً پونڈ)
۱۳ سم سے زیادہ (تقریباً ۵ انچ)	۱ - ۲ کلو گرام (تقریباً ۲ - ۴ پونڈ)

بطور ایک شخص شکن ہتھیار کے استعمال کے لئے خالی جگہ کو دھات کے ٹکڑوں سے بھر دو اور اس کی دشمن کی ایک متوقع رسائی پر نشست لو۔ حاصل کردہ مشتعل ہونا تقریباً ۴۵ میٹر (تقریباً ۵۰ گز) چوڑائی میں اور سامنے تک تقریباً ۴۵ میٹر (۵۰ گز) پھیلے گا۔



شکل نمبر ۷۔

د۔ مشین کو تباہ کرنے والا / ڈائمنڈ چارج

(Machine Wrecker)

مشین کو چلانے والی شافٹ کو کاٹنے سے اس کو ناکارہ بنایا جاسکتا ہے۔ ڈائمنڈ چارج کو بنانے کے لئے ٹین کے پترے، کاغذ یا ٹاٹ کو ایک ڈائمنڈ کی شکل میں ایک ٹکڑا کاٹیں جس کا بڑا محور کاٹے جانے والی شافٹ کے محیط سے متعدد انچ لمبا ہو۔ چھوٹا محور لمبے محور کا تقریباً آدھا ہونا چاہئے۔ ڈائمنڈ پر ایک پلاسٹک بارود مڑھ دو اور بھٹلو کی ٹوپیاں چھوٹے محور کے نقاط پر بارود میں رکھو۔ باقاعدہ فولاد کو کاٹنے کے لئے بارود ۷ ملی میٹر (تقریباً ۱/۴ انچ) موٹا ہونا چاہئے۔ شافٹ کے ارد گرد ڈائمنڈ کے لمبے سروں کو لپیٹ کر چارج کو

رکھو۔ باور کرو کہ دو پھٹائی ٹوپیوں کے ساتھ استعمال کی جانے والی پھٹاؤ رسی کے دو ٹکڑوں کے برابر ہے۔ اور ایک عام ذرائع سے پھٹاؤ کیا جاتا ہے۔

ہ۔ **مولوٹوف کاک ٹیگ۔** ایک اچھے ڈھکنے والی بوتل میں آدھا موٹر آئل اور آدھا ایندھن کی آمیزش کرو۔ ایندھن سے بھیگے ہوئے چیتھڑے یا ردی کو بوتل کے پیندے میں رکھو۔ چیتھڑوں کو آگ دکھاؤ اور ایک بکتر بند گاڑی کے انجن والے حصے پر اس کو پھینک دو۔ جلتا ہوا تیل اور ایندھن انجن والے حصے کو آگ لگا سکتا ہے۔ اور ممکن ہے کہ ٹینکوں کا اسلحہ پھٹ جائے۔

و۔ **اختراع کئے گئے گرینیڈ۔** دودھ کے ایک ٹیم میں پلاسٹک بارود کے ساتھ چھوٹی گولیاں ٹیم کے پیندے میں بے ترتیب رکھی جاتی ہیں اور اس طرح ایک ٹھیک مناسب گرینیڈ بنایا جا سکتا ہے۔ ایک ٹائم فیوز (پلاسٹک کے بارود میں ایک پھٹاؤ ٹوپی سے منسلک) اور دیا سلائیوں سے گرینیڈ کو مکمل کرو۔ پلاسٹک کا بارود ایک پھٹاؤ ٹوپی اور فیوز کے گرد مڑھا جا سکتا ہے۔ بارود کے اندر میخیں اور دھات کے ٹکڑے ڈال کر ایک مزید گرینیڈ تیار کیا جا سکتا ہے۔ ایک فیوز لائٹر گرینیڈ کو مکمل کرتا ہے۔

ز۔ **بستہ چارج، ٹینک شکن** (Satchel Charges)

ایک بستہ چارج ٹی این ٹی اور کم از کم ۵ کلو گرام (تقریباً ۱۰ پونڈ) پلاسٹک بارود پھٹاؤ ٹوپی اور فیوز کے ساتھ بنایا جا سکتا ہے۔ جو ایک ٹینک کے انجن والے حصے میں یا پر رکھا جاتا ہے اور دشمن کی ایک بکتر بند گاڑی کو تباہ کرنے یا نقصان پہنچانے کے لئے برجی کے چھلے کے نیچے یا پہیے کے اوپر باہر نکلے ہوئے حصے پر رکھا جاتا ہے۔

ح۔ ۳.۵ انچ راکٹ لانچر بارودی سرنگ۔ زمین میں ایک گتے کے ڈبے

میں ایک ۵ء۳ انچ راکٹ لانچر جس کا رخ اس جگہ کی طرف ہو جہاں پر ایک ٹینک کا جسم ایک موثر ٹینک شکن ترکیب ہوگی جب رونڈ چھٹانے کے لیے ۵ء۳ انچ رونڈ پر تاروں کے سروں کو بیٹری سے جوڑا دیا جاتا ہے۔

۲۹۔ معیاری آگ لگانے والے بموں اور گرینیڈوں کی غیر حاضری میں گوریلوں کو اخراج کیے گئے اور مقامی طور پر حاصل کیے گئے آگ لگانے والوں پر بھروسہ کرتا ہوگا جو نیچے دیے گئے ہیں۔

الف۔

	کیمیائی	ذریعہ
(۱)	پوٹاشیم پرمیگنیٹ	دواخانہ، کیمسٹ، ہسپتال
(۲)	پوٹاشیم کلورائیڈ	ایضاً
(۳)	پوٹاشیم نائٹریٹ	کھاد، بارود کا صنعتکار
(۴)	سوڈیم نائٹریٹ	ایضاً
(۵)	امونیم نائٹریٹ	ایضاً
(۶)	فیرک آکسائیڈ	دھاتی سامان کی دکان، پینٹ کا سٹور
(۷)	پاؤڈر ایلومینیم	پینٹ، برقی، موٹر گاڑیوں کا سٹور
(۸)	میگنیشیم	موٹر گاڑیوں، مشین کی ورکشاپ؛ کیمیائی سٹور
(۹)	گلسرین	دواخانہ، صابن اور موم بتی کا صنعتکار
(۱۰)	سلفیورک ایسڈ	گراج، مشین شاپ، ہسپتال
(۱۱)	سوڈیم کلوریٹ	دیا سلائی کا صنعتکار اور پلانٹ ورکشاپ
(۱۲)	سلفر	کیمسٹ اور دیا سلائی کا صنعتکار

ب۔ آگ دکھانے والے اور تاخیر ڈالنے والے

(IGNITERS AND DELAYS)

(۱) دیا سلائی کی ڈبی میں سگریٹ

(۲) موم بتی جس کے ارد گرد بھڑک اٹھنے والا مواد ہو۔

(۳) تاخیری تیزاب۔

الف۔ سلفیورک ایسڈ شوگر کلوریٹ

ب۔ نائٹرک ایسڈ شوگر کلوریٹ

(۴) گلسرین۔ شوگر پرمیگنیٹ کا آمیزہ

(۵) آبی تاخیر

(۶) گھڑی تاخیر

(۷) شارٹ سرکٹ تاروں سے چنگاری

(۸) رسی کا فیوز۔

الف۔ ٹھنڈا ۔۔۔ ۲/۳ پیالی پانی چائے کے دو چمچ پوٹاشیم نائٹریٹ

ب۔ گرم ۔۔۔ ۲/۳ پیالی پانی چائے کا ایک چمچ پوٹاشیم کلوریٹ

ج۔ شتابیاں (PRIMERS)۔ آگ لگانے کے آسان تیز جلنے والے آمیزے۔

(۱) شوگر کلوریٹ۔ ۱ حصہ چینی ۳ حصے پوٹاشیم یا سوڈیم کلوریٹ

(۲) پوٹاشیم شوگر۔ ۱ حصہ چینی ۹ حصے پوٹاشیم پرمیگنیٹ

(۳) ۷ حصے نائٹریٹ (سوڈیم، پوٹاشیم یا امونیم) ۱ حصہ سلفر ۲ حصے آٹا، کوئلے کی مٹی یا برادہ (فیوز کے ذریعے جلایا جاتا ہے)۔

(۴) ۲ حصے پرمینگنیٹ ۱ حصہ ایلومینیم (چنگاری کے ذریعے تھرمائٹ کو جلانے کے لئے)

د- اہم جلنے والے عوامل۔

(BURNING AGENTS)

(۱) جستینی گیس ۴ حصے صابن ۶ حصے پٹرول یا مٹی کا تیل

(۲) لکڑی کا برادہ موم ۶ حصے لکڑی کا برادہ ۵ حصے موم

(۳) لکڑی کا برادہ کول تار ۵ حصے لکڑی کا برادہ ۵ حصے کول تار

(۴) پوٹاشیم پرمینگنیٹ آگ لگانے والا۔ ۲ حصے پوٹاشیم پرمینگنیٹ ۵ حصے بیج ۶ حصے موم

(۵) تھرمائٹ۔ ۳ حصے آئرن آکسائیڈ ۲ حصے ایلومینیم۔

ہ- تیز بارود کے آگ لگانے والے۔

(EXPLOSIVES INCENDIARIES)

(۱) صابن بکس۔ ۱ حصہ پلاسٹک بارود ۱ حصہ تھرمائٹ شوگر کلوریٹ۔

(۲) سل آگ لگانے والی۔ وزن کے لحاظ سے آمیزہ بنایا جائے)

۱ حصہ پانی ۱ حصہ پلاسٹر آف پیرس ۱ حصہ ریزہ ریزہ ایلومینیم۔ میگنیشیم ہیٹر، پلاسٹک بارود یا تھرمائٹ کے ذریعے چلایا جائے۔

(۳) میگنیشیم بم۔

الف۔ آتشگیر فیوز، رسی، تیز بلب۔

ب۔ ابتدائی عامل۔ شوگر کلوریٹ، پوٹاشیم شوگر، بلیک پاؤڈر، تھرمائٹ۔

ج۔ بم عامل۔ تھرمائٹ، میگنیشیم۔

د۔ نمی روک۔ نم وار۔

۳۰۔ شہری گڑبڑ۔ شہری گڑبڑ منظم کرنے کا مقصد ہر ممکن نقطہ پر دشمن کی جنگی کوشش کو پریشان کرنا اور اس کی حوصلہ شکنی کرنا ہے۔ یہ بہتر طور پر تخریب کاری، بے ایمانی، مزدوروں کی تحریک، ہڑتالیں، کھل کر میدان میں آنا، احتجاجی اجلاس اور دنگا فساد کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے۔ ایسی اکسانے والے انتشار کی آڑ میں صنعتی املاک، مشینری کی قوت، مواصلات اور نقل و حمل کی سہولتوں کو سبوتاژ کیا جاسکتا ہے اور ایسی ذمہ داری سے کی جائے کہ مقبوضہ علاقے کے عوام کی حوصلہ افزائی اور امداد ہو تاکہ وہ شہری گڑبڑ منظم کر سکیں۔

۳۱۔ بچاؤ اور فرار۔ قید ہو جانا بے عزتی نہیں ہے۔ بعض مرتبہ یہ ناگزیر ہے اور بطور ایک صدمہ آتی ہے۔ اکثر اس کے ساتھ ضرر بھی پہنچتا ہے۔ تاہم تجربہ ظاہر کرتا ہے کہ ایسے اشخاص کی اکثریت فرار کی بنیادی تدابیر کے اطلاق سے قید ہو جانے سے اجتناب کر سکتے تھے۔ قید ہو جانا ایک بیماری کی طرح ہے کو جو ۹۰ فیصد اس سے بچایا جاسکتا ہے۔ دشمن کی قطاروں کے پیچھے جب ایک مرتبہ گوریلا کارروائیاں شروع ہوتی ہیں نفسیاتی طور پر دشمن کا سپاہی دشمن کی صورت احوال میں اپنی رہائش سے مصلحت نہیں کر سکتا جہاں پر نہ کوئی جگہ اس لئے ہوتی ہے اور نہ کوئی جگہ دی جاتی ہے۔ اس لئے جب ایک گوریلا کو قیدی بنالیا جاتا ہے تو اس کے ساتھ متواتر برا سلوک کیا جاتا ہے۔ اور ممکن ہے کہ موت بھی واقع ہو جائے۔

۳۲۔ اگر اس کے باوجود قیدی بننے سے بچنے کی تمام کوششیں بیکار ہو جائیں تو اس کا ہر لمحہ نہ صرف اپنے بلکہ دوسرے قیدیوں کو فرار کرنے کے منصوبے کو فروغ دینے اور پایہ تکمیل پہنچانے پر خرچ کرنا چاہئے۔ جلد فرار کا نظریہ بہت اہم ہے۔ کامیاب فرار کے مواقع اس وقت زیادہ ہوتے ہیں اگر گوریلا سپاہی قیدی ہو جانے کے فوری بعد کوشش کرتا ہے جب کہ بہت سے اسباب اس کے فائدے کے لئے کام کرتے ہیں۔ اس لئے جلد فرار کی قدر و قیمت پر زیادہ زور دینا چاہئے۔ گرفتاری کے وقت ہو سکتا ہے کہ گوریلا دوستانہ علاقوں کے قریب ہو بجائے اس کے بعد میں کوئی ایسا موقع پیدا ہو جب وہ تحویل میں ہو اور سمت کی وجہ سے وہ نئے رخ پر ہو گا اور اس کو معلوم ہو گا کہ دوست کہاں مقیم

ہیں۔ تحویل میں ہونے کی نسبت اس وقت وہ بہتر جسمانی صورت حال میں ہو گا جب گوریلا قیدی بن جائے تو گوریلا سپاہی کو فرار کے تمام مواقع سے چوکنا رہنا چاہئے کیونکہ ہر ایک آخری موقعہ ہو سکتا ہے۔ کامیاب فرار سادہ سے پیچیدہ ہو سکتی ہیں۔ فرار ہونے کی بہتر سکیمیں بہت سادہ ہیں اور جتنی جلدی فرار ہوگی فرار ہونے کی سکیم اتنی ہی سادہ ہوگی۔

۳۳۔ گوریلا تحریک کا ایک بڑا عمل فرار کی کارروائی اور فرار کی لائنیں ہیں اس مقصد کے پیش نظر دوستانہ فرار ہونے والوں کو دوستانہ کنٹرول کو واپس کیا جا سکے۔ فرار کی یہ لائنیں بہت مفصل اور کارگزار تنظیم ہو سکتی ہے یا وہ متعدد افراد کی اجتماعی کوششیں ہو سکتی ہیں۔ ان کا آغاز کچھ بھی ہو ان میں ایک چیز مشترک ہوتی ہے۔ ——— کارروائیوں کی مکمل رازداری۔ اس تنظیم کے گوریلوں کو دشمن کے سٹول کبوتروں سے ہمیشہ محفوظ رکھنا چاہئے۔ لہذا جب فرار میں مدد دی جائے تو فرار ہونے والے کو متعدد کانٹ چھانٹ میں سے گزارنا چاہئے اور ہر بار شناخت کی پڑتال کی جائے قبل اس کے کہ وہ فرار کی حقیقی تنظیم کے پاس پہنچتا ہے۔

چوتھا باب

آپریشنز

فصل نمبر ۱۰۔ آپریشنز

عام بیان

۱۔ گوریلا طاقتوں کو فروغ کے ابتدائی مرحلے کے دوران کھلی لڑائی سے بتدریج اجتناب کیا جاتا ہے۔ جب مضبوط گوریلا طاقتوں کو منظم کیا جا رہا ہو تو یہ لازم ہے کہ بعض علاقوں پر قبضہ رکھا جائے جہاں رسد کے مستقر اور آرام کے علاقے ہوں۔ گہرائی میں ایک دفاع ایسے علاقے میں منظم کیا جاتا ہے جو بنکروں، خندقوں کی تعمیر اور بارودی سرنگوں وغیرہ سے علاقہ کنٹرول میں رکھا جاتا ہے۔ گوریلا طاقتیں عام طور پر (ان کنٹرول کے علاقے میں) مکمل طور پر مزاحمت نہیں کرتیں۔ وہ دفاع کی مسلسل لائنوں پر مزاحمت کرتے ہیں تاکہ اہم مستقر کو خالی ہونے تک دشمن کو تاخیر میں ڈالا جا سکے۔

دلن کا دفاع۔

۲۔ دفاعی علاقے کے ارد گرد کی اونچی جگہ پر نقاط منتخب کئے جاتے ہیں جو فراہم راستوں کو بند کرتے ہیں۔ منتخب پوزیشنوں کو دن کے دوران پسپائی کے امکانات کی اجازت دینی چاہئے۔ اگر دن کے دوران دفاع کرنے والی سپاہ کے لئے پسپائی ممکن نہ ہو تو وہ رات ہونے تک اسی پوزیشن میں رہتے ہیں اور پھر پسپائی کرتے ہیں۔ دفاع کے خلاف توپخانہ، فضائی یا مارٹر کے حملے کے دوران ضروری خود کار ہتھیاروں کا عملہ بنکروں میں رہتا ہے جب کہ دوسرے دفاع کئے گئے مقام کے پیچھے فائری علاقے کے باہر آ لیتے ہیں۔ جب دشمن مقصود پر قبضہ کرتا ہے تو سپاہ دشمن کو باہر دھکیلنے اور کچلنے کے لئے ایک جوابی حملہ کرتا ہے۔ یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ دفاعی پوزیشنوں کے سامنے والے علاقوں میں بارودی سرنگیں اور شتابی بارود بچھایا جائے۔ یہ بارودی سرنگیں اور چارجز ایک مرکزی پھٹنے کی میکانیت کے ذریعے پھٹائی جاتی ہیں۔ جب دشمن کی سپاہ بارودی سرنگیں بچھاتے ہوئے علاقے میں سے گزر رہی ہوں۔

۳۔ دفاعی لائنیں چھوٹے دستوں کے ذریعے قائم رکھی جاتی ہیں۔ چھوٹے ہتھیاروں کے لئے فائری منصوبے پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ جب دشمن دفاعی لائن کے ۱۴ - ۱۹ میٹر (۱۵ - ۲۰ گز) کے اندر ہوتا ہے۔ جونہی دشمن پر چھوٹے ہتھیاروں سے فائر سے اچانک پن حاصل کیا جاتا ہے۔ دشمن کے حوصلے کو ایک دھچکا لگتا ہے۔ اور اس صورت حال سے فائدہ اٹھانے کے لئے ایک جوابی حملہ کیا جاتا ہے۔

زوال پذیر تحریک۔

۴۔ گوریلا سپاہ فروغ کے پہلے مرحلے میں ایک بڑے پیمانے پر زوال پذیر تحریک کی تدابیر فراہم کرتی ہیں۔ ان تدابیر کا اطلاق زیادہ تر کارروائیوں کو ختم کرنے کے لئے ہوتا ہے۔ پسپائی کی مسلسل لائنوں پر چھوٹے دستے پسپائی کے لئے بڑے حصے کو کافی وقت فراہم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ چھوٹے اور جارحیت کے دستے (گوریلا ٹولے، تخریب، تکرار، نشانچی) رسد کے کام، علیحدہ چوکیاں اور ہیڈکوارٹر اور مواصلات کی

تنصیبات وغیرہ کی تباہی کے ذریعے حملوں کے ذریعے دشمن کو ہراساں کرتے ہیں۔
زوال پذیر تحریک کے ذریعے مندرجہ ذیل کے لئے وقت فراہم کیا جاتا ہے۔

الف۔ بڑی گوریلا قوت کی دوبارہ گروہ بندی

ب۔ ملحقہ علاقوں میں صورت حال کے متعلق اطلاعات جمع کرنا۔

ج۔ علاقے میں کارروائی کرنے والی دشمن کی قوتوں کے متعلق صحیح اطلاعات جمع کرنا۔

د۔ خوراک اور سامان کا چھپاؤ

د۔ محفوظ علاقوں میں زخمیوں کی نقل وحرکت یا چھپاؤ۔

و۔ اہم حصے سے کی دوسرے محفوظ علاقے میں فرار اگر ممکن ہو۔

۵۔ زوال پذیر تحریک کی کامیابی کے لئے مندرجہ ذیل تیاریاں کی جاتی ہیں۔

الف۔ زوال تحریک کے منصوبے کا مطالعہ جو مندرجہ ذیل کا تعین کرتا ہے۔

(۱) تحریک کی گہرائی

(۲) مسلسل اونچے مقامات اور فراہم راستے جہاں سپاہ مزاحمت قائم کرے گی۔

(۳) سپاہ جو اوپر بیان کی گئیں پوزیشنوں پر قبضہ کرے گی۔

(۴) ہر پوزیشن میں ہر یونٹ کے لئے مزاحمت کا کم سے کم وقت۔

(۵) ہر یونٹ کے لئے پسپائی کے راستے۔

ب۔ جوابی حملے کے منصوبے کا مطالعہ جس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

(۱) مقام جہاں جوابی حملے کئے جائیں گے۔

(۲) جوابی حملے کی قوتیں۔

(۳) جوابی حملے کا آخری منصوبہ

(۴) ترتیب گاہیں اور فائر کے مستقر۔

ج۔ مسمار اور بارودی سرنگیں بچھانے کے منصوبے کا مطالعہ (دشمن کی حرکت میں تاخیر ڈالنے کے لئے زیادہ استعمال کئے جانے والے نقطوں پر بارودی سرنگیں، دستی گرینیڈ، بارودی پھندے۔ شتابی چار جز وغیرہ بچھائے جاتے ہیں)

د۔ دشمن کے پیچھے گوریلا ٹولوں، تخریب کاروں اور نشانچیوں کی کارروائی کے لئے ایک منصوبہ۔

۶۔ گھیراؤ سے فرار۔

گھیراؤ کی صورت میں گوریلا یونٹیں فرار کے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کرتی ہیں۔

الف۔ یونٹیں چھوٹے نامیاتی حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہیں تاکہ مختلف سمتوں میں حرکت کے ذریعے فرار ہو سکیں۔ تمام یونٹوں کے لئے وقت اور جمع گاہ مقرر کئے جاتے ہیں۔ دشمن کی پوزیشنوں میں شگافوں میں سے نفوذ پذیری کی جاتی ہے۔ اس کے برعکس اطلاعات کے مطابق یونٹیں ایک جگہ جمع ہوتی ہیں اور دشمن کی پوزیشنوں میں شگافوں سے ایک سمت میں حرکت کے ذریعے گھیراؤ سے فرار ہونے کی کوشش کرتی ہیں۔

ب۔ ایک شگاف نہ پانے کی صورت میں دشمن کی پوزیشنوں میں ایک کمزور نقطے کے تعین کے لئے کوشش کرنی چاہیے۔ اگر ایک نقطے کا انکشاف ہو جائے تو اس پر ایک یونٹ کے ذریعے حملہ کیا جاتا ہے۔ اور شگاف کو فروغ دینا چاہیے اور بڑی قوت اس میں سے فرار ہوتی ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو دشمن کی پوزیشنوں کے پہلوؤں کے تعین کی ایک کوشش کی جاتی ہے۔ اور کمزور نقطہ کے خلاف حملے کے وقت بڑی قوت پہلوؤں سے فرار ہوتی ہے۔ اس مرحلہ پر گوریلوں کے گروہ ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں جو دشمن کے عقب میں سرائیت ہیں۔ قطعہ زمین کی ماہیت، گھیراؤ کا درجہ اور جمع کی گئیں اطلاعات سے استعمال کئے جانے

والے بہترین طریقوں کا تعین کیا جاتا ہے۔ مقامی گوریلوں کا صیانتی جال، نشانچی اور گوریلوں کے ٹولے اطلاعات فراہم کرتے ہیں۔ اگر کوششوں کے باوجود فرار کے راستے کے تعین کے لئے مطلوب اطلاعات حاصل نہ ہوں تو مندرجہ ذیل طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔

(۱) ایک یا دو سکاؤٹ یا شب خون مارنے والے ایک سمت میں بھیجے جاتے ہیں۔ اگر حرکت پر ان کا تصادم دشمن کی سپاہ سے ہوتا ہے تو وہ کسی اشارے کے ذریعے اپنی یونٹ کو آگاہ کرتے ہیں کہ سمت پر کنٹرول حاصل کر لیا گیا ہے۔ یہی عمل دوسری سمتوں میں بھی کیا جاتا ہے۔ اگر ان سکاؤٹوں یا شب خون مارنے والوں کا دشمن کی سپاہ سے تصادم نہ ہو تو وہ اپنی یونٹ کو اشارہ دیتے ہیں کہ وہ کھلے راستے میں ان کی پیروی کریں۔

(۲) اگر گھیراؤ کی سپاہ چند ہوں (مثلاً گوریلوں کے ٹولے) تو سپاہ منتشر ہو جاتی ہے اور پہلے سے تیار کردہ چھپنے والی جگہوں میں پناہ لیتی ہے۔

رات کا دفاع

۷۔ دشمن کے رات کے ایک حملے کے خلاف ایک پوزیشن کو کامیابی سے دفاع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے جاتے ہیں۔

الف۔ حملے سے قبل۔

(۱) گوریلوں کی مزاحمت کی اہم لائن اور دشمن کے درمیان علاقے کی گشتوں، گھاتوں اور سمعی چوکیوں کے ذریعے پڑتال کی جاتی ہے۔

(۲) مشین گنیں ایسی جگہ پر رکھی جاتی ہیں کہ متبادل پوزیشنوں

سے رات کے وقت فائر کرنے کی اہل ہوں۔ ان مشین گنوں کو صبح سے قبل اپنی باقاعدہ پوزیشنوں پر واپس لایا جاتا ہے۔

(۳) اندھیرے کے بعد گھات کے لئے پوزیشن تبدیل کر دی جاتی ہے۔

(۴) اندھیرے کے بعد فائر کرنے کی پوزیشنیں تبدیل کر دی جاتی ہیں اگر ممکن ہو کیونکہ دن کے وقت کی پوزیشن دشمن نے دیکھ لی تھیں۔

(۵) صبح تک سپاہ اور ہتھیار دن کے وقت کی پوزیشنوں میں واپس آ جاتے ہیں۔

(۶) پڑوسی یونٹوں کے درمیان علاقے کی گشتیوں کے ذریعے پڑتال کی جاتی ہے۔

(۷) دشمن کے متوقع حملے کے خلاف حفاظتی ایجنسیوں، مقامی سکاؤٹوں اور گشتیوں کے ذریعے ایک آگاہی نظام ترتیب دیا جاتا ہے۔

ب۔ حملے کے دوران۔

(۱) حملے کے دوران گشتیں، شب‌خون مارنے والے اور سکاؤٹ پسپائی نہیں کرتے بلکہ پوزیشنوں پر قبضہ رکھتے ہیں جہاں سے وہ دشمن کے پہلوؤں اور عقب پر حملہ کر سکتے ہیں۔

(۲) دشمن کے حملے کی سمت کا تعین کرنے کے بعد ریزرو جوابی حملے کی تیاری کے لئے ایک جمع گاہ کے اندر حرکت کرتے ہیں۔

(۳) حملے کے دوران اور پہلے سے ترتیب دیئے گئے اشارے کے مطابق توپوں کی اہم بار بکھیر ڈال دیتی ہے۔

(۴) دشمن کے محوّر کا تعین کرنے کے بعد خصوصی منتخب سپاہ کے ذریعے دشمن کے عقب میں نفوذ پذیری کی کوشش کی جاتی ہے۔

(۵) ایک اچانک توپوں کی باڑ کے ساتھ دشمن کے ایک حملے کو پسپا کرنے کی ایک کوشش صرف اس وقت کی جاتی ہے۔ جب دشمن دفاعی لائن کے بہت قریب ہو۔

(۶) حملے کو پسپا کرنے کے بعد سپاہ کی فوری تنظیم نو متاثر ہوتی ہے۔ سپاہ کے ساتھ ملاپ کے لئے کشتی آگے روانہ کی جاتی ہیں جو حملے سے قبل تعدیلی علاقے میں قیام پذیر تھیں۔

فصل نمبر ۱۱۔ جارحانہ آپریشنز

اصول۔

۱۔ گوریلا قوتوں کی جارحانہ آپریشنز گوریلا حکمت عملی سے تعلق اصولوں کی بنیاد پر ہیں۔ یہ منصوبہ بندی، جارحانہ کارروائیوں کو کرنے اور گوریلا کوششوں میں مزاحمت پیدا کرنے کے لئے اہم ہیں۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں۔

الف۔ منصوبہ بندی۔ گوریلا کارروائیوں کے لئے محتاط اور تفصیلی منصوبہ بندی شرط ہے۔ منصوبے منتخب ہدفوں پر حملے اور حاصل کردہ فائدے سے استفادہ حاصل کرنے کے لئے متبادل ہدف یا ڈیزائن کئے جاتے ہیں۔ ایک کارروائی کی ذمہ داری لینے کے بعد علاقہ کمانڈر کے پاس کم اہمیت ہوتی ہے نہ کہ فوری طور پر ذیلی یونٹوں سے دوسری مہمات کے لئے بار بار کر سکے۔ فوری جواب کا یہ نقدان چھوٹی گوریلا یونٹوں کے اندر وائرلیس کے ساز و سامان کی کمی یا غیر موجودگی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جو کارروائی کے بڑے علاقوں کے

ساتھ منسلک ہوتی ہیں۔ منصوبوں میں لچک اور مکمل چھان بین کرنی چاہئے تاکہ کمانڈروں کو اجازت دی جاسکے۔ کہ وہ پہلے سے تعین کردہ کارروائی کے متبادل راستے اختیار کرسکیں جو ایک کارروائی یا کارروائیوں کے سلسلے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

ب۔ حیانت۔ منصوبہ بندی کی بنیاد صحیح اور تازہ ترین حیانت ہے۔ کارروائی کا آغاز کرنے سے قبل مقصود علاقے میں ایک تفصیلی حیانت جمع کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہ کوشش حیانت کے باقاعدہ بہاؤ میں اضافہ کرتی ہے۔ ہدف یا مقصود علاقے کو حملے کے وقت تک نگہداری کے تحت رکھنے کے لئے اہتمام کیا جاتا ہے۔

ج۔ غیر مرکزی تعمیل۔ گوریلا کارروائیاں مرکزی منصوبہ بندی اور غیر مرکزی تعمیل کا نمایاں حصہ ہیں۔ تمام گوریلا گروہوں کی کارروائی کی ہدایت اور مقاومت علاقہ کمان کے ذریعے کی جاتی ہے۔ تاہم ذیلی یونٹوں کے اندر کارروائیوں کو کرنے کے لئے ان کو ممکن آزادی دی جاتی ہے۔

د۔ اچانک پن۔ گوریلا کارروائیاں گوریلاپن پر زور دیتی ہیں۔ حملے غیر متوقع اوقات اور جگہوں پر کئے جاتے ہیں۔ کارروائی کے طے شدہ نمونے سے گریز کیا جاتا ہے۔ دشمن کی کمزوری پر حملہ کرکے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کیا جاتا ہے۔ گوریلا طاقتوں کے ذریعے کم نموداری اور خراب موسم سے استفادہ حاصل کیا جاتا ہے۔ بیک وقت انحراف کارروائیوں سے اچانک پن میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

ہ۔ کم وقفے کی کارروائی۔ ہدف کے خلاف عام طور پر گوریلا کارروائیاں مختصر وقفے کی کارروائی کے ذریعے کی جاتی ہیں اس کے بعد حملے کرنے والی قوت فوری پسپائی کرتی ہے۔ مقررہ پوزیشنوں پر طویل کارروائی سے اجتناب کیا جاتا ہے۔

و۔ متعدد حملے۔ گوریلا کارروائیوں کی ایک دوسری خصوصیت چھوٹی یونٹوں کے ذریعے ایک بڑے علاقے پر متعدد حملے ہیں جو انفرادی مہم کے لئے تیار کی جاتی ہیں۔ واحد ہدف کے خلاف یہ خصوصیت یونٹوں کی بتدریج ذمہ داری نہیں ہے بلکہ متعدد ہدفوں پر یا نظام ہدف کے حصوں پر متعدد حملے کئے جاتے ہیں۔ ایسی کارروائیاں دشمن کو دھوکہ دیتی ہیں اور دشمن گوریلا کے مستقر کا حقیقی کھوج نہیں لگا سکتا اور دشمن کے عقبی علاقے کی حیانت اور ملنگ گوریلا کوشش منتشر ہو جاتی ہے۔

ہدف کا انتخاب۔

۱۔ گوریلا علاقہ کمانڈر کے ذریعے مقرر کی گئی عام فہم ہدف کی قسم کا تعین کرتی ہے جس پر حملہ کرنا ہو۔ ہدف سے تعلق رکھنے والے عناصر مندرجہ ذیل ہیں جو ہدف کے انتخاب پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

الف۔ تنقیدی تحقیق۔ ایک ہدف تشویشناک ہے۔ جب اس کی بربادی یا نقصان کارروائیاں کرنے یا کارروائیوں میں امداد کرنے میں دشمن کی اہلیت پر نمایاں اثر انداز ہو گی۔ ایسے ہدف جیسا کہ پل، سرنگیں، گھاٹیاں اور پہاڑی درے مواصلات کی لائنوں کے لئے تشویشناک ہیں۔ انجن ٹائر اور گیسولین سٹور نقل و حمل کے لئے تشویشناک ہیں۔ ہر ہدف پر ہدف کے نظام کے دوسرے عناصر کے روابط سے غور کیا جاتا ہے۔

ب۔ اثر پذیری۔ اثر پذیری گوریلا کو فراہم شدہ ذرائع کے ذریعے حملے کے لئے ایک ہدف کا حساس پن ہے۔ اثر پذیری ہدف کی ماہیت مثلاً قسم، سائز، تربیت اور بناوٹ سے متاثر ہوتی ہے۔

ج۔ رسائی۔ رسائی کی پیمائش ہدف کے علاقے میں حملہ آور کی سرائیت کرنے کی اہلیت سے کی جاتی ہے۔ ایک ہدف کا رسائی کے لئے مطالعہ

کرنے میں ہدف کے علاقے کے گرد حسی تی کنٹرول، ہدف کا مقام اور نفوذ پذیری کے ذرائع پر غور کیا جاتا ہے۔

د۔ **بحالی طاقت**۔ بحالی طاقت عام کارروائی کی استطاعت کی بربادی سہولت کو واپس دلانے میں دشمن کی اہلیت ہے۔ یہ ہدف کے برباد حصوں کو مرمت کرنے اور تبدیل کرنے میں دشمن کی اہلیت سے اثر انداز ہوتی ہے۔

۳۔ یہ اجزاء متغیر ہیں۔ ہر ہدف کے انتخاب کے لئے لگاتار دوبارہ جائزہ لیا جاتا ہے۔ ایک ہدف کا نازک پن وقتاً فوقتاً تبدیل ہو سکتا ہے۔ ایک ریلوے پل کم نازک ہے اگر دشمن کے پاس ریل کے انجن ہوں تو ایک ہدف کی اثر پذیری اس پر حملے کے لئے فراہم شدہ ذرائع جیسا کہ بارود آگ لگانے والے بم اور خاص تراکیب کے ساتھ بدل جاتی ہے۔ ایک بجلی گھر، ہیڈ کوارٹر یا سپلائی ڈپو تک رسائی کم ہوتی ہے۔ اگر دشمن کے پاس اس کی حفاظت کے لئے تفصیلی اضافی حفاظتی افراد ہوں۔

۴۔ کارروائی کے ہر منصوبے میں ایک سے زیادہ ہدف شامل ہوتے ہیں۔ یہ ایک کمانڈر کو اس بات کا اہل بناتا ہے کہ وہ پہلے سے سوچی نہ گئی صورت احوال کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنے منصوبوں کو تبدیل کر سکے جو ہدف پر حملے کو خارج کر سکے۔

تدبیراتی کنٹرول کے اقدامات۔

۵۔ عام بیان۔ علاقہ کمانڈر تدبیراتی کارروائیوں میں ہدایت اور مفاہمت میں مدد کے لئے تدبیراتی کنٹرول کے اقدامات سے استفادہ کرتا ہے۔ تدبیراتی کنٹرول کے عام اقدامات یہ ہیں۔

الف۔ ہدف۔

ب۔ کارروائی کا علاقہ۔

ج۔ پیش قدمی کا محور

د۔ عارضی مستقر۔

کنٹرول کے اضافی اقدامات جیسا کہ جدوجہد کے لئے جمع ہونے والے مخطط حملے کی سمتیں، مددگار پوزیشنیں اور روانگی کی لائنیں گوریلوں کی چھوٹی یونٹیں بالکل اسی طرح استعمال کر سکتی ہیں۔ جس طرح روائیتی فوجی یونٹیں استعمال کرتی ہیں۔

۶۔ ہدف۔ علاقہ کمانڈر ماتحتی یونٹوں کے ذریعے حملے کے لئے ہدف یا مقصودات متعین کرتا ہے۔ یہ ہدف عام طور پر مواصلات کی لائنیں، فوجی تنصیبات، یونٹیں اور متعلق صنعتیں ہوتے ہیں۔ عام طور پر ہدف یا مقصودات پر گوریلا طاقتیں زیادہ دیر تک اپنا قبضہ نہیں رکھتیں اور نہ ہی دشمن کی مزاحمت سے پاک رکھے جاتے ہیں۔

۷۔ کارروائی کے علاقے۔ کارروائی کے علاقے ماتحتی یونٹوں کی کارروائیوں کے لئے بطور ذمہ داری کے علاقے استعمال کیے جاتے ہیں۔ کارروائی کے علاقے کے اندر ماتحت کمانڈر کارروائیوں کے لئے کافی حد تک آزاد ہوتا ہے۔ کارروائی کے ملحقہ علاقوں سے گزرنے کے لئے دوسری گوریلا یونٹوں کی حرکت کے لئے علاقہ کمانڈر سے رابطہ قائم کیا جاتا ہے۔ کارروائی کے علاقے کے اندر اضافی قوتیں گوریلا یونٹ امداد فراہم کرتی ہیں جو علاقے کی ذمہ دار ہوتی ہیں۔ کارروائی کے علاقے کی حدیں ضرورت پڑنے پر تبدیل کر دیتا ہے جو اس نے قائم کی ہیں۔

۸۔ پیش قدمی کا محور۔ ہدف تک حرکت کو کنٹرول کرنے کے لئے گوریلا کمانڈر اپنی یونٹوں یا ماتحتی یونٹوں کے لئے پیش قدمی کا محور تعین کرتا ہے۔ گوریلا یونٹیں مقصود کے علاقے تک واحد یا متعدد راستوں کے ذریعے حرکت کرتی ہیں۔

۹۔ عارضی مستقر۔ گوریلا یونٹیں عارضی مستقروں سے استفادہ کرتی ہیں۔ تاکہ وہ اپنی کارروائیاں کر سکیں اور طویل وقفوں کے لئے گوریلوں کے مستقروں سے دور رہنے کی اہل ہو سکیں۔ عارضی مستقر پہلے سے منتخب کیا گیا عارضی مستقر ہوتا ہے جس کو بطور رکنے کے ایک عارضی نقطہ استعمال کیا جاتا ہے اور ان علاقوں میں ہوتا ہے۔ جن پر گوریلا طاقت کا کنٹرول نہیں ہوتا۔ ایک کارروائی سے قبل اور/ یا کارروائی کے بعد عارضی مستقروں سے استفادہ حاصل کیا جاتا ہے۔ ان پر مختصر وقفوں کے لئے قبضہ کیا

جاتا ہے۔ جو ایک دن سے زیادہ طویل نہیں ہوتا۔ جیسا کہ ایک جمع گاہ میں یونٹ مزید کارروائیوں کیلئے تیاری کرتی ہے۔ اور ذیلی طاقتوں کے ذریعے رسد اور صیانت فراہم کی جاسکتی ہے۔

چھاپے۔

۱۰۔ عام بیان۔ چھاپے کی کارروائیوں کا مقصد اچانک پن کے ذریعے دشمن کی عقب میں اہم نقاط پر حملہ کرنا ہے۔ تاکہ دشمن کی جمعیت میں انتشار اور حوصلہ شکنی کی جاسکے۔ دشمن کے کنٹرول والے علاقوں میں گوریلوں کی یہ کارروائیاں اس کو مجبور کریں گی کہ وہ دوسرے علاقوں میں اپنی سپاہ میں کمی کر کے یا پہلے سے تجویز کردہ کارروائیوں میں طوالت ڈال کر بن دیکھی صورت حال کا مقابلہ کر سکے۔ اس کے علاوہ یہ تاثر بھی پیدا ہوگا کہ عقبی علاقے محفوظ نہیں ہیں اور دشمن مجبور ہوگا کہ وہ سلامتی کی بحالی کے لئے طاقتور قوتیں مختص کرے۔

۱۱۔ اصول۔ ایک چھاپے کے اصول مندرجہ ذیل ہیں۔

الف۔ مکمل سلامتی۔

ب۔ مکمل قراولی اور تفصیلی اطلاعات

ج۔ چھپاؤ اور تلبیس

د۔ ہدف کا مناسب انتخاب

ہ۔ مکمل اور تفصیلی منصوبہ بندی

و۔ اچانک پن

ز۔ مقصد کی بحالی

ح۔ فوری تکمیل

ط۔ اچانک خلاصی اور فوری پسپائی۔

۱۲۔ ہدف۔ مندرجہ ذیل ہدف کے خلاف چھاپے ترتیب دیئے جاتے ہیں۔

الف۔ افراد۔ ہلاک کرنے یا اغوا کے لئے

ب۔ مواد۔ دشمن پہچانے (تباہ کرنے کے لئے یا سٹور/انباد وغیرہ لے جانے کے لئے

ج۔ حساس تنصیبات۔ دشمن کی مختلف سہولتوں کو منتشر کرنے کے لئے۔

د۔ اوپر بیان کئے گئے کو یکجا کرنے کے لئے۔

۱۳۔ مرحلے۔ چھاپے کے یہ مراحل ہیں۔

الف۔ تیاری کا مرحلہ

ب۔ آمد کا مرحلہ

ج۔ تکمیل کا مرحلہ

د۔ پسپائی کا مرحلہ

۱۴۔ تیاری۔ دشمن کے عقب میں گوریلوں کے چھاپوں کی کامیابی کا انحصار کام کی مکمل تیاری پر ہے۔ چھاپے کی یونٹوں کے کمانڈر مندرجہ ذیل تیاریاں کرتے ہیں۔

الف۔ قطعہ زمین کا تفصیلی مطالعہ جہاں چھاپے والی قوتیں کارروائی کریں گی۔

ب۔ دشمن کے متعلق، قوت، ترتیب، ہدف کے اہم حصے اور قلعہ بندیاں وغیرہ کی تمام ضروری اطلاعات کا جمع کرنا اور مطالعہ

ج۔ کارروائی کے دوران مقامی گوریلا یونٹوں کے لئے مدد، ہمت اور تعاون کے منصوبے کی تیاری۔

د۔ کارروائی کے تفصیلی منصوبے کی تیاری جس میں یہ شامل ہیں۔

(۱) انتظامی تفصیلات۔ جس میں ہر فرد کے لئے اس کے کام کی نوعیت کی بنا پر ہتھیاروں کے آلاٹمنٹ، اطلاف کا انخلاء، ہتھیاروں کی جانچ پڑتال، چھاپے والی یونٹوں کو دوبارہ رسد کا طریقہ شامل ہیں۔ مقامی گوریلا گروپ کو مناسب جگہوں میں خوراک اور اسلحہ کے سٹور تیار کرنے چاہئیں۔

تاکہ وہاں سے گزرنے والی یونٹوں کو دوبارہ رسد دی جا سکے۔

(۲) چھاپے والی قوت کے مختلف عناصر کی بناوٹ اور تنظیم۔

(۳) پیش رفت جمع گاہ تک حرکت۔

(۴) پیش رفت جمع گاہ سے ہدف تک حرکت۔

(۵) ابتدائی رابطہ سے پسپائی کے اختتام تک ہر عنصر یا فرد کے تکمیل ہونے والے مخصوص کام۔

(۶) فرار کے راستے، ملاقات کے مقام اور پڑتال کے نقاط

(۷) کارروائی کو کنٹرول کرنے کے لئے جو علامات اور اشارے ضروری ہوں۔

(۸) دشمن کے کنٹرول کردہ اقدامات۔

د۔ گوریلا سپاہیوں کی روحانی تیاری۔

ہ۔ عمل کی تربیت کے لئے مندرجہ ذیل شامل ہوں گی۔

(۱) کارروائی کی عام اقسام سے شناسائی۔

(۲) خصوصی مہارتوں میں بنیادی شرائط اور تربیت۔

(۳) سیٹی، بگل، لالٹینوں وغیرہ کا استعمال۔

(۴) یک جیسے ہدف، صحیح ہدف، وقت اور جگہیں جو سپاہ سے پوشیدہ رکھنی ہوں یا ہوائی۔

(۵) ہر گروپ اور ہر فرد کو صحیح علم رکھنا چاہئے کہ اس کو تمام کارروائی کے دوران ہر لمحے کیا کرنا ہے۔

۱۵۔ تیاری کے ان تمام اقدامات کے دوران سخت رازداری برقرار رکھی جائے۔ ضروری افراد کے علاوہ کسی بھی دوسرے شخص کو مجوزہ کارروائیوں کے متعلق کسی چیز کا علم نہیں ہونا چاہئے۔

۱۶۔ تنظیم۔ ایک چھاپہ قوت پر مشتمل عناصر یا افراد کی تجویز کردہ گروہ بندی نیچے دی گئی ہے۔

الف۔ کارروائی کا گروپ۔ یہ گروپ عام طور پر چار عنصر پر بنا ہوا ہوتا ہے۔

(۱) سنتریوں کے انتظام کا عنصر۔ چالیس یا چوری چھپے سنتریوں وغیرہ کو ٹھکانے لگانا قبل اس کے کہ وہ الارم بجا سکیں۔

(۲) خصوصی کام کا عنصر۔ مشین گنوں یا کسی دوسرے ہدف سے نپٹنا جو کسی دوسرے گروپ کا فراہم کردہ نہ ہو۔

(۳) آڑ کا عنصر۔ ہدف کے علاقے کے قرب و جوار میں کارروائی کے عنصر کی حرکات کو آڑ فراہم کرنا۔

(۴) کارروائی کا عنصر۔ خصوصی مشن کی تکمیل کا ذمہ دار ہے۔ اس میں چھاپہ مارنے کی قوت کا کمانڈر شامل ہے۔

ب۔ امدادی گروپ۔ یہ گروپ دو عنصر پر مشتمل ہے۔

(۱) پہلو کی حفاظت کا عنصر۔ ہدف کے علاقے تک جانے والی راستوں کو آڑ فراہم کرتا ہے۔

(۲) امدادی عناصر۔ آڑ فراہم کرنے والا فائر کرتا ہے۔ جب کارروائی کا گروپ پسپائی کرتا ہے۔ تعاقب کرنے والی دشمن کی کوششوں میں رکاوٹ ڈالنے کا ذمہ دار ہے۔ اس میں چھاپہ مارنے والی قوت کا نائب کمانڈر شامل ہے۔

ج۔ چھاپے کی محرکات اگر گوریلوں کا ایک گروپ یا زیادہ استعمال کیا جائے تو چھاپہ مارنے والی قوت کو اوپر بیان کئے گئے عناصر میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ جس کا انحصار ایسی گروہ بندی کی ضرورت پر ہے۔ اگر چھوٹے گروپ یا گروپ تعینات کئے جائیں تو ان کو ایک لڑائی میں منظم کیا جائے۔ اس کی بجائے ان عناصر کی چاروں قسم کی جگہ کے

ہدف تک بغیر دیکھے خاموشی سے نفوذ کرنا چاہئے۔ دشمن کے ایک اچانک حملے کے خلاف گروپ کے چند ارکان کو ان کے لئے آڑ فراہم کرنی چاہئے۔ ہدف کی تباہی کے بعد فوری طور پر تمام پسپائی کرتے ہیں۔

تکمیل۔

۱۷۔ تیاری کا کام ختم کرنے کے بعد تکمیل مندرجہ ذیل شکل اختیار کر سکتی ہے۔

الف۔ چھاپہ مارنے والی قوت کی حرکت کے محور کے ساتھ گوریلا گروپوں، ساتھیوں اور ایجنٹوں کی مدد سے اطلاعات کا ایک جال منظم کیا جاتا ہے۔ اطلاعات وصول کرنے والے گروپوں کو ریڈیو، ٹرانسمٹر فراہم کئے جاتے ہیں تاکہ اطلاعات کی ترسیل فوری طور پر کی جا سکے۔

ب۔ تمام کمانڈروں کے ذریعے تمام سپاہ کا ایک تفصیلی معائنہ کیا جاتا ہے۔ اور کوتاہیاں درست کی جاتی ہیں۔

ج۔ حرکت کے دوران تمام احکام پر عمل اور حفاظتی اقدامات ورکار ہیں۔

د۔ تعین کئے گئے ہدفوں کے خلاف حملہ ایک تیار کردہ منصوبے کے مطابق، اچانک پن کے ذریعے اور بغیر کسی تاخیر کے کیا جاتا ہے۔

ہ۔ ہر ہدف کے خلاف حملے کے بعد فوری طور پر خلاصی حاصل کی جاتی ہے۔ قبل اس کے کہ دشمن بازیابی حاصل کر سکے اور جوابی اقدامات اختیار کر سکے۔ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ دشمن کو گمراہ کرنے کے لئے گوریلا سپاہ کے لئے فریب کی ایک حرکت کی تکمیل کی جائے۔

و۔ اپنے مشن کی تکمیل کے بعد چھاپہ سپاہ متبادل راستوں کے ذریعے جم گاہ تک واپس آتی ہے۔

ز۔ چھاپہ مار سپاہ کی کارکردگی کے دوران مقامی گوریلا یونٹیں، گوریلا گروپوں، تخریب کاروں کے گروپوں اور ساتھیوں کو اپنی کارروائیوں سے چھاپہ سپاہ کے مشن کی امداد کے لئے مزاحمت پیدا کرنی چاہئے۔

مزاحمت کی یہ کارروائی مواصلاتی لائنوں پر حملے، بارودی سرنگیں بچھانا، دشمن کی ہدفوں پر بطور ایک فریب منصوبہ حملہ کرنا اور ہراساں کرنے پر مشتمل ہے۔ چھاپہ سپاہ کی حرکت کو سہولت پہنچانے کے لئے مقامی یونٹیں راستوں کی مرمت اور انہیں بہتر بناتی ہیں۔

۱۸۔ جب ایک اہم منصوبے کو تباہ کرنے کا کام (پل، ریلوے لائن وغیرہ) سونپا جاتا ہے تو مندرجہ ذیل اقدامات اختیار کرنے چاہئیں۔

الف۔ منصوبے کو تباہ کرنے کے لئے ایک تفصیلی قرارداد بنائی جاتی ہے۔ اور بارود کی مقدار اور درکار اوزار کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔

ب۔ منصوبے کے نزدیک ایک جگہ پر چھاپہ مارنے سے ایک دن قبل درکار سامان کو لے جایا جاتا ہے۔ اور وہاں چھپا دیا جاتا ہے۔ سامان جمع کرنے کا کام مقامی گوریلوں کے گروہوں کے سپرد کیا جاتا ہے۔

ج۔ چھاپہ مارنے کے کام کو مندرجہ ذیل طریقے سے کرنا چاہئے۔

(۱) مقامی گوریلوں کو حفاظت کی آڑ میں مقرر کردہ تخریب کار تباہ کئے جانے والے منصوبے تک رسائی کرتے ہیں۔

(۲) دو یا تین گوریلے (رات کے وقت سننے والے اور دن کے وقت مشاہدہ کرنے والے) ہدف سے ایک فاصلے پر پوزیشنوں پر قبضہ کرتے ہیں۔

(۳) خطرے کی صورت میں مشاہدہ کرنے والے اور سننے والے تخریب کاروں کو آگاہ کرتے ہیں۔

(۴) کارروائی تیار کئے گئے منصوبے کے مطابق کی جاتی ہے۔

(۵) آخر میں پسپائی کرنے والے سننے والے یا مشاہدہ کرنے والے ہیں۔

گھاتیں۔

۱۹۔ تعریف اور اصول۔ ایک گھات حرکت کرتے ہوئے ایک دشمن کے خلاف

ایک پوشیدہ پوزیشن سے ایک اچانک حملہ ہے جو تباہ کرنے، قیدی بنانے یا ہراساں کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ دشمن سپاہ پر اچانک پن کے لئے گوریلا یونٹیں گھات کو زیادہ استعمال کرتی ہیں۔ ایک گھات کے مندرجہ ذیل اصول ہیں۔

الف۔ اچانک پن اور حیرت۔

ب۔ مکمل رازداری۔

ج۔ مناسب جگہ کا انتخاب۔

د۔ چھپاؤ اور ...

ہ۔ مکمل تفصیلی منصوبہ بندی اور انتظام

و۔ مقصد کی بحالی۔

ز۔ فوری تکمیل۔

ح۔ فائر کا نظم و ضبط

ط۔ فوری خلاصی اور تیز پسپائی۔

۳۰۔ اقسام۔ گھات کی دو اقسام ہیں۔

الف۔ دشمن پر ضرب لگانا اور بھاگ جانا (ہراساں گھات)

ب۔ دشمن پر ضرب لگانا اور اس کے قریب رہنا (ہلاک گھات)

۳۱۔ ہدف۔ گھات کے ہدف یہ ہیں۔

الف۔ پیدل سپاہ

ب۔ سوار سپاہ

(۱) گاڑیوں میں

(۲) جانوروں کی نقل و حمل کے ساتھ

(۳) ریلوے وہیکلوں میں۔

(۴) آبی نقل و حمل میں۔

(۵)

ج۔ رسد کے کالم (خوراک، پٹرول، اسلحہ)

۲۲- مراحل- گھات کے مراحل یہ ہیں-

الف- تیاری کا مرحلہ

ب- رسائی کا مرحلہ

ج- تکمیل کا مرحلہ

د- پسپائی کا مرحلہ-

۲۳- **تیاری**- دوسری گوریلا کارروائی کی طرح ایک گھات کے لئے تیاری کا کام بہت اہم ہے- تیاری کے کام میں یہ شامل ہونا چاہئے-

الف- دشمن کی تدبیرات اور عادات کا علم-

ب- مفید اطلاعات کے حصول میں مدد کے لئے تمام فراہم شدہ استخبار کے ذرائع سے کام لیا جائے-

ج- دشمن کی ریزرو یونٹوں کی فراہمی اور مقام، گھات کی جانے والی یونٹ کو کمک پہنچانے کی پوزیشن پر غور کرنا چاہئے- اور اس کمک سے اجتناب کے لئے گھات والی جگہ کو علیحدہ کرنے کے منصوبے تیار کرنے چاہئیں

د- میدان جنگ، نقشوں سے استفادہ اور ذاتی قراولی کا محتاط مطالعہ کے بعد گھات والی جگہوں کا انتخاب کرنا چاہئے- ایک گھات کے لئے مناسب جگہیں یہ ہیں-

(۱) گھاٹیاں

(۲) چوراہے

(۳) ڈھلوانیں

(۴) سیدھی ڈھلوانیں

(۵) پایاب مقامات اور گھاٹ

ہ- گھات کی سب سے کامیاب جگہ وہ ہے جہاں سے دشمن منقطع ہو جائے اور قوتوں کی صف بندی کے لئے قابل ہو- دشمن کو گھات کے

حلقے میں ورغلانے کیلئے جالوں کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ مثال کے طور پر سڑکوں کے اشاروں کو ایسی جگہ رکھا جائے تاکہ دشمن کے کالم پریشان ہو جائیں اور ایک جگہ پر دھوکے کے ذریعہ یا محدود حملے کیے جائیں تاکہ مطلوب مقام پر یونٹ کو گھات کیا جا سکے۔ کمان کرنے والی زمین، وجود، آڑ اور چھپاؤ سے مکمل طور پر استفادہ کیا جائے۔ مشاہدہ کرنے والوں کو پیچھے چھوڑ دیا جائے تاکہ گھات والی جگہ کی نگرانی کی جا سکے۔ ورنہ گھات لگانے والی پارٹی کو دشمن گھات کر سکتا ہے۔

و۔ کوئی بھی خاص ساز و سامان جس کی ضرورت ہو۔ گھات کی قسم ضرورت کے لئے خاص ساز و سامان کا احاطہ کرے گی۔ افراد کی ایک گھات کے لئے خود کار ہتھیاروں کی ایک بڑی مقدار، سفید فاسفورس کے گرینیڈ، افراد شکن بارودی سرنگیں اور بعض مرتبہ بندوقیں درکار ہوں گی۔ گاڑیوں کے ایک کالم یا ایک ٹرین کو گھات کرنے کے لئے ضروریات ٹینک شکن، افراد شکن، بارودی سرنگیں، گولے کی قسم کے ہتھیار، مسمار اور آگ لگانے والے آلات شامل ہوں گے۔ جو دشمن کی گاڑیوں اور ساز و سامان کو غیر متحرک کرنے اور تباہ کرنے کے لئے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

ز۔ افراد۔ ایک خاص ہدف سے نمٹنے کے لئے ان کی تعداد اور مختلف مہارتیں جو وہ رکھتے ہوں، ان کی جسمانی قابلیت وغیرہ۔

ح۔ تفصیلی منصوبہ بندی۔ اس میں یہ شامل ہونا چاہیے۔

(۱) انتظامیہ تفصیلات۔ ہتھیاروں، ساز و سامان اور سٹور وغیرہ کی خریداری کے احاطے کے لئے۔

(۲) گھات کرنے والی قوت کے مختلف عناصر کی بناوٹ اور تنظیم۔

(۳) پیش رفت جم گاہ تک حرکت اور پیش رفت جم گاہ سے گھات والی جگہ تک حرکت۔ گھات والی جگہ کے راستوں

کا بڑی احتیاط سے انتخاب کیا جائے تاکہ پوزیشن پر قبضہ رکھنے کے لئے راز داری رکھی جا سکے۔ راستوں پر زیادہ سے زیادہ مقدار، آڑ اور چھپاؤ مطلوب ہے۔ گھات کے علاقے کے اندر داخلے کے بعد، گھات کرنے والی قوت کے اختیار کئے گئے راستے کا بڑی احتیاط سے معائنہ کرنا چاہئے۔ تاکہ قوت کی موجودگی کی تمام شہادتیں بجھائی جا سکیں۔

(۴) ابتدائی رابطہ سے پسپائی کے مرحلے کی تکمیل تک ہر عنصر یا فرد کے ذریعے تکمیل کئے جانے والا خصوصی کام۔

(۵) فرار کے راستے، ملاپ کی جگہ اور پڑتال کے نقاط۔

(۶) کارروائی کے کنٹرول کے لئے تکمیل اور اشارے

(۷) دشمن کے کنٹرول شدہ اقدامات

(۸) تربیت۔ اس میں کارروائی کے عام قسم سے شناسائی شامل کرنی چاہئے۔ بنیادی شرائط اور خصوصی مہارتوں میں تربیت اور گھات کرنے والی قوت کے ذریعے دھرائی۔

(۹) تلبیسی اقدامات، کسی بھی دوسری کارروائی میں گھات کی نسبت سخت تلبیسی نظم و ضبط زیادہ اہم نہیں ہے۔ افراد اور ہتھیاروں کو جہاں تک ممکن ہو سکے ارد گرد کے علاقے کے ساتھ امتزاج رکھنا چاہئے۔ اور جگہ کی تیاری کے نتیجے سے تمام بچے کھچے کو ٹھکانے لگا دینا چاہئے۔ ایک مرتبہ جب پوزیشن کو تلبیس کر دیا جائے تو تمام افراد کو غیر ضروری حرکت سے اجتناب کرنا چاہئے۔ شرکت کرنے والے تمام افراد کے لئے صبر اور ٹھہرنے کی قوت ضروری ہے تاکہ بچھائے ہوئے جال کا قبل از وقت انکشاف سے اجتناب کیا جا سکے۔

۴۴۔ گھات کرنے والی پارٹی کی بناوٹ۔ گھات کرنے والی پارٹی عام طور پر اس سے بنی ہوتی ہے۔

الف۔ اہم فائر کرنے والا گروپ۔ پیش رفت گارڈ، اہم حصہ اور عقبی گارڈ کو تباہ کرنے کی ذمہ دار ہے۔ بعض صورتوں میں عقبی گارڈ کا صیانتی گروپ کے ذریعے صفایا کیا جاسکتا ہے اس میں عام طور پر کمانڈر شامل ہوگا۔

ب۔ صیانتی گروپ۔ پہلوؤں کی نگرانی کے لئے، بطور شامل پر قبضہ رکھنے والی قوت کام کرنا اور گھات کرنے والی پارٹی کی پسپائی کو آڑ فراہم کرنا۔ اس میں گھات کرنے والی پارٹی کا نائب کمانڈر شامل ہوتا ہے۔

ج۔ خصوصی کام کا گروپ۔ اس گروپ کا مقصد جسمانی طور پر گھات کی جگہ میں سے حرکت کرنا، گاڑیوں اور سامان کی تباہی یا اور کرانا، دشمن کی لاشوں کی تلاش اور کوئی دوسرے فرائض جو گھات کا کمانڈر ضروری سمجھے۔ اس گروپ کی کارروائی اچھی طرح منصوبہ بندی تفصیل میں دہرائی اور سختی سے تکمیل پر مبنی ہونی چاہئے۔ یہ عام طور پر مختصر وقفے کے لئے ہوتی ہے۔ گھات کی اہمیت عام طور پر اس گروپ کی طاقت اور تعیناتی کا لحاظ کرتی ہے۔

۴۵۔ گھات کرنے والی پارٹی کی قوت۔ گھات کرنے والی پارٹی کی قوت مقرر کردہ مہم کے مطابق مختلف ہوتی ہے۔ سپاہ کی ترتیب کا انحصار زمین کی ماہیت اور مقرر کردہ مہم پر ہوتا ہے۔ ایک گھات میں دو کمپنیوں کی قوت تک اور سپاہ کی ترتیب ایک ورزشی جھوٹے کی شکل میں ہوتی ہے۔ جس کا عقبی مستقر ہرا ہوتا ہے۔ اس ترتیب کے ذریعے گھات کے پہلو سے دور ہونے سے اجتناب کیا جاتا ہے اور پہلوؤں کو اور مرکز کو بھی مضبوط کیا جاتا ہے۔ مشین گنوں کو عام طور پر ایک ایسی طرز میں رکھا جاتا ہے کہ وہ راستے کے محور کے ساتھ فائر کر سکتی ہوں۔ مسدود کرنے والوں کو وقفوں پر اس سمت میں رکھا جاتا ہے جس سے دشمن کے کام کی توقع ہو۔ وہ اشاروں کی مدد سے متوقع یونٹ ظاہر ہونے سے آگاہ کرتے ہیں۔

۲۶۔ گھات کا طریقہ۔ گھات کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دشمن کی پوری یونٹ کو گھات کے علاقے میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے۔ گھات کا لیڈر فائر کھولنے کا اشارہ دیتا ہے۔ بیک وقت تمام فراہم ہتھیاروں سے فائر کیا جاتا ہے تاکہ دشمن کو یہ تاثر دیا جاسکے کہ گھات کی قوت بہت مضبوط ہے۔ جوانوں کو کمانڈر کے احکام کے بغیر گھات کے علاقے کو چھوڑنا منع ہے۔ رات کے دوران روشنیوں کے ذریعے کمانڈر کارروائی کے نتیجے کی تصدیق کرتا ہے۔

۲۷۔ موٹر گاڑیوں کے ایک قافلے کی گھات۔ گھات کی کارروائیوں میں سب سے اہم موٹر گاڑیوں کے قافلے کے خلاف حملہ ہے۔ عام قسم گاڑیوں کا ایک کالم ہے۔ جس کی حفاظت ٹینکوں یا بکتر بند کاروں کے ذریعے کی جاتی ہے۔ موٹر سائیکل اور بارودی سرنگوں کا انکشاف کرنے والا عملہ کالم کے آگے حرکت کرتا ہے۔

الف۔ عناصر۔ مندرجہ ذیل عناصر ہیں جن پر گھات کی کامیابی کے لئے سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے۔

(۱) گھات پر مشتمل جس میں برقی پیشوئی بارودی سرنگیں بچھائی جاتی ہیں۔ (بارودی سرنگوں یا شتی چارجوں کے ساتھ سڑکوں پر بارودی سرنگیں لگائی جاتی ہیں اور مناسب وقت پر برقی قوت کے ذریعے بارودی سرنگوں کے علاقے کو پھٹایا جاتا ہے)

(۲) گھات کی قوت کی پوشیدہ صف بندی کا اہتمام کرنا۔

(۳) سپاہ کے لئے منصوبہ بندی کئے گئے تفویضی مشن اور ہر گروپ کا ساز و سامان ضروری اسلحہ اور رسد کے ساتھ۔

ب۔ گھات کی تکنیک۔ موٹر گاڑیوں کے ایک قافلے کے خلاف گھات کی تکنیک مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) جونہی دشمن کا کالم ایک تعین کردہ نقطے پر پہنچتا ہے رہنمائی

کرنے والے موٹر سائیکل سکواڈرن اور بارودی سرنگوں کا انکشاف کرنے والے عملے کو نیست و نابود کرنے کے لیے ایک کوشش کی جاتی ہے (ایک پھیلی ہوئی تار کے ذریعے جو زمین سے ایک گز اوپر ہوتی ہے)

(۲) اہم کالم کے خلاف حملے کے لیے اشارہ دیا جاتا ہے۔ جونہی موٹر سائیکل تعدیل کیے جاتے ہیں۔

(۳) بارودی سرنگوں کے علاقے کے پھیلاؤ کے گھات کی قوت کا کمانڈر اشارہ دیتا ہے۔

(۴) عین اس وقت جب بارودی سرنگوں کے علاقے کا پھیلاؤ واقع ہوتا ہے اور قبل اس کے کہ دشمن اچانک پن سے بحال ہو سکے کالم کے خلاف تمام فراہم فائری قوت گرائی جاتی ہے۔

(۵) سپاہ اپنی پوزیشنوں کا انکشاف نہیں کرتی۔ وہ صرف اس وقت کرتے ہیں جب دشمن کی مزاحمت دبا دی جائے یا جب قوت کا کمانڈر حکم دے۔

(۶) دشمن کی تباہی کے بعد خصوصی کام کے گروپ قبضے کیے گئے سامان کی نقل و حمل کا اہتمام کرتے ہیں۔

(۷) پسپائی کا اشارہ کمانڈر کے ذریعے دیا جاتا ہے۔

(۸) ٹینکوں یا بکتر بند گاڑیوں کو تعدیل کرنے میں یہ ضروری ہے کہ انہیں علیحدہ کر دیا جائے تاکہ وہ باہمی فائری امداد فراہم نہ کر سکیں۔ اہم کوشش اس پر مشتمل ہے۔

الف۔ کالم کو غیر متحرک کرنا

ب۔ سڑک سے دور ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کی صف بندی کو روکنا۔

(۹) کالم کو غیر متحرک کرنے کے لئے عام طور پر بارودی سرنگوں کے دو علاقے کافی ہیں۔ پہلا دوسرے علاقے کالم سے آگے اور عقب میں پیدا کئے جاتے ہیں۔ سڑک سے دور ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کی صف بندی کو روکنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ گھات کے علاقے کا بڑی احتیاط سے انتخاب کیا جائے۔ کچی سڑکیں اور سڑکیں جو پہاڑوں کے ساتھ ساتھ ہوں (کافی گہرائی میں یا بلندی پر) دلدلیں وغیرہ سڑک سے دور ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کو روکنے کے لئے مناسب جگہیں ہیں۔ اس صورت میں اگر مناسب جگہیں دستیاب نہ ہوں تو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ سڑک کے دونوں طرف ٹینک شکن بارودی سرنگیں استعمال کی جائیں۔ رسائی کے لئے اور پھر ٹینکوں کو تعطیل کرنے کے لئے دھوئیں کے پردے تعینات کئے جاتے ہیں۔ ٹینکوں کو تعطیل کرنے کا کام راکٹ لانچر، رائفل گرینیڈ، مونوٹوف کاکٹیل اور شکل دی گئی چارجز (معیاری یا اختراع کئے گئے) کے استعمال سے مکمل کیا جاسکتا ہے۔ ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں کی فوری تعطیل گھات کی کامیابی میں مدد دے گا۔

ایک ریلوے ٹرین کو گھات کرنا۔

۳۸۔ الف۔ دشمن کی ٹرینوں کو پٹری سے اتارنے کا مقصد تمام سپاہ اور سازو سامان کی نقل و حرکت کو تباہ کرنا ہے۔ یہ بہتر ہے کہ ایک ٹرین کو ایک پہاڑی کی ڈھلوان پر یا ایک گھاٹی میں یا ایک موڑ پر پٹری سے اتارا جائے۔ ایک پہاڑی کی ڈھلوان پر پٹری سے اتارا گیا انجن ڈھلوان سے لڑھک جائے گا اور الجھے ہوئے ریل کے ڈبے ریل کی لائن پہ رکاوٹ ڈال دیں گے۔ اس طرح نہ صرف ریل کے ڈبے تباہ ہوں

گے بلکہ ریل کی لائن پر تمام نقل و حرکت رک جائے گی۔ جب تک دشمن ملبہ نہیں ہٹاتا۔ تیل کے ٹینکوں کو پٹری سے اتارا جائے تو مشین گنوں کو اس کے اوپر والے حصوں پر رکھا جائے تاکہ گھاٹی میں پھنسی ہوئی دشمن کی سپاہ پر زیادہ سے زیادہ فائر گرایا جاسکے۔ نقل و حمل کی تمام ٹرین پر لگاتار فائر کرنا چاہیے۔ لیک موڑ پر ایک ٹرین کو پٹری سے اتارنے پر ریل کی لائن تباہ ہوگی، مرمت کے لئے مڑی ہوئی ریل کی پٹریاں درکار ہوں گی جو آسانی سے دستیاب نہیں ہوتیں۔

ب۔ منتخب کی گئی گھات کی جگہ جتنا ممکن ہو سکے ریلوے سٹیشنوں اور ریلوے جنکشنوں سے دور ہونی چاہیے کیونکہ ان جگہوں پر دشمن کی سپاہ کا قبضہ ہوگا اور ممکن ہے بکتر بند ٹرینیں ہوں۔

ج۔ سپاہ کی نقل و حرکت کی ایک ٹرین پر حملے کی صورت میں گوریلا قوت کی جگہ ایسی حالت میں ہونی چاہیے کہ وہ دشمن آسانی سے گھیرے میں لے سکے۔ قوت ٹرین کے وسط اور سرے کے نزدیک ہونی چاہیے۔ کیونکہ پٹری سے اترنے پر آگے والے ڈبے عقب والوں ڈبوں کی نسبت زیادہ برباد ہوں گے۔ جب کہ موخرالذکر کو تفصیل کے ساتھ نبرد آزما کیا جاسکتا ہے۔ مشین گنوں اور خود کار ہتھیاروں کے ساتھ قوت کا ایک حصہ ٹرین کے ہر طرف ہوتا ہے۔ اس پوزیشن سے ٹرین کے ڈبوں کو گولیوں سے نشانہ بنانا آسان ہے۔ اور دشمن کا زیادہ اتلاف ہوگا جو فرار ہونے کی کوشش کریں گے۔ ریل کے ڈبوں پر فائر گھات کے لیڈر کے حکم سے کھولنا چاہیے اور اسی طرح بند کرنا چاہیے۔ ورنہ گوریلے ایک دوسرے پر فائر کر سکتے ہیں۔ جب فائر شروع کرنے کا اشارہ دیا جاتا ہے تو تمام ہتھیاروں کو بیک وقت فائر کرنا چاہیے اور دشمن کے درمیان خوف پیدا کرنے کے لئے دستی گرینیڈ پھینکنے چاہئیں۔ اگر صورت حال اجازت دے تو دشمن کی

قابل استعمال چیزوں کی بازیافت گوریلوں کے ذریعے ہونی چاہئے اور جو
چیز لے جائی نہیں جاسکتی اس کو تباہ کر دینا چاہئے۔

آبی راستے کی نقل و حمل کی گھات۔

۲۹۔ آبی راستے کی نقل و حمل جیسے کہ بند، جہاز اور دوسری کشتیوں کو اسی طرز پر گھات کیا جائے جس طرح موٹر گاڑیوں کے ایک قافلے کو گھات کیا جاتا ہے۔ گھات کی بدلی آبی راستے کو بارودی سرنگیں لگانے کی اہل ہو سکتی ہے اور اس طرح نقل و حرکت بند ہو جائے گی۔ اگر بارودی سرنگیں لگانا قابل عمل نہ ہو تو بے دھکا ہتھیاروں سے فائر کشتیوں کو تباہ یا ڈبو سکتا ہے۔ فائر انجن روم کی خالی جگہوں، آبی لائن پر پل پر گرانا چاہئے۔ رسد کی بحالی ممکن ہوگی اگر کشتی کو آبی راستے کے کناروں پر یا زمین پر کھڑا کر دیا جائے۔

دن کا حملہ

۳۰۔ کیونکہ گوریلا سپاہ حرکت اور فائری قوت میں کمزور ہوتی ہے اس لئے دن کے دوران طویل لڑائی کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس صورت میں وہ نیست و نابود کئے جاسکتے ہیں۔ لہذا دن کے وقت حملہ کرنے سے اجتناب کیا جائے۔ ایک حملہ صرف اس صورت میں کیا جاتا ہے جب گوریلوں کو لڑنے پر مجبور کیا جائے (دن کے دن گھیراؤ) اس لئے پیش کی جانے والی تکالیف کے باوجود رات کی کارروائی کو ترجیح دی جاتی ہے۔ دن کے وقت حملوں کی مناسب صف بندی کی جاتی ہے اور اسلحہ و بارود کی کافی مقدار کا بندوبست کرنا چاہئے۔

۳۱۔ ایک بڑے پیمانے پر حملہ کرنے سے قبل تمام ضروری اطلاعات کے حصول کے لئے تفصیلی قراولی کرنی چاہئے۔ گوریلا استخبارات یونٹوں کی مدد اور مختلف سیاسی اطلاعات بھی حاصل کی جاتی ہیں۔ حملے کے بعد جہاں تک طاقتور دشمن قوتوں کے ذریعے گوریلا یونٹوں کا تعاقب ممکن ہو، گوریلا یونٹیں چھوٹے ماسیاتی حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہیں۔ اور فوری طور پر پہلے سے تعین کردہ مختلف سمتوں میں فرار ہو جاتی ہیں تاکہ مختلف راستوں کے ذریعے مقررہ جگہ تک پہنچ سکیں۔ توپخانہ، مارٹر اور مشین گن کی تیاری کے بغیر حملہ۔

۳۲۔ حملے کی کامیابی کی بنیاد اچانک پن پر ہے۔ جو دشمن کے پہلوؤں اور عقب تک دھوکے کی حرکت کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے اور ریزرو کو گمراہ کرنے والی حاضری ایک سمت میں جو حملے کے لئے مقرر کی گئی سمت نہ ہو۔ ان مناورات سے ارادہ یہ ہو ہے کہ گمراہ کرنے والی حرکات کے مطابق دشمن کی ترتیب کو تبدیل کیا جاسکے۔ پھر اچانک پن حاصل کرنے کے لئے دشمن کی ترتیب کے منتخب کمزور نقطے کے خلاف بڑی قوت کے ذریعے ایک فیصلہ کن حملہ کیا جاتا ہے۔

۳۳۔ پہاڑی علاقوں میں سامنے کے حملے سے اجتناب کیا جاتا ہے۔ وہاں رات کے وقت دشمن کے عقب اور پہلوؤں میں نفوذ پذیری کی ایک کوشش کی جاتی ہے اور پھر پہلی روشنی پر تمام اطراف پر ایک اچانک حملہ کیا جاتا ہے۔ کھلی زمین پر یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ آغاز لائن تک سپاہ کی رسائی رات کے وقت کی جائے اور پہلی روشنی پر حملہ کیا جائے۔ جنگل کے علاقے میں گوریلا قوتیں نامیاتی یونٹوں کے ذریعے ایک سمت میں حملہ کرتی ہیں۔ جنگلوں میں سپاہ کا منتشر ہونا سمت کھو دینے کا خطرہ اور یونٹوں کو کنٹرول کرنے میں مشکلات پیدا کرتی ہیں۔

۳۴۔ توپخانہ، مارٹر اور مشین گن کی تیاری کے بغیر حملوں کے دوران عام طور پر دشمن کی لائنوں کے قریب رسائی کی ایک کوشش کی جاتی ہے یہ کوشش ممکن رازداری سے کی جاتی ہے اور پھر اچانک پن حاصل کیا جاتا ہے۔ اور گوریلوں کے گروہوں اور سیکشنوں کے پہل پن کے ساتھ فیصلہ کن یلغار کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ گوریلوں کے ٹولے اور گھاتی دشمن کے پیچھے نفوذ پذیری کرتے ہیں تاکہ عقب سے حملہ کیا جاسکے۔ یلغار کے دوران حملے کرنے والے بندوقچی کی پیش قدمی کو آڑ فراہم کرنے کے لئے درمیانی اور ہلکی مشین گنیں تعینات کی جاتی ہیں جو دشمن کے عقب یا پہلو پر ضرب لگانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ پیش قدمی کرتے وقت خود کار ہتھیار فائر کئے جائیں۔ پیش قدمی اور یلغار کے دوران گوریلا لیڈروں کو اپنی سپاہ کے نزدیک رہنا چاہئے تاکہ وہ کارروائی کا معائنہ کر سکیں۔ اور اپنی موجودگی سے سپاہیوں کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔ فضائی اور توپخانے کی بمباری سے اجتناب کے لئے حملہ کرنے والی سپاہ حفاظتی

زون کے حدود کے اندر دشمن کی دفاعی لائن تک رسائی کی کوشش کرتی ہے۔ اس صورت میں گولے پیش قدمی کرنے والی سپاہ کے پیچھے گریں گے۔

۳۵۔ گوریلوں کے کمانڈر ہر یونٹ کے لئے راستے، مقصودات اور مشن تعین کرتے ہیں تاکہ ہر یونٹ اپنے مشن کی تکمیل میں پہل پن کر سکے۔ ریزرو ان یونٹوں کے مختص کئے جاتے ہیں جو دشمن کی پوزیشنوں میں پیش قدمی اور سرایت کرتے ہیں۔ ہر وہ یونٹ جو پیش قدمی نہیں کر سکتی اس کو پہلے سے قبضہ کئے گئے علاقے پر قبضہ رکھنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ مقصودات پر قبضے کے فوری بعد علاقے کو منظم کیا جاتا ہے تاکہ دشمن کے کسی بھی جوابی حملے کو دھکیلا جاسکے۔ جونیئر کمانڈروں کے پہل پن سے دشمن کے تعاقب کے ذریعے ابتدائی کامیابی سے استحصال کے لئے ایک کوشش کی جاتی ہے۔ مقصود پر قبضہ کرنے کے بعد نواحی یونٹوں سے رابطہ قائم کرنا چاہئے۔ اگر دن کے وقت مقصود پر قبضہ مکمل نہیں ہوتا تو رات کے وقت چھوٹے گروپوں کی نفوذ پذیری کے ساتھ حملہ جاری رکھا جاتا ہے۔ جو دشمن کے عقب اور پہلوؤں پر حملہ کرتے ہیں۔

توپخانہ، مارٹر اور مشین گن کی تیاری کے بعد حملہ۔

۳۶۔ توپخانہ اور مارٹروں (تاخیری فیوز استعمال کرتے ہوئے) کے ساتھ دشمن کے بارودی سرنگوں کے علاقے یا خاردار تار میں ایک شگاف کو فروغ دینے کے لئے کوشش کی جاتی ہے۔ شگاف کی تکمیل بنگلور تارپیڈو اور کراسز سے کی جاتی ہے۔ کراسز دو لکڑی کے تختوں پر مشتمل ہوتے ہیں جو تین افرادی بارودی سرنگوں کے ساتھ کراس کی شکل میں میخوں سے لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہر ایک پر ایک اور ایک آگ دکھانے والا سیٹ ہوتا ہے۔ کراس خاردار تار میں تقریباً دو گز چوڑا شگاف ڈال دیتا ہے کیونکہ حملے کی یہ قسم جوانوں اور سامان میں مہنگی ہوتی ہے اس لئے یہ عام طور پر دن کے وقت کیا جاتا ہے۔ یہ سفارش کی جاتی ہے کہ دوپہر کے اوقات کے دوران رابطہ قائم کیا جائے (دشمن کے فائری منصوبے کے انکشاف کے لئے) توپخانے کے ذریعے تیاری اور مارٹر اندھیرا ہونے سے تھوڑی دیر قبل لے جانے چاہئیں اور حملہ رات کے وقت کیا جائے۔ اس طریقے میں ایک تفصیلی قراولی حاصل ہوتی ہے اور صحیح مشن کا کام تمام گروپوں، پلاٹونوں، کمپنیوں وغیرہ کو دے دیا جاتا ہے۔

۳۷۔ یہ مطلوب ہے کہ یلغار کے۔ لئے ایک مسمار پلاٹون منظم دیجائے مندرجہ ذیل کے مطابق کارروائی کرے گی۔

الف۔ بارودی سرنگوں کا انکشاف کرنے کے لئے بارودی سرنگوں کا انکشاف لگانے والی سیکشن پلاٹون کے آگے ہوگی۔

ب۔ کراس بیریر بنگلور تارپیڈو سیکشن خاردار کو تباہ کرنے کے لئے پیروی کرے گی۔

ج۔ خاردار تار (کراسز کے دھماکے کے فوراً بعد) کی تباہی کے بعد سرنگیں کھودنے والی سیکشن بنکر پر حملہ کرتی ہے۔

د۔ حملہ کرنے والی صف شگاف میں سے ہوتی ہوئی دوڑتی ہے جو پیدا کیا گیا ہے۔

پہاڑی علاقے میں حملہ۔

۳۸۔ پہاڑی علاقوں میں بعض خدوخال پر قبضہ پہاڑی لڑائی کے نتیجے پر ایک اہم اثر رکھتا ہے۔ جو کوئی بھی ان خدوخال پر قبضہ کرتا ہے۔ وہ ان کے ارد گرد کا علاقہ بھی کنٹرول کرتا ہے۔ ایسے خدوخال پر قبضہ ہلکی لچکدار یونٹوں کی رات کے وقت اچانک نفوذپذیری کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ حملے کی تکمیل مندرجہ ذیل ہے۔

الف۔ مقصود پر مارچ کی رسائی پہاڑوں کے سلسلوں کے ساتھ اور عام طور پر رات کے وقت کی جاتی ہے۔

ب۔ گھاٹیوں میں سے سپاہ کی حرکت صرف اس وقت کی جاتی ہے جب ارد گرد کی بلندیوں پر قبضہ مکمل ہو جائے۔

ج۔ سامنے کے حملے سے اجتناب کیا جاتا ہے۔

د۔ غیر متوقع رسائی کے راستوں کو استعمال کرتے ہوئے عقب یا پہلوؤں پر حملہ کرنے کی ایک کوشش کی جاتی ہے۔

ہ۔ گوریلوں کے ٹولے دشمن کی مواصلات کو قطع کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کا دشمن کے حوصلے پر ایک برا تاثر مرتب ہوتا ہے۔

و۔ گوریلوں کے ٹولے دشمن کی پسپائی کے ممکن راستوں پر قبضہ کرتے ہیں۔

سکونت پذیر جگہوں کے خلاف قبضہ۔

۳۹۔ سکونت پذیر جگہیں مخصوص خصوصیات کا مظاہرہ کرتی ہیں اور تکنیک میں ترمیم کی ضرورت ہوتی ہے۔

الف۔ تیاریاں۔

(۱) تفصیلی اطلاعات جمع کرنا اور حملے کئے جانے والی جگہوں کے خاکوں کے ساتھ (بنکروں کی جگہ، دفاع کیے گئے گھر، دیوار کی موٹائی، دشمن کا فراری منصوبہ وغیرہ)

(۲) ایک تفصیلی قراولی (اگر ممکن ہو تو گروپ لیڈروں کے ذریعے بھی۔)

(۳) ممکن سمتوں کا مطالعہ جہاں سے دشمن کی کمک پہنچ سکتی ہے۔

(۴) کارروائی کی ایک تفصیلی منصوبے کی تیاری۔

ب۔ تکمیل۔

(۱) مقصود کے گھیراؤ کی ایک کوشش کی جاتی ہے۔

(۲) حملے سے ایک دن قبل خاص مارنے والے گروپوں اور گشتیوں کی نفوذ پذیری کی جاتی ہے۔

(۳) تمام ٹیلی کمیونیکیشن اور سڑکیں کاٹ دی جاتی ہیں۔

(۴) اگر کافی سپاہ دستیاب ہوں تو یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ قریب کے مقاصد کے لئے دوسرے سکونت پذیر علاقوں کو ہراساں کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے سپاہ کو مختص نہیں کرنا چاہئے۔ اگر یہ اہم کوشش کو متاثر کرتی ہے۔

(۵) بیرونی سرنگیں بچھائی جاتی ہیں اور ان راستوں پر نازک نقاط

(۳) سپاہ کا معائنہ کیا جاتا ہے اور وہ چیزیں جو شور کرتی ہیں ان سے لے لی جاتی ہیں۔

(۴) تعین کرنے کے لئے ایک مزید پڑتال کی جاتی ہے کہ سپاہ کے قبضے میں مقررہ اسلحہ اور ایمونیشن اور خاص سپاہ کے پاس ضروری سامان ہے (مولوتوف کاکٹیل، بارود، دستی گرنیڈ وغیرہ)

(۵) شور کے بغیر اور رازداری سے سپاہ آغاز لائن تک حرکت کرتی ہے۔ اور خاص سپاہ اپنی پوزیشنوں تک حرکت کرتی ہے۔

(۶) چار خانہ صف بندی گروپوں پر مشتمل ہے جو ایک دوسرے سے روابط حرکت اور ایک دوسرے کی توجہ کے بغیر ایک ساتھ حرکت کر رہے ہوں۔ گروپوں کے درمیان وقفے اس طرح رکھے جاتے ہیں کہ مناسب کنٹرول اور روابط بحال کرایا جاسکے۔

(۷) سپاہ کی صف بندی گروپوں میں مقصود کی طرف رخ کرکے دو جوانوں کی ایک قطار میں کی جاتی ہے۔

(۸) ریزرو سپاہ کو کافی پیچھے رکھا جاتا ہے تاکہ دشمن کا فائر ان پر اثر انداز نہ ہو۔

(۹) سپاہ بے شور رینگ کر آغاز لائن تک جاتی ہے۔

(۱۰) اچانک پن حاصل کرنے کے لئے ہر کوشش کی جاتی ہے۔

(۱۱) جب سپاہ یلغار لائن پہنچتی ہے تو وہ پھیل جاتے ہیں اور مقررہ مقصودات تک دوڑ کر جاتے ہیں۔

(۱۲) یلغار کے وقت دشمن میں خوف اور بے چینی پیدا کرنے کے لئے سپاہ تمام فراہم ہتھیاروں (راکٹس، درمیانی اور

ہلکی مشین گنیں، دستی گرنیڈ، راکٹ لانچر وغیرہ) کے ساتھ چند منٹوں کے لئے فائر کرتی ہے۔ اس وقفے میں سپاہ دشمن کو ہتھیار ڈالنے پر زور زور سے پکارتی ہے۔ فائر کی اس بارش کے بعد سپاہ اپنی یلغار جاری رکھتی ہے۔

(۱۳) حرکت کرنے میں سپاہ فائر نہیں کرتی چاہے اس پر فائر ہو رہا ہو تاکہ وہ اپنی پوزیشنوں کا انکشاف نہ کرا سکے۔ وہ فائر صرف اس وقت کرتے ہیں اگر وہ گھات ہو جائیں۔ دستی گرنیڈ کے استعمال کی سفارش کی جاتی ہے۔

(۱۴) یلغار لائن پہنچنے سے قبل اگر حملہ آور سپاہ نظر آ جائے اور خود کار ہتھیار اور مارٹر کے فائر کے نیچے آ جائے تو جوابی فائر نہیں کیا جاتا بلکہ سپاہ فائر کے علاقے سے گزر جانے کی کوشش کرتی ہے اور بغیر شور کے اپنی پیش قدمی جاری رکھتی ہے۔

(۱۵) اگر دشمن روشنی کرنے کے آلات استعمال کرتا ہے تو سپاہ یک لخت منہ کے بل پوزیشن میں ٹھہر جاتی ہے اور غیر متحرک رہتی ہے۔

(۱۶) دشمن کے مزاحمتی نقاط پر قبضہ کر لینے کے بعد پہلے سے مقرر سپاہ ایک جوابی حملے کو دھکیلنے کے لئے ایک فائری منصوبہ منظم کرتی ہے۔

(۱۷) اگر یلغار لائن پہنچنے سے قبل سپاہ دشمن کے ایک جوابی حملے سے برسرپیکار ہو جائے تو وہ اپنی پوزیشنوں میں ٹھہر جاتے ہیں اور تخریبی فائر کرتے ہیں۔ جوابی حملہ دھکیلنے کے بعد یلغار جاری رہتی ہے۔

تفصیلی قراولی کے بغیر رات کا حملہ۔

۳۱۔ جب قراولی ناممکن ہو خاص طور پر ایک سکونت پذیر جگہ پر ایک حملے کی صورت میں

جو گوریلوں کے کنٹرول کے علاقے سے بہت دور ہو تو چاتنگ چن کے فائدے کو ضائع کر دینے کے خطرے کے باوجود مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔

الف۔ پہلی روشنی پر دشمن کے ساتھ اتصال شروع ہوتا ہے۔

ب۔ ابتدائی برسرپیکار ہونے کا مقصد دشمن کے فائری منصوبے، مزاحمتی نقاط اور مقصودات کی دیکھ بھال کرنا ہے اور سمتوں اور راستوں کا تعین لگانا ہے۔

ج۔ اس قراولی کے بعد رات کی کارروائی شروع ہوتی ہے۔

تخریب کاری۔

۴۲۔ تخریب کاری گوریلوں کا ایک اہم ہتھیار ہے۔ یہ زیادہ تر گوریلوں کے کنٹرول کے تحت علاقوں کے باہر کی جاتی ہے۔ قبضہ کرنے والی قوت کے خلاف گوریلا جنگ کرنے کے لئے ذمہ دار تنظیم عام طور پر تخریب کاری کی کارروائی کی ہدایت دیتی ہے۔ اور سبوتاژ کیے جانے والے دوسرے اقسام کے مقصودات تا صنعتیں، مواصلات پر قبضہ کرتی ہے۔ ایک اچھی طرح منظم کیئے گئے منصوبے کے تحت تخریب کاری گوریلوں اور ہمدرد شہریوں کے ذریعے مکمل کی جا سکتی ہے۔ صنعتی ڈھانچے، حکومت اور انتظامیہ کے دفاتر، توانائی کے ذرائع، نقل و حرکت، عوامی ادارے، زرعی پیداوار، مواصلات، ٹیلی مواصلات کی سہولتیں منصوبہ بندی تخریب کاری کے لئے بہترین ہدف ہیں۔

۴۳۔ طبعی تخریب کاری کی کارروائیاں دشمن اور اس سے ہمدردی رکھنے والوں کے درمیان حوصلے میں انتشار پیدا کرنے میں اہل ہیں۔ دشمن جانتا ہے کہ تخریب کاری کے لئے نہ بہت ساز و سامان اور نہ بیرونی ذرائع سے انصرامی امداد درکار ہے۔ اس لئے اس کو علم کے ذریعے ہراساں اور نفسیاتی جنگ و جدل کے استعمال کرنے پر زور دیا جاتا ہے اور تخریب کاری کے عناصر اس کی حیاتی نظام میں سرایت کرتے ہیں۔ گوریلا قومیں آبادی کی دلچسپی اور ہمدردی کو باور کرانے کے لئے اور دشمن کے نفسیاتی حوصلے کے اندر ہی اندر سے جڑیں کھوکھلی کرنے کے لئے جنگ و جدل کو زیادہ استعمال میں لایا جاتا ہے۔ نفسیاتی جنگ و جدل کے لئے استعمال کئے جانے والے عام ذرائع ابلاغ میں افواہیں، اشتہار، پمفلٹ، دوسرا طبع شدہ مواد اور ریڈیو کی نشریات شامل ہیں۔

بارودی سرنگیں لگانا اور گھات سے گولیاں چلانا۔

۳۔۴۔الف۔ بارودی سرنگیں لگانا۔

(۱) تھوڑی افرادی قوت سے بارودی سرنگیں لگانے سے علاقے کے کمانڈر کو دشمن کے مواصلاتی لائنوں اور کلیدی علاقوں کی دشمن کی محرومی حاصل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بارودی سرنگیں اس بات کی اجازت دیتی ہیں کہ استعمال کرنے والا بارودی سرنگوں کے علاقے سے دور چلا جائے قبل اس کے کہ دشمن بارودی سرنگوں کو پھٹا دے۔ بارودی سرنگوں کے استعمال کی منصوبہ بندی نہ صرف ایک فن محرومی ہے بلکہ دشمن کے حوصلے پر بھی حوصلہ شکنی کا اثر پیدا ہوتا ہے۔

(۲) بارودی سرنگوں کو چھاپے، گھاتیں اور شب خون مارنے جیسی دوسری کارروائیوں کے ملاپ سے کام میں لایا جاتا یا اکیلی استعمال کی جاتی ہیں۔ اکیلا استفادہ کرتے وقت بارودی سرنگوں کو دشمن کی مواصلاتی لائنوں کے ساتھ یا ایک وقت جب ٹریفک ہلکی ہو ایک علاقے کے اندر دشمن کی معلوم رسائیوں پر بچھائی جاتی ہیں۔ یہ اس بات کی اجازت دیتی ہیں کہ گوریلے بارودی سرنگیں بچھائیں اور بغیر کسی مداخلت کے کام مکمل کریں اور فرار ہو جائیں۔

(۳) ایک چھاپہ یا گھات قوت کی پسپائی کے لئے بارودی سرنگوں کا استعمال دشمن کے تعاقب کو سست بنا دیتا ہے۔ وہ حرکت میں مداخلت کے لئے شاہراہوں اور ریلوے میں استعمال کرتے ہیں۔ بارودی سرنگیں دشمن کی تنصیبات کے ارد گرد بھی بچھائی جا سکتی ہیں۔ ان بارودی سرنگوں سے

سنتریوں اور گشتیوں کا اتلاف ہو گا اور تنصیبات کے باہر حرکت کو محدود بنا دیں گے۔

ب۔ سنائپنگ ایک فن محرومی ہے۔ افراد کے استعمال میں یہ کم خرچ ہے اور دشمن قوتوں پر ایک حوصلہ شکن اثر رکھتا ہے۔ چند تربیت یافتہ گھاتی دشمن کے افراد میں اتلاف پیدا کر سکتے ہیں۔ اور دشمن کو بعض راستوں کو استعمال کرنے میں رکاوٹ یا اجازت نہیں دیتے۔ اور گھاتیوں کو ہٹانے کے لئے دشمن سپاہ کی غیر متناسب تعداد مقرر کرتا ہے۔ گھاتی ایک بارودی سرنگوں کے علاقوں میں بطور ایک چھاپہ یا گھاتی قوت کارروائی کرتے ہیں۔

فصل نمبر ۱۲۔ امتناعی کارروائی

عام بیان۔

۱۔ گوریلا قوتیں کارروائی کے مقصودات کی تکمیل کے لئے محرومی کو بطور ابتدائی ذرائع استعمال کرتی ہیں۔ فوجی اصطلاح میں محرومی کا مطلب ہے فضائی، توپخانے، فوجی فضائیہ یا حرکی اور میکانیت قوتوں کے ذریعے ایک میدان جنگ کو علیحدہ کرنا۔ گوریلوں کی اصطلاح میں اس کا مطلب ہے دشمن کے لئے ایک علاقہ، ریل / روڈ مواصلات، وائرلیس / ریڈیو مواصلات اور دوسری سہولتوں کو رد کرنا۔ محرومی متعدد چھوٹی جارحانہ کارروائیوں جیسے کہ چھاپے، گھاتیں، بارودی سرنگیں اور سنائپنگ کا مجموعی اثر ہے۔ دشمن کے علاقے یا راستے جو محرومی کے لئے سب سے زیادہ غیر محفوظ اور نفع بخش ہدف پیش کرتے ہیں وہ صنعتی سہولتیں، فوجی تنصیبات اور مواصلات کی لائنیں ہیں۔

تعریف۔

۲۔ چھوٹی جارحانہ کارروائیوں کے اتحاد سے دشمن کے لئے مواصلات کی لائنیں، علاقے، فوجی تنصیبات اور دوسری سہولتوں سے انکار ہے۔

فائدے۔

۳۔ امتناعی کارروائیوں سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

الف۔ دشمن کی سپاہ کی حرکت، رسد ساز و سامان اور خام مال کی حرکت میں موثر مداخلت۔

ب۔ ذخائر اور پیداواری سہولتوں کی تباہی۔

ج۔ فوجی تنصیبات اور سہولتوں کی تباہی۔

د۔ دشمن کے لئے گوریلوں مستقروں کا کھوج لگانا مشکل ہو جاتا ہے۔

ہ۔ ایک گوریلا قوت کی طاقت اور امداد کا دشمن غلط اندازہ لگاتا ہے۔

و۔ دشمن کی حوصلہ شکنی ہوتی ہے اور لڑنے کے لئے اس کی قوت ارادی متاثر ہوتی ہے۔

امتناعی کے ہدف۔

۴۔ گوریلا طاقتوں کے ذریعے حملوں کے لئے حساس اہم ہدف میں یہ شامل ہیں۔

الف۔ ریلوے، نقل و حمل، شاہراہ، پانی اور فضائی

ب۔ مواصلات ٹیلیفون، ٹیلیگراف، ریڈیو اور ٹیلی ویژن

ج۔ صنعت۔ ہتھیاروں، طیارے، گاڑیوں، اسلحہ، جہاز سازی وغیرہ کی صنعتی سہولتیں۔

د۔ توانائی۔ بجلی، جوہری اور کیمیائی

ہ۔ ایندھن۔ گیس اور تیل

و۔ فوجی تنصیبات اور افراد۔

منصوبہ بندی۔

۵۔ گوریلا قوت کا کمانڈر اپنے مشن کی بنیاد پر محرومی کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔ مشن میں ایک کارروائی کے علاقے میں اعلیٰ کمانڈر کے مطلوب نتائج کا احاطہ کرنا چاہئے۔ اور ہدف کے انضمام پر حملے کی اولین ضروریات مقرر کرنی چاہئیں۔ منصوبہ بندی میں مندرجہ ذیل شامل ہیں۔

الف۔ مقصود۔ گوریلا جنگ (دوسری طاقتوں کے تحت کے ذریعے
کی) محرومی کا مقصود دشمن کی بڑی طاقت کی امداد میں اس کی اہمیت میں رکاوٹ ڈالنا یا تباہ کرنا ہے۔

ب۔ **ہدفوں کا انتخاب**۔ علاقے کا کمانڈر ہدفوں کا انتخاب کرتا ہے اور ان پر حملے کے لیے یونٹوں یا مخصوص عناصر مقرر کرتا ہے۔ ہدف کے انتخاب کی بنیاد مشن اور مطلوب ہدفوں سے نسبت پر ہوتی ہے۔

ج۔ **کارروائیوں کا بندوبست**۔ ہدفوں کے خلاف عام طور پر کارروائیاں بڑے پیمانے پر کی جاتی ہیں۔ اور تمام فراہم گوریلا عناصر سے استفادہ حاصل کیا جاتا ہے۔ گوریلا یونٹیں دشمن کی رسد اور پیداوار، سہولتوں اور اس کی مواصلاتی لائنوں کے خلاف کھلا حملے کرتی ہیں۔

د۔ **تخریب کاری**۔ کھلا حملوں کے قریبی روابط میں تخریب کاری ہڑتالیں اور غیر انٹیلی جنس کا پروگرام ہے جو زیر زمین اور دوسری قوتیں آغاز کرتی ہیں۔

ہ۔ **حملوں کا وقت**۔ حملوں کا وقت ایسا ہوتا ہے کہ اچھے یقین اور انتشار سے زیادہ سے زیادہ نتائج حاصل کئے جائیں اور اکثر باقاعدہ فوج کی کارروائیوں سے مربوط رکھے جاتے ہیں۔

و۔ **دشمن کا ردعمل**۔ گوریلا کارروائیوں پر دشمن کا ردعمل عام طور پر سخت فوجی اور شہری آبادی کے خلاف ہوتا ہے۔ شہری امداد کے عناصر کے درمیان (فوجی اور زیر زمین) اکثر نقصانات زیادہ ہو سکتے ہیں۔ علاقے کے کمانڈر کے اقدامات سے دشمن کے علاقے پر زیادہ کم یا زیادہ کا رد عمل ملتا ہے۔ محرومی کی کارروائیوں کی منصوبہ بندی میں گوریلا قوت پر دشمن کے ردعمل کے اثرات ایک قابل غور عنصر ہے۔

ریلوے کا نظام۔

۶۔ گوریلا قوتوں کے حملے کے لئے ریلوے سب سے زیادہ منافع بخش اور آسان
ریلی کے ہدف کا نظام پیش کرتا ہے۔ عام طور پر ٹریک سوئچ، مرمت کی سہولتیں، کوئلہ
تیل اور پانی کی رسدات حملے کے لئے لامحدود مواقع فراہم کرتے ہیں۔ برقی ریلوے،
پانی کے ذیلی سٹیشن، کارخانے اور لائنیں نازک ہدف پیش کرتے ہیں۔ ایک علاقے کی
[illegible] فیائی صورت حال کے تحت ریلوے کے ہدف مختلف ہوتے ہیں۔

ریل کے راستے۔

۔ ریل کے راستوں پر گوریلا یونٹیں آسانی سے حملہ کر سکتی ہیں کیونکہ دور دراز
۔ پھیلے ہوئے ریل کے راستوں کی موثر طور پر حفاظت کرنا تقریباً ناممکن
۔ ریل کے راستوں پر گوریلا حملوں سے دشمن پر دور رس نتائج حاصل ہوتے
۔ کیونکہ دشمن فوجی حرکت کے لئے ریلوے کے نقل و حمل پر بہت اعتماد رکھتے

الف۔ ریلوے کی دوسری تنصیبات کی نسبت ریلوے کے کھلے راستوں پر حملے
کے لئے کم بارود درکار ہوتا ہے۔ گوریلا کا ایک گروپ ایک رات میں
ریل کے راستے کی ایک بڑی مقدار تباہ کر سکتا ہے۔ باقاعدہ کام کرنے
والے گوریلا گروپ کے لئے یہ ممکن ہے کہ وہ ریلوے کے واحد
راستے کو مستقل طور پر بیکار رکھے۔

ب۔ ریلوے کے راستوں پر حملوں کو ایک بڑے علاقے کا احاطہ کرنا
چاہئے۔ ان علاقوں میں متعدد توڑ پھوڑ ہونی چاہئے جہاں پر گوریلا
گروپ کے سائز کی قوتیں استعمال کی جاسکتی ہوں۔ افراد کے ذریعے
واحد توڑ پھوڑ ایک بڑے علاقے میں ہونی چاہئے جہاں گوریلا قوتوں کی
رسائی نہ ہو۔ ریلوے کے راستے کے ساتھ ٹیلی گراف اور ٹیلیفون کو
بھی بیک وقت منقطع کرنا چاہئے۔

ج۔ ایک سے زیادہ ریلوے لائن پر حملہ کرتے وقت گوریلا قوتوں کو استعمال
کرنے اور کفایت شعاری سے رسد کو استعمال کرنے اور بہتر فوائد کے

لئے بڑی محتاط سے منصوبہ بندی کرنی چاہئے۔ ریل کے ایک نظام کے خلاف حملوں کے لئے منصوبہ بندی میں ریلوے ٹریک کی اہم شاخوں کا اندازہ لگانا بہت اہم ہے۔

د۔ جہاں ضروری ہو ریل کے راستوں کے ساتھ حملہ آور عنصر کے پہلوؤں پر حفاظتی عناصر رکھے جاتے ہیں اور یہ عناصر بعض سڑکوں پر بھی تعینات کئے جاتے ہیں۔ جو ہدف کے علاقے کی طرف جاتی ہوں۔ رات کے وقت رابطہ قائم رکھا جاتا ہے۔ تاکہ ریلوے لائن پر حملے کرنے والی چھوٹی یونٹیں اتفاقیہ طور پر لڑائی میں آپس میں نہ الجھ جائیں۔ لگاتار ملاپ کے نقاط مقرر کئے جاتے ہیں تاکہ یونٹوں کی پسپائی سے از سر نو تنظیم ہو سکے۔

نازک ساز و سامان۔

۸۔ آسانی سے حفاظت کئے جانے کی بنا پر مرمت کی سہولتیں، ساز و سامان کے ریزرو سٹاک ریلوے کرین اور دوسری نازک اشیاء پر حملہ کرنا زیادہ مشکل ہو سکتا ہے۔ رسائی کے اس فقدان پر بڑی محتاط سے کی گئی منصوبہ بندی اور تکمیلی کارروائیوں سے قابو پایا جا سکتا ہے۔ ان کارروائیوں سے متوقع نتائج کا موازنہ گوریلوں کے بڑھتے ہوئے اتلاف سے کیا جا سکتا ہے۔

رولنگ سٹاک۔

۹۔ بیک وقت ٹریک کی محرومی سے رولنگ سٹاک پر حملہ کیا جا سکتا ہے۔ ریل کے راستوں کا مسمار اس وقت جب ٹرین گزر رہی ہو نتیجے میں رسد پر قبضہ، دشمن کے افراد کا اتلاف یا قیدیوں کی رہائی ہو سکتی ہے۔

نازک نقاط۔

۱۰۔ پلوں، سرنگوں اور ریلوے کے شنٹ وروں کو عام طور پر اچھی طرح حفاظت کی جاتی ہے۔ مرمت کا ساز و سامان ریل کا ساز و سامان جو عام طور پر قرب و جوار میں ہوتا ہے ان پر بیک وقت حملہ کرنا چاہئے۔

ریلوے کی ممانعت کے اثرات۔

۱۱۔ ریل کے راستوں اور ٹریفک کے خلاف محدود کارروائیوں سے صرف خوف و ہراس پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے دور دور تک کارروائیاں ضروری ہیں۔ قبل اس کے کہ دشمن بری طرح متاثر ہو۔ گھاتیوں کے اور حملوں کے ذریعے مرمت کے عملے کو ہراساں کرنے سے دشمن کا حوصلہ پست ہو جاتا ہے۔ اور ایسے کاموں کی مرمت میں اس کے افراد کی شراکت میں بھی حوصلہ شکنی ہوتی ہے۔

۱۲۔ شاہراہوں کے خلاف محرومی کی کارروائیاں مندرجہ ذیل طریقوں سے کی جاتی ہیں۔

الف۔ شاہراہ ریلوے کی نسبت کم غیر محفوظ ہیں۔ اس کے نقصان کی بڑی آسانی سے مرمت ہو سکتی ہے۔ مرمت کے لئے کم نازک سامان اور کم مہارت کے مزدوروں کی ضرورت ہے۔ عام طور پر وقفوں سے شاہراہوں کو محروم کیا جاتا ہے۔

ب۔ سڑک کے جال میں پل، سرنگیں غیر محفوظ نقاط ہیں۔ سڑک کے وہ حصے جو ملحقہ دریاؤں اور نہروں سے سیلاب کے ذریعے تباہ ہو سکتے ہیں غیر محفوظ ہیں۔ ایک پہاڑی سڑک زمین کھسکنے سے محروم ہو جاتی ہے۔

ج۔ کیونکہ شاہراہوں پر چند جگہیں غیر محفوظ ہوتی ہیں اس سے ممکن ہے کہ ان نقاط کی اچھی طرح حفاظت ہوگی۔ اس لئے یہ بہتر ہوگا کہ شاہراہوں کو استعمال کرنے والے دشمن کے قافلوں پر حملہ مرکوز کیا جائے۔ جارحانہ کارروائیوں کے ابتدائی مراحل میں چھوٹے پل، سرنگیں، زمین پر ریل، سڑک یا نہر کے لئے کھدائیاں اور زمین دوز بدروئیں کی ناکافی حفاظت ہوگی۔ کیونکہ گوریلوں کے حملوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے اور دشمن کی حفاظتی قوتیں گوریلوں کے ممکن ہدف کی حفاظت میں بھی اضافہ کر دیتی ہیں۔

و۔ جہاں سڑکیں تباہ نہ کی جا سکتی ہوں وہاں حقیقی اور نقلی بارودی سرنگوں کے ذریعے ٹریفک میں رکاوٹ کی جاتی ہے۔ گھاتوں کے علاوہ سڑکوں سے دور پوزیشنوں سے لمبی رینج کے فائر سے دشمن کی ٹریفک میں انتشار پیدا کیا جا سکتا ہے۔

ز۔ محرومی کے نقاط کا انتخاب ان علاقوں میں کیا جا سکتا ہے جہاں دشمن چھوٹے چکروں کے ذریعے دوبارہ حرکت نہیں کر سکتا۔

کشتی رانی کے قابل گزر گاہ کے نظام۔

۱۳۔ کشتی رانی یا جہاز رانی کے قابل گزر گاہ کے نظام کے غیر محفوظ حصے برقی تنصیبات متحرک بند ہیں۔ جن کی عام طور پر اچھی طرح حفاظت کی جاتی ہے۔ ان تنصیبات کی تباہی۔ طویل وقفوں کے لئے ٹریفک میں موثر طور پر انتشار پیدا کیا جا سکتا ہے۔ دوسرے آبی گزر گاہوں کی تنصیبات جیسا کہ اشاروں کی روشنیاں، روشنی کے مینار اور گزر گاہ بنانے والوں پر موثر طور پر حملہ کیا جا سکتا ہے۔ محدود گزر گاہوں میں ڈوب جانے والی گاڑیوں کے ذریعے تیرتی ہوئی بارودی سرنگوں، چپکنے والی بارودی سرنگوں یا بھاری دھماکوں کے ہتھیاروں کے فائر سے موثر طور پر آبی گزر گاہ کے ٹریفک میں رکاوٹ ڈالی جا سکتی ہے۔ مندرجہ ذیل طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔

الف۔ آبی گزر گاہ کے اندر مسمار پلوں کو گرانے سے اور جہازوں کی حرکت میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے پھسلن پیدا کرنے سے۔

ب۔ مخصوص افراد جو آبی گزر گاہ کی سہولتوں پر کام کرتے ہیں جیسا کہ پائلٹ اور متحرک بند پر کام کرنے والوں کو خارج کیا جا سکتا ہے۔

ج۔ آبی گزر گاہ کے حربی نقاط پر بارودی سرنگیں اور مسمار چارج رکھے جاتے ہیں۔ اگر تیرتی ہوئی بارودی سرنگیں استعمال کی جائیں تو ممکن بارودی سرنگ شکن جالوں کے لئے تیاری کی جاتی ہے۔ ان جالوں کو سہارا دینے والی تاروں کو کھمبوں سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ یا آبی گزر گاہ کے دونوں طرفین سے جوڑ دیا جاتا ہے (یا کشتیوں کے ذریعے سہارا دیا جاتا ہے)۔

ہوائی راستوں کا نظام۔

۴۔ ہوائی راستوں سے ان سہولتوں پر حملہ کرنے سے محروم کیا جاتا ہے جو فضائی حرکت میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ فضائی اڈے، مواصلاتی نظام، نگہداشت کی سہولتیں اور کلیدی افراد حملوں کے لئے ہدف ہیں۔

ٹیلی مواصلات کے نظام۔

۵۔ تار مواصلات۔ یہ گوریلا حملے سے غیر محفوظ ہیں تاہم ایک تار کے واحد محور کی جگہ سے لمبے فاصلے کے ٹیلی فون یا ٹیلی ٹائپ مواصلات کا مکمل نقصان بمشکل ہوتا ہے۔ عام طور پر شکست کے متبادل ذرائع فراہم ہوتے ہیں لیکن نظام کے کسی حصے کی تباہی سے بقیہ سہولتوں پر زیادہ بوجھ پڑ جاتا ہے۔ ٹیلی مواصلات کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

الف۔ لمبے فاصلے کے ٹیلی فون اور ٹیلی مواصلات میں تار، تار اور ریڈیو ریلے کا طریقہ استعمال ہوتا ہے۔ تار فضائی یا زیر زمین ہو سکتی ہے۔ گنجان آبادی کے علاقوں میں تار عام طور پر سڑکوں کے ساتھ ہوتی ہے۔ جب کہ غیر گنجان آبادی کے علاقوں میں کھلی دوڑ سکتی ہے۔ زیر زمین تار عام طور پر کھلی دوڑتی ہے لیکن مرمت کے عملے کے لئے راستے کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

ب۔ فضائی تار۔ تار یا کھمبوں کو کاٹنے سے تباہ کی جا سکتی ہے۔ زیر زمین تار اکثر کنکریٹ پائپ میں سے گزرتی اور اس کو تباہ کرنے کے لئے زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔ ٹیلی فون ایکسچینج کی تباہی سے زیادہ نقصان ہوتا ہے۔ اور مرمت کے لئے زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔

ریڈیو سٹیشن۔

۶۔ یہ اچھی طرح حفاظت کے علاقے میں ہوتے ہیں اور ان پر حملہ مشکل ہوتا ہے۔ تاہم ایریل کی جگہیں ریسیور اور ٹرانسمیٹر سے کافی دور ہوتی ہیں۔ یہ سہولتیں ... لائنوں سے باہم جڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ ایریل کی جگہ اور ٹرانسمشن کی لائنوں کو تباہ کرنا آسان ہے۔

توانائی کے نظام۔

۱۷۔ توانائی کی لائنیں حملے کے لئے تار مواصلات کی طرح غیر محفوظ ہیں۔ میناروں پر بڑی مواصلاتی لائنوں کی تباہی کے لئے اکثر مسمار درکار ہوتا ہے۔ کسی بھی توانائی کے نظام ٹرانسفر سٹیشن نازک نقاط ہیں۔ اگر گوریلا گروپوں کے حملوں کے ذریعے ان سٹیشنوں تک رسائی نہ ہو تو چھوٹے یا بڑے دھانے کے ہتھیاروں سے بھی رینج کے فائر ان کی کارروائیوں میں انتشار پیدا کیا جا سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ توانائی پیدا کرنے والے کارخانے اور بھاپ سے چلنے والے کارخانوں کی حملے کی کارروائیوں کے خلاف سخت حفاظت کی گئی ہو۔ ان کو ناکارہ بنانے کے لئے گوریلا قوتوں کو ایندھن کی رسد کو منقطع کرنے پر مرکوز ہونا چاہئے۔

آبی رسد کا نظام۔

۱۸۔ صنعتوں کی آبی لائنوں کی رسد کو منقطع کرنا اکثر فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ عام طور پر آبی رسد کو زیر زمین پائپ لائنوں کے ذریعے لایا جاتا ہے۔ اور بارودی چارج سے ان کو تباہ کیا جا سکتا ہے۔ ذخیرہ کی سہولتوں اور صاف کرنے کے کارخانوں کے خلاف حملے بھی قابل عمل ہوتے ہیں لیکن شہری آبادی پر ممکن اثرات پر بھی غور کرنا چاہئے۔

ایندھن کی رسد کے نظام۔

۱۹۔ ایک صنعتی علاقے کے لئے پیٹرول اور قدرتی گیس کی رسد پائپ لائنوں کے ذریعے کی جاتی ہے۔ پانی کی لائن کے نقصان کی نسبت ایندھن کی لائن کو توڑنے اور آگ لگانے سے نقصان زیادہ ہوتا ہے۔ ایک پائپ لائن کے ایک طرف ذخیرے کے بڑے ٹینک ہتھیاروں کے فائر سے زیادہ غیر محفوظ ہوتے ہیں خاص طور پر آگ لگانے والے گولے استعمال کئے جائیں۔ پائپ لائنوں یا ایندھن کے ٹینک کے اندر آلودگی کے عوامل بھی داخل کئے جا سکتے ہیں۔

فصل نمبر ۱۳

نفسیاتی آپریشنز

تعارف۔

۱۔ غیر روایتی جنگ وجدل میں نظریاتی، مذہبی، سیاسی اور سماجی عناصر ملوث ہوتے ہیں جو حامیوں کے شدید جذبات کو فروغ دیتے ہیں۔ مزاحمت کی تنظیمیں افراد کو اپنی طرف کھینچنے کی کوشش کرتی ہیں جو شدید تبدیلی کو بطور ایک سماجی عمل قبول کرتے ہیں۔ ان کو تبدیلی کے لئے امید کے ذریعے متحرک کیا جاتا ہے۔ لیکن مزاحمت کی کارکردگی کی ماہیت، علیحدگی یا لڑائی کے متبادل وقفے اور پوشیدہ زندگی مزاحمت کرنے والے افراد کو پروپیگنڈا کے لئے حساس بنا دیتی ہے۔

۲۔ مزاحمتی کارکردگی کے ملاپ کے ساتھ نظریاتی اور سیاسی عناصر پروپیگنڈا کے لئے ایک زرخیز میدان پیدا کرتے ہیں۔ مزاحمت کی تحاریک کے ارکان زبردست پروپیگنڈا کرنے والے ہوتے ہیں۔ لہٰذا اہم گوریلا فوجی کوشش کے متوازی پروپیگنڈا کی ایک کوشش کو تلاش کرتے ہیں۔ تاکہ مزاحمت کے تمام عناصر اپنی تحریک کے لئے تعاون حاصل کر سکیں۔ متعلقہ علیحدگی اور خفیہ فضا مزاحمتی سرگرمیوں کے ساتھ کوشش کے تعاون کے لئے پروپیگنڈا کی لگاتار ضرورت پیدا کرتی ہے۔

۳۔ امن یا جنگ میں خاص قوتوں کی یونٹیں ایک مخصوص ملک میں اپنی موجودگی کے ذریعے منتخب فوجی یا نیم فوجی عناصر اور آبادی کے اطلاع دینے والے عنصر پر نفسیاتی اثر ڈالتے ہیں۔ غیر روایتی جنگ وجدل کی نفسیاتی نتائج نفسیاتی کارروائی کے علم کو اہم بناتے ہیں۔ یہ خاص طور پر صحیح ہے جب خاص قوتوں کی کارروائی کو نفسیاتی کارروائیوں پر فوقیت حاصل ہو جیسا کہ گوریلا یونٹوں کی تشکیل اور معاون عنصر کی مدد حاصل کرنے کے ابتدائی مراحل ہیں۔

نظریہ اور تنظیم۔

۴۔ منصوبہ بندی کی گئیں نفسیاتی کارروائیاں جارحانہ اقدامات سے قبل اور دوران غیر

روایتی جنگ وجدل کی کارروائیوں میں مدد دیتی ہیں۔ یہ نفسیاتی کارروائیاں آبادی کے ان رویوں کو مضبوط بنانے یا سہارا دینے کے لئے تیار کی جاتی ہیں۔ جو ان کے لئے کارآمد دکھائی دیں۔

قومی پروگرام۔

۵۔ قوم نفسیاتی کارروائیاں انجام دیتی ہے جن کا اصولوں اور مقاصد کا احاطہ کرتے ہوئے ایک وسیع مقصود ہو۔ اس میں تمام لوگوں کے حق کا تعاون شامل ہوتا ہے تاکہ وہ اپنی پسند کی حکومت تشکیل دے سکیں۔

تھیٹر اور سروس کے ترکیبی جزو کی کمان۔

۶۔ فوجی نفسیاتی جنگ وجدل کی یونٹیں قائم کی جاتی ہیں اور تھیٹر یا کمان کے اندر فراہم ہوتی ہیں۔ یہ ایک مخصوص علاقے میں پالیسیاں اور مقاصد کو بلند کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ جہاں غیر روایتی جنگ وجدل کی یونٹیں کارروائیوں کی ذمہ دار ہوں۔ جارحانہ اقدامات کے دوران نفسیاتی کارروائیوں کا عملہ خاص قوتوں کے دستے کی کارروائیوں کے ان متعلقہ علاقوں میں ارتباط قائم رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ ان کی منصوبہ بندی میں گوریلا کارروائیوں کے تمام مراحل میں نفسیاتی کارروائیوں کا استعمال شامل ہوتا ہے۔ مثلاً نفسیاتی تیاری کے مرحلے سے فوجی خدمت سے سبکدوشی تک۔

حاضرین بطور ہدف

۷۔ دشمن کے حاضرین بطور ہدف۔ دشمن کے ہدف کے حاضرین مختلف عناصر پر مشتمل ہو سکتے ہیں۔

الف۔ دشمن کی فوجی قوتیں۔

(۱) دشمن کی فوجی قوتیں کی قومیت وہی ہو [illegible] ہے جو آبادی کی ہو یا وہ ایک مقبوضہ غیر ملکی قوتوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ ہر صورت میں ان کی مدد کرنے والی گوریلا قوت اور ذیلی افراد کوشش کرتے ہیں دشمن [illegible] کے سپاہی حصہ کی پسند کریں اور ان کے رسدات اور [illegible] ن کے نقصان اور موت کے

دائمی خطرے کی نشاندھی کرتے ہوئے زیر کفالت رکھا جائے۔ دشمن کے سپاہیوں کے احساس محرومی پر مرکوز کرتے ہوئے نفسیاتی کارروائی سے دشمن کا حوصلہ پست کیا جاسکتا ہے۔ اور خاص طور پر لڑائی کی کارروائی کے دوران ان کی اثر پذیری کم کی جاسکتی ہے۔ رسد کے کالم کو گھات کرنے، سنائپنگ، علیحدہ یونٹوں کے خلاف چھوٹے پیمانے پر حملے، دشمن کی مواصلاتی لائنوں کو منقطع کرنے اور رات کے وقت اہم مقصودات کی تباہی سے دشمن کے سپاہی میں ناکامی، غیر محفوظ اور خوف کا ایک بنیادی احساس اجاگر کیا جا سکتا ہے۔

(۲) نفسیاتی "علیحدگی" کی مہم میں ایک زیادہ مثبت تیکنیک کے ذریعے اضافہ کیا جاسکتا ہے جس کو اس طرح ڈیزائن کیا جاتا ہے کہ وہ زیادہ جلد قابل مشاہدہ رد عمل کا اظہار کرے۔ اگر قوت کا کمانڈر چاہتا ہے کہ دشمن کے سپاہیوں کو فرار ہونے کی ترغیب دی جائے۔ ... رف کے حاضرین کی کشش کیلئے تسلی بخش اور حقیقی مقاصد متعارف کرانے چاہئیں۔ دشمن کے سپاہی کو بتایا جائے کہ وہ کیوں اور کیسے فرار حاصل کرسکتا ہے اور اس کی سلامتی کی ضمانت دی جائے اور گوریلا قوت خوش آمدید کہے۔ جب دشمن کے سپاہی گوریلا کے پاس چلے جائیں تو گوریلوں کو سلامتی اور اچھے برتاؤ کے وعدوں پر عمل کرنا چاہئے۔ سپاہی کو اشتہار پر دستخط کراتے ہوئے تصویر کے ذریعے یا اس کو لاؤڈ سپیکر بناتے ہوئے یا ریڈیو یا ٹیلیویژن پر اپنے سابق ساتھیوں سے اپیل کے ذریعے اچھے برتاؤ کا ثبوت دشمن کی یونٹوں کو دیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ذیلی افراد دشمن کی یونٹوں کو زبانی اطلاع دے سکتے ہیں۔

ب۔ شہری اشتراکی۔ کارروائی کے علاقے میں شہری یا تو "کٹھ پتلی حکومت" کا ساتھ دیں گے۔ ورنہ دشمن کی قبضہ کی ہوئی قوت سے اشتراک کریں گے۔ اس گروپ تک پھیلانے والی ایجنسی اور مرکزی خیال مختلف ہو سکتا ہے لیکن نفسیاتی مقصود وہی ہیں جو دشمن فوج کے لئے ہیں۔

شہری آبادی۔

۸۔ الف۔ جب تک کہ آبادی کی اکثریت حمایت کی طرف مائل نہ ہو کوئی بھی گوریلا تحریک کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جنگ کے ابتدائی مراحل میں آبادی تحریک کے مقاصد کے خوف یا غیر یقینی کیفیت کی وجہ سے لوگ غیر جانبدار رہتے ہیں یا گوریلوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ اس صورت میں گوریلا جنگ و جدل میں نفسیاتی کارروائیوں کا اہم مقصد ہدف کے گروپ کو قائل کرنا ہے کہ گوریلے آبادی کی فلاح و بہبود کے لئے لڑ رہے ہیں جو قابل حصول ہیں۔

ب۔ کارروائی کے علاقے میں خصوصی قوتوں کے افراد کی موجودگی سے مقامی آبادی کے طرز عمل اور رویے اور فوری صورت حال پر مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

گوریلے اور مدد گار۔

۹۔ خصوصی قوتوں کے کمانڈر کے لئے غور طلب تیسرے اہم ہدف کے حاضرین گوریلے، مدد گار اور زیر زمین عناصر ہیں جو گوریلوں کی مدد کرتے ہیں۔

نفسیاتی جنگ کی کارروائیوں کی اقسام۔

۱۰۔ یہ کارروائیاں مندرجہ ذیل اقسام کی ہو سکتی ہیں۔

الف۔ عمل کی کارروائیاں

ب۔ مقامی شہریوں سے رابطہ

ج۔ جمع شدہ ذرائع ابلاغ کے ذریعے پروپیگنڈا

د۔ افواہیں

عمل کی کارروائیاں۔

۱۱۔ عمل کی کارروائیاں وہ کارروائیاں ہیں جو تمین بڑے ہدف کے حاضرین میں کسی نیک پر نفسیاتی اثر کے لئے ڈیزائن کی جاتی ہیں۔ جیسا کہ اوپر ظاہر کیا گیا ہے لڑائی کے بعض عوامل نفسیاتی مقاصد کے لئے خصوصی قوتوں کے کمانڈر کے ذریعے منطبق کیا جا سکتا ہے خاص طور پر جو لڑا کا گوریلوں کے حوصلے بلند رکھنے یا عوام کا تعاون حاصل کرنے کے ذمہ دار ہوں۔ ان عوامل کا مقصد گوریلا قوت کی طاقت اور ان کے مقاصد میں یقین کو مضبوط کرنا ہے۔ عوامل کی مثالیں نفسیاتی وجوہات کے لئے ابتدائی طور پر قوتوں کے کمانڈر کے ذریعہ آغاز کی گئیں مندرجہ ذیل ہیں۔

الف۔ ہنگامی رسدات کا بندوبست اور تقسیم کے ذریعے شہری آبادی کی مدد کرنا۔

ب۔ کلیدی افراد کا بچاؤ اور انخلا جو گوریلوں کی مدد کر رہے ہوں۔

ج۔ مقامی علاقے میں جہاز یا میزائل کے حملے کا درپیش خطرے سے شہری آبادی کو آگاہ کرنا۔ یہ تنبیہیں کارروائی پر گوریلا کے کنٹرول کی دلالت کرتی ہیں اور گوریلا قوت کی طاقت میں یقین کو مزید تقویت بخشتی ہیں۔

د۔ جب علاقے پر فوقیت حاصل ہو جاتی ہے تو شہری آبادی کی حوصلہ افزائی اور مدد کی جاتی ہے۔ تاکہ وہ اپنی عام سرگرمیاں دوبارہ شروع کر سکیں۔ اس میں گوریلے یا امدادی یونٹوں کا استعمال ہو گا جو مقامی آبادی کو عمارات کی مرمت، درکار ڈھانچوں کی تعمیر، فصلوں کی کٹائی، سکول اور عبادت گاہوں کو دوبارہ کھولنے، سماجی سرگرمی کے گروپوں کو منظم کرنا وغیرہ میں امداد فراہم کرتی ہے۔

د۔ علاقے میں ایماندار اور موثر حکومت کا ادارہ۔

مقامی شہریوں کے ساتھ رابطہ۔

۱۲۔ الف۔ خصوصی قوتوں سے قبل کارروائیوں کے ان وقفوں کے دوران کمانڈر شہری آبادی کی مدد کر سکتا ہے۔ تاکہ روزمرہ کی زندگی دوبارہ شروع کی جا سکے اور کمانڈر کو مقامی شہریوں کے ساتھ اجلاس یا بحث کے ذریعے نوشت اپیلوں کو مضبوط بنانا چاہئے۔ یہ آبادی کو ثبوت فراہم کرتی ہیں کہ گوریلوں کو حکومت کا تعاون حاصل ہے۔ اور دونوں آبادی کے مفاد میں کام کر رہے ہیں۔

ب۔ خصوصی قوتوں کے دستے کے ارکان آبادی کے ساتھ مکمل معاہدہ قائم کرنے کے لئے ایسے اجلاسوں میں شرکت کرتے ہیں اور اس طرح خصوصی قوتوں کے افراد کی اجنبیت ختم ہو جاتی ہے۔ یہ اجلاس گوریلوں اور حکومت کے افراد کو آبادی کے ساتھ شناخت کرانے میں مدد دیتے ہیں۔

طبع شدہ ذرائع ابلاغ کے ذریعے پروپیگنڈا۔

۱۳۔ الف۔ کارروائی کے ایک علاقے میں خصوصی قوتوں کے کمانڈر اور گوریلوں کے استعمال ہونے والا طبع شدہ مواد جیسا کہ اشتہار، پوسٹر یا بلیٹن عام اور موثر قسم کا ذریعہ ابلاغ ہے۔ اشتہار اور خبروں کے اعلانیہ کی چھپائی کے لئے چھوٹے پرنٹنگ پریس فوٹو سیٹ مشینیں استعمال کی جا سکتی ہیں۔

ب۔ غیر رسمی کارروائیوں کے لئے لکھائی کے اشتہار کی تکنیک وہی ہیں جو ریڈیو پروگراموں کے لئے ہیں۔ خصوصی قوتوں کے کمانڈر کی مدد سے گوریلے عام طور پر ایسے موضوعات کا انتخاب کرتے ہیں جو بروقت۔ قابل یقین کارروائی کے علاقے سے باہر کے ذرائع جاری ہونے کی نسبت زیادہ ہم آہنگ ہوں۔ خصوصی قوتوں کا کمانڈر علاقے میں چھوٹے اخبارات کرا کر مقامی طور پر

تیار کردہ پروگرام میں اضافہ کر سکتا ہے۔ جو امدادی یونٹ کے چینل کے ذریعہ جاری کردہ پمفلٹ میں اضافہ کرتے ہیں۔

افواہیں۔

۱۴۔ الف۔ افواہ موثر پروپیگنڈا کے لئے ایک موثر آلہ ہو سکتا ہے خاص طور پر جب کالے پروپیگنڈے کے پھیلاؤ کے لئے تعین کیا جائے۔ خصوصی قوتوں کا کمانڈر گوریلوں اور امدادی اطلاعات کی چینل کو استعمال کرتے ہوئے کارروائی کے علاقے میں افواہی مہم کا آغاز کر سکتا ہے۔ وہ موضوعات جن کو بطور سرکاری اطلاعات خصوصی قوتوں کا کمانڈر منظور کرنے کے لئے رضامند نہ ہو افواہ کے ذریعہ پھیلایا جا سکتا ہے۔

ب۔ اگرچہ افواہوں کو کنٹرول کرنا مشکل ہوتا ہے اور ہدف کے سامعین خاص طور پر بھی محدود نہیں ہوتے۔ ایسے ذرائع کو فوقیت حاصل ہوتی ہے جن کا سراغ لگانا ناممکن ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ آلہ دشمن کے لئے قابل استعمال ہوتا ہے۔ وہ افواہیں جو گوریلا جدوجہد کے لئے نقصان دہ ہوں ان کا اشتہاروں اور شہری آبادی کے منتخب ارکان کے ساتھ بالمشافہ اجلاس کے ذریعے مقابلہ کرنا چاہیئے۔

نتیجہ۔

ایک گوریلا قوت کو فوجی خدمت سے سبکدوش کرنے میں مدد دینے کے لئے نفسیاتی کارروائیاں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ ان پروگراموں پر مشتمل ہیں جن میں تمام ذرائع استعمال کئے جاتے ہیں تاکہ فوجی خدمت سے سبکدوشی کے عمل میں کئے جانے والے اقدامات کی گوریلوں کو وضاحت کی جا سکے۔ اس کے علاوہ حکومت یا قومی حکومت کے تعاون شدہ آبادکاری کے پروگراموں کی گوریلوں کے لئے وضاحت کی جاتی ہے اور ان کے ملک کے مستقبل کے منصوبے میں گوریلوں کے کردار پر زور دیا جاتا ہے۔ عام طور پر نفسیاتی کارروائیاں گوریلا قوتوں کو عام کاموں کے حصول کی کوشش میں ترتیب تبدیلی میں مدد دیتی ہیں اور شہری آبادی کو گوریلا عناصر کی واپسی کے لئے تیار کرتی ہیں۔

پانچواں باب

ضروریات

فصل نمبر ۱۴۔ گوریلوں کی حفاظت

حفاظتی اقدامات۔

۱۔ گوریلا جنگ وجدل کی کارروائی کے علاقے میں تنظیم کے ساتھ ساتھ تنظیم کا ایک حفاظتی نظام ترتیب دیا جاتا ہے۔ کمان کے علاقے کے تمام عناصر کی سلامتی کی بنیاد اس اصول پر ہے کہ دشمن کو باز رکھا جائے تاکہ وہ مزاحمتی قوتوں کی موجودگی کے متعلق علم نہ حاصل کر سکے۔ یا جب ان کی موجودگی کا جب علم ہو جائے تو ان قوتوں کا سراغ نہ لگا سکے۔ سلامتی عمل اور انفعالی اقدامات ملاپ سے حاصل کی جاتی ہے جو نیچے دیئے گئے ہیں:-

الف۔ سلامتی کا طبعی آگاہی کا نظام۔

ب۔ انتشار

ج۔ یونٹوں اور تنصیبات کی حرکیت

د۔ تلبیس اور ڈسپلن

ہ۔ مارچ کی سیکورٹی

و۔ مواصلات کی سلامتی

ز۔ جوابی حیثیت کی سرگرمیاں

ح۔ ریکارڈ کی سیکورٹی

ط۔ آڑ اور فریب

۲۔ کیونکہ زیر زمین اور امدادی قوتیں اپنے آپ کا انکشاف کے بغیر اور اپنے بنیادی علیحدہ ڈھانچے کی بنیاد پر محفوظ رہتی ہیں اس لئے یہ فصل صرف حفاظتی اقدامات کے متعلق ہے جن کا اطلاق گوریلا قوت پر ہے۔

دھرا علاقائی حفاظتی نظام۔

۳۔ گوریلا یونٹیں عام طور پر ایک دھرا علاقائی حفاظتی نظام (اندرونی اور بیرونی علاقے) تعین کرتی ہیں۔ ورنہ یہ نظام ایک دوسرے پر چڑھ جاتے ہیں جہاں حفاظتی ذمہ داری دو یا زیادہ عناصر پر تفویض کی جاتی ہے۔

الف۔ اندرونی حفاظتی علاقہ۔ یہ علاقہ گوریلا یونٹوں کی ذمہ داری ہے۔ اس کے حصول کے لئے معیاری فوجی تکنیک استعمال کی جاتی ہیں جن میں یہ شامل ہیں۔

(۱) گشتیں
(۲) بیرونی چوکیاں
(۳) سنتری کا ایک نظام
(۴) آگاہی کے آلات
(۵) آڑ اور فریب

ب۔ بیرونی حفاظتی علاقہ۔ اس علاقے میں دشمن کی سرگرمی کی بر وقت اطلاعات فراہم کر کے امدادی قوت اور زیر زمین عناصر گوریلوں کے لئے حفاظت فراہم کرتے ہیں۔

سلامتی کے اصول۔

۴۔ گوریلا قوتوں کے ذریعے متعین کردہ حفاظتی اصول یہ ہیں۔

الف۔ انتشار۔

(۱) گوریلا قوتیں کیمپوں کے مستقروں میں سپاہ کے بڑے اجتماع سے اجتناب کرتی ہیں۔ اگرچہ انصرامی صورت حال سپاہ کے بڑے اجتماع کی اجازت دیتی ہے۔ لیکن عام طور پر چھوٹی یونٹوں میں منظم کی جاتی ہے جن کو منتشر کر دیا جاتا ہے۔ انتشار چھپاؤ، حرکیت اور راز داری کو آسان بنا دیتا

ہے۔ بڑی قوتیں ایک مخصوص کارروائی کے لئے مخصوص ہو سکتی ہیں لیکن کارروائی کے بعد ان کو منتشر ہونا چاہئے۔

(۲) منتشر کے اصول کے اطلاق کمان اور امدادی عناصر دونوں پر ہوتا ہے۔ گوریلوں کے ایک بڑے ہیڈکوارٹر کو مثال کے طور پر مختلف صف بندیوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ایک بڑے علاقے پر صف بندی کی جاتی ہے۔

(۳) گوریلا قوت کے خلاف بڑے پیمانے پر دشمن کی کارروائیوں سے علاقے کا کمانڈر یونٹوں کو چھوٹے چھوٹے گروپوں میں تقسیم کر سکتا ہے تاکہ بڑے انتشار کو حاصل کیا جاسکے اور گھیراؤ سے فرار آسان ہو سکے۔ گوریلا قوت کو چھوٹے چھوٹے گروپوں میں تقسیم کرنے کے بعد صرف اس وقت استعمال کیا جاتا ہے جب [illegible] کے تمام ذرائع ختم ہو جائیں۔

ب۔ حرکیت۔

(۱) گوریلوں کی تعیبات اور طاقتیں حرکیت کی ایک اعلیٰ ڈگری برقرار رکھتی ہیں۔ علاقے کو چھوڑنے سے قبل انخلاء کے منصوبوں میں گوریلا سرگرمی کے تمام نشانات [illegible] شامل ہے۔

(۲) انخلاء کے لئے حرکیت "ایک جوان کے بوجھ) میں حرکت کرنے کے لئے ساز و سامان کو تیار کرنے سے حاصل کی جاتی ہے۔

ج۔ مکر اور فریب کی کارروائیاں۔ اپنے مقام، ارادے یا گوریلا قوت کی طاقت سے دشمن کو فریب دینے کے لئے ان کارروائیوں کی

منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ یہ کارروائیاں مزاحمتی یا کسی قوت کی کارروائیوں کے ساتھ ملا کر کی جاتی ہیں۔

سیکورٹی ڈسپلن۔

۵۔ یہ سیکورٹی کا ایک اہم پہلو ہے۔ مندرجہ ذیل پر توجہ دینی چاہیے۔

الف۔ دستاویزوں اور ریکارڈ کو محفوظ کرنا۔

(۱) گوریلا کارروائیوں کے متعلق اطلاعات کا پھیلاؤ جاننے کی ایک ضرورت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ دستاویزات کی کم سے کم ضروری جلدیں تیار کی جاتی ہیں۔

(۲) انتظامیہ ریکارڈ کو کم سے کم رکھا جاتا ہے۔ عام طور پر اہم ریکارڈ کی فوٹو گرافی کی جاتی ہے۔

(۳) جہاں کہیں ممکن ہو ناموں اور جگہوں کو کوڈ کیا جاتا ہے۔

(۴) وہ ریکارڈ جس کی کوئی اہمیت نہ ہو اس کو تلف کر دیا جاتا ہے۔

(۵) گوریلا ایک بات سے زیادہ کی نسبت اپنی یادداشت پر انحصار کرتا ہے۔ مستقر کے باہر استعمال ہونے والے کاغذات یا نقشوں پر تنصیبات کی نشاندہی نہیں کی جاتی۔

ب۔ سیکورٹی اقدامات۔

(۱) ان میں یہ شامل ہیں۔

(الف) کاؤ سپلن

(ب) یونٹوں کی ایک دوسرے سے علیحدگی

(ج) ہیڈ کوارٹروں اور یونٹوں کے درمیان تعلقات رستوں کا مناسب انتخاب اور سخت نگرانی۔

(د) کیمپ کی جگہوں اور تنصیبات کی وضاحت

(ہ) گوریلا / مستقروں کے درمیانی حرکت پر کنٹرول

(و) گوریلا یونٹوں کی شہری آبادی سے علیحدگی

(ز) دشمن کی پوچھ گچھ کی مزاحمت میں تمام افراد اور یونٹوں کے لئے تلقین۔

(۳) قوت کے آغاز سے گوریلا سپاہ پر سیکورٹی کے شعور کا تاثر دیا جاتا ہے اور کارروائیوں کے دوران قائم رکھا جاتا ہے۔

مارچ سیکورٹی۔

۶۔ مارچ پر سیکورٹی کی بنیاد دشمن کے مقام اور طاقت کے صحیح علم پر ہے۔ حرکت کی سلامتی کے لئے علاقہ کمان کا حیاتی سیکشن یہ اہم اطلاعات فراہم کرتی ہے۔

امدادی اور زیر زمین قوتوں کا حفاظتی کردار

۷۔ امدادی اور زیر زمین قوتیں دونوں گوریلا قوت کی سلامتی میں اعانت کرتی ہیں۔ اپنے روز مرہ کام کے دوران وہ دشمن کی سرگرمی یا علامات کا انکشاف کرتے ہیں اور جب ان کا تخمینہ لگایا جائے تو گوریلا قوت کو لاحق خطرے کا انکشاف ہوتا ہے۔ وہ مخصوص نظام قائم کرتے ہیں تاکہ دشمن یونٹوں کی رسائی کی آگاہی فراہم کی جاسکے۔ وہ کسی بھی اشتراکی کو ڈراتے دھمکاتے ہیں اور دشمن کے افراد، مقامی سرکاری افسروں اور پولیس سے اطلاعات حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ سیکورٹی کے بیرونی علاقے میں کارروائی کرتے ہیں۔

دشمن کی کارروائی پر رد عمل۔

۸۔ دشمن کی موجودگی سے قبل از وقت غیر ضروری حرکت گوریلوں کو بڑے خطرے سے دوچار کر سکتی ہے۔ ایسی حرکات کارروائیوں میں گڑبڑ پیدا کر دیتی ہیں۔ اور گوریلوں کو دشمن کے ایجنٹوں، مخبری کرنے والوں اور اشتراکیوں پر ظاہر کرنے سے سیکورٹی میں کمی واقع ہو سکتی ہے۔ صورتحال کا محتاط جائزہ لینے کے بعد گوریلا کمانڈر حرکت کرنے کا فیصلہ کرتا ہے۔

جوابی خیانت۔

۹۔ اطلاعات، تنصیبات اور مواصلات کی حفاظت کے لئے گوریلوں کے استعمال کئے جانے والی حفاظتی اقدامات میں جوابی خیانتی پروگرام کے ذریعے اضافہ کیا جاتا ہے تاکہ دشمن کے خیانتی نظام کو تحلیل کیا جاسکے اور دشمن کے ایجنٹوں کو گوریلا قوتوں میں گھسنے سے روکا جاسکے۔ علاقہ کمانڈ کی خیانتی حصے کے عملہ نگرانی کے تحت جوابی خیانت ایک مکمل ذمہ داری ہے۔ وہ فریب کی ایک مہم کی نگرانی اور منصوبہ بندی بھی کرتے ہیں۔

الف۔ جوابی خیانت کے افراد امدادی قوتوں میں سے اپنے درمیان دشمن کے ایجنٹوں کی موجودگی کی لگاتار پڑتال رکھتے ہیں۔ گوریلے جو تعاون کے لئے شہریوں پر زیادہ انحصار کرتے ہیں گوریلا جدوجہد میں ایک غدار گوریلے کی طرح آسانی سے سمجھوتہ کرسکتے ہیں۔

ب۔ گوریلوں کی طاقت، مقام، تربیت اور ساز و سامان کے متعلق غلط اطلاعات کو جوابی خیانتی افراد کے ذریعے پھیلایا جاسکتا ہے۔ گوریلا طاقت کو مبالغہ آمیز بنانے یا کم کرنے کے لئے ارادی طور پر حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جاتا ہے۔

ج۔ منتخب افراد کے ذریعے دشمن کی خیانت اور جوابی تنظیموں میں گھسنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

فصل نمبر ۱۵۔ مواصلات

عام بیان۔

۱۔ ایک علاقے یا حلقے کے اندر مواصلات کمانڈر کو اپنی تنظیم کو کنٹرول کرنے کے ذرائع فراہم کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ دشمن کے علاقے میں قائم ہوتے ہیں اس لئے مواصلات کے نظام سست ہوں گے۔ جب ایک منصوبہ تشکیل دیا جاتا ہے تو رسمی قوتوں کی نسبت نشری احکامات کے لئے زیادہ وقت دینا چاہئے۔

ذرائع کا فراہم ہونا۔

۲۔ مواصلات کی پیچیدہ ضروریات کو پورا کرنے کے لئے گوریلا تنظیم اور کارروائیاں وائرلیس کو لچکدار اور موثر بنا دیتی ہیں۔ ایک حلقے کے اندر یا علاقے اور کمان حلقے کے درمیان مواصلات کے لئے غیر برقی تکنیک استعمال کی جاتی ہیں جہاں یہ تکنیک قابل عمل ہوں۔ جب علاقہ مقابلتاً محفوظ ہو تو وائرلیس کو صرف اس وقت استعمال کرنا چاہئے جب بہت ضروری ہو روشنی اور لمبی رینج کے ٹرانسمیٹر ریسیور گوریلوں کو بہت عمدہ مواصلات فراہم کرتے ہیں ان میں تار، نظری سگنل پیغام رساں کی خدمت شامل ہیں۔ خواتین اور بچوں کو اکثر بطور پیغام رساں تعینات کیا جاتا ہے۔

مواصلاتی سیکورٹی۔

۳۔ مواصلات ہمیشہ راہ میں روکنے سے یا مداخلت کے لئے غیر محفوظ ہوتے ہیں۔ مکمل سیکورٹی کبھی نہیں ہوتی۔ مواصلات میں مداخلت حیاتی اطلاعات جمع کرنے کا ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ گوریلے ریڈیو کی کارروائیوں کو عام طور پر زیادہ سے زیادہ سیکورٹی اور فریب سے انجام دیتے ہیں۔ تاکہ ان میں مداخلت مشکل بن جائے۔

۴۔ گوریلا تحریک کے ابتدائی مراحل میں پیغام رساں مواصلات کے بڑے ذرائع ہیں۔ دشمن کے مقبوضہ علاقے میں سے زمینی مواصلاتی راستوں کو بہت ہوشیاری سے منظم کیا جاتا ہے۔ پیغام رساں کے پاس دستاویزات کو چھپانے کے لئے ہر سوچی سمجھی چال استعمال میں لائی جاتی ہے۔ افراد اور رسد کی حرکت کے لئے وہی زمینی راستے بطور شاہراہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ سیکورٹی میں پیغام رساں کی تنظیم کے حصے کے ذریعے نافذ کیا جاتا ہے اور محفوظ رمزی تحریر کے نظام اور مناسب مستند حقائق کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔

مواصلات پر اثر انداز ہونے والے عناصر۔

۵۔ ایک علاقے یا ایک حلقے کے اندر مواصلات کا انحصار کارروائی کی صورت حال، علاقے اور حلقہ کمان کے طبعی مقام، قطعہ زمین کے خاکے، مزاحمتی قوت کی تربیت، برقی مداخلت میں، دشمن کی اہلیت، علاقے کی سلامتی اور مواصلات کے لئے دستیاب سازو

سامان پر ہے۔ ریڈیو کی رینج اونچی تعداد کی بینڈ پر کام کرتی ہے اس کی پیشگوئی کرنا بہت مشکل ہے۔ بعض صورت احوال کے تحت بڑے فاصلوں پر ان ترا سیل میں مداخلت کی جا سکتی ہے۔ کم طاقت کے ریڈیو کی رینج جو بہت زیادہ تعداد کے بینڈ پر کام کرتے ہیں بمشکل نظری خطے سے بڑھتی ہے۔ جب علاقہ محفوظ نہ ہو ریڈیو کا استعمال ان کارروائیوں تک محدود کر دیا جاتا ہے۔ جن سے دشمن کو تھوڑی بہت حیاتت حاصل ہو سکتی ہے۔ کارروائی کے ایک علاقے میں مواصلات کی منصوبہ بندی کرتے وقت برقی یا غیر برقی مواصلات اور کارروائی کی صورت حال میں دشمن کی مداخلت کرنے کی اہلیت دو ایسے ابتدائی عناصر ہیں جن پر غور کیا جاتا ہے۔

فصل نمبر ۱۶۔ اصولی سکھلائی اور تربیت

اصولی سکھلائی

۱۔ گوریلا سپاہی کی تربیت میں پہلا قدم اصولی سکھلائی ہے جس کا مطلب ہے کہ اس والے نظریات اور اس کی قومی مقاصد میں اعتماد کے ذریعے لازمی پروپیگنڈا کی مزاحمت کو فروغ دینا چاہئے۔ سب سے زیادہ نفسیاتی امداد ایمان اور اعتماد ایسے دو عناصر ہیں جو وہ حاصل کر سکتا ہے اور اس کو فراہم دو بہترین ہتھیار ہیں۔ اس کو اپنی یونٹ اور ساتھی گوریلوں کے لئے وفاداری کے احساس کو فروغ دینا لیجئے اور اس کے علاوہ اس کو اپنی قوم کی تاریخ اور روایت کا علم رکھنا چاہئے۔ اخلاقی اور مذہبی محرک جسمانی برداشت کے ساتھ وہ ایک طویل جدوجہد کے خطرات کا مقابلہ کر سکتا ہے۔

۲۔ تمام شعبوں میں تربیت گوریلا لیڈر کی ذمہ داری ہے۔ یہ اس کا فرض ہے کہ وہ ایک ایسے طریقے سے ہدایات فراہم کرے کہ تربیت حاصل کرنے والا یہ محسوس کرے کہ اس کا کام اہم اور مفید ہے اور یہ تربیت قسم کی تکمیل میں بہت سے افراد کی کوششوں کی تکمیل کے لئے موزوں ہے۔ اس سے تربیت حاصل کرنے والے کی دلچسپی میں اضافہ ہوگا اور اس طرح اس کے احترام اور تکمیل کے احساس کی تعمیر ہوگی۔ ایسا کرنے سے لیڈر کی اپنی ذمہ داری کی شناخت کرنی چاہئے تاکہ اس کی تشریحات اور ترجمانی شریعت کے فرائض کے مطابق ہو اور وہ قوم کے اصولوں اور مقاصد کے لئے اپنی زندگی وقف کر دے۔

۳۔ گروہ / سیکشن کی سطح پر شروع ہونے والے جذبے کو فروغ دینے پر زور دینا چاہئے۔ ایک لڑاکے کی نفسیات کی تحقیق اور مطالعہ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ایک ٹیم یا ایک گروپ کے ایک رکن کی حیثیت سے اس کی طاقت اس کی پوزیشن سے ہے اور تربیت میں اس پر باربار زور دینا چاہئے۔ تربیت حاصل کرنے والے پر یہ اثر ہونا چاہئے کہ یونٹ کے مقاصد کی تکمیل انفرادی کوشش سے نہیں بلکہ افراد کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہیں۔

رات کی تربیت۔

۴۔ گوریلا رات کا ایک لڑاکا ہے۔ اس کو اندھیرے میں اپنے فرائض کو نبھانے کی اہمیت کا علم ہونا چاہئے۔ رات کی تربیت کی بتدریج منصوبہ بندی کرنی چاہئے اور انفرادی تربیت کے ساتھ شروع کرنی چاہئے۔ تدبیراتی شعبے کے علاوہ رات کی تربیت کو ان چھوٹے انتظامیہ مسائل کا احاطہ کرنا چاہئے جو دن کے وقت سادہ ہوں اور اندھیرے میں گڈمڈ ہوں۔

۵۔ دن کے وقت انفرادی قوت کی منصوبہ بندی اور تکمیل زیادہ آسان ہے لیکن رات کی تربیت کی صورت مشکل ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ دن کے وقت انسانی مشینری اچھی طرح کام کرتی ہے اور ایک تبدیلی کی مخالف ہے۔ اگر گوریلے اس طرز فکر کو اختیار کرلیں تو وہ ایک بے سود جدوجہد کر رہے ہوں گے۔ رات کے وقت تربیت کو منظم کرنے میں پہلا قدم یہ ہے کہ ان کے ذہنوں کو رواج سے پاک کیا جائے۔ اس مسئلے کا حل اتفاقیہ رات کی تربیت نہیں ہے۔ کیونکہ تھکاوٹ پہلی یا دوسری رات کے دوران محسوس نہیں ہوتی بلکہ بعد میں محسوس ہوتی ہے۔ رات کے وقت تربیت ایسی ہونی چاہئے کہ تربیت حاصل کرنے والا رات کے وقت کام کرنے کا عادی بن جائے اور روزمرہ کے کام کی طرح دن کے وقت آرام کرے۔ تاکہ لڑائی کے دوران رات کو آزادانہ کام کیا جاسکے رات کو دن میں تبدیل کر دینا چاہئے اور گوریلا یونٹ کی عام سرگرمیوں کو اندھیرے میں کرنا چاہئے۔ یہ پہلے مراحل ہیں۔

۶۔ تربیت حاصل کرنے والے کو رات سے انس ہونا چاہئے جب تک رات کے کام ختم کرنے کی غیر آمدگی اور اجنبیت دور نہیں ہوتی۔ رات کی تربیت کے بعد صبح کا کام کم

کے رفتار میں اضافہ کرنا چاہئے کیونکہ خفیہ جنگ و جدل میں بہت سے واقعات بھی ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ صحیح وجوہات کی بنا پر بہت سے لوگ رات کی تربیت سے نا آشنا ہوتے ہیں۔ دن کی نسبت رات کی کارروائیوں کے دوران غلطیاں زیادہ خطرے کا باعث بنتی ہیں۔ غلطیاں سرزد ہوں گی لیکن ان کو فوری طور پر خاموشی سے اور اندھیرے میں درست کرنا چاہئے۔ اس لئے اگر غلطیاں ہوتی ہیں تو تربیت حاصل کرنے والے کو تربیت کی قدر و قیمت سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور اگر غلطیاں نہیں ہوتیں تو غلطیاں پیدا کرنی چاہئیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ غلطیوں کو درست کرنے کے لئے کیا کیا جا رہا ہے اور کیا کرنا۔

ہتھیار کی تربیت

۷۔ ہر چیز کے علاوہ گوریلا کو اپنے ہتھیار کے استعمال میں ماہر ہونا چاہئے۔ مکمل مشق کے ذریعے گوریلا کو اس کے اپنے ہتھیار میں انفرادی تربیت کے دوران اور پھر لڑائی کے تمام مراحل کا احاطہ کرتے ہوئے کال تربیت کے دوران بھی اعتماد بحال رکھنا چاہئے۔ اسکو فائر ڈسپلن کی تعلیم دینی چاہئے حتیٰ کہ یہ اس کی عادت بن جائے۔ وحشیانہ فائرنگ وبائی مرض ہے اس کو صرف اس وقت گولی چلانی چاہئے جب وہ اپنے جوان کو دیکھتا ہو یا جانتا ہو کہ وہ کہاں ہے اور جب وہ گولی چلاتا ہے تو پہلی مرتبہ ہی اس کو گولی لگنی چاہئے۔ مشین گن گوریلا کا ایک پسندیدہ ہتھیار ہے۔ یہ مختصر رینج کا ایک ہتھیار ہے اور قریبی جگہوں سے استعمال کے لئے بنایا گیا ہے۔ ہلاک کرنے کے لئے گولی چلاؤ کے اصولوں کا اطلاق کاربائن پر اتنا ہی ہوتا ہے جتنا کہ رائفل اور پستول پر اور تمام تیز گولیوں کی بوچھاڑ کے رجحان کو روکنا چاہئے کیونکہ یہ اسلحہ کا ضیاع ہے۔

۸۔ فائر کرتے والے گوریلا کی نااہلیت سے دشمن کی ہمت افزائی ہو سکتی ہے، اس کے علاوہ زیادہ موثر جواب دینے کا موقع دیتا ہے۔ گوریلا کو جاننے کے لئے یہ بہت ضروری ہے کہ ایک واحد گولی ہلاک کر دے گی اور واحد گولیاں جلدی اور درستی سے فائر کی جا سکتی ہیں۔ حرکت کرتے ہوئے فائر کرنے والے کو ایک لمحے کے وقفے کے ساتھ فائر کرنا چاہئے۔ یہ وقفہ سیکنڈ کا ایک حصہ ہے اور پیش قدمی کو چیک کرنے کا سوال تو پیدا نہیں ہوتا۔ سیکنڈ کا یہ حصہ ہلاک اور گولی نہ لگنے۔ دوسرے الفاظ میں ہلاک کئے جانے کے

درمیان فرق ظاہر کر دے گا۔ گوریلا کو سرعت جلدی اور درستی سے فائر کی سکھلائی کرائی چاہئے اور اس کو اس طریقہ سے اہلیت حاصل کرنی چاہئے۔ اگر وقت اجازت دے تو کاندھے سے فوری شست لے کر فائر کرنا عام طور پر بہتر ہوتا ہے۔

۹۔ ہتھیار کی تربیت کے دوران فاصلے کا صحیح اندازہ لگانے اور رائفل اور مشین گن سے سیدھا فائر کرنے پر زیادہ زور دینا چاہئے۔ تربیت حاصل کرنے والوں کو میگزین کی بھرائی کی سکھلائی کرائی چاہئے۔ تمام میگزین رات کے وقت بھری جائیں اور ان کی بھرائی اور شوٹنگ مختلف پوزیشنوں سے کرائی جائے۔ تمام تربیت حاصل کرنے والوں کو دستی گرینیڈ، مارٹر اور راکٹ لانچر کے استعمال کا بھی علم ہونا چاہئے۔ مارٹر ہر اسال کرنے کے لئے ایک مفید ہتھیار ہے اور اس سے موسم اور قطعہ زمین کی مختلف حالت میں واسطہ پڑنے، رکھنے اور مشاہدہ کی تربیت دینی چاہئے۔

سنائپر کی تربیت۔

۱۰۔ گوریلے سنائپروں کو لگاتار استعمال کریں گے۔ سنائپر کو چھپاؤ کی تربیت دینی چاہئے اور درختوں، جنگل کی جھاڑ اور دوسری مصنوعی اور قدرتی نسبتی مددوں کا پورا فائدہ حاصل کرنا چاہئے۔ اس کو صبر کرنا چاہئے کیونکہ وہ دشمن کے عقبی علاقوں میں متعدد بار وقت کے طویل وقفوں کے لئے چھپا اور ساکت رہے گا۔

مشاہدے کی تربیت۔

۱۱۔ ہتھیار ور سے ساتھ مشاہدے اور صبر کی قوت کو فروغ دینے کی تربیت اور گوریلا سپاہی کے لئے انفرادی پہل پن بہت اہم ہے۔ گوریلے کو چٹانوں، جھاڑیوں، گھاس، پتوں وغیرہ پر خاموشی سے چلنے کی مشق کرنی چاہئے۔ اس کو غیر متوقع دشمن کے نزدیک چوری چھپے اور بغیر شور کے پیش قدمی کرنے کی اہلیت کو فروغ دینا چاہئے اور پھر وہ جلد اور درست فائر کرے۔

اچانک پن۔

۱۲۔ گوریلا کارروائیوں کی کامیابی کا انحصار اچانک پن کے حصول پر ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے تربیت دینا بہت اہم ہے۔ دستی اور ظاہری تربیت سے اچانک

بن حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ انسٹرکٹروں کو گوریلا لیڈروں کے منصوبہ میں تخلیقی غیر متوقع اور مشقت کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔

جسمانی اور آبی تربیت۔

۱۳۔ جسمانی طور پر درست رکھنے کے لئے اور اس کو چاک و چوبند رکھنے کے لئے جسمانی مشقیں ہونی چاہئے۔ کیونکہ حملے اور پسپائی میں پھرتیلا پن درکار ہوتا ہے۔ برداشت کی حد تک طویل اور سخت پیدل چلنا، پہاڑیوں پر چڑھنا، تیراکی، گیلے کپڑوں میں بوجھ کے ساتھ دوڑنا، تنگیں لڑائی اور بغیر ہتھیار کی لڑائی اس کو اس کی کارروائی کے فرائض میں سخت بنا دے گی۔ اس کے علاوہ اس کو آبی تربیت بھی دینی چاہئے تاکہ وہ اپنے سازو سامان اور سٹور کے ساتھ کسی بھی آبی رکاوٹ کو عبور کر سکے۔

مسمار کی تربیت۔

۱۴۔ تربیت میں بارود، بارودی سرنگیں، بارودی پھندے، رات کے وقت خچروں کے ساتھ واسطہ پڑنے، طبی امداد، نقشے کو پڑھنے، سمت رانی اور تربیت حاصل کرنے والوں کو احکامات حاصل کرنے کے لئے قریبی احکامات کی ڈرل شامل ہونی چاہئے۔ تربیت کے دوران ہتھیاروں کی مناسب دیکھ بھال پر کافی توجہ دینی چاہئے، تربیت حاصل کرنے والوں کو یہ بات ذہن نشین کرانی چاہئے کہ اپنے ہتھیاروں کی دیکھ بھال میں ناکامی سے ایک دن تربیت حاصل کرنے والے ساتھی کی یا اپنی زندگی کی قیمت ادا کرنی پڑے گی۔

طبی امداد اور بچاؤ۔

۱۵۔ طبی امداد دینے کا اہل بنانے کے لئے اور بچاؤ کے لئے جب وہ مستقر سے دور ہو، اوپر بیان کی گئیں دوسری تربیتوں کی طرح ان کی تربیت بھی بہت اہم ہے۔

نتیجہ۔

۱۶۔ آخر میں تربیت حاصل کرنے والوں کو گوریلا تربیت کے تمام پہلوؤں کو ایک منطقی انداز میں یکجا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ کہ تربیتی وقفے کے اختتام پر گوریلا سپاہی ہتھیاروں، بارود، میدان کاری اور تدابیر، طبی امداد اور بچاؤ میں ایک اعلیٰ معیار حاصل کر

سکے۔ تربیت حاصل کرنے والوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ اچھی تربیت کے لئے صحیح اصولوں پر توجہ مرکوز کرنی درکار ہوتی ہے۔ اچھی تربیت کے لئے سخت محنت بھی درکار ہوتی ہے تاکہ تربیت کی محتاط تنظیم سے وقت بچایا جاسکے۔ اچھی تربیت سخت تربیت ہے۔

فصل نمبر ۱۷۔ انصرام

عام بیان۔

۱۔ گوریلا قوتوں کے لئے انصرامی امداد دو ابتدائی ذرائع سے لغذی جاسکتی ہے۔ تعاون کرنے والی ایجنسی اور کارروائی کا علاقہ کمان علاقے کی انصرامی منصوبہ بندی کی بنیاد ان دو ذرائع سے دستیاب وسائل پر ہے۔

۲۔ کارروائی کے علاقے سے علاقہ کمان کے درکار انصرامی امداد فراہم کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔ اس امداد میں مقامی نقل و حمل، بیمار اور زخمیوں کی دیکھ بھال اور روز مرہ استعمال کی چیزیں جیسا کہ خوراک اور کپڑے وغیرہ شامل ہیں۔ کارروائیوں کے دوران ممکن ہے کہ علاقہ ہتھیاروں کا ایک حصہ اور ساز و سامان فراہم کرنے کا اہل ہو۔ یہ سامان عام طور پر دشمن کے خلاف کارروائیاں کرتے سے حاصل کیا جاتا ہے۔

۳۔ تعاون کرنے والی ایجنسیاں ضروری انصرامی خدمات فراہم کرتی ہیں اگر کارروائی کے علاقے کے اندر آسانی سے دستیاب نہ ہو۔ عام طور پر یہ اسلحہ، بارود اور مواصلاتی ساز و سامان پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو جارحانہ کارروائیوں کے لئے ضروری ہے۔ بعض صورت احوال کے تحت تعاون کرنے والی ایجنسی کی انصرامی امداد میں توسیع کر دی جاتی ہے۔ اس میں بیمار اور زخمیوں کا انخلا، خوراک، کپڑے اور زندہ رہنے کے لئے دوسری ضروری چیزیں شامل ہیں جو علاقے میں دستیاب نہ ہوں۔

ضروریات اور تنظیم۔

۴۔ انصرامی ضروریات۔ کمان علاقے کی انصرامی ضروریات ابتدائی اور سادہ ہیں جب ان کا مقابلہ ایسی ہی جسامت کی ایک روایتی قوت سے کیا جائے۔ عام طور پر یہ ضروریات ان پر مشتمل ہیں۔

الف۔ گوریلوں کو زندہ رہنے کے لئے ضروریات جیسا کہ خوراک، کپڑے اور جوتے، پناہ اور طبی ساز و سامان۔

ب۔ کارروائیاں کرنے کے لئے ساز و سامان، اسلحہ اور بارود، مسمار اور مواصلات کا ساز و سامان۔

ج۔ رسد کو تقسیم کرنے کے لئے گوریلا یونٹوں کو اہل بنانے کے لئے کافی نقل و حمل کے ذرائع۔

د۔ زخمی اور بیماروں کی دیکھ بھال کے لئے طبی نظام۔

ہ۔ ضروری خدمات مثال کے طور پر جوتوں اور کپڑوں کی مرمت۔

انصرامی تنظیم۔

۵۔ الف۔ کمان علاقہ۔ کمان علاقہ اپنے ذیلی عناصر کو کام تفویض کرنے کے لئے انصرامی امداد منظم کرتا ہے۔

ب۔ گوریلا قوت۔ ہر گوریلا یونٹ کو انصرامی امداد کے لئے کارروائی کے ایک علاقے کا حصہ مقرر کیا جاتا ہے۔ عام طور پر گوریلا یونٹیں ایک امدادی علاقے کے ساتھ منسلک کر دی جاتی ہیں اور کارروائی علاقے کے مقرر کردہ حصے کے اندر براہ راست انصرامی امداد وصول کرتی ہے۔ اس کے علاوہ مقامی امدادوں سے تعاون حاصل کرنے کے لئے گوریلا یونٹ انصرامی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اپنے کھلم کھلا کارروائی پر انحصار کرتی ہے۔

ج۔ امدادی قوت۔ امدادی یونٹوں کو مقرر کردہ ابتدائی کرداروں میں ایک کردار گوریلا یونٹوں کی انصرامی امداد ہے۔ کیونکہ امدادی یونٹیں بذات خود خود کفیل ہوتی ہیں کیونکہ وہ اپنے مقام پر رہتی ہیں۔ وہ گوریلا یونٹوں کی امداد کے لئے مقامی انصرامی نظام قائم کرتی ہیں۔

د۔ زیر زمین۔

(۱) زیر زمین انصرامی کردار اپنے ارکان کی نگہداشت کے لئے

ہو سکتا ہے ... راشن کارڈ، دستاویزات جیسے رہنے کے لئے جیسے ور خصوصی ساز و سامان کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ موخر الذکر کی صورت میں کمان علاقہ تعاون کرنے والی ایجنسی سے وصول کردہ خصوصی ساز و سامان فراہم کرے۔

(۲) بعض صورت احوال میں زیر زمین قوت رسد کی مخصوص اشیاء فراہم کرتی ہے جو کمان علاقے سے حاصل کرنا ممکن نہ ہو۔ مثال کے طور پر ادویات اور دوسری دوائیں، ریڈیو، بارود کے لئے خام مال، فوٹو گرافی کا سامان وغیرہ۔

رسد اور نقل و حمل

۱۔ رسد۔

الف۔ بیرونی رسد۔

(۱) بیرونی ذرائع سے کمان علاقے کی رسد عام طور پر ان اشیاء کے لئے محدود کر دی جاتی ہے جو کارروائی کے علاقے میں آسانی سے دستیاب نہ ہوں۔ علاقے کے اندر صورت احوال پر انحصار کرتے ہوئے یہ رسد چھوٹی، بے قاعدہ تقسیم سے لے کر مکمل انفرادی امداد تک ہو سکتی ہے۔

(۲) ایک عام قانون کے مطابق بیرونی امدادات انفرادی طور استعمال کنندگان کو براہ راست فراہم کر دی جاتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر دو گوریلا یونٹوں کے درمیان پچیس میل کا فاصلہ ہو تو مخصوص گوریلا کے علاقوں میں ہر ایک یونٹ کے لئے رسد فضا سے گرائی جاتی ہے۔

(۳) صورت حال ایسی بھی ہو سکتی ہے کہ استعمال کنندہ کو براہ راست تقسیم مطلوب یا ممکن نہ ہو۔ اس صورت میں

رسدات ایک مقرر کردہ مقام پر پہنچائی جاتی ہیں اور مختلف استعمال کنندگان کو تقسیم کر دی جاتی ہیں۔ اگرچہ اس نظام کے لئے زیادہ وقت اور کوشش درکار ہوتی ہے تاہم یہ نظام خارجی فراہم کردہ رسدات پر مرکزی کنٹرول قائم رہتا ہے اور اسی طریقہ کار کو ترجیح دی جاتی ہے جب صورت حال ذیل عناصر کی ترجیحی نگرانی کی طلب گار ہوتی ہے۔

ب۔ اندرونی رسدات کا نظام۔ علاقے کے اندر سے رسدات اور ساز و سامان حاصل کرنے کے لئے علاقے کے استعمال کئے جانے والے عام طریقے اس نظام میں شامل ہیں شہری آبادی سے برتاؤ میں مزاحمتی عناصر کو پروگرام کی بحالی کی ضرورت کے خلاف رسد کے لئے اپنی ضرورت کو متوازن رکھنا چاہئے جبکہ آبادی کی ضروریات بھاری ذمہ داریوں کا احساس دلاتے ہیں۔ اس طرح مزاحمتی قوت کی کارروائی محدود ہو جاتی ہے اور بیرونی رسد کی ضروریات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

(ا) دشمن کے سامان کی بحالی۔ دشمن کے خلاف جارحانہ کارروائیاں کرنے سے گوریلا قوت بہت سی انفرادی ضرورت کو پورا کرنے کی اہل ہو جاتی ہیں۔ اور دشمن کو ان وسائل کے استعمال سے روک دیتی ہیں۔ دشمن کے قبضے میں ان رسدات سے شہریوں کے علیحدہ نہ ہونے کا فائدہ بھی حاصل ہوتا ہے۔ گوریلا قوت ان حیثیت اور مناسب منصوبہ بندی کے ساتھ چھاپے اور گھاتیں تنصیبات اور قافلوں کے خلاف کی جاتی ہیں جن چوکیوں میں گوریلا قوت کی مطلوب چیزیں ہوتی ہیں۔ ایک کارروائی سے قبل ہر گوریلا کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ صرف اس مواد کو حاصل کرے جس کی اس کو ضرورت ہوتی ہے۔ ان علاقوں میں جہاں روایتی کارروائیاں

کی جاتی ہیں گوریلے چھوڑے ہوئے سامان کو جمع کرنے سے رسدات کی بعض مقدار حاصل کی جاسکتی ہے۔

(۲) جبری وصولی۔ مقامی آبادی سے رسدات حاصل کرنے کے لئے ایک معقول نظام کو باور کرانے کے لئے ہر خاندان یا خاندانوں کے گروپ کی اہلیت کی بنا پر جبری وصولی کا نظام منظم کیا جاتا ہے۔ یہ نظام مختلف امدادی یونٹوں کے ذریعے قائم کیا جاتا ہے اور اس پر عمل کیا جاتا ہے۔ ایسا ایک نظام ایک ذریعہ فراہم کرتا ہے جس سے گوریلا قوت کو رسد فراہم کرنے کا بوجھ معقول طور پر شہری آبادی پر تقسیم ہو جاتا ہے۔ آبادی کو آگاہ کرنا چاہئے کہ لی گئی رسد کے واجبات آخر میں ادا کر دیئے جائیں گے۔ افراد کو رسیدیں دینی چاہئیں اور کمان علاقے کے سپلائی افسر کو کاروبار کا ریکارڈ رکھنا چاہئے۔

(۳) ضبطی۔ ضبطی ایک طریقہ کار ہے جو ان ضرورت کو پورا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جو اندرونی رسد کے دوسرے طریقوں کے ذریعے پوری نہیں کی جاسکتی۔ ضبطی اس صورت میں عمل میں لائی جاتی ہے جب بعض گروپ تعاون کرنے سے انکار کر دیں یا جب وہ دشمن سے تعاون کر رہے ہوں۔ ضبطی شہری آبادی کو علیحدگی پر مجبور کر دے گی اس لئے صرف ہنگامی حالت میں یا تعاون نہ کرنے والوں کو سزا دینے کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔ تمام صورتوں میں ضبطی پر سختی سے کنٹرول رکھنا چاہئے۔ یہ باور کرانے کے لئے کہ اس سے بغیر امتیاز کے لوٹ کھسوٹ کی حالت بدتر نہ ہو جائے۔

ج۔ ذخیرہ اندوزی۔

(۱) کمان علاقے کے انصرامی منصوبے میں رسدات اور ساز و سامان کی ذخیرہ اندوزی یا خطیرہ ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ غیر یقینی موسم اور دشمن کی کارروائی تعاون کرنے والی ایجنسی سے رسدات کی وصولی کے گوشوارے میں خلل پیدا کر سکتی ہے۔ اس لئے کمان علاقے کو خارجی رسد بہم پہنچانے کے بغیر توسیع وقفوں کے لئے تیار کرنا چاہئے۔ یہ بعد ازاں، استعمال کے لئے رسدات کی ذخیرہ اندوزی کو ضروری بنا دیتا ہے۔ گوریلا یونٹیں رسدات کی زیادہ ذخیرہ اندوزی نہیں کرتیں کیونکہ ساز و سامان کی بڑی مقدار لڑائی کے موشین میں اضافے کے بغیر حرکت کو محدود کر دیتی ہیں۔ حالیہ ضروریات سے زیادہ رسدات کی متعدد علیحدہ مقامات پر ذخیرہ اندوزی کی جاتی ہے۔ تاکہ دشمن کے انکشاف کے خطرے کو کم کیا جا سکے۔ یہ ذخائر گوریلا قوت کے تعاون سے دونوں گوریلا اور امدادی یونٹوں کے ذریعے قائم اور محفوظ کئے جاتے ہیں۔ چیزیں بڑی احتیاط سے ڈبوں میں بند کی جاتی ہیں تاکہ موسم اور بے نقاب ہونے کے نقصان کو کم کیا جا سکے۔

(۲) ذخائر کسی بھی مقام پر ہو سکتے ہیں جہاں مواد چھپایا جا سکے۔ مثلاً غاروں، دلدلوں، جنگلوں، قبرستانوں اور جھیلوں میں وغیرہ وغیرہ۔ استعمال کرنے والے کے لئے ذخیرہ تک رسائی جلد ہونی چاہئے۔ کارروائی کے علاقے میں ذخائر کو منتشر کرنے سے گوریلا قوت کے لئے کارروائی کی ایک اعلیٰ درجے کی لچک فراہم ہوتی ہے۔

(۳) عام طور پر ذخائر دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک میں روزمرہ کی بنیاد پر استعمال ہونے والی چیزیں ہوتی ہیں اور دوسری قسم میں

مستقبل میں استعمال ہونے والی چیزیں ہوتی ہیں۔ ہر یونٹ ضرورت کے مطابق ذخائر سے ضرورت سے زیادہ رسد اور سازوسامان حاصل کرتی ہے۔ صرف یونٹ کمانڈر اور کلیدی افراد ذخائر کے مقامات کا علم رکھتے ہیں۔ اسی طرح کمانڈر رسدات کے ذخائر قائم کرتے ہیں جو علاقے میں ہنگامی استعمال کے لئے ایک ریزرو کی حیثیت رکھتے ہیں۔

نقل و حمل۔

۷۔ الف۔ کمان علاقے کی نقل و حمل کی ضروریات علاقے کے اندر سے پوری کی جاتی ہیں کیونکہ کارروائی کے استعمال کے لئے نقل و حمل کی امداد فراہم کرنا تعاون کرنے والے کے لئے ناقابل عمل ہو جاتی ہے۔ اس کی نقل و حمل کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے علاقہ کمان کسی بھی فراہم ذرائع سے استفادہ حاصل کرتا ہے۔

ب۔ گوریلا فورس کے خاص طور پر ابتدائی مراحل میں پیدل حرکت کرنا عام طور پر ابتدائی ذرائع ہیں۔ مخصوص صورت احوال میں مقامی طور پر خریدی گئی موٹر گاڑیوں یا جانوروں سے اس میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ امدادی قوتیں ایک مشن کی بنیاد پر عام طور پر مقامی نقل و حمل فراہم کرتی ہیں۔ تاہم بعض صورتوں میں گوریلے مستقل طور پر نقل و حمل حاصل کرتے ہیں اور رسد کی تخفیف منظم کرتے ہیں۔

اتلاف کا انخلا اور نقل و حمل۔

۸۔ طبی خدمت

الف۔ علاقہ کمان کی طبی ضروریات۔ کارروائی کے علاقوں میں علاقہ کمان کی طبی ضروریات بہت مختلف ہوتی ہیں لیکن عام طور پر رسمی طبی مسئلہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ پہلی قسم گوریلا کارروائیوں کی ماہیت کی بنا پر لڑائی کے اتلاف ان کے امدادی کے حصول کی نسبت گوریلا یونٹوں میں عام

طور پر کم ہوتے ہیں۔ دوسری قسم میں بیماری کے واقعات کا مقابلہ رسمی یونٹوں سے کیا جا سکتا ہے۔

ب۔ علاقائی طبی امداد کا نظام۔ کارروائی کے علاقے میں طبی نظام میں دونوں منظم گوریلا طبی یونٹیں اور امدادی طبی سہولتیں افراد اور چھوٹے گروہوں کا احاطہ کرتی ہیں اول الذکر گوریلا مستقر علاقوں میں قیام کرتی ہیں اور ان میں گوریلا طبی دستے ہوتے ہیں۔ امدادی سہولت ایک مقام ہے جس میں ایک دم مریضوں کی ایک چھوٹی تعداد بیماری سے صحت یاب ہونے کے لئے رکھی جاتی ہے۔

ج۔ گوریلا طبی دستہ۔

(۱) گوریلا یونٹوں کی مختلف جسامت کی پرواہ کئے بغیر طبی دستوں کا وہی ڈھانچہ اور کام انجام دیتے ہیں۔ ان کے فرائض میں کمان میں صحت کا ایک اعلیٰ معیار قائم رکھنا، اتلاف کا انخلا اور اچھی طرح علاج کی فراہمی اور بیمار اور زخمیوں کو ڈیوٹی پر جلد ممکن واپسی کو یقینی بنانا ہے۔ دستہ امدادی اور زیر زمین عناصر کو علاج اور ادویات بھی فراہم کرتا ہے۔

(۲) طبی دستے کی تنظیم تین حصوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ پہلا حصہ امدادی سٹیشن جس کے ذمہ اتلاف کی فوری دیکھ بھال اور انخلا ہوتا ہے۔ دوسرا حصہ ہسپتال ہے جو اتلاف کا علاج کرتا ہے اور طبی رسد اور تربیت میں تعاون کرتا ہے اور آخر میں صحت یاب ہونے والا حصہ جو مریضوں کی دیکھ بھال کرتا ہے جن کو آرام درکار ہوتا ہے اور اپنی ڈیوٹی پر واپس جانے سے قبل کم سے کم طبی توجہ درکار ہوتی ہے۔ صحت یاب ہونے والا حصہ ہسپتال کے علاقے کے نزدیک نہیں ہوتا کیونکہ اس طرح تنصیب کی جسامت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور سیکورٹی کو خطرہ

لاحق ہو جاتا ہے۔ اس کی بجائے مریضوں کو مقامی ہمدرد کے گھروں میں یا علیحدہ کیمپوں میں رکھا جاتا ہے۔

(۳) فروغ کے اوائل مراحل کے دوران طبی تنظیم چھوٹی ہوتی ہے اور شائد پہلے طبی سٹیشن اور ہسپتال کو ایک منصب میں ملا دیتی ہے۔ امدادی صحت یابی کی سہولت کا استعمال فروغ کے تمام مراحل پر پایا جاتا ہے۔

انخلا۔

۹۔ الف۔ کارروائی کے علاقے سے زخمی افراد کے انخلا کے لئے ہر قسم کی کوشش کی جاتی ہے۔ زخمی گوریلوں کی حالت مستقر تک یونٹ کے ساتھ حرکت کو خارج کر سکتی ہے۔ اس صورت میں زخمیوں کو آزواے ایک مقام میں چھپاو یا جاتا ہے اور مقامی امدادی یونٹ کا اعلان کیا جاتا ہے۔ مقامی امدادی قوتیں زخمیوں کی دیکھ بھال اور ان کو چھپا دیتی ہیں جب تک کہ ان کو ان کی تنظیموں میں واپس نہیں بھیج دیا جاتا۔

ب۔ سیکورٹی وجوہات کی بنا پر کارروائی کے علاقے سے لاشوں کا انخلا بہت اہم ہے اگر دشمن لاشوں کی شناخت کر لے تو ان کے خاندانوں اور ان کی یونٹوں کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ کارروائی میں ہلاک ہونے والی لاشوں کا انخلا کیا جاتا ہے اور ایک جگہ پر جمع کی جاتی ہیں۔ جب تک کہ ان کو مناسب طور پر دفن نہیں کر دیا جاتا۔

ج۔ جیسا کہ کارروائی کے علاقے کو فروغ ہوتا ہے صورت حال تعاون کرنے والی ایجنسی کے حق میں ہوتی ہے۔ بیمار اور زخمیوں کا انخلا دوستانہ علاقوں تک قابل عمل ہو جاتا ہے۔ یہ کلی علاقہ کو فراہم سہولتوں پر بوجھ میں کمی کر دیتی ہے اور مریضوں کے لئے طبی دیکھ بھال کا ایک اعلیٰ معیار فراہم کرتا ہے۔

۱۰۔ الف۔ طبّی امداد کی توسیع ۔ جیسا کہ علاقہ کمان میں توسیع ہوتی ہے طبّی نقطہ نگاہ سے ایک مرکزی نظام کے قیام کے لئے اعلیٰ طبّی دیکھ بھال فراہم کرنا سہل ہو جاتا ہے۔ میدانی ہسپتالوں میں زیادہ لچک ہوتی ہے کیونکہ تربیت یافتہ افراد کا انتخاب، خصوصی علاج کے لئے ساز و سامان کی فراہمی سے طبّی امداد کے سٹیشنوں پر مریضوں کے طویل علاج کی ذمہ داری میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اس قسم کی تنصیب کافی بڑی ہو سکتی ہے اور ساز و سامان کی مقدار بھی زیادہ ہو سکتی ہے اس لئے اس کی حرکیت متاثر ہوگی۔ اس وجہ کی بنا پر سپاہ کی یونٹوں ہیڈ کوارٹروں اور دوسرے حساس علاقوں سے دور نسبتاً ایک علیحدہ علاقے میں تنصیب ہوگی تاکہ گوریلا یونٹوں سے زیادہ سے زیادہ حفاظت وصول کر سکے۔

ب۔ ہسپتال کو بڑا بننے سے اجتناب کرنے کے لئے بعض کارروائیاں کی جاتی ہیں تاکہ یہ غیر ضروری توجہ کا مرکز نہ بنے۔ پہلی چیز اگر تربیت یافتہ افراد، رسدات اور ساز و سامان دستیاب ہو تو اضافی ہسپتال قائم کئے جاتے ہیں۔ دوسری چیز جتنی جلدی ممکن ہو سکے مریضوں کو انکی بحالی کو مکمل کرنے کے لئے ایک ہسپتالی کے مقام پر ٹرانسفر کر دیا جاتا ہے۔ اگر فرد کو ایک شہری گھر میں رکھا جائے تو اس کے دستاویزات تیار کئے جاتے ہیں۔

ج۔ جہاں مقامی آبادی تربیت یافتہ طبّی افراد کے ساتھ علاوہ کمان سے تعاون کرنے کی اہل نہ ہو وہاں ڈاکٹروں اور مخصوص افراد کی ضرورت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور سہولتیں فراہم کرنے کے لئے باقاعدہ فوج درکار ہوگی۔

فصل نمبر ۱۸ا۔ گوریلے اور جوہری جنگ

عام بیان۔

۱۔ یہ ظاہر ہے کہ اس نام نہاد ایٹمی دور میں گوریلے پہلے کی طرح چست ہوتے ہیں اور صرف جوہری ہتھیاروں کی موجودگی سے گوریلا جنگ کو غیر مروجہ نہیں بنایا جا سکتا۔ ایک جوہری جنگ میں کسی بھی جوہری ہتھیاروں کے ہٹاؤ سے قبل گوریلوں کے اپنے فائدے ہیں اور اس امر پر بحث درکار نہیں ہے۔ لیکن جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے بعد کیا

گوریلوں کو کوئی کردار ادا کرنا ہے؟ یہ غیر یقینی ظاہر ہوتا ہے کہ ایسے ہتھیار آزاد گوریلوں کے خلاف استعمال ہوں گے اور ہم یہاں گوریلوں کی لڑائی کی پوزیشن ان کی اپنی سپاہ کے ساتھ یعنی امدادی گوریلوں پر بحث کریں گے۔

جوہری ماحولیات کے تحت ممکن فائدے

۲۔ ایک جوہری جنگ کے لئے برتر کاوت ہے اور دشمن کی سپاہ کو مرکوز ہونے پر مجبور کیا جائے جب کہ وہ خود ایک جگہ پر جمع نہیں ہوتے۔ اگر وہ ایک جگہ پر مرکوز نہیں ہوتے تاہم ماسوائے حملے کے گوریلوں کو اپنی تدابیر میں تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے اور اگر تبدیلی کی ضرورت پڑے تو ممکن مختصر وقفے کے لئے تبدیلی کی جاتی ہے۔ حقیقت میں ایسا دکھائی دیتا ہے کہ جوہری جنگ گوریلا قوتوں کو متعدد فائدے پیش کرتی ہے یعنی۔

الف۔ اگر دشمن کی سپاہ دور دور تک پھیلی ہوئی ہوں تو ان کی تنصیبات بھی دور دور تک بکھری ہوئی ہوں گی اور اس کا مطلب یہ ہوا کہ گوریلوں کے لئے زیادہ ہدف ہوں گے۔

ب۔ بکھری ہوئی دشمن کی سپاہ بڑے پیمانے پر گوریلا شکن کارروائیوں کے لئے کم اہل ہوں گی اس لئے گوریلوں کو بچاؤ کا ایک بڑا موقعہ حاصل ہو گا۔

ج۔ اس قسم کی جنگ میں زیادہ سے زیادہ وسیع علاقے ہوں گے جن پر دشمن کا قبضہ نہ ہو اور اگر ایسے تو گوریلوں کے پاس فروغ کا ایک بڑا موقعہ ہو گا۔

د۔ گوریلوں کو ایک جوہری حملے کا خوف نہیں ہونا چاہئے۔ پہلی چیز یہ ہے کہ وہ ایک جوہری حملے کے لئے ایک چھوٹا ہدف ہیں اور دوسری چیز وہ دشمن کے عقب میں کارروائی کرتے ہیں اور جوہری ہتھیاروں کے بہاؤ بمشکل اپنے داخلی علاقوں کو خطرے میں ڈالیں گے۔

کام۔

۳۔ اب تمام چیزیں قبل از وقت فرض کر لی جاتی ہیں کہ ایک جوہری جنگ میں حملہ آور اپنے علاقے سے باہر حرکت کرے گا اور اپنے حریف کے علاقے کے کچھ حصے پر قبضہ کر

ـــ گا۔ لیکن وہ اپنے علاقے میں قیام کرنے اپنی سرحدوں کی حفاظت کا فیصلہ کر سکتا ہے اور اپنی موجودہ زمینی مستقر، سمندر اور فضا سے اپنے حریف کے علاقے کے اندر اپنے جوہری ہتھیاروں کو فائر کر سکتا ہے۔ اس صورت میں حریف کے گوریلوں کے لئے ... کے لئے کوئی شخص نہیں ہوگا۔ لیکن اگر حملہ آور باہر حرکت کرتا ہے تو ماؤ کی پرانی کہاوت کا اطلاق ہوتا ہے جہاں کہیں دشمن جا سکتا ہے گوریلے بھی وہاں جا سکتے ہیں اور اگر دشمن بچ جاتا ہے تو گوریلے بھی بچ سکتے ہیں اور گوریلے جنگ کو جاری رکھ سکتے ہیں۔

۴۔ گوریلوں کے ہدف بھی وہی ہوں جو پہلے تھے اس کے علاوہ ان کے پاس جوہری جنگ کے لئے لوازمات ہوں گی۔

الف۔ گوریلوں کو ایٹمی ہتھیار کے مقام کی قراولی کرنی ہوگی اور اگر ممکن ہو تو ان کو تباہ یا سبوتاژ کریں۔

ب۔ ان کو اپنی سپاہ کو رپورٹ دینی چاہئے کہ دشمن کے ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال سے کیا ارادے ہیں۔

ج۔ ان کو دشمن سپاہ کے اجتماع کی رپورٹ کرنی چاہئے کیونکہ ان کو اپنی طرف سے جوہری ہتھیاروں کے لئے یہ ایک مناسب ہدف ہو سکتا ہے۔

ضروری کام۔

۵۔ ایک جوہری جنگ میں گوریلا کے دو اہم کام ہوں گے۔

الف۔ سب سے پہلے ان کو جوہری ہتھیاروں کے استعمال پر دشمن کو باز رکھنا چاہئے یا اگر اس نے استعمال کر لئے ہوں تو گوریلا کو صورتحال استعمال کرنے سے دشمن کو باز رکھنا چاہئے۔

ب۔ دوسری چیز گوریلوں کو اپنی طرف سے جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے لئے موافق مواقع فراہم کرنے چاہئے اور جب یہ ہتھیار استعمال کر لئے جائیں تو گوریلوں کو صورت حال کے استحصال میں مدد کرنی چاہئے۔

جوہری ہدف۔

۶۔ گوریلے دشمن کے جوہری ہتھیاروں کو تباہ کر کے اس کو استعمال کرنے سے باز رکھیں گے اور ان افراد پر حملہ کریں گے جو جوہری ہتھیاروں کو چلاتے ہیں۔ لیکن یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ گوریلے کے مواقع محدود ہوتے ہیں۔ لمبی رینج کے جوہری میزائل ضروری نہیں کہ زمینی مستقروں سے فائر کئے جائیں اور اگر زمینی مستقروں سے فائر کئے بھی جائیں تو فائری مستقر گوریلا کے علاقے کے پیچھے ہوتے ہیں اور جوہری حملوں کے لئے فضائی فوج کے فضائی میدان بھی پیچھے ہوتے ہیں۔ گوریلے تدبیراتی جوہری ہتھیاروں کے ساتھ صرف مداخلت کر سکتے ہیں۔

کسی شخص کو گوریلائی اہلیتوں کو اصلیت سے بڑھ کر نہیں سمجھنا چاہئے جب وہ صورت حال کا استحصال کرنے سے دشمن کو باز رکھتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے شاید وہ ٹینک استعمال کرے گا اور وہ فرنٹ لائن کے پیچھے قرب وجوار میں جمع ہوتے ہیں تو گوریلوں کے لئے سبوتاژ کرنے کے مواقع کم ہوں گے۔ لیکن اگر دشمن جوہری حملے سے قبل اپنے ٹینکوں کا ارتکاز کرتے ہیں تو گوریلا کو اس کی رپورٹ کرنی چاہئے تاکہ اس کی اپنی فوج تدبیراتی جوہری ہتھیاروں سے ان کو تباہ کر سکے اور اگر دشمن اپنے عقب میں اپنے ٹینکوں کو بکھیر کر رکھتا ہے تو گوریلے ان کو ناکارہ بنا سکتے ہیں۔

دھماکے کے بعد کارروائیاں۔

۷۔ ایک دفعہ جب دشمن اپنے جوہری ہتھیاروں کو فائر کر لے اور سامنے ایک شگاف ڈالتا ہے تو گوریلوں کو دشمن کو اس میں سے گزرنے سے باز رکھنا چاہئے قیاس کے میدان میں زیادہ جرات کے بغیر ہم اندازہ لگا سکتے ہیں اور ایسی صورت حال میں ٹینکوں کے ذریعے شگاف کو بند کرنے کی کوشش کی جائے گی اور اگر ایسا ہوتا ہے تو دونوں اطراف سے ٹینک کی قوت سے شگاف تک ایک دوڑ ہوگی۔ ان صورت احوال میں گوریلے ایک شاندار کام کریں گے۔ اگر وہ پلوں کو تباہ کر کے گھاتیں لگا کر اور فضائی اور توپخانے کے حملوں کو کنٹرول کر کے دشمن کے ٹینکوں میں تاخیر ڈالنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

۸۔ گوریلے اپنی طرف سے جوہری ہتھیاروں کے استعمال کے لئے مواقع پیدا کرنے کے لئے مدد کریں گے اور اگر وہ دوسری مواصلات منقطع کر دیتے ہیں تو وہ دشمن کو مجبور کر دیں گے کہ وہ اپنی سپاہ کو ایک یا دو سڑکوں پر حرکت کرے اور اس طرح دشمن اپنی سپاہ کو ایک محدود علاقے میں مرکوز کرے گا۔ حیانت کے گوریلوں کو نہ صرف دشمن کی سپاہ کے اجتماع کی رپورٹ کرنی چاہئے بلکہ گوریلوں کی اپنی سپاہ کو مواقع فراہم کرتے ہیں کہ وہ دشمن کو مرکوز ہونے پر مجبور کرے۔

۹۔ آخر میں گوریلے اپنی سپاہ کی مدد کرتے ہیں تاکہ دشمن کی فرنٹ لائن میں شگاف بند کرنے میں اس کو باز رکھنے سے ایک جوہری حملے کا استحصال کیا جا سکے۔ وہ شگاف کو جانے والی سڑکوں کو بند کر دیں گے۔ اور علاقے میں ریل اور موٹر کی نقل و حمل پر حملہ کریں گے۔ وہ جوہری حملے کے نتائج اور دشمن کے جوابی حملے کی رپورٹ کریں گے۔

۱۰۔ دشمن کے ایک جوہری حملے کے بعد گوریلے علاقے میں گوریلے حریف قوتوں کی مخالفت کریں گے۔ اس سے ان کی پوزیشن زیادہ خطرناک نہیں ہوتی کیونکہ دشمن صورت حال کا استحصال کرے گا اور اپنی سپاہ کو آگے حرکت دے گا۔ امدادی قوتیں شاید تربیت یافتہ یا ساز و سامان سے لیس نہیں ہوں گی کہ وہ دشمن کی توجہ اپنی طرف مبذول کرا سکیں تاکہ ایسی صورت حال میں شگاف بند کرنے کے لئے وقت فراہم کر سکیں۔

۱۱۔ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ایک جوہری جنگ میں گوریلوں کو متعدد فائدے حاصل ہوتے ہیں لیکن اگر جوہری ہتھیار فائر کئے جانے والے ہوں یا دوسری طرف سے جوہری ہتھیار فائر کئے گئے ہوں تو گوریلے صرف محدود امداد کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں ان کی بڑی امانت حیانت کے شعبے میں ہو سکتی ہے۔

فصل نمبر ۱۵۔ التوا شکنی

التوا شکنی

۱۔ جب دو متحدہ روایتی سپاہ اور گوریلا علاقہ کے درمیان مقام اتصال مکمل ہو جاتا ہے تو فوجی کارروائیوں کی امداد کے لئے گوریلا قوتوں کی اہلیت بتدریج کم ہو جاتی ہے۔ کار آمد کے وقفے کے بعد یونٹ کی بحالی ایک بوجھ اور مشکلات کا ایک بڑا ذریعہ بن جاتا ہے۔ گوریلا قوتوں اور اتحادی تنظیموں کا فوجی حکومت کو تبدیلی کے سلسلے میں فیصلہ ایک مسئلہ بن جاتا ہے جس کو ایک بڑی سطح پر حل کرنا چاہئے۔ بین الاقوامی تعلقات کے مسائل، ان قوتوں کی طرف شہری آبادی کا رویہ، اور ایسی ایک تبدیلی کی سیاسی، اقتصادی اور سماجی نتائج ایک اہم قابل غور امر ہے۔ تسلیم شدہ قومی حکومت موجود نہ ہونے کی صورت میں قوتوں کو حصول میں یا عملی طور پر خدمت سے سبکدوش کرنے کے لئے محتاط غور و فکر درکار ہوتی ہے۔

۲۔ گوریلا قوتیں جب ایسے عناصر سے مل کر بنی ہوں جو علاقے کے لئے خارجی ہوں ایسی قوتوں کو خدمت سے سبکدوش کرنا بہت خطرناک ہوتا ہے کسی بھی صورت حال میں خدمت سے سبکدوش کرنے کے طریقہ کار میں خاص یونٹیں شامل کرنی چاہئیں۔ قوتوں کے درمیان کافی رابطے حاصل کرنے کے اقدامات میں علاقے میں ملک کے طویل سیاسی مقاصد کے ساتھ گوریلا قوتوں کے مزاج کی ہم آہنگی باور کرانے کے لئے شہری معاملات اور دوسرے مناسب فوجی اور سیاسی حکام کا نفاذ عمل میں لایا جاتا ہے۔

تعاون کرنے والی قوتوں کا کردار

۳۔ جب ایک تھیٹر کمان ایک گوریلا قوت کے ساتھ لڑائی کی کارروائیاں مکمل کر لے تو تعاون کرنے والے ملک کی تسلیم کردہ صوبائی حکومت کے حوالے قوت سپرد کر دی جاتی ہے۔

۴۔ اگرچہ گوریلا قوتوں کی خدمت سے سبکدوشی اور افرادیت صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ امن عامہ قائم کرنا اور بحال کرنا تعاون کرنے والے ملک کی ذمہ داری ہے

اور جہاں تک ممکن ہو عارضی ذمہ داریاں پوری کی جاتی ہیں جب تک ایک موثر انتظامیہ قائم نہیں ہو جاتی۔

منصوبہ بندی

۵۔ منصوبوں کا آغاز

الف۔ گوریلا قوت کے مزاج کے لئے طویل مدت کی منصوبہ بندی تھیٹر کی سطح پر شروع ہوتی ہے جیسے ہی ان قوتوں کو منظم کیا جاتا ہے۔ منصوبہ بندی جاری رہتی ہے اور موجودہ سیاسی اور فوجی صورت حال کی عکاسی کرتے ہوئے کارروائیوں کے ساتھ بیک وقت منصوبہ بندی پر نظر ثانی کی جاتی ہے۔

ب۔ تھیٹر کے شہری معاملات کے منصوبوں میں مناسب ہدایات شامل کی جاتی ہیں۔

ج۔ گوریلا اور اتحادی قوتوں کے مزاج پر اثر انداز ہونے والے فیصلے اعلیٰ سیاسی اور فوجی سطحوں پر کئے جاتے ہیں۔

شہری معاملات کا کردار

۶۔

الف۔ خدمت سے سبکدوشی کی ہدایات تحریری ہوتی ہیں۔ خدمت سے سبکدوشی کے طریقہ کار میں مدد کرنے کے لئے شہری معاملات کی ٹیمیں فراہم کی جاتی ہیں خاص طور پر جب کنٹرول کے لئے مناسب صوبائی حکومت کا وجود نہ ہو۔

ب۔ سابق گوریلوں کو شہری مقام کے سپرد کرنے سے قبل شہری معاملات کے افراد عام طور پر خصوصی قوتوں کے دستوں کے ساتھ منسلک کر دیئے جاتے ہیں تاکہ عبوری خدمت سے سبکدوشی کے وقفے کے دوران کافی رابطہ قائم رکھا جا سکے۔

خصوصی قوتوں کا کردار

۷۔ خصوصی قوتوں کی یونٹوں کے کمانڈر جو گوریلا یونٹوں سے تعلق رکھ رہے ہوں اور

شہری معاملات کے عناصر کے کمانڈر جو ذمہ داری پوری کر رہے ہوں کنٹرول یا اثر کے نقصان کے بغیر تبدیلی کو باور کرانے کے لئے رابطہ قائم کرتے ہیں۔ فوجی کمانڈر شہری معاملات کے کمانڈر کو مندرجہ ذیل فراہم کرتے ہیں۔

الف۔ گوریلوں، ان کے اشتراکی اور دوسرے کلیدی باشندوں کی تمام دستیاب فہرستیں، کسی بھی علم کے ساتھ کہ ان کے سیاسی رویے، ان کی قیادت یا انتظامیہ اہلیت، اور دوسری اطلاعات جو مددگار ثابت ہوں۔

ب۔ علاقے کے علوم اور حیثیت جو پہلے سے شہری معاملات کے عناصر کے پاس دستیاب نہ ہو۔

کام تکمیل کے لائحہ عمل

۸۔ قوتوں کی خدمت سے سبکدوشی کے لئے مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک یا طلب اختیار کر سکتا ہے۔

الف۔ گوریلا قوت تمام ہتھیاروں اور ساز و سامان کے ساتھ تسلیم شدہ حکومت کے حوالے کی جا سکتی ہے۔

ب۔ گوریلا قوت منفی فراہم کئے گئے ہتھیار اور ساز و سامان کے تسلیم شدہ حکومت کے حوالے کی جا سکتی ہے۔

ج۔ گوریلا قوت خدمت سے سبکدوش اور حکومت کے ذریعے دوبارہ قائم کی جا سکتی ہے۔

۹۔ مندرجہ ذیل کو شامل کر کے خدمت سے سبکدوشی کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل کیا جاتا ہے۔

الف۔ گوریلا قوت کا اجتماع

ب۔ انتظامیہ ریکارڈ کی تکمیل

ج۔ تنخواہ، الاؤنس اور دوسرے فوائد کا تصفیہ

د۔ دعووں کا تصفیہ

ہ۔ تمغات کی تقسیم

و۔ ہتھیاروں اور ساز و سامان کو جمع کرنا

ز۔ بیمار اور زخمیوں کی دیکھ بھال

ح۔ سبکدوشی

ط۔ سبکدوش گوریلوں کی آباد کاری اور تعیناتی۔ گوریلا عناصر سے بنے ہوئے رہزن اور حکومت کے خلاف رہزنوں سے پرہیز

گوریلا قوتوں کا اجتماع

۱۰۔ یونٹوں کے ذریعے گوریلا قوت کو جمع گاہ میں اکٹھا کیا جاتا ہے۔ تمام ریکارڈ اور سازو سامان یونٹوں کے ساتھ لایا جاتا ہے۔ ہسپتال اور صحت یابی کے کیمپ مرکزی طور پر قائم کئے جاتے ہیں۔ جوانوں کو نئے رنگ میں ڈھالنے کے لئے تربیتی پروگراموں پر عمل کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ گوریلا قوت خدمت سے سبکدوشی کے دوران آزاد علاقے میں ایک طاقتور سیاسی عنصر کی نمائندگی کر سکتی ہے۔ مختلف مقاصد کے لئے گوریلا قوتوں کے اندر اور باہر حصوں کے ذریعے اس کے ارکان سے مدد حاصل کی جا سکتی ہے۔ خدمت سے ترتیب سبکدوشی کے مفاد میں گوریلوں کے ذریعے سیاسی سرگرمی کی قریب سے نگرانی کی جاتی ہے اور گوریلوں کی حرکت پر کنٹرول کیا جاتا ہے تاکہ ان کے فرار اور چھٹی کے بغیر غیر حاضری کو روکا جا سکے۔

انتظامیہ ریکارڈ کی تکمیل

۱۲۔ گوریلا قوت کے تمام عناصر اپنی یونٹوں کے انتظامیہ ریکارڈ مکمل کرتے ہیں۔ ریکارڈ کا احاطہ کرنے کے لئے سرٹیفیکیٹ تیار کئے جاتے ہیں جو ریکارڈ گم ہو گیا ہو یا تباہ ہو گیا ہو۔ مجاز یونٹ کی تعداد کے اعداد و شمار سے مکمل پے رول ہم آہنگی پر تیار کئے جاتے ہیں۔ اسلحہ اور سازو سامان کی فہرست فرد میں اندراج کیا جاتا ہے اور محاسبہ قائم کیا جاتا ہے۔

تنخواہ الاؤنس اور فوائد کا تصفیہ

۱۳۔ گزشتہ جزوی تنخواہیں منہا کر کے قوت کے ارکان کو تنخواہ ادا کی جاتی ہے۔ مجاز فوائد جوانوں کے قانونی ورثا کو ادا کئے جاتے ہیں جو مر چکے ہوں یا کارروائی میں مارے گئے ہوں۔

دعووں کا تصفیہ

۱۴۔ دعووں کے تصفیہ میں انتظامیہ کی تاخیر جو مزاحمتی قوتوں کی سرگرمیوں سے پیدا ہوتی ہیں نفرت کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ اور اکثر نتیجہ نا انصافی ہوتی ہے۔ تصفیے کا طریقہ جس کا خاکہ نیچے دیا گیا ہے ایک ہیڈ کوارٹر کے ذریعے ایک تفصیلی دعوے کی خدمت کی ضرورت کو خارج کر دیتا ہے۔ جس پر کافی اطلاعات کے بغیر عمل کرنا درکار ہو سکتا ہے۔ یہ دعووں کی فوری ادائیگی کو ممکن بنا دیتا ہے اور فراڈ کے امکان کو کم کر دیتا ہے۔

۱۵۔ گوریلوں کو خدمت سے سبکدوش کرنے سے قبل گوریلا قوتوں کی مجوزہ ذمہ داریوں کے تصفیے کے لئے ایک مقررہ رقم تسلیم شدہ مقامی حکومت کے پاس جمع کر دی جاتی ہے۔ اعلان کردہ مستقبل کی تاریخ سے قبل اور اس رقم کے اندر دعووں کو منظور کیا جا سکتا ہے اور شہری حکام کو تصدیق کر دی جاتی ہے۔ شہری معاملات کا کمانڈر فراہم ریکارڈ کا جائزہ لے کر ادائیگی کا حکم دیتا ہے۔

۱۶۔ ہر گوریلا یونٹ کے ساتھ دعووں کی ٹیمیں قائم کی جاتی ہیں جو رسیدیں جاری کرنے کی مجاز ہوتی ہیں یا مالی ذمہ داریاں پوری کرتی ہیں۔ دعووں کی ہر ٹیم کے ساتھ روپیہ ادا کرنے کے افسر منسلک کر دیئے جاتے ہیں۔ کارروائیوں کے علاقے میں نوٹس شائع کیے جاتے ہیں جس میں اعلان کیا جاتا ہے کہ مخصوص تاریخوں پر دعووں کی وصولی اور ادائیگی کے لئے دعووں کی ٹیمیں موجود ہوں گی۔

۱۷۔ علاقے میں دعووں کی ٹیم ایک دفتر قائم کرتی ہے اور اپنے ساتھ رسیدیں اور صرفے سے تعلق رکھنے والا ریکارڈ لاتی ہیں۔ ٹیم کے گوریلا ارکان رسیدوں کی تصدیق کرتے ہیں اور منظور کرتے ہیں اور روپیہ ادا کرنے والے افسر کو پیش کر دی جاتی ہیں جو یونٹ کے پاس جمع کیے گئے فنڈ سے دعوے دار کو فوری ادائیگی کرتا ہے۔ رسیدیں خدمات کے دعووں یا نقصانات حاصل نہیں کرتیں اگر وہ مخصوص رقم سے کم ہوں تو فراہم اطلاعات کی بنیاد پر دعووں کی ٹیم ان کی جانچ پڑتال کرتی ہے۔ بڑے دعووں کو کارروائی کے لئے اعلیٰ ہیڈ کوارٹر کے پاس بھیج دیا جاتا ہے۔

انعامات اور تمغات

۱۸۔ مستحق گوریلوں اور دوسرے مزاحمتی ارکان کے لئے سفارش کئے گئے انعامات اور تمغات پر فوری کارروائی کی جاتی ہے۔ مقامی تقریب میں انعامات دیئے جاتے ہیں جس میں گوریلا سپاہ، شہری آبادی، رسمی قوتوں کے اعلیٰ عہدوں پر فائز افسر اور عبوری حکومت کے افسر شرکت کرتے ہیں۔ اور جتنی جلد ممکن ہو سکے کارروائی کے بعد تقریب منعقد کی جاتی ہے۔

اسلحہ اور ساز و سامان کو جمع کرنا

۱۹۔ اگر اسلحہ اور ساز و سامان جمع کرنا ہو تو تنخواہ، الاؤنس اور فوائد کے تصفیے سے قبل یہ کام گوریلوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ احتیاط کی جاتی ہے کہ ہتھیار بعد ازاں اور غیر قانونی استعمال کے لئے چھپائے نہ جائیں۔ عام اعلان کیا جاتا ہے کہ ہتھیار واپس کئے جائیں اور ایک مخصوص تاریخ کے بعد بغیر لائسنس کے ہتھیار اور فوجی ساز و سامان رکھنا غیر قانونی ہوگا۔

۲۰۔ اس صورت میں کہ گوریلا قوت کا اسلحہ اور ساز و سامان ایک تسلیم شدہ قومی حکومت کے پاس واپس کیا جاتا ہے، یہ مرحلہ نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ مقامی بلدیاتی ادارے اور فوج کے مشترکہ نمائندوں کے ذریعے گوریلوں کے پاس موجود اسلحہ اور ساز و سامان کی فہرستیں تیار کی جاتی ہیں۔

بیمار اور زخمیوں کی دیکھ بھال

۲۱۔ گوریلا ہسپتالوں کا عمل جاری رہتا ہے جب تک کہ مریضوں کو فوجی ہسپتال یا شہری اداروں کے سپرد نہیں کر دیا جاتا۔ باور کرانے کے لئے ہر کوشش کی جاتی ہے کہ زخمی اور بیمار گوریلا سپاہیوں کی ضروری دیکھ بھال کی جائے۔ مستقل طور پر بیکار ہو جانے والے گوریلوں کو تسلیم شدہ حکومت کے ذریعے پنشن دی جاتی ہے۔

برطرفی

۲۲۔ اس صورت میں جب ایک شخص ایک گوریلا قوت کا بطور ایک رکن قسم کھاتا ہے جس کو خصوصی قوتوں کے دستے کے کنٹرول سے گزرنا پڑتا ہے اس شخص کو برطرفی اور

اس کی خدمات کی اسناد دی جاتی ہیں فوجی افراد پر اطلاق بر طرفی کی مراعات بطور ایک رہنما استعمال کی جائیں گی۔ حالیہ فوجی فارم جن میں مناسب طور پر ترمیم کی گئی ہے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

سبکدوش ہونے والے گوریلوں کی آباد کاری اور تعیناتی۔

۲۳۔ سبکدوش ہونے والے گوریلوں کی امداد کے لئے شہری زندگی میں ان کے مقامات کا تعین کر کے موزوں اقدامات کئے جاتے ہیں۔ بعض کو رسمی قوتوں یا نئی تشکیل کردہ حکومت کے ذریعے روزگار فراہم کیا جاتا ہے۔ افراد یا پوری یونٹ کو پولیس یا نئی حکومت کی مسلح افواج میں ضم کر دیا جاتا ہے۔ جہاں قابل عمل ہو۔ گوریلوں کے تباہ شدہ گھروں یا فارموں کی دوبارہ تعمیر میں مدد دی جاتی ہے۔ تاہم آباد کاری میں سرکاری قوتیں ملوث نہیں ہوتیں۔ جب ایک صوبائی حکومت امداد دینے کی اہل ہو۔

۲۴۔ خدمت سے سبکدوشی کے پروگرام میں شائد سب سے بڑا خطرہ یہ ہوتا ہے کہ سابق گوریلے اختلاف رائے رکھتے ہوئے فرقہ وارانہ جھگڑوں میں نہ الجھ جائیں یا رہزن نہ بن جائیں۔ دوسرے موجود ناپائیدار صورت احوال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے نیم سرکاری فوجی یا سیاسی گروپ منظم کر لیں گے اور ان کا صوبائی حکومت سے تصادم ہو گا۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ خدمت سے سبکدوشی کے طریقہ کار پر فوری طور پر اور دور اندیشی سے عمل کیا جائے۔ طریقہ کار جو وضع کیے جاتے ہیں وہ فوجی اور سیاسی حکام کی ایک اعلیٰ سطح پر غور و فکر کا نتیجہ ہو گا۔ ہدایات کے نفاذ میں خصوصی قوتوں اور شہری حکام کے درمیان زیادہ سے زیادہ رابطہ اور دوسرے مناسب عناصر ضروری ہیں۔ مشکل صورت احوال کو خارج از امکان کی خاطر سخت کنٹرول کے اقدامات کیے جاتے ہیں اور مشتبہ افراد جو دشمن سرگرمی کی حمایت کرتے ہیں ان پر کڑی نظر رکھی جاتی ہے۔ ہر قسم کی کوشش کی جاتی ہے کہ وہ امن پسند ذرائع اختیار کریں اور حکومت کی بحالی کے لئے کام کریں اور معاشرے میں اپنے آپ کے لئے جگہ بنانے کی کوشش کریں۔ ان سرگرمیوں میں نفسیاتی کارروائیاں کافی حد تک امداد کرتی ہیں۔

امدادی اور زیر زمین قوتیں

۲۵۔ خدمت سے سبکدوشی کے طریقہ کار عام طور پر امدادی اور زیر زمین قوتوں پر کم اثر

انداز ہوتے ہیں۔ جہاں ممکن ہو علاقہ کمان امدادی اور زیر زمین قوتوں کے سرگرم افراد کے نام نئی حکومت کو فراہم کرتا ہے۔ یہ امید کی جاتی ہے کہ ان افراد کو گوریلوں کی نسبت کم فائدے حاصل ہوں گے لیکن ان افراد کو اپنی خدمات کا کچھ صلہ وصول کرنا چاہئے۔

حصہ دوم۔ جوابی گوریلا جنگ وجدل

چھٹا باب۔ آپریشنل ماحول

فصل نمبر ۲۰۔ آپریشنل ایریا

عام بیان

۱۔ اس باب میں تمام اقدامی عوامل بیان کئے گئے ہیں جن کو جوابی گوریلا جنگ کی منصوبہ بندی اور موافق مل میں غور کیا جاتا ہے۔ اس میں اقدامی علاقہ کی کیفیت اور معاشی، سیاسی، سماجی اور فوجی پہلوؤں کے اثرات اور جوابی گوریلا جنگ کے علاقے کی خصوصیات شامل ہیں۔

منصوبہ بندی۔

۲۔ جوابی گوریلا جنگ کی منصوبہ بندی میں ملک کے جغرافیہ، سماجی، معاشی، سیاسی اور مختلف عوامل کو زیر غور لانا پڑتا ہے۔ جن کے اثرات جوابی گوریلا جنگ پر ہو سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل عناصر منصوبہ بندی پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

الف۔ اقدامی علاقہ

ب۔ جغرافیہ اور قطعہ زمین

ج۔ سیاسی صورت حال

د۔ معاشی صورت حال

ہ۔ سماجی ڈھانچہ

آپریشنل ایریا

۳۔ جوابی گوریلا کارروائیں، پہاڑی، میدانی، ریگستانی، جنگل اور ڈیلٹا قسم کے علاقوں

میں کی جا سکتی ہیں۔ اس میں کھلے میدانی علاقے یا رکاوٹوں والے قطعہ زمین بھی ہو سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل التفات منصوبہ بندی میں شامل کی جاتی ہیں۔

الف۔ ہر علاقے کے اپنے خواص ہوتے ہیں اور اس علاقے میں کارروائی کرنے والی فوج کو مناسب [illegible] م ہونا چاہئے۔

ب۔ انتظامی اور انصرامی امداد علاقہ کے حساب سے مختلف ہوگی۔

ج۔ ہر علاقہ میں رسد، نقل و حمل، [illegible] راشت، طبی امداد اور انصرامی سروس کے مختلف مسائل در پیش ہوتے ہیں۔

د۔ انتظامی صیغوں کو اقدامی علاقوں کی ضروریات کے مطابق مضبوط اور موثر ہونا چاہئے۔

۴۔ جغرافیہ اور قطعہ زمین میں علاقہ کے تمام پہلوؤں جن میں نقشہ سازی اور نباتات شامل ہوتے ہیں۔ مندرجہ ذیل التفات کی ضرورت ہوتی ہے۔

الف۔ استوائی موسم گوریلا سپاہ کے لئے نہایت موز[illegible]ں ہے اور سپاہ کو زمین کی خوراک پر زیادہ سے زیادہ انحصار رکھنا چاہئے۔ اس قسم کے موسم میں سال با سال پیدا ہونے والی نباتات سے چھپاؤ اور [illegible] میسر ہوتا ہے۔

ب۔ شدید سرد موسم گوریلا کارروائی کے لئے موزوں [illegible] ہے۔ اس کے لئے بہت زیادہ انصرامی امداد درکار ہوتی ہے۔

ج۔ فوجی سپاہ کو کارگر جوابی گوریلا کارروائیوں کے لئے [illegible] زمین کے بارے میں تفصیلاً معلومات حاصل ہونی چاہئے۔

سیاسی حالت

۵۔ جوابی گوریلا کارروائی کے ذمہ دار فوجی حکام کو سیاسی حالت کا تعین [illegible] چاہئے۔ جس میں مندرجہ ذیل امور شامل ہیں۔

الف۔ سپاہ کمانڈر اور سٹاف کو ان سیاسی پہلوؤں اور گروپوں [illegible] تجزیہ کرنا چاہئے جو کہ ملک کے معاشرہ پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

ب۔ سیاسی لیڈر اور ان کی تحریک، بلند نظری اور ان کا اثر مقامی لوگوں پر۔

ج۔ مقامی حکومتی ایجنسیاں کا باقاعدہ ڈھانچہ اور کارروائیاں جس میں ان کے تعلقات باشندوں کے ساتھ محکموں کے ساتھ (پولیس اور محکمہ مال) اور محکموں کے انفرادی تعلقات مقامی باشندوں کے ساتھ۔

د۔ گورنمنٹ کی طرف سے مہیا سروسز اور لگائے گئے ٹیکس۔

ہ۔ بے ضابطہ اور حقیقی سول قوت ڈھانچہ کے ساتھ مناہمت جب کبھی ان کا ضابطہ حکومت سے اختلاف ہو جائے۔ بیشتر علاقوں میں حقیقتاً سماجی کنٹرول، مذہبی، اقتصادی اور دیگر غیر حکومتی طاقتوں کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ جن کا مقامی لوگوں پر حکومت سے زیادہ اثر رسوخ ہوتا ہے۔

۶۔ سیاسی حالت کے تعین سے مسائل معلوم ہوتے ہیں۔ جن کا مناسب حل تلاش کیا جا سکتا ہے۔

اقتصادی حالت۔

۷۔ متعلقہ اقدامی علاقہ کی اقتصادی حالت میں اس کی معیشت کی قسم (زراعتی یا صنعتی)، رہن سہن کے حالات، نقل و حمل / مواصلات، خوراک کی رسد اور روزگار کی سہولیات شامل ہیں۔ لوگوں میں محرومی کا احساس جو کہ فرسودہ معاشی ماحول اور غیر ترقیاتی حکومتی ڈھانچہ عوام میں بے چینی کے سبب بنتے ہیں جن سے گوریلا جنگی حالات ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل متحرک مسائل جن کا سامنا حکومت کی جوابی گوریلا سپاہ کو کرنا پڑتا ہے۔ اور ساتھ ساتھ گوریلا کے وجود کے اسباب کو ختم کرنے میں کوشاں رہتی ہے۔

الف۔ خام مال۔ کچھ ترقی پذیر ممالک کے پاس وافر مقدار میں خام مال کے وسائل موجود ہوتے ہیں اور چند ایک کے محدود بنیادی وسائل جو کہ

مارکیٹ میں مصنوعی مال کی پیداوار دنیا کی منڈیوں کے اتار چڑھاؤ اور نقل و حمل کے بڑھتے ہوئے اخراجات سے بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔

ب۔ زراعت۔ زیادہ تر ترقی پذیر ممالک کو زرمبادلہ حاصل کرنے کے لئے زراعتی برآمدات پر انحصار کرنا چاہئے۔ ایک یا دو فصلوں پر انحصار کرنے والے ممالک موسمی حالات اور بین الاقوامی منڈیوں کے اتار چڑھاؤ سے متاثر ہوتے ہیں۔ کیونکہ زراعتی تصرفیات، بڑھتی ہوئی آبادی اور برآمدات میں اضافہ (ادویات اور مختلف ضروریات کے مبادلہ میں) اور بے روزگاری زراعت سے خودکفیل ملک بھی دوچار ہوتے ہیں۔

ج۔ صنعت۔ چند نئے آزادی پانے والے ملکوں کے پاس جدید صنعتی کمپلکس ہیں۔ سرمائے کی کمی، اہتمام کی صلاحیت، ہنرمند مزدور خام مال، برقی طاقت، نقل و حمل اور منڈیوں کے طریقہ کار جدت پسندی کی بنیادوں پر ہو تو وہ مزاحمت کے حامل ہوتے ہیں۔ لہذا بہت سے ممالک کو صنعتی سامان درآمد کرنا چاہئے۔

د۔ یوٹیلیٹیز۔ (رفاہ عامہ کے کام) ، جدت پسندی کا انحصار بنیادی سہولتیں جیسا کہ برقی طاقت، مواصلات اور نقل و حمل پر ہوتا ہے۔ ان سے سماجی، اقتصادی ترقی کے لئے درکار ضروریات کو مرتب کیا جاتا ہے۔ ترقی پذیر ممالک میں جہاں ان ضروریات کو لگانے کے لئے عموماً سرمایہ موجود نہیں ہوتا۔ جوابی گوریلا کارروائی کرنے والے یہ محسوس کرتے ہیں کہ انہوں نے زیادہ تر اپنے وسائل فوجی کوشش میں وقف کر دیئے ہیں۔ اور ماحول کو بہتر بنانے کے لئے محدود وسائل موجود ہیں۔ عموماً وہ گوریلے جو کہ معاشی، سماجی، اور سیاسی ماحول کو بہتر بنانے کا دعوی کرتے ہیں وہی جمود پیدا کرنے کے ذمہ دار بھی ہوتے ہیں۔

سماجی ڈھانچہ۔

۸۔ اس میں آبادی کی بانٹ اور سائز، بنیادی نسل، مادی خصوصیات نسلی اقلیتی گروپ، مذہب اور ثقافت شامل ہیں۔ ان پر اقدامی علاقے کی مناسبت کے لحاظ سے غور کرنا چاہئے۔

الف۔ مجتمع شہری آبادی منتشر دیہاتی آبادی کی نسبت آسانی سے کنٹرول کی جا سکتی ہے۔ اور فوجی سپہ سے محفوظ ہوتی ہے۔

ب۔ نسلی امتیاز اور مادی خصوصیات جوابی گوریلا کارروائیوں میں علاقہ کی آبادی کے اہم التفات ہیں۔ ترقی پذیر ممالک کے عوام میں اس بات کا رجحان ہے کہ وہ ان لوگوں سے خوف زدہ اور ان پر اعتبار نہیں کرتے جو ان کی نسل اور خاندان سے نہیں ہوتے۔

ج۔ نسلی گروپ جن میں اقلیتی فرقے شامل ہوتے ہیں جوابی گوریلا کارروائیوں میں خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ چونکہ وہ امتیاز یا ایذائیں دینے کی وجہ سے وہ بے چینی کا سبب یا بڑے معاون ثابت ہوتے ہیں۔

د۔ سماجی گروپ اپنے ممبرز پر سخت کنٹرول اور زیادہ اثر رسوخ جماتے ہیں۔

ہ۔ ان ممالک میں جہاں مذہب کا اثر زیادہ ہو اور مذہبی لیڈروں کی حمایت اور مدد حاصل ہو یا پادریوں کی اہمیت زیادہ ہو زیادہ اہم ہوتی ہے۔

و۔ ایک ملک میں مختلف زبانیں بھی ہو سکتی ہیں۔ متعدد نسلی اور قبائلی گروپوں کے بولنے کا انداز بھی گورنمنٹ کی سرکاری زبان کے بولنے والوں سے مختلف ہو گا۔

ز۔ رسم اور روایات مختلف ہو سکتے ہیں لیکن ان کی عزت کرنا اور انہیں موافق کرنے سے ان کو سمجھنے میں جو کہ فوجی جوابی گوریلا کارروائیوں میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

فصل نمبر ۲۱

علاقہ کی خصوصیات

عام بیان۔

۱۔ علاقہ کی خصوصیت کے خاص اثرات گوریلا اور جوابی گوریلا کارروائیوں پر ہوتے ہیں۔ جس میں گوریلا اور جوابی گوریلا سپاہ کے استعمال، تقسیم و ترتیب، تشکیل اور خاص ضروری چیزوں پر اثر پڑتا ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل ہیں۔

الف۔ گوریلا کارروائیوں پر اثرات

ب۔ فوجی کارروائیوں پر اثرات

گوریلا کارروائیوں پر اثرات۔

۲۔ اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

الف۔ قطعہ زمین / آب و ہوا۔

سنگلاخ علاقے وافر مقدار میں آڑ، چھپاؤ، رکاوٹیں اور متعدد سرزمین موجود ہوتی ہیں۔ اس قسم کے قطعہ زمین پر حکومتی سپاہ دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو کنٹرول کرنے میں بے بس ہوتی ہے۔ اور سوائے ان علاقوں کے جو حکومت کے راست کنٹرول میں ہوتے ہیں۔ باقی ماندہ علاقوں میں گوریلا سپاہ کی رسائی آسانی سے ہو سکتی ہے۔ وہ جغرافیہ علاقہ جو ضامن قوت کے برابر میں موجود ہو وہاں بھی گوریلا کارروائیوں کو فروغ ملتا ہے۔ مندرجہ ذیل علاقہ کی خصوصیات پر جوابی گوریلا سپاہ کو متواتر توجہ دینی چاہیے۔

(۱) گوریلا بیس کیلئے موزوں علاقہ۔ ان کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

(الف) جہاں پر رسائی مشکل ہو جیسا کہ پہاڑوں جنگلوں اور دلدل والے علاقے۔

(ب) ہوائی ترادوں سے چھپاؤ میسر ہو۔

(ج) قطعہ زمین جو دفاعی لحاظ سے بہتر ہو اور پیش قدمی کے پوشیدہ راستے موجود ہوں۔

(د) چھوٹی سول آبادیوں سے عموماً ایک دن کے سفر کے فاصلے پر ہو تاکہ انھیں خوراک مہیا ہو سکے اور بیرونی چوکی کا بھی کام کر سکے۔

(٢) متعدد پوشیدہ راستے جو کہ گوریلا کارروائی والے علاقے تک پہنچا دیں۔

(٣) اہم سڑکیں اور گھومتے راستے جو کہ اپنی سپاہ کے کنٹرول علاقوں کے پاس سے گزرتے ہوں۔

(٤) اہم راستے جو کہ مختلف گوریلا کنٹرول علاقوں کو جاتے ہوں۔

(٥) وہ سڑکیں اور راستے جو کہ ملک کی تنصیبات اور مواصلات کے راستوں کے پاس ہوں۔

(٦) پایاب، پل اور دریاؤں کے گھاٹ جب کہ دریاؤں میں سیلاب آیا ہوا ہو۔

(٧) وہ علاقہ جہاں پینے کا پانی میسر ہو اور پیدل راستوں سے وہاں پہنچنا مشکل یا ناممکن ہو۔

(٨) چھوٹی نو آبادی اور کاشتکار علاقے جو کہ گوریلا کنٹرول علاقوں کے نزدیک موجود ہوں۔

(٩) ہوائی مرحلہ یا کشتی یا آب دوزوں کے لئے مناسب پتن گاہ یہ سڑکیں اور راستے جو کہ قوت دشمن یا گوریلا کنٹرول علاقوں یا ان علاقوں سے جہاں گوریلا سپاہ کے خاص موجود ہوں وہاں سے گزرتے ہوں۔

(١٠) چھتری کا پشر کے مناسب اترنے کو علاقے۔

ب۔ سیاسی التفات۔ محدود ترقی پذیر سیاسی اور انتظامی ڈھانچہ جو کہ عوام کے رد عمل کی صلاحیت نہ رکھتا ہو یا وہ مقامی پولیس یا فوجی سپاہ کو موثر ہونے سے روکتا ہو۔ گوریلا سپاہ کی جبر کرنے اور اکسانے کی صلاحیت کو مضبوط کرتا ہے۔ اس سے انہیں مقامی دور دراز آبادی کی بھی مدد میسر ہوتی ہے۔ اس قسم کے علاقے میں گوریلا کارروائیاں فوجی سپاہ یا میزبان ملک سے بغیر جوابی کارروائی یا بغیر سزا پائے رو پذیر ہوتی ہیں۔ سیاسی تکرار سے انتظامی بے ترتیبی گوریلا کی نفسیاتی اقدام سے فروغ پاتی ہے اور میزبان ملک کی حکومت کو مقامی آبادی سے علیحدہ کرنے پر زور دیتی ہے۔

ج۔ اقتصادی التفات۔ بنیادی سہولتوں کا میسر نہ ہونا، رہن سہن کا نیچا معیار، علاقے کے لوگوں میں بے روزگاری یہ وہ نفسیاتی نظریات ہیں جو کہ عموماً حکومت کے خلاف استعمال ہوتے ہیں۔ اس قسم کے حالات گوریلا سپاہ کے حق میں نہیں ہوتے چونکہ انہیں غیر معیاری رہن سہن کے حالات میں سے انفرادی امداد کا مہیا ہونا ان کے لئے مفید ثابت نہیں ہوتا جب کہ دوسری طرف لوگ گوریلا سپاہ کے قول اور انہیں چھوٹی اقتصادی امداد مہیا ہونے کی صورت میں ان کی طرف راغب بھی ہو سکتے ہیں۔

د۔ سماجی التفات۔ علاقہ کے سماجی حالات کا بھی اثر ہو سکتا ہے۔ وہی اثرات پڑھیں جیسا کہ اوپر بیان کئے گئے اقتصادی حالات کے ہیں۔ منتشر معاشرہ کے گروپوں کو بھی آپس میں لڑایا جا سکتا ہے۔ قومی اتحاد سے ان کی علیحدگی اور گوریلا سپاہ میں بھرتی آسانی کے ساتھ ہوتی ہے۔

فوجی کارروائیوں پر اثرات۔

۳۔ علاقہ کے فوجی پہلوؤں پر غور کرتے وقت تمام کارروائیاں جس میں فوج حصہ

لے رہی ہو جس میں فوجی تدبیراتی کارروائیوں کے علاوہ استخبار، نفسیاتی، وسائل پر کنٹرول فوجی سول کارروائی اور تدبیراتی کارروائیاں بھی شامل ہیں۔

۲۔ تمام جوابی گوریلا کارروائیوں میں مندرجہ ذیل دیئے گئے عناصر کو عسکری جوابی گوریلا منصوبہ بندی اور کارروائیوں میں خیال رکھا جائے۔

الف۔ قطعہ زمین / آب وہوا۔

(۱) گوریلا سپاہ کو عموماً اقدامی علاقہ سے تفصیلاً واقفیت ہوتی ہے۔ زیادہ اہمیت مکمل استخبار پر، فوجی سپاہ کے استعمال کا طریقہ کار اور فوجی سرگرمیوں کی مقامی لوگوں کی سرگرمیوں کے ساتھ یک جہتی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اس علاقہ میں گوریلا سپاہ کے برابر کی واقفیت / دوستی قائم کی جاسکے۔

(۲) غیر ترقی یافتہ نقل وحمل کا سلسلہ (سڑکیں، نہریں اور ریلوے لائن) عضوی فوجی نقل وحمل کی آزادانہ استعمال میں حائل ہو سکتا ہے۔ اس قسم کے حالات میں کارروائیاں پیادہ حرکیت اور غیر عضوی نقل وحمل کے ذرائع جیسا کہ کشتیاں، سواری والے جانور سائیکل وغیرہ پر زیادہ انحصار ہوتا ہے۔

(۳) مقامی استخبار کے ذریعوں پر زیادہ مشکل قطعہ ارض جو کہ گوریلا سپاہ کی تنصیبات کے لئے اچھی آڑ اور تلبیس کا کام کرتا ہے۔ لہذا مقامی استخبار کے ذریعوں اور مجموعی استخبار کے جمع کی جدوجہد تاکہ گوریلا کے بیس، چھپائی ہوئی چیزوں اور راستوں کے بارے میں معلوم ہوسکے۔

ب۔ سیاسی التفات۔ ملک میں واضح ذمہ داریوں کے نہ ہونے کی وجہ سے کمان کے لئے پریشانی کا باعث اور کارروائیوں میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ اس لئے فوج کو متعدد سرکاری محکموں کے ساتھ رابطہ

کیا ہوگا تاکہ حکام مجاز اور فیصلہ دینے والے ذرائع کا پتہ لگ سکے۔

ج۔ شہری امور۔ التفات۔

(۱) اقتصادی۔ عسکری کارروائیاں اس انداز میں منعقد کی جائیں تاکہ مقامی لوگوں کی اقتصادی حالت کو بہتر بنایا جا سکے۔ اور یقین کیا جائے کہ ان کارروائیوں سے ان کی عام اقتصادی سرگرمیاں کم سے کم متاثر ہوں۔ اگر افرادی امداد مقامی لوگوں سے میسر ہو اور ان کی یہ امداد اقتصادی حالت کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہو تو مقامی حصول کا اختیار دیا جا سکتا ہے۔ اگر یہ ممکن ہو تو فوج کو افرادی امداد اقدامی علاقے کی حدود سے باہر حاصل کرنا ہوگی۔ ہر حالت میں ان کی اقتصادی تنصیبات کو تدبیراتی کارروائیوں سے کم سے کم نقصان پہنچنا چاہئے۔ اور نقصان ہونے کی صورت میں انہیں معاوضہ کی ادائیگی کرنی ہوگی۔

(۲) سماجی۔ عسکری کارروائیوں کے منعقد ہونے سے مقامی لوگوں کے رسم و رواج سماجی سرگرمیاں، نسلی اور قبائلی گروہوں کے درمیان تعلقات اور مقامی لوگوں کی دیکھ بھال پر اثر انداز نہیں ہونا چاہئے۔ فوج کا مقصد لوگوں کی مدد کرنا ہے بہ افراط کے استعمال سے مقامی لوگوں کو زخمی ہونے یا موت واقع ہونے سے بچانا ہے۔ مقامی لوگوں کی نفسیات کو مدنظر رکھتے ہوئے فوجی سول پروگرام ان کے رویہ اور ضروریات کے مطابق مرتب کئے جانے چاہئے۔ فوجی جوانوں اور مقامی لوگوں کے درمیان اور متعدد نسلی اور قبائلی گروہوں کے درمیان زبان کے فرق کو کم کرنے کے لئے ترجمان کا استعمال ضروری ہے۔

د ـ حربی سروس امداد کے پہلو۔ کارروائیوں سے جو پہلو اوپر بیان کیئے گئے ہیں۔ ان کا تعلق حربی سروس امداد کے پہلوؤں سے ہے۔ فوجی سرگرمیوں کی مقامی لوگوں کے ساتھ سیاسی ڈھانچہ اور اقتصادی سرگرمیوں کے ساتھ ربط کی ضرورت کے تحت کارروائیوں کے شہری امور کے پہلوؤں کو خاص اہمیت حاصل ہونی چاہیئے۔ ۔۔ اس لئے شہری امور کے سٹاف سیکشن، برگیڈ اور بٹالین کے ساتھ ان کی کمپنیوں میں اضافی دیئے جاسکتے ہیں اور ساتھ ساتھ تمام جوانوں کو شہری امور کی امداد نہ ہونے پر موثر انداز میں کام کرنے کی صلاحیت کو ٹریننگ کے ذریعے، منصوبہ بندی اور کارروائیوں کے دوران اجاگر کرنا ہوگا۔ انتظامی سرگرمیوں میں منصوبہ بندی کرتے وقت نہ صرف عسکری امداد کے بارے میں بلکہ شہری امداد خوراک اور سروسز جو کہ مقامی لوگوں کو، حکومت کو اور اس علاقہ کی اقتصادیات کو جہاں پر فوج نظام چلا رہی ہو کے بارے میں بھی ان کو منصوبہ بندی میں شامل کرنا ہوگا۔

فصل نمبر ۲۲۔ حربی امداد

توپخانہ ـ

ا ـ جوابی گوریلا کی تدبیراتی کارروائیوں میں میدانی توپخانہ کا مشن یہ ہوتا ہے کہ وہ متواتر اور معیاری فائری امداد سپاہ کو مہیا کرے جس میں ان ہدفوں کی تباہی اور بے اثر کرنا شامل ہے۔ جن کے مشن کے التوا میں پڑنے کا اندیشہ ہو۔ رسمی کارروائیوں کے طریقے اور تدبیرات میں کچھ اصلاح کی ضرورت ہوتی ہے۔ گوریلا تدبیرات کی طرز اور گوریلا سپاہ دھوکا دینا کے عمل کا جوابی گوریلا سپاہ کو اس کا نوٹس لینا چاہیئے اور میدانی توپخانہ کے ذریعے درست اور مہلک فائر کا مہیا ہونا تاکہ سیکورٹی چوکی، پڑتال گاہ، راہ روک اور کمین گاہ اجتماع کا دفاع کیا جاسکے۔

ضمیمہ ج

شہری گوریلا جنگ

عام بیان۔

۱۔ گوریلا جنگ کے ابتدائی برسوں میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ گوریلا جنگ صرف دیہات میں لڑی جا سکتی ہے اور اگر اس کو شہروں تک پھیلا دیا جائے تو گوریلوں کے نقصانات زیادہ ہوں گے۔ حال ہی میں اس میدان میں شہری گوریلا سرگرمی کو نئی تکنیک کا فروغ حاصل ہوا ہے اور یہ گوریلا تحریک کا ایک طاقتور بازو میں تبدیلی ہو گئی ہے۔

۲۔ تاہم یہ تصور ذہن میں رکھا جائے کہ شہری گوریلا گوریلا سرگرمی کا واحد جزو نہیں ہو سکتا۔ یہ ضروری ہے کہ یہ ملک بھی گوریلا جدوجہد کا ایک حصہ بنے۔ لیکن تحریک کے نتیجے کے لئے اس کی مناسب افادیت یقیناً ایک اہم عنصر ہے۔

مقاصد۔

۳۔ گوریلا تحریک کے مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے شہری گوریلا جنگ کے مندرجہ ذیل مقاصد ہیں۔

الف۔ دہشت گردی۔ اس کا مقصد شہری آبادی میں دہشت گردی ہے جو حکومت کی مشینری، تجارت اور عام شہری سرگرمی کو مفلوج بنا دیتی ہے۔ یہ لوگوں کے دلوں میں غیر محفوظ ہونے کا احساس پیدا کرتی ہے اور ان کے رویے میں انتشار پیدا کرتی ہے۔

ب۔ پروپیگنڈا۔ اس کا مقصد دنیا اور ملک کی آبادی کی توجہ گوریلا تحریک کی طرف مرکوز کراتا ہے۔ یک بڑے شہر میں واقعات کی پریس میں بڑی تشہیر کی جاتی ہے اس لئے شہروں میں پروپیگنڈے یا گوریلا سرگرمی کی بڑی قیمت ہوتی ہے۔ شہری علاقوں میں گوریلا سرگرمیاں کی تشہیر سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حکومت غیر موثر ہے اور گوریلوں کا کنٹرول موثر ہے۔

جو سب سے تعاون کرنے کے تیار ہوتے ہیں۔ حکومت کے حامی عناصر کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

ج۔ تیسرا قدم یہ ہے کہ سیاسی کارکنوں کے ذریعے ایک مقامی انتظامیہ قائم کی جائے۔ سب سے پہلے وہ اپنے آپ کو مردم شماری کی پڑتال کے لئے وقف کر دیں لیکن چوری چھپے وہ زیر زمین گوریلا ایجنٹوں کی شناخت کریں جو برادری کے پوشیدہ لیڈر ہوں۔ اسی اثناء میں حکومت کے حامی افراد کا کھوج لگایا جائے اور ان سے رابطہ قائم کیا جائے۔ آبادی میں فوجی اور سیاسی عناصر کی مشترکہ کوششوں کے ذریعے پروپیگنڈا کی وسیع سرگرمیاں شروع کی جائیں۔

د۔ چوتھا قدم لوگوں کی تنظیم ہے۔ ہر شخص جس کی عمر ۱۲ سال سے کم نہ ہو اور ۶۵ سال سے زیادہ نہ ہو ایسے اشخاص کی ایک عوامی تنظیم بنائی جائے۔ حکومت کے حامی عناصر سے لیڈروں کی تقرری کی جائے اور مقامی حکام کے ذریعے ان کو سیاسی اور فوجی تربیت دی جائے ان میں بعض فل ٹائم اور بعض پارٹ ٹائم کی بنیاد پر اہل جوانوں کی ایک نیم فوجی قوت تشکیل کی جائے۔ کافی فوجی تربیت دی جائے اور ان کو ضرورت کے مطابق مسلح کیا جائے۔ ایک مرتبہ جب نیم فوجی قوت قائم ہو جائے تو اس کا پہلا کام یہ ہے کہ گوریلوں کے ایجنٹوں اور لیڈروں کو گرفتار کرنے کی کوشش کی جائے۔ ان کے مقدمے میں رہنمائی کے لئے یہ اصول اپنانا چاہئے کہ سخت سزا صرف ان اشخاص کے لئے محدود ہو جو برائی کے کاموں میں شہرت حاصل کر چکے ہوں۔ مقامی قوتوں کو سزا دینے کا اختیار دیا جائے۔ جو اشخاص تبدیلی کے لئے احساسات رکھتے ہوں ان کو سیاسی خدمت سے متعدد بار کرایا جائے۔ عوامی تنظیموں کو خصوصی کردار دیئے جاتے ہیں اور ہر رکن کے لئے کچھ کام تجویز کیا جاتا ہے اور با مقصد سرگرمیوں کے ذریعے ان کے مفاد کا خیال رکھا جاتا ہے۔ اس طرح آبادی ایک کامل برادری بن جاتی ہے۔

ج۔ اہم مقصد محاذ لائن یا قلعہ کی دفاعی لائن پر قبضہ رکھنا نہیں بلکہ دشمن کی لڑنے کی قوت کو نیست و نابود کرنا ہے۔

د۔ زیادہ زمین پر قبضہ نہ کرو جس کی آپ کے پاس استطاعت نہ ہو۔

ہ۔ دشمن کو کبھی موقعہ نہ دو کہ وہ آپ کا گھیراؤ کرے۔

و۔ اپنی سپاہ میں جارحانہ جذبہ قائم رکھو۔

ز۔ کامیاب مانع گوریلا تدبیرات کا اہم عنصر اچانک پن ہے۔ اپنی سپاہ کی منافع بخش صف بندی میں اضافہ اور اچانک پن حاصل کرنے کے لئے فضائیہ کو استعمال کرو۔

ح۔ نقلی ٹولوں کی تشکیل کے ذریعے دشمن میں گھس جاؤ۔

ط۔ دشمن کی رسد لائنوں کو منقطع کرتے ہوئے اور آبادی تک اس کی رسائی کو مسترد کرتے ہوئے دشمن کو علیحدہ رکھو۔

ی۔ اپنی مواصلات کو بہتر کرو۔

ک۔ اپنی ساکن دفاع کو کم سے کم رکھو۔ ذاتی دفاع کے لئے دوستانہ آبادی ہوم گارڈ فراہم کرے گی۔

فصل نمبر ۲۴۔ منصوبہ بندی

عام بیان۔

۱۔ گوریلا قوت کو مٹانے اور مزاحمتی علاقے کے اندر کنٹرول قائم کرنے کے لئے گوریلا قوتوں کے خلاف کارروائیوں کا تعین کیا جاتا ہے۔ اس کے حصول کے لئے درکار مخصوص عوامل اکثر وہی ہوتے ہیں اور اگر مختلف ہوں تو ان پر کارروائی اور منصوبہ بندی بیک وقت کی جاتی ہے۔

بنیادی غور و فکر۔

۲۔ گوریلا قوتوں کے خلاف کارروائیوں کی منصوبہ بندی ان بنیادی غور و فکر کے مطابق کی جاتی ہے۔

الف۔ کارروائیوں کی اکثریت چھوٹی یونٹ کے عوامل پر مشتمل ہوتی ہے۔

کار کن پیش قدمی کی تقلید کرتے ہیں۔ اب وہ مقام ایک آزاد حیثیت رکھتا ہے تاہم اس مقام کو حکومت سے تعاون اور امداد فراہم کی جاتی ہے۔ یہ مقام حکومت کا ایک قابل اعتماد حصہ بن جاتا ہے جہاں گوریلوں سے کوئی خطرہ نہیں رہتا۔ بعدازاں حاصل کردہ علاقے میں جوابی گوریلا عمل دھرایا جاتا ہے۔

۱۲۔ جوابی گوریلا منصوبے میں مندرجہ ذیل عناصر اعانت کرتے ہیں۔

الف۔ قانون تواتا اور ایماندار قومی حکومت کا وجود۔

ب۔ حکومت کے فوجی اور سیاسی عضوی اہلیت اور نظم و ضبط۔

ج۔ مقامی تنظیموں کی قانونی شکل، خود اعتمادی اور حوصلہ۔

د۔ پاکیزگی کے عمل کی مکمل چھان بین۔

ہ۔ سیاسی، اقتصادی اور سماجی اصلاحات کی کامیابی کا درجہ۔

و۔ مقامی لیڈروں کی تربیت اور اہلیت۔

مانع گوریلا جنگ کیلئے قوانین۔

۱۳۔ مانع گوریلا جنگ کے لئے جس پر اب ہم غور کریں گے ایک بنیادی اصول یہ ہے کہ مانع گوریلوں پر وقیانوسی، جنگ عملی اور تدابیر کا اطلاق نہیں ہونا چاہئے یا بڑی بٹالین میں رش نہیں کرنا چاہئے، جنگلات میں گوریلوں کے چھوٹے ٹولوں کی تلاش کیلئے دشمن کا یہ ارادہ نہیں ہوتا کہ وہ زمین پر قبضہ برقرار رکھے اور قبل اس کے کہ اس کو تلاش کرنے کا ایک موقع حاصل ہو وہ اس جگہ کو چھوڑ دے۔ مانع گوریلوں کو گوریلوں اور مانع گوریلا جنگ کے مخصوص قوانین سے واقفیت رکھنی چاہئے۔ موجودہ مطالعہ میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ مانع گوریلا جنگ کے بعض قوانین کو ظاہر کیا جائے اور مندرجہ ذیل میں ان قوانین کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔

الف۔ ایک مختصر جنگ لڑنا۔ دشمن کو طاقت اور فوقیت حاصل کرنے کا وقت نہ دو۔

ب۔ پہلے دشمن کے مورچوں پر حملہ کرو، اس کے مستقر کو تلاش کرو۔

ہ۔ پانچواں قدم سیاسی اور اقتصادی اصلاحات ہیں۔ سیاسی طور پر انتخابات کے ذریعے سیاسی لیڈروں کی تقرریاں کی جائیں۔ جوان اور اہل اشخاص کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ان کو خدمت کرنے کا موقع دیا جائے۔ پہلے مقامی کونسلیں تشکیل کی جائیں اور بعدازاں انتخابات کے ذریعے گاؤں کے سربراہ اور قصبوں کے لئے میئرز کی تقرریاں کی جائیں۔ سیاسی کارکن بطور مشاہیر اور سپروائزر کام کریں۔ اقتصادی طور پر جہاں زمین کا مسئلہ ہو وہاں زرعی اصلاحات کی جائیں۔ کسانوں میں زمین کو دوبارہ تقسیم کیا جائے اور زمین کے مالکان کو زمین کی نقد قیمت ادا کی جائے۔ سڑکیں تعمیر کی جائیں کاشتکاری کے طریقوں کو بہتر بنایا جائے اور دستکاریاں شروع کی جائیں۔ سماجی ناانصافی کو جڑ سے اکھاڑ دیا جائے۔

و۔ چھٹا قدم یہ ہے کہ مقامی قیادت کو سخت بنایا جائے۔ فل ٹائم نیم فوجی قوتوں کو وہی کام دیا جائے جو فوج کو دیا جاتا ہے جیسا کہ گوریلوں کے علاقے میں سویپنگ اور بھاگتے ہوئے گوریلوں کا تعاقب۔ پارٹ ٹائم نیم گوریلا قوت چھاؤنی کے کاموں کا ذمہ لیتی ہے باقاعدہ قوت اس کے پیچھے ہوتی ہے اور دوسری عوامی تنظیمیں ان کی مدد کرتی ہیں۔ دشمن کے حملوں سے   کے لئے تفصیلی منصوبے تیار کئے جاتے ہیں۔ ان منصوبوں پر تمام تنظیموں کے لیڈر بحث کرتے ہیں۔ ایک ہنگامی حالت میں ہر تنظیم خود بخود اپنی پوزیشن سنبھالے گی۔ نظم و ضبط معتدل ہوتی ہے لیکن سخت ہوتی ہے۔ انعامات اور سزاؤں پر سنجیدگی سے غور کیا جاتا ہے۔ نقلی مشقیں کی جاتی ہیں فائر کے تحت متعدد تجربات کے بعد مقامی لوگوں میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے کہ وہ اپنی برادری کی ذمہ داری سنبھالنے کے لئے اہل ہیں۔

ز۔ ساتواں قدم یہ ہے کہ باغیوں سے علاقہ دوبارہ حاصل کرنے کے لئے پڑوسی گوریلا علاقے میں باقاعدہ فوجی قوت کا استعمال ہے۔ سیاسی

ب۔ چھاپہ مار جنگ میں ابتدائی طور پر کارروائیاں جو ردعمل ہوتی ہیں۔ ایک مرتبہ جب ان کارروائیوں کا آغاز کر دیا جائے تو گوریلا قوت کی از سر نو تنظیم اور دوبارہ رسد کو روکنے کے لئے کارروائیاں جاری رکھی جاتی ہیں۔ گوریلا سرگرمیوں کا ناکامی میں عارضی سکون کے بعد دوران گوریلا عناصر کے ساتھ رابطہ قائم کرنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مکمل کامیابی کی نسبت کارروائیوں کو عملی جامہ پہنانے میں ناکافی اقدامات کئے گئے ہیں۔

ج۔ گوریلا قوتوں کی طاقت کو کم کرنے اور ان کی کمزوریوں کا استحصال کرنے کے لئے کارروائیاں کی جاتی ہیں۔

(۱) ایک گوریلا قوت کی سب سے بڑی طاقت اس کے اندرونی سیاسی ڈھانچے اور مقبول مقصد کی شناخت، شہری آبادی میں اس کے چھپنے کی اہلیت، اس کے ارکان کا متحرک پن اور مزاحمتی علاقے کے علم پر ہے۔

(۲) ایک گوریلا قوت کی سب سے بڑی کمزوری کا انحصار شہری آبادی کے تعاون اور خوراک کے لئے رسد کے ایک قابل اعتماد نظام کے فقدان، نقل و حمل، تربیت یافتہ قیادت اور مواصلات کے فقدان پر ہے۔

د۔ شہری آبادی اور گوریلا قوت کے درمیان قریبی تعلقات سختی سے کنٹرول کئے گئے اقدامات کے نفاذ کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔ بعض صورتوں میں یہ ضروری ہو سکتا ہے کہ مکمل گاؤں کا دوبارہ کھوج لگایا جائے یا افراد کی بڑے علاقوں سے آبادی کے مراکز تک حرکت کرائی جائے۔ یہ بھی ضروری ہو سکتا ہے کہ ان کی دوبارہ کھوج لگائی جائے جو گوریلاؤں کے نقطے سے حفاظت نہیں کی جا سکتی اور وہ جو مخالف ہیں اور کنٹرول سے بچ نکلتے ہیں۔

توپخانہ۔

۳۔ قطعہ زمین اور گوریلا قوتوں کا میلان اور تدبیرات عام طور پر توپخانے کے موثریت کو محدود کر دیتی ہیں۔ تاہم گوریلوں پر توپخانے کا فائر سے حوصلہ شکنی کے اثرات مرتب ہوتے ہیں اور اس سے استحصال کا جواز پیدا کرتا ہے۔ اگرچہ مادی نقصان کا امکان کم ہوتا ہے۔ سب سے بدتر صورت احوال کے تحت دمی نظریات سے اختراع اور جدت خیل توپخانے کے تعاون کو ممکن بنا دیتا ہے۔

بکتر بند۔

۴۔ گوریلا قوتوں کے قبضے میں ناہموار قطعہ زمین عام طور پر بکتر بند گاڑیوں کے استعمال کو اکثر محدود کر دیتا ہے۔ تاہم بکتر بند گاڑیاں حفاظتی مواصلات، موثر حرکی حرکت پذیری اور قافلے کی حفاظت فراہم کرتی ہیں۔ اس لئے منصوبہ بندی میں بکتر بند گاڑیوں کی تعیناتی شامل ہونی چاہئے۔ جب کبھی ان کا استعمال قابل عمل ہو۔ جب گوریلوں کے خلاف استعمال کی جائیں تو بکتر بند گاڑیوں کو انفنٹری کی قریبی امداد حاصل ہونی چاہئے۔ کیونکہ گوریلے ٹینک شکن ذرائع کی اختراع کرنے میں مہارت رکھتے ہیں اور ہلکے ہتھیاروں اور راکٹ گرنیڈ سے مسلح ہو سکتے ہیں۔

فوجی فضائیہ۔

۵۔ موسمی اور نمود داری کی عام حد بندیوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہیلی کاپٹر کا اطلاق وسیع ہے اگر گوریلا قوتوں کے خلاف استعمال کیا جائے۔ سپاہ، رسدات پہنچانے اور فائر کرنے میں اس کی اہمیت، مرغزار کے ساتھ اڑنے میں اس کی اہلیت، ایک چھوٹی صاف جگہ پر اترنے کی اہلیت اور منڈلانے کی اہلیت اس کو بہت مفید بنا دیتی ہے۔

حوصلہ۔

۶۔ گوریلا قوتوں کے خلاف کارروائیوں میں مصروف قوتوں کا حوصلہ منصوبہ بندی کے غور و فکر کو پیش کرتا ہے۔ خاص طور پر جب ردی کارروائیوں میں مقابلہ نہ ہو۔ ایسی قوت کے خلاف کارروائیاں جو مشکل سے ہی ایک ہدف پیش کریں مخالفت کے خلاف کارروائیوں کے نتیجے ہوتے ہیں۔ پھر اصلاح کی جاتی ہے اور دوبارہ ضرب لگائی جاتی

(۳) مخفی علاقوں میں حرکت کرنے یا وجود کے لئے پانی اور دوسری ضروریات کی فراہمی۔

(۴) گوریلا قوتوں کے لئے اسلحہ، ایمونیشن، مسمر سامان اور دوسری رسدات۔

د۔ دشمن کی باقاعدہ قوتوں کے ساتھ گوریلا تعلقات۔

(۱) علاقے میں گوریلا مزاحمت کے لئے دشمن کے منصوبوں کا امکان۔

(۲) علاقے کے اندر دشمن کی مواصلات کا امکان۔

(۳) منتظمین بھیجنے کی دشمن کی اہلیت اور علاقے میں ان کا اطلاق۔

ر۔ موجود گوریلا یونٹس۔

(۱) طاقت

(۲) حوصلہ

(۳) لیڈروں کی شخصیت

(۴) شہری آبادی کے ساتھ تعلقات۔

(۵) تنظیم کی اثر پذیری اور کمان کا اتحاد

(۶) ساز و سامان اور رسدات کی حالت

(۷) تربیت کا معیار

(۸) مواصلات کی اثر پذیری

(۹) استعداد کی اثر پذیری جس میں جوابی استعداد شامل ہے۔

ج۔ جوابی گوریلا کارروائیوں کے لئے دستیاب قوتوں کا سائز اور بناوٹ۔

(۱) بحری قوتیں

(۲) اعلیٰ ہیڈ کوارٹروں سے دستیاب قوتیں

(۳) مقامی آبادی سے منظم کی گئیں جوابی گوریلا یونٹیں

ز۔ شہری آبادی اور مزاحمتی تحریک سے برتاؤ پر موجودہ پالیسیاں اور ہدایات۔

ح۔ ہماری قوتوں کے مقصد سے علاقے کی اہمیت اور دوسرے علاقوں پر تاثرات اگر یہ گوریلا کارروائیوں کے لئے ایک مستقر بن جاتا ہے۔

ط۔ گوریلا خطرے سے کے لئے کارروائی کے مندرجہ ذیل طریقوں کی موزونیت۔

(۱) تنصیبات اور مواصلات کی لائنوں کا انفعالی وقاع

(۲) گوریلوں کے خلاف محدود جارحانہ سرگرمیاں

(۳) گوریلوں کو تباہ کرنے کے لئے جارحانہ کارروائیں

(۴) شہری آبادی کے تعدیلی اور دوستانہ عناصر کو خطاب کرنے کے لئے پروپیگنڈا کی مہم

(۵) گوریلوں کے شہری اشتراکیوں کو خطاب کرنے کے لئے پروپیگنڈا۔

(۶) گوریلوں سے خطاب کرنے کیلئے پروپیگنڈا

(۷) گوریلوں کے شہری اشتراکیوں اور گوریلوں کی رسد کے ذرائع کے خلاف کارروائیاں۔

(۸) یرغمالی بنانا

(۹) خصوصی جوابی گوریلا یونٹوں کی تنظیم

(۱۰) حریف گوریلا یونٹوں کے درمیان تصادم کو فروغ دینا

(۱۱) گوریلوں کے ساتھ صلح کا اہتمام

فصل نمبر ۲۵۔ پروپیگنڈا اور شہری کارروائی

پروپیگنڈا۔

۱۔ مندرجہ ذیل فوری مقاصد کے حصول کے لئے پروپیگنڈا کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے اور مہم میں متعین کیا جاتا ہے۔

الف۔ گوریلا قوتوں کے ارکان کو تقسیم کرو، غیر منظم کرو اور ترک کرنے کی ترغیب دو۔

ب۔ گوریلا عناصر کی شہری امداد کو کم کرو یا ختم کر دو۔

ج۔ گوریلا قوت کی حمایت میں شہریوں کو پوشیدہ سرگرمیوں میں شرکت سے روکو۔

د۔ غیر مرتکب شہریوں کے سرگرم تعاون کو جیت لو۔

ہ۔ دوستانہ شہریوں کے تعاون کو محفوظ اور مستحکم کرو۔

و۔ دوستانہ فوجی قوتوں کی موجودگی کی مقبول منظوری کو جیت لو۔

ز۔ درکار قومی اتحاد یا نفاق حاصل کرو۔

۲۔ اوپر بیان کئے گئے فوری مقصد کے حصول کے لئے پروپیگنڈا کی سرگرمیاں لمبی مدت کے مطلوب مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہو سکتیں اور جہاں ممکن ہو ان کے حصول کے لئے اعانت کرنی چاہئے۔

۳۔ منصوبہ بندی کے مقاصد کے لئے اور پروپیگنڈا پروگرام کی ہدایت کے لئے آبادی کو پانچ اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے وہ یہ ہیں۔

الف۔ گوریلا یونٹیں

ب۔ زیر زمین عناصر (وہ گوریلے جو پوشیدہ رہ کر کارروائی کرتے ہیں اور جو عام طور پر اپنی شہری جدوجہد جاری رکھتے ہیں)۔

ج۔ وہ شہری جو گوریلوں اور زیر زمین عناصر کو اطلاعات، رسدات، پناہ اور دوسری امداد فراہم کرتے ہیں۔

د۔ غیر مرتکب شہری آبادی

ہ۔ شہری آبادی کے دوستانہ عناصر

۴۔ پروپیگنڈے کے موضوعات کی بنیاد پر دوستانہ اقتصادی اور سیاسی پروگراموں کے تسلیم شدہ پہلوؤں اور اوپر بیان کیے گئے مخالف اقسام کی طاقتور تقسیم کردہ خصوصیات پر ہوتی ہے۔ ممکن تقسیم کردہ عناصر یہ ہیں۔

الف۔ گوریلا قوت کے عناصر کے درمیان سیاسی، سماجی، اقتصادی اور نظریاتی اختلافات۔

ب۔ گوریلا قوت کے لیڈروں کے درمیان دشمنی۔

ج۔ دھوکے کا خطرہ

د۔ گوریلا کے رہنے کی سخت صورتیں۔

ہ۔ اسلحہ اور رسدات کی کمی۔

و۔ موقع پرستوں کی خود غرضی اور مزاحمتی تحریک کے ظاہری اشتراکی۔

۵۔ شہری عمل کوئی بھی عمل ہے، جو شہری حکام، ایجنسیوں یا گروہوں کے تعاون سے فوجی افرادی قوت اور مادی وسائل سے استفادہ حاصل کرتے ہوئے فوجی قوت ادا کرتی ہے اور جو شہری آبادی کی اقتصادی یا سماجی بھلائی حاصل کرنے کے لئے ڈیزائن کی جاتی ہے۔ بلدیاتی عمل موافق عوامی رائے کے فروغ اور گوریلا قوت کی شکست کو مکمل کرنے کے لئے ایک بڑا اعانتی عنصر ہو سکتا ہے۔ فوجی کمانڈر مقامی بلدیاتی عمل کے منصوبوں میں شرکت کر سکتے ہیں جہاں ایسی شراکت ان کی ابتدائی مہم کی تکمیل کو کم نہیں کرتی۔

۶۔ شہری عمل میں مقامی آبادی کی یقین دہانی شامل کی جا سکتی ہے جیسا کہ سکولوں اور ہسپتالوں کی آباد کاری، زراعت کو بہتر بنانے میں مدد دینا اور جیسے کہ قدرتی آفات کے تحت میں ضروری خوراک، کپڑے اور طبی امداد فراہم کرنا۔

۷۔ شہری عمل کے پروگرام اس طرح ڈیزائن کیے جاتے ہیں جو شہریوں کی ایک بڑی تعداد کو روزگار فراہم کرے جب تک مناسب زندگی گزارنے کے حالات قائم نہیں ہو جاتے۔ شہریوں کی قوتوں کا رخ تعمیری مقاصد کی طرف رکھا جاتا ہے۔ جو مہم کے مقصد میں

تعاون کرتی ہیں۔ بے روزگاری اور عوام کی بے اطمینانی، زندگی کی ضروریات کا فقدان ایک مسلسل رکاوٹ ہے جو مہم کی کامیاب تکمیل سے باز رکھتی ہے۔

۸۔ شہری عمل ایک ایسا آلہ ہے جو گوریلا قوت کے لئے سرگرم شہری کی مخالفت اور جوابی گوریلا کارروائیوں میں شراکت کی پرورش کرتا ہے۔ شہری آبادی میں بیداری حاصل کرنے کے عوامل اور بیان کئے گئے مقاصد میں تعاون کرنے میں ان کی ذمہ داری بہت جلد شروع کر دینی چاہئے۔ کمانڈروں کو یہ واضح کر دینا چاہئے کہ فوجی یونٹ کے ذریعے شہری امداد ایک تحفہ نہیں ہے بلکہ یہ ایک عمل بھی ہے جو نئے حکام کے تعاون میں شہریوں کی اہلیت کو مزید فروغ دیتا ہے۔

فصل نمبر ۲۶۔ علاقے کی تنظیم

۱۔ مندرجہ ذیل کی فراہمی کے لئے کارروائی کے علاقے، فوجی قوتوں، شہری قوتوں اور آبادی کو منظم کرنا چاہئے۔

الف۔ فوجی یا شہری علاقے کی انتظامیہ۔

ب۔ ساکن حفاظتی چوکیاں اور کارروائیوں کے مستقر

ج۔ نازک فوجی اور شہری تنصیبات، مواصلات کی اہم لائنیں اور کلیدی برادری کی حفاظت کے لئے سیکورٹی کے دستے۔

د۔ گوریلا قوتوں کے خلاف لڑائی کی کارروائیاں کرنے کے لئے متحرک فوجی کی۔

ہ۔ انفرادی گاؤں اور چھوٹے قصبوں کی حفاظت کے لئے شہری جو منظم ہوں۔

۲۔ علاقے کی ایک کمان کی تنظیم کی کوئی تجویز شدہ ہیئت نہیں ہوتی بلکہ اس کا انحصار بہت سے مختلف عناصر پر ہوتا ہے جیسا کہ مشن، سائز، علاقے کی جغرافیائی خصوصیات اور دستیاب قوتیں۔ ایک بڑے علاقے کی کمان کو مزید تقسیم کیا جا سکتا ہے اور اضلاع میں منظم کیا جا سکتا ہے اور ضلع کی کمان کو حلقے کی کمانوں میں مزید تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ یہ سب

ڈویژن اندرونی سیاسی سب ڈویژن سے منطبق ہوسکتے ہیں۔ زیادہ تر صورتوں میں موجودہ اندرونی سیاسی حدود ابتدا میں یونٹ کی ذمہ داری کے علاقوں کے درمیان بطور حدود کافی ہوں گی۔ تاہم یہ حدود قطعہ زمین پر غور و فکر کی بنا پر خالص فوجی کارروائیوں کے آغاز سے قبل تبدیلی درکار ہو سکتی ہے۔ ڈیزائن کی گئی تدبیراتی یونٹ کی حد کے حصول وہی رہتے ہیں مثلاً قطعہ زمین کے نازک خد و خال تقسیم نہیں کئے جاتے۔

۳۔ تنصیبات، مواصلات کی لائنیں اور برادریوں کی حفاظت کے لئے، دیہی علاقوں میں کنٹرول بحال رکھنے اور مقامی کارروائیوں کے لئے مستقر قائم کرنے کے لئے ساکن سیکورٹی چوکیاں قائم کی جاتی ہیں۔ مضبوط مورچوں سے ایک علاقے کا گھیراؤ لنے یا احاطہ کرنے کی کبھی کوشش نہیں کی جاتی کیونکہ یہ قوتوں کو غیر متحرک بنا دیتی ہیں، گوریلوں کو پہل پن سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے اور اس طرح شکست کو مدعو کرنا پڑتا ہے۔ یہ چوکیاں اس طرح منظم کی جاتی ہیں کہ جہاں تک ممکن ہو خود کفیل ہوں اور مواصلات کی لائنوں پر انحصار کم کر دیں۔

۴۔ انتظامیہ کو آسان بنانے اور کمپنی اور بٹالین سائز کی یونٹوں کی امداد کی ضروریات کے لئے کارروائی کے مستقر قائم کئے جاتے ہیں۔ یہ مستقر یونٹ کے علاقے کارروائی کے اندر یا ملحق قائم کئے جاتے ہیں اور ساکن سیکورٹی چوکیوں کے اندر قائم کئے جاتے ہیں جہاں قابل عمل ہوں۔ ایک کارروائی کا مستقر کو اکثر حرکت دی جاتی ہے اگر گوریلا عناصر کی موثر ضرب لگانے کی رینج کے اندر رکھنا ضروری ہو۔ درکار کارروائی کے مستقروں کی تعداد کو کم کرنے کے لئے سپاہ کی وسیع صف بندی اور تعاون کے لئے فضائی اور زمینی گاڑیاں تعینات کی جاتی ہیں۔

۵۔ تمام ساکن سیکورٹی چوکیاں اور کارروائی کے مستقروں کو مقامی سیکورٹی، فوری جم کو انتظامیہ اور نظم و ضبط کو آسان بنانے کے لئے دونوں تدبیراتی اور انتظامی ہستیوں کو منظم کیا جاتا ہے۔

۶۔ کسی مخصوص علاقے میں دوستانہ کنٹرول سے کسی کے درجے کے لئے تعین کی کوئی شکل بنانی چاہئے۔ تاکہ ہماری اپنی سپاہ اور شہری آبادی زیادتی سے پابندیاں اٹھائی جا سکیں۔ جب علاقہ گوریلوں کے خطرے سے پاک ہو۔ مشہور ٹریفک کی روشنی کے رنگ ذیل کے مطابق اثر رکھتے ہیں۔

الف۔ سرخ علاقہ۔ یہ علاقہ جہاں گوریلوں کا پارٹ ٹائم یا مسلسل کنٹرول ہو۔ ان میں کسی بھی شخص کو جو مشتبہ گوریلا یا گوریلوں کا اشتراکی تصور کیا جاتا ہے۔ ایسے علاقوں میں سپاہ ہمیشہ لڑائی کی حالت میں رہتی ہے اور گاڑیاں مناسب حفاظت کے ساتھ قافلوں میں سفر کرتی ہیں۔

ب۔ زرد علاقہ۔ ایک علاقہ جس میں گوریلے وقفوں کے بعد ظاہر ہوتے ہیں لیکن یہ علاقہ نہ دوستانہ قوتوں اور نہ گوریلوں کے کنٹرول میں ہو۔ ایسے علاقوں میں سپاہ کو ذاتی ہتھیار لے جانے چاہئیں اور اکیلے سفر نہیں کرنا چاہئے۔ گاڑیوں کو کم از کم ایک مسلح گارڈ فی گاڑی حفاظت فراہم ہونی چاہئے۔ ایسے علاقوں میں آبادی کو کنٹرول کرنے کے اقدامات بہت مضبوط ہوتے ہیں۔

ج۔ سبز علاقہ۔ علاقہ دوستانہ قوتوں کے کنٹرول میں ہوتا ہے جہاں آبادی کو کنٹرول کرنے والے اقدامات نہیں ہوتے۔ سپاہ کو ہمیشہ جوڑوں میں جانا چاہئے لیکن مسلح ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ گاڑیاں محافظوں کے بغیر بے ترتیبی سے سفر کر سکتی ہیں۔

فصل نمبر ۳۔ فورسز کی تنظیم

عام بیان۔

۱۔ گوریلا قوتوں سے لڑنے اور ایک علاقے پر کنٹرول قائم کرنے کے لئے مقرر قوت کافی ہونی چاہئے۔ اس کے سائز اور بناوٹ کا انحصار علاقے کے سائز، جغرافیائی

خصوصیات، شہریوں کے رویے اور مخالف دشمن قوتوں پر ہے۔ ناکافی قوتیں مقرر کرنا نہ صرف فوجی نقطہ نگاہ سے بلکہ ایک سیاسی اور انتظامیہ نقطہ نگاہ سے بھی تعیناتی بعد ازاں ضروری ہو جاتی ہے۔ گوریلوں کے خلاف کارروائی کرنے والی دوسرے درجے کی قوتیں اکثر آبادی کی ہنسی اڑانے والی چیزیں بن جاتی ہیں اور مزاحمت کی حوصلہ شکنی کی بجائے حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔

تعین کردہ قوتیں۔

۲۔ گوریلوں کے خلاف کارروائیوں کے لئے انفنٹری، ہیلی کاپٹر بردار، فضا بردار یونٹیں سب سے زیادہ موزوں ہیں۔ تاہم بہت سی دوسری فوجی یونٹیں جب ان کو دوبارہ مسلح کیا جائے اور دوبارہ تربیت دی جائے تو موثر طور پر ان کو تعین کیا جا سکتا ہے۔ ہمارے وسائل کے حقیر وسائل ایک واضح تنظیم کی اجازت نہیں دیتے اور ہم خصوصی تربیت یافتہ انفنٹری پر بڑی حد تک بھروسہ کرتے ہیں جو گوریلوں کو ان کی زمین پر شکست دے سکتی ہے۔ وہ جنگلوں، پہاڑوں یا دلدلوں کو استعمال کر سکتے ہیں لیکن ان کو قطعہ زمین یا آب و ہوا سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہئے۔ اس کے لئے لڑائی کی مہارت، قوت برداشت، نشانہ بازی اور اعلیٰ درجے کی ادنیٰ قیادت درکار ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ مانع گوریلا کارروائیاں انفنٹری کی بنیادی تدبیرات ہیں، یہ انفنٹری یونٹیں جنگ کی کسی بھی شکل میں کارروائی کرنے کی اہل ہونی چاہئے۔

الف۔ **انفنٹری**۔ مانع گوریلا جنگ میں انفنٹری یونٹوں کا کام بہت مشکل ہوتا ہے۔ بہت مشکل قطعہ زمین پر کارروائیاں توپخانے اور بکتر بند کی امداد کو مسترد کر دیتی ہیں۔ کھلی حرکیت کو فروغ دینے کے لئے ان کو مجبور کیا جا سکتا ہے کہ وہ ہاتھ میں اٹھائے جانے والے ہتھیاروں اور ساز و سامان سے کارروائی کریں۔ جوانوں کی قوت برداشت کو طول دینے کے لئے کم کئے گئے بوجھ سے فائری قوت بھی کم ہو جاتی ہے۔ وسیع علاقوں میں سڑکوں اور راستوں کے فقدان سے، دوبارہ رسد اور اتلاف کا انخلا ایسے عناصر ہیں جو نہ صرف کارروائیوں کو متاثر کرتے

ہیں بلکہ پیچیدہ تخریبی مسائل بھی پیدا کرتے ہیں۔ تخریبی باقاعدہ یونٹوں کے ساتھ گوریلوں سے کنٹرول والے علاقوں میں گھسنا نسبتاً آسان ہے لیکن ان یونٹوں کو وہاں پر بحال رکھنا بہت مشکل ہے۔

(۱) جنگ کی سرگرم صورت حال میں آرام کے لئے بھیجی گئیں لڑاکا یونٹیں یا ذمہ داری کے لئے تیار کی گئیں تازہ یونٹوں کو سوائے ہنگامی حالت میں رائج گوریلا قوت کی مہم کے لئے تعین نہیں کرنا چاہئے۔

(۲) ساکن سیکورٹی چوکیاں اور کارروائی کے مستقر جن کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے ان کے پاس ایک حرکی قوت ملنی چاہئے جو فوری طور پر مخالف عناصر سے مصروف ہونے یا دوسری دوستانہ قوتوں کو کمک پہنچانے کے اہل ہو۔ یہ قوت جس کو "ردعمل قوت" کہا جاتا ہے ایک تک پلاٹون سے کنگ کمپنی تک سائز میں مختلف ہو سکتی ہے اور پیدل، ٹرکوں یا طیارے کے ذریعے فوری حرکت کی اہل ہونی چاہئے۔

(۳) تنصیبات کی مقامی سلامتی اور گوریلا قوت کو دفاع پر رکھنے اور کھوج لگانے میں مدد کے لئے گشتوں کا وسیع استعمال درکار ہوتا ہے۔

(الف) شہری اور دیہی علاقوں میں گشتیں استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ گشتیں دو جوانوں سے سائز میں ایک پلاٹون تک ہو سکتی ہیں۔ شہری علاقوں کی گشتوں کے لئے فوجی پولیس کی یونٹیں مثالی طور پر موزوں ہوتی ہیں۔

(ب) وسیع گوریلا سرگرمی کے علاقوں میں ہراساں کرنے کی کارروائیوں کے لئے باقاعدہ لڑاکا گشتیں ایک

رسمی طرز پر تشکیل اور تعینات کی جاتی ہیں۔

(ج) ساکن سیکورٹی چوکیوں اور کارروائی کے مستقروں سے کچھ فاصلے پر مشکل قطعہ زمین میں وسیع لڑاکا گشتیں تعینات کی جاتی ہیں۔ وہ عام طور پر طیارے کے ذریعے مقصود علاقے میں پہنچائی جاتی ہیں۔ طیارے کی غیر موجودگی میں گشتیں زمینی نقل و حمل استعمال کی جا سکتی ہے یا گوریلا تدبیرات کو تعینات کرنے کی اہل ہونی چاہیے اور ایک سے دو ہفتے تک پابند رہتی ہیں اور پابندی کے وقفے کے لئے رسد فراہم کی جاتی ہے اور مستقر، طیارے اور مختلف گشتوں کے ساتھ مواصلات کے لئے مسلح ہوتی ہیں۔ ایسی گشتیں سائز میں ایک سیکشن سے کمپنی تک ہو سکتی ہیں اور ہراساں کرنے کی کارروائیاں کرنا مشن ہوتا ہے اور منصوبہ بندی کر کے علاقے کی تلاشی لیتی ہیں تاکہ ایسا کوئی محفوظ علاقہ باقی نہ رہے جہاں پر گوریلا قوتیں آرام، تنظیم نو اور تربیت حاصل کر سکیں۔ ایک وسیع لڑاکا گشت کی اثر پذیری موزوں شہریوں کے اضافے سے بڑھائی جا سکتی ہے جس میں مقامی گائیڈ اور راستہ تلاش کرنے والے شامل ہوں گے۔

ب۔ ہیلی بردار فوج۔ ردعمل قوت جو کسی خطرے کا مقابلہ کرتی ہے یا جارحانہ کارروائیوں کے لئے استحصال کا فوری فائدہ اٹھاتی ہے عام طور پر ہیلی کاپٹروں کے ذریعے وہاں پہنچائی جاتی ہے۔ ہیلی کاپٹر کی کارروائیاں خاص طور پر مشکل قطعہ زمین میں مفید ہیں اور خاص طور پر علاقوں میں سپاہ کی فوری صف بندی کے لئے جہاں سڑکیں خراب

بوں اور گوریلا گھات کارروائیاں سپاہ کی حرکت میں ۔۔ے پیدا کریں۔ بالا پرواز اہلیت حاصل کرنے کے بعد چھوٹی یونٹس زیادہ تر کارروائیاں ایک وسیع علاقے پر رفتار کے ساتھ کی جاتی ہیں۔ رد عمل قوت کی کارروائیوں کے سائز پر خصوصی غور و فکر جن کا اطلاق استعمال پر ہے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) استخبار بروقت اور درست

(۲) اتراؤ علاقے۔ مقصود کے نزدیک ہونے چاہئے وسیع قراولی سیکورٹی تدابیر میں خارج کی جا سکتی ہے۔ جہاں مقصود علاقے میں آمد پر صحیح اتراؤ علاقوں کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔

(۳) فوج کے ہلکے فضائی طیارہ کو بطور نشاندہی کرنے والے طیارہ استعمال کیا جا سکتا ہے جو بالا پرواز قوت کو مقصود علاقے یا اتراؤ علاقے میں رہنمائی کرے گا۔

(۴) مسلح ہیلی کاپٹر اور پکے جڑے ہوئے بازو والا طیارہ زمینی کارروائیوں کے دوران فاری امداد فراہم کر سکتا ہے۔

ج۔ ہوا گیر سپاہ۔ ہوائی جہاز میں جانے والی سپاہ کو گوریلا قوتوں کے خلاف ایک کارروائی کی ابتدا کے لئے ابتدائی مشن کے لئے مقرر کیا جا سکتا ہے یا ان کو زمینی قوت کی کارروائی کی امداد کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ موخر الذکر کی صورت میں یہ مطلوب ہے کہ ہوائی جہاز میں جانے والی قوت کو انفنٹری یونٹ سے منسلک کر کے ایک ابتدائی مانع گوریلا مشن دیا جائے۔ ہوا بردار قوت کو عام طور پر چھوٹے گراؤ کے علاقوں میں اتارا جاتا ہے۔ اس صورتوں میں اگر گراؤ کا علاقہ دستیاب نہ ہو تو چھاتہ برداروں کو گھرے زیر آب علاقوں یا جنگل میں اتارا جاتا ہے۔ جب ایک چھوٹا گراؤ کا علاقہ استعمال کیا جا رہا ہو تو تسلی بخش گراؤ کی بناوٹ کو باور کرانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے جاتے ہیں۔

(۱) طیارے کو تدبیراتی طریقے سے بھرائی کی جاتی ہے تاکہ پلاٹون اور سیکشنیں بطور یونٹ اتریں۔

(۲) طیارے کی فارمیشن، جو لیک تنگ بناوٹ فراہم کرے گی اور فوری جمع گاہ کو آسان پناہ دے گی۔

(۳) اگر ممکن ہو ہر طیارے کے افرادی بوجھ کو ایک علاقہ اتراؤ کو چھوڑ جانے کے دوران اتارنا چاہئے۔

د۔ بکتر بند۔ بکتر بند کی موجودگی گوریلوں کے حوصلوں کو پست بنا دیتی ہے۔ مشکل قطعہ زمین جس پر گوریلوں کا قبضہ ہو ارتکاز بکتر بند کارروائیوں کی اجازت نہیں دیتی۔ ایک سپاہ یا ٹینکوں کا سکواڈرن ایک پلاٹون یا کمپنی انفنٹری کے ساتھ فوری اور شدید جارحانہ کارروائی کے ذریعے گوریلا گروپ کی کوشش کو منتشر کر سکتی ہے۔ ہلکے ٹینک مشکل قطعہ زمین میں نسبتاً آسانی سے کارروائی کر سکتے ہیں اور نظری اور نیم غیر نظری فائر کے ذریعے انفنٹری کی کارروائیوں کی مدد کر سکتے ہیں اور توپخانے کی گنوں کی غیر موجودگی میں غیر نظری فائر تعین کر سکتے ہیں۔ گوریلے ٹینکوں کو تباہ کرنے کے لئے مسلح ہوتے ہیں اور تربیت یافتہ ہوتے ہیں اور مانع گوریلا کارروائیوں میں انفنٹری کی مدد زیادہ نمایاں ہے۔

ہ۔ توپخانہ۔

(۱) قطعہ زمین جہاں گوریلا قوتیں پناہ لیتی ہیں وہ قطعہ زمین رسمی طرز میں توپخانہ کی امداد کو محدود یا باز رکھے گی۔ تاہم گوریلوں پر توپ خانے کے فائر کے حوصلہ شکن اثرات اکثر اس کے استعمال کا جواز پیش کریں گے جب مادی نقصان پہنچانے کا امکان کم ہو۔ توپخانے کے فائر کو مسترد کرنے

سے قبل تمام محدود ذمہ داریوں کا بڑی محتاط سے مطالعہ اور تجزیہ کیا جاتا ہے۔ بہت بری صورت احوال کے تحت لچک اور اختراع اکثر توپخانے کے فائر ممکن بنا دیتی ہے۔ امداد عام طور پر چھوٹے پیمانے پر کی جانے والی کارروائیوں کے لئے کی جاتی ہے جو کمپنی سے ایک بٹالین تک یا دو بٹالین کی ایک ٹاسک فورس کے سائز میں مختلف ہو سکتی ہے۔ امداد کرنے والی سرگرمیوں میں مندرجہ ذیل شامل کی جا سکتی ہیں۔

(الف) تباہی کے مرحلے میں کارروائیاں

(ب) گشتیں

(ج) گھاتیں

(د) جوابی گھاتیں

(ہ) رد عمل قوت کی کارروائیاں

(و) فضابردار کارروائیوں کے لئے پوشیدہ فائر

(۲) گویا خود بخود آگے دھکیلنے والی گنوں کے مقابلے میں ہلکے وزن کے مارٹروں اور پہاڑی گنیں فیصلہ کن ثابت ہو سکتی ہیں اگر پہاڑ کے لئے اور جنگل کی کارروائیوں کے لئے توپخانے کا انتخاب کیا جائے یا ان علاقے کے لئے جہاں سڑکیں چند ہوں یا کوئی سڑک نہ ہو۔ جہاں قطعہ زمین اجازت دے توپخانے کی حرکت سے مکمل فائدہ اٹھانا چاہئے۔ موجود حرکی عناصر کے علاوہ حرکت کے دوسرے ذرائع بھی دستیاب ہوتے ہیں۔

(الف) کشتیاں

(ب) ہیلی کاپٹر۔ اسلحہ کے لئے فراہمی جب ہیلی

کاپٹروں سے فائدہ حاصل کیا جائے تو دوبارہ رسد کو فوقیت دینی چاہئے۔

(ج) افراد کو لے جانے والے بکتر بند۔

شہری قوتیں اور مقامی افراد۔

۳۔ فوجی یونٹوں کی ضروریات کو کم سے کم کرنے کے لئے شہری پولیس، نیم فوجی یونٹیں اور مقامی افراد سے جو جوابی گوریلا مقصد کے حمایتی ہوں ان سے زیادہ سے زیادہ مدد حاصل کی جائے۔ ایسی قوتوں کا استعمال اور کنٹرول صرف چھان بین کے بعد کی جائے جب سیکورٹی کی ضروریات پر تسلی ہو جائے۔ ان کی محتمل اثر پذیری کا اندازہ لگانے کے لئے ان کی اہلیتوں کا محتاط اندازہ لگانا چاہئے۔

۴۔ اگر صورت حال اجازت دے مقامی افراد کو سپاہی، پولیس یا گوریلوں کے تجربے کے ساتھ امدادی پولیس اور گاؤں کی ذاتی دفاع کی یونٹوں میں منظم کرنا چاہئے۔ وہ اشخاص جن کو ایسا تجربہ نہ ہو ان کو افرادی طور پر بطور مزدور، پروپیگنڈا ایجنٹ، گائیڈ اور کھوجی تعینات کیا جاسکتا ہے۔

۵۔ شہری قوتوں کو عام طور پر فوجی قوتوں کے ذریعے مدد اور تعاون درکار ہوگا۔ امداد عام طور پر ایک مشاورتی حیثیت میں تنظیم، تربیت اور کارروائیوں کی منصوبہ بندی کے لئے درکار ہوتی ہے۔ تعاون عام طور پر اسلحے کی رسد، ایمونیشن، خوراک، نقل و حمل اور مواصلات کے ساز و سامان میں درکار ہوتی ہے۔

۶۔ ابتدائی طور پر مقامی پولیس دیہی علاقوں میں امن و . . قائم کرنے اور بحال کرنے میں مدد کے لئے تعینات کی جاتی ہے۔ ان علاقوں میں مقامی پولیس زیادہ موثر ہے جہاں آبادی گنجان ہو۔

۷۔ رسدلت کے لئے گوریلوں کے چھاپوں کے خلاف برادری کی مقامی دفاع بحیثیت مجموعی تکمیل کی جاسکتی ہے یا حصے میں ذاتی دفاع کی یونٹوں کو منظم، ساز و سامان سے لیس کرنا اور تربیت دی جاتی ہے۔ ان یونٹوں کی تشکیل دوستانہ مقامی باشندوں سے دی جاتی ہے اور تنظیم کی بنیاد سیاسی سب ڈویژن پر ہوتی ہے۔ اس یونٹ کو گوریلوں کے

ساز و سامان اور رسدات کے نقصان کو خارج کرنے کے لئے دستیاب ہونا چاہئے۔

۸۔ دیہی اور دور دراز کے علاقوں میں امن و عامہ قائم کرنے اور بحال کرنے کے لئے نیم فوجی یونٹیں موثر ہو سکتی ہیں۔ ان کو چھوٹے پیمانے پر مانع گوریلا کارروائیوں میں بھی تعینات کیا جاسکتا ہے۔

۹۔ دوستانہ گوریلا گروپوں کو بطور مخالف گوریلا یونٹیں اسی علاقوں میں کارروائی کرنے کے لئے تشکیل دی جاسکتی ہیں۔ یہ ایک مشکل مہم ہے اور ہوشیار حکمت عملی اور پروپیگنڈا درکار ہے۔ ایسے گروپوں کو موثر طور پر وسیع لڑاکا گشتوں میں تعینات کیا جاسکتا ہے۔ جن کا مشن ہراساں کرنا ہو۔ اس کے علاوہ ان گروپوں کے ارکان بطور کھوجی، گائیڈ اور جاسوسی کے ایجنٹ کام کرسکتے ہیں اور بطور مشاہدہ چوکیاں اور آگاہی کے سٹیشن کام کرتے ہیں۔ جب دوستانہ گوریلوں کے گروپوں کو تعینات کیا جاتا ہے ان کی انفرادی طور پر امداد کرنی چاہئے اور ان کو فوجی قوت کے کمانڈر کے ماتحت ہونا چاہئے جو کنٹرول اور مواصلات بحال رکھتے ہیں اور دوستانہ گوریلا قوت کے ساتھ ایک رابطہ پارٹی فراہم کرتے ہیں اور فراہم کردہ امداد کو کنٹرول کرتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے کمانڈو کی ٹیمیں مثالی طور پر موزوں ہیں۔

۱۰۔ خاص مانع گوریلا یونٹوں کی تعیناتی جیسے کہ دوسری جنگ عظیم میں جرمن نے مشرقی محاذ پر استعمال کیں۔ یہ ایک قسم کی مایوس حرکت تھی اور اس سے محاذ لائن کی یونٹیں نمایاں افسروں اور جوانوں سے محروم ہو گئیں۔ گوریلا کوشش کی عظیم وسعت کی بنا پر ان خاص مانع گوریلا یونٹوں کی کامیابی بند میں ایک انگلی کے برابر تھی۔ اگر منصوبہ بندی کے مرحلے کے دوران یہ اندازہ کر لیا ہوتا کہ گوریلا کوشش بڑی نہیں ہے اور مکمل کمانڈو یونٹوں میں ان یونٹوں کے ذریعے اضافہ ہو سکتا تھا جو گوریلوں کے خلاف گوریلا خطوط پر کارروائیاں کرنے میں منظم اور تربیت یافتہ ہوں۔ اس کے برعکس اگر اس اضافے کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی تو موجودہ کمانڈو قوتیں کافی ہوں گی۔ کمانڈو اپنی خاص خصوصیت کی وجہ سے دوستانہ گوریلا گروپوں کو جنم دینے اور ان کے ساتھ کارروائی کرنے کے لئے مثالی طور پر موزوں ہوں گی یا اگر دوستانہ گوریلوں کو منظم کرنے کی گنجائش نہ ہو تو اپنی شرائط پر گوریلا سے ملاقات کرو۔

ب۔ بیک وقت گشت قسم کی کارروائیوں کا آغاز ہوگا۔ چھاپوں یا گشتوں پر عام طور پر پابندی نہیں کی جاتی جب تک تدبیراتی صورت حال کے فروغ اور صحیح استعمال ایسی تدبیرات کے استعمال کا جواز پیش نہیں کرتی۔ گشت کی کارروائیوں کے نتیجے میں جھڑپیں، گھات، جوابی گھات اور قسم کی کارروائیاں ہوں گی۔ اس مرحلے کو "چھوٹے یونٹ کی کارروائیاں" کہا جا سکتا ہے کیونکہ آغاز میں ایسی سرگرمی کا جائے وقوع پر تسلط ہوگا۔ اگر گوریلا قوت بڑی ہو اور قطعہ زمین بڑے پیمانے پر کی جانے والی کارروائیوں کے لئے موزوں ہو تو تباہی کے مرحلے کے دوران ظاہر کئے گئے طریقوں کی پیروی کی جائے گی۔

ج۔ چیک پوائنٹ اور روک سڑک قائم کرنا، آبادی کو کنٹرول کرنے اور کارروائیوں کو مسترد کرنے کے لئے عام اندرونی گارڈ ڈیوٹی سپاہ کی ابتدائی کوشش کا ایک بڑا حصہ صرف ہو جاتا ہے۔ یہ سرگرمیاں مشن کی تکمیل کے لئے اتنی ہی اہم ہیں کہ ان کو مانع گوریلا کارروائیوں کے نظریے و بطور ایک بڑی قسم تصور کیا جاتا ہے۔

د۔ مانع گوریلا کارروائیاں جیسے کہ ملایا اور جنگل کے دوسرے علاقے میں کی گئیں علیحدگی کے مرحلے کا ایک حصہ ہیں۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ تباہی کا مرحلہ جس کا یہاں تصور کیا گیا ہے اس کا اطلاق گوریلوں کو نیست و نابود کرنے کے لئے نہیں کیا جاتا کیونکہ تنظیم علیحدگی کے مرحلے کی چھوٹی یونٹ کی کارروائیوں سے آہستہ آہستہ تباہ ہو جاتی ہے۔

ہ۔ ایسی صورت حال میں جہاں گوریلا قوت بڑی ہو کھلے علاقوں میں اور دشمن کی ایک بڑی تعداد کے خلاف ایک بڑے پیمانے پر کارروائیاں کرنے کے لئے جوابی گوریلا قوتیں تیار کرنی چاہئیں۔ اگرچہ گوریلا خطرے کے لئے سپاہ کی ایک بڑی تعداد کا تعین درکار ہوتا ہے ابتدائی اداراتی کارروائی کا اس طرز پر ہوگا جس کا ذکر علیحدگی کے مرحلے کے

بعد کیا گیا ہے۔ تدبیرات کی کامیاب پیروی جس کا نقشہ ذہن میں تباہی کے مرحلے کے لئے لکھا گیا ہے اس کا آغاز صرف اس وقت کیا جا سکتا ہے جب علیحدگی کے مرحلے کے دوران معقول کامیابی حاصل کر لی گئی ہو۔ علیحدگی کا مرحلہ گوریلا مستقر کے علاقے میں گوریلوں کو مقرر کرنے سے ختم ہو جاتا ہے۔ ہر قسم کی امداد سے گوریلوں کی علیحدگی جس میں اسلحہ اور بارود کے ذخائر کی تباہی، موثر طور پر کارروائیوں کو مسترد کرنا شامل ہے تباہی کے مرحلے کا آغاز ہوتا ہے۔ رسمی کارروائیوں میں گھیراؤ سب سے اہم فیصلہ کن تدبیراتی کارروائی ہے جس طرح ایک بڑے پیمانے پر ایسی کارروائیوں کو نیست و نابود کرنے کے لئے سپاہ کی ایک بہت بڑی تعداد درکار ہوتی ہے۔ ایسی کارروائیاں سودمند خیال کی جاتی ہیں اگر آدھی گوریلا قوت کا صفایا کر دیا جائے۔ گھیراؤ کی کارروائیاں تباہی کے مرحلے کی ایک حکمت عملی ہے۔

و۔ "تحرگوشی کے شکار" کی تیکنیک ضرورت کے وقت استعمال کی جاتی ہے کیونکہ قطعہ زمین اور یا دوستنہ سپاہ کی طاقت اتنی موثر نہیں ہے جتنی کہ گھیراؤ اور نسبتاً تھوڑی سپاہ کے ذریعے علاقے کی صفائی کے لئے ایک ذریعہ ہے۔ یہ تیکنیک اس وقت بھی موثر ہو سکتی ہے جب چھوٹی یونٹوں کے ذریعے گوریلوں کا "صفایا" کیا جا رہا ہو۔

ز۔ گوریلا خطرے کو کامیابی سے ختم کرنے کے بعد اور دوبارہ تعمیر کے مرحلے کے بعد ضد گوریلا یونٹوں کے لئے یہ ضروری ہو سکتا ہے کہ وہ صاف کئے گئے علاقے پر نگہداری قائم رکھیں یہ باور کرانے کے لئے کہ خطرے بالکل ختم ہو چکا ہے۔ بعض کترار کان اور دور دراز علاقوں میں فرار ہونے سے نیست و نابود ہونے سے بچ جاتے ہیں۔ اگرچہ

ایسے افراد سے کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوتا لیکن یہ دور کرانے کے لئے ان پر چھوڑ دباؤ اور نگہداری رکھی جائے تاکہ وہ دوبارہ طاقت نہ حاصل کر لیں اور ایک نیا خطرہ نہ بن جائیں۔

فصل نمبر ۳۹۔ علیحدگی کا مرحلہ

عام بیان۔

۱۔ مانع گوریلا کارروائیوں کے اس وقفے کا آغاز ایک علاقے میں مانع گوریلا قوتوں کو متعارف کرانے سے ہوتا ہے جہاں ان گشت سرگرمیاں جاری ہوں اور اس طرح گوریلا قوت کی تباہی کی بنیاد رکھی جاتی ہے۔ اصل میں مانع گوریلا قوتوں کے ذریعے کی جانے والی دفاعی کارروائی کا یہ ایک وقفہ ہے۔ یہ ایک جھگڑے والا مقابلہ ہے جس میں فوجی قوتیں دشمن کے سے ایک پوزیشن اختیار کرتی ہیں جہاں سے گوریلوں اور اس کے مستقروں کے خلاف آخری تباہی کی ضربیں لگائی جا سکیں۔ یہ مرحلہ عام طور پر غیر یقینی اور محرومی کے وقفے پیدا کرتا ہے جس ان تکمیل ظاہر نہیں ہوتی اگرچہ وسیع کوشش کی جاتی ہے۔ نتیجے کا یہ فقدان حوصلہ شکن ہے اور مانع گوریلا قوتوں کی پیشگی تیاری سے کم کی جا سکتی ہے۔ ڈھیلی پہرہ داری سے گوریلے متاثر ہوتے ہیں اس لئے چھاپوں اور گھاتوں کی تدابیر پر زور دینا چاہئے۔ یہ خاص طور پر چھوٹے پیمانے کی کارروائی کے لئے درست ہے۔

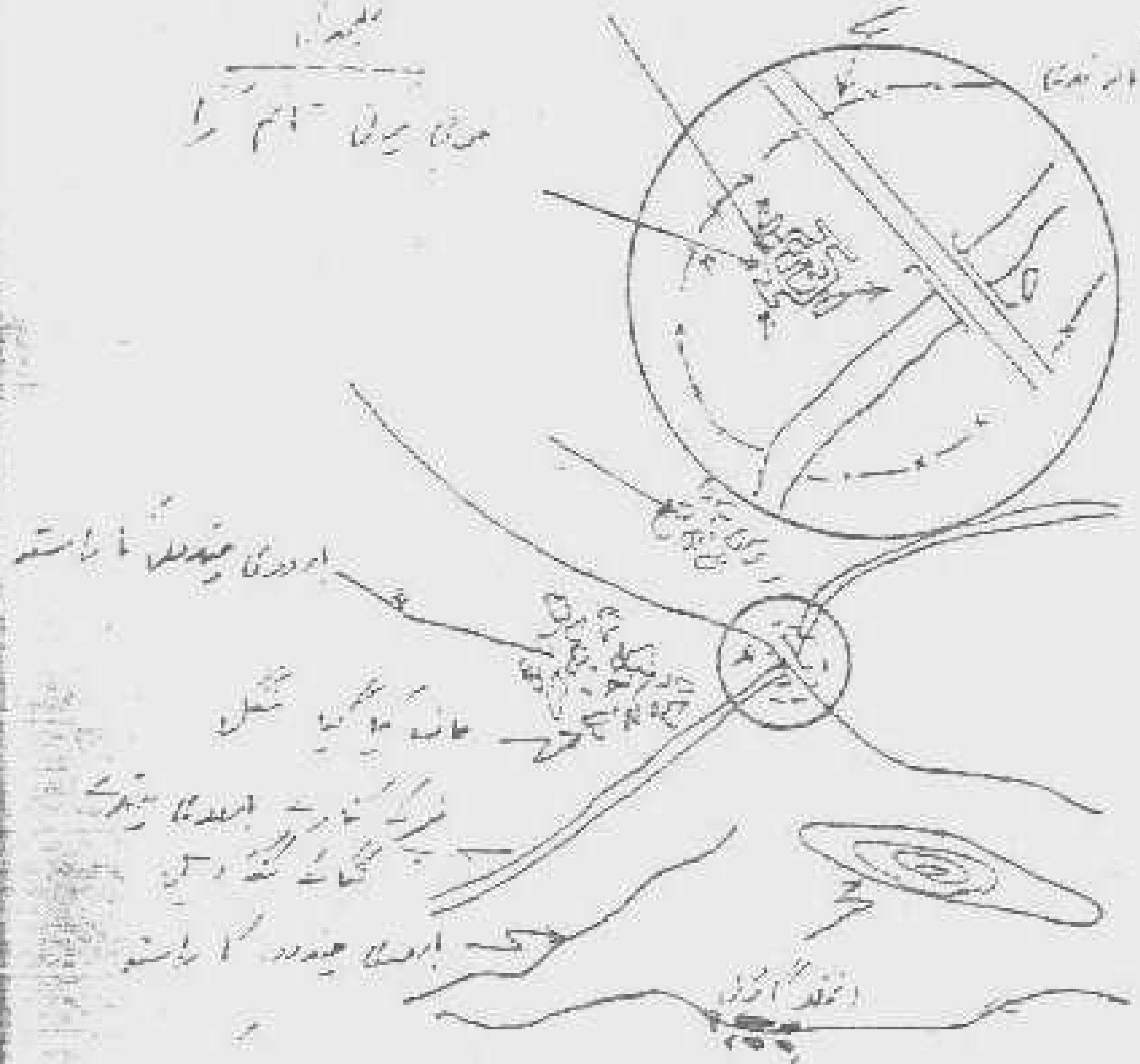
مستقر قائم کرنا (شکل نمبر ۸ اور ۹)

۲۔ الف۔ مستقر علاقوں، پیش رفت مستقر اور فوجی چوکیوں کے قیام کے لئے شروع ہی میں کمانڈر کی تفصیلی توجہ درکار ہے کیونکہ ان ابتدائی کارروائیوں کے دوران جب سپاہ علاقے سے ناآشنا ہوتی ہے اور جب دشمن بھی ان سے ناآشنا ہوتا ہے اور وہ خاص طور پر گوریلا تکنیک کے لئے حساس ہوتے ہیں۔

ب۔ حفاظتی مستقروں کے قیام کے ساتھ یک وقت کارروائیاں ہیں جن کا مقصد آبادی اور اہم تنصیبات جیسا کہ بجلی گھر، کارخانے اور آب رسانی کی حفاظت ہوتی ہے جو مقامی معیشت کی غذائیت کے لئے اہم ہیں۔ گوریلا کارروائیاں

جس میں ان ہدفوں کے خلاف دہشت گردی شامل ہے۔ ان کا مقصد خوراک اور دوسری ضروریات کو حاصل کرنے اور اسلحہ و بارود کی خریداری ہے۔ ان کارروائیوں میں گوریلوں کی کامیابیوں کے نتیجے میں آبادی کو پریشان کرنا اور فوجی قوتوں کو نااہل بنانا ہے جس سے گوریلوں کا وقار بلند ہوتا ہے اور گوریلا جدوجہد کے لیے مسلسل مقبول تعاون کی بنیاد قائم ہوتی ہے۔

شکل نمبر ۸۔ منتشر قوم کرنا

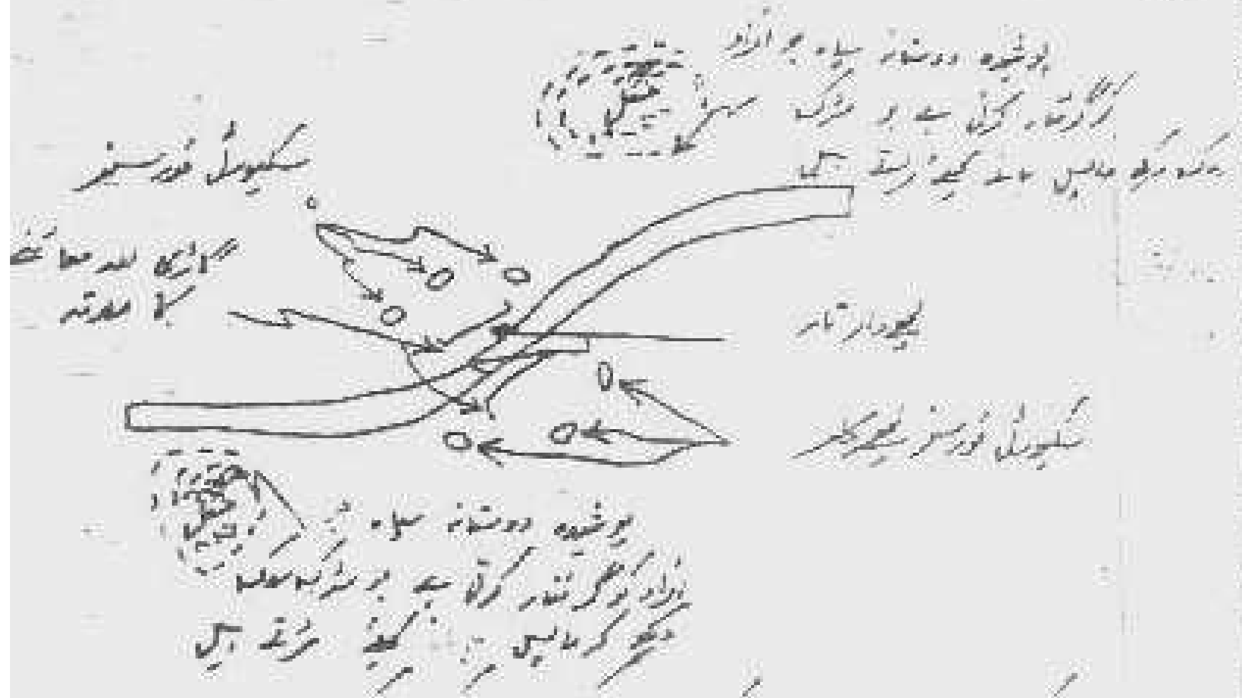


شکل نمبر ۹۔ گوریلوں کے خلاف چاروں اطراف کے دفاع کے لئے تیار کی گئی فوجی چوکی۔

مسترد کرنے والی کارروائیاں۔

۳۔ مقامی آبادی اور فراہمی امداد سے گوریلوں کی علیحدگی میں فوجی کارروائیوں کو "مسترد کرنے والی کارروائیاں" کہا جاتا ہے اور ــــ کی طرف اشارہ کرتی ہیں جو علیحدگی کی تکمیل کے لئے تعین کی جاتی ہیں۔ ایسی کارروائیاں چیک پوائنٹ اور سڑک روک کے قیام (دیکھیں شکل نمبر ۱۰) اور تمام مشتبہ شہریوں کے معائنہ کی طرف اشارہ کرتی ہیں تاکہ اس بات کا اندازہ لگایا جا سکے کہ گوریلوں تک تمام گروہ در کاوشوں سے خوراک یا اسلحہ بارود سمگل کیا جا رہا ہے۔ مقامی آبادی پر لاگو فوجی ہدایات پر سختی اور انصاف سے پابندی کرائی جائے خلاف ورزی کرنے والوں کو اعلان کردہ پالیسی کے مطابق سزا دی جائے۔ مزید مسترد کرنے والی ــــ میں محدود علاقوں کی تشہیر ہے جہاں شہری نقل

کی اجازت نہ ہو۔ ایسے علاقے سپاہ کے کیمپ، رسد کے پوائنٹ اور اہم فوجی تنصیبات کا احاطہ کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں اعلان کردہ پالیسی سے انحراف آبادی کو جوابی گوریلا قوتوں سے علیحدہ کرتا ہے۔ سڑک روک کے سلسلے میں چند نکات نیچے دیئے گئے ہیں۔



شکل نمبر ۱۰۔ چیک پوائنٹ (سڑک روک) کا طبعی خاکہ

الف۔ ایک رکاوٹ کا قیام بہت مناسب ہے جو سڑک بند کر دے لیکن معائنے کے بعد ٹریفک کو گزرنے کی اجازت دے۔ بعض مرتبہ یہ رکاوٹیں پکی ہوں گی اور بعض صورتوں میں یہ حرکی ہوں گی تاکہ مختلف سڑکوں پر کسی بھی وقت ٹریفک کی اچانک پڑتال کی جا سکے۔ ایسی سڑک روکوں کے مقام کا انتخاب ایسا ہونا چاہئے تاکہ گاڑیوں کو سڑک کے ایک طرف روک کر کھڑا کیا جا سکے۔ علاقوں میں ایک ایسی جگہ شامل ہونی چاہئے جو سپاہ کے آرام کے لئے مناسب ہو جب سپاہ ڈیوٹی پر نہ ہو۔ رکاوٹ دو متوازی کٹہروں پر مشتمل ہو۔ ان کٹہروں کو سڑک کے دونوں طرف کھڑا کیا جاتا ہے اور ان کے درمیان ۴۵_۹۰ میٹر (۵۰_۱۰۰) گز کا فاصلہ ہوتا ہے۔ کٹہروں کے درمیان علاقے کو معائنہ اور کنٹرول کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

ب۔ مورچے مختلف اشکال کے ہو سکتے ہیں۔ یہ اس طرح کے ہونے چاہئیں کہ ان کو آسانی سے قائم اور ہٹایا جا سکے۔ رکاوٹ کی حفاظت کرنے والے سپاہی آڑ فراہم کرنے والی پوزیشن میں ہوتے ہیں۔ جہاں سے وہ تمام رسائیوں کا مشاہدہ کر سکتے ہیں اور اشخاص کو گرفتار کر سکتے ہیں جو پیچھے مڑ کر رکاوٹ سے اجتناب کی کوشش کرتے ہیں۔

ج۔ اس قسم کی کارروائی کی تربیت میں تنظیم، ساز و سامان، مواصلات اور قائم کردہ پوزیشنوں کی قراولی کی منصوبہ بندی شامل ہونی چاہئے۔ سپاہ کی سکھلائی ہونی چاہئے تاکہ وہ جلدی سے رکاوٹ کھڑی کر سکیں ٹریفک کو کنٹرول کر سکیں اور معائنہ اور تلاشی لے سکیں تاکہ اشخاص کی شناسی ہو سکے۔ ان کو بخوبی علم ہونا چاہئے کہ ان کا رویہ درست اور بے تعصبانہ ہو۔

رد عمل کارروائیاں۔

۴۔ الف۔ رد عمل کارروائیاں وہ کارروائیاں ہیں جو لڑائی کی حرکی یونٹیں انجام دیتی ہیں۔ یہ کارروائیاں ساکن حفاظتی چوکیوں اور کارروائی کے مستقروں سے کی جاتی ہیں۔ ان کارروائیوں کا مقصد مقامی گوریلوں کی سرگرمیوں کے لئے رد عمل ہوتا ہے۔ جب ایک گوریلا یونٹ کا کھوج لگا لیا جائے تو گوریلا یونٹوں سے فوری طور پر برسرپیکار ہونے کے لئے صف بندی کی جاتی ہے تاکہ ان کے اتصال میں انتشار پیدا کیا جا سکے اور ان کو تباہ کیا جا سکے یا ان کے ارکان کو ہلاک کیا جا سکے، اگر گوریلا قوت کو تباہ نہ کیا جا سکے تو رابطہ قائم کیا جاتا ہے۔ اور کمک بھیجی جاتی ہے اور اگر ضرورت پڑے تو گوریلوں کا تعاقب کیا جاتا ہے۔ پہلووں والے عناصر پسپائی کرنے والے گوریلوں کا گھیراؤ کرتے ہیں اور ان کا رابطہ منقطع کر دیتے ہیں۔ گوریلوں کو آبادی والے علاقوں میں جانے سے روکا جائے جہاں وہ لوگوں میں اپنی شناخت کھو دیں گے۔ جب فرار

کے راستوں پر موثر طور پر رکاوٹیں کھڑی کر دی جائیں تو گوریلا قوت کو تباہ کرنے کے لیئے حملہ جاری رکھا جاتا ہے۔ گھیراؤ اور رکاوٹ کے لیئے درکار حرکیت زمینی اور فضائی گاڑیوں اور فوری پیدل حرکت کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے۔

ب۔ رد عمل کی کارروائیاں شدہ ہیں۔ ان پر پہلے سے منصوبہ بندی کی جاتی ہے اور دہرائی کی جاتی ہے کیونکہ زیادہ تر کارروائیاں رات کے وقت کی جاتی ہیں۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے گوریلا حملے کیلئے علاقہ اور ممکن ہدف کا تفصیلی علم رکھنا ضروری ہے۔ عام ہدفوں میں سنسان پھیلے ہوئے علاقے، سڑک کے اہم جنکشن اور ریلوے، گھاٹیاں، پل، اہم اشخاص کے گھر، فوجی تنصیبات، رفاہ عامہ کے کام اور تجارتی ادارے شامل ہیں۔ متعدد ہدفوں کے خلاف حرکت کو آسان بنانے کیلئے مرکزی کنٹرول سے رد عمل قوتوں کو چھوڑنے کیلئے ابتدائی اور متبادل نقاط کا پہلے سے تعین کیا جاتا ہے۔ منصوبہ بندی اور آگاہی میں استعمال کیلئے ایسے نقاط کی قراولی کی جاتی ہے اور تصویریں لی جاتی ہیں۔ علاقے سے مکمل آشنائی کو فروغ دینے کیلئے دہرائیوں کیلئے حفاظتی حدود کے اندر حقیقی ریلیز پوائنٹ استعمال کئے جاتے ہیں۔

ہراساں کرنے کی کارروائیاں۔

۵۔ الف۔ ہراساں کرنے کی کارروائیاں گوریلوں کو آرام کرنے اور دوبارہ گروہ بندی سے باز رکھتی ہیں، جانیں ضائع ہوتی ہیں اور قطعہ زمین کا تفصیلی علم ہو جاتا ہے۔ ان کارروائیوں کی تکمیل وسیع لڑاکا گشتیں اور ہلکی حرکی یونٹوں کے ذریعے کی جاتی ہے۔ ہراساں کرنے کی مخصوص مہمات میں گوریلا یونٹوں اور کیمپوں کا کھوج لگانے کے لئے قراولی۔ گوریلا کیمپوں، رسدگی تنصیبات اور فوجی چوکیوں کے خلاف چھاپے، گھاتیں، گوریلا یونٹوں کو تباہ کرنے کے لئے بھیجی گئیں بڑی قوتوں کی امداد کرنا اور گوریلوں کی مواصلاتی لائنوں کو بارودی سرنگیں لگانا شامل ہے۔

ب۔ ہراساں کرنے کی کارروائیاں دن اور رات کے وقت کی جاتی ہیں۔ رات کے وقت کارروائیاں تدبیراتی اور انتظامیہ معاملات پر حرکت کرتے ہوئے گوریلوں کے لئے کی جاتی ہیں۔ دن کے وقت کارروائیاں ان کے کیمپوں کے علاقوں میں کی جاتی ہیں جب وہ آرام کر رہے ہوں، دوبارہ گروہ بندی کی جا رہی ہو یا تربیت حاصل کر رہے ہوں۔

گشت کرنا۔

۶۔ دافع گوریلا کارروائیوں کے آغاز سے قبل گشت کرنے کا مکمل علم حاصل کرنا ضروری ہے۔

الف۔ عام بیان۔ دافع گوریلا کارروائیوں کی اثر پذیری کی بیشتر استعداد کی تعداد اور استعمال سے کی جا سکتی ہے جو کارروائیاں کرنے والی یونٹیں جمع کرتی ہیں یا جو ان کو دستیاب ہوں۔ وسیع اور جارحانہ گشتی کارروائیاں بہت موثر استعداد فراہم کرتی ہیں جو ایک کمانڈر کے لئے جمع کرنے والی ایجنسی فراہم کرتی ہے۔

ب۔ گشت کے منصوبے۔ تمام تبدیلیاں اور گشت کرنے کیلئے گروہ نموداری کی صورت احوال کے تحت دو متحارب عناصر کے درمیان تصادم کے خلاف کسی بھی شکل میں تیاری درکار ہوتی ہے۔ لیکن ایک ضرورت کے لئے گشت کی ذمہ داری کے علاقوں کے درمیان حدود کی ضرورت درکار ہوتی ہے یا گشت کے راستوں کا پری متعلقہ سے تعین کیا جاتا ہے اور گشت کے لیڈر کو جاننا اور نقشے پر ان حدود کا علم ہونا چاہئے۔ زیادہ تر صورتوں میں تبدیلیوں کے منصوبے پر باقاعدہ روزانہ عمل درآمد ہونا چاہئے۔ یہ ایک خاص طور پر علاقوں اور جنگلوں کی دوسری صورتوں میں جہاں قریب سے اچانک ٹکراؤ ہوں فوری رد عمل کا مطالبہ کرتے ہیں۔ گشت کے منصوبوں کی تکمیل میں ایک ابتدائی

مسلح کارروائی کے علاقے میں مہم کی ممکن کامیابی کو خطرے میں ڈالے بغیر فوری ردعمل کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہمیشہ یہ فرض کیا جائے کہ تمام شہری خاص طور پر بہت جوان اور عمر رسیدہ مخالف ہوتے ہیں اور ان سے کسی قسم کے رابطے پر وہ فوری طور پر گوریلا کیمپ تک رابطے کے متعلق اطلاع پہنچا دیں گے۔ شہری مشاہدے سے اجتناب کے لئے مندرجہ ذیل ذرائع تعین کئے جاتے ہیں۔

(۱) رات کے وقت گشت کی حرکت

(۲) شہری عمل دخل کے ذریعے گشت کی حرکت

(۳) علاقے کے اندر استعمال کئے جانے والے بالواسطہ راستوں کی گشت ہونی چاہئے۔ گشت کی کارروائیوں کی منصوبہ بندی میں سیکورٹی اور فریب جیسے اہم عناصر پر غور کرنا چاہئے۔

(۴) ہیلی کاپٹر اور رسے کی سیڑھیوں کے استعمال سے ناقابل رسائی و دور دراز علاقوں میں ایک گشت کو متعارف کرانا۔ سپاہ کو ایک ایسے طریقہ کار کی دھرائی کرنی چاہئے۔

ج۔ گشت کی فارمیشن۔ گشت کی فارمیشن کے لئے مندرجہ ذیل درکار ہیں۔

(۱) راستے پر فوری زیادہ سے زیادہ فائر کی قوت

(۲) یہ فوری طور پر گھات یا جوابی گھات کی کارروائی کے لئے اہل ہے۔

د۔ قراولی گشت۔ قراولی گشت عام طور پر ۳-۵ ارکان پر مشتمل ہوتی ہے۔ جو رابطے گریز کرتے ہیں اور اپنے مشن کی تکمیل کے لئے خفیہ حرکت کرتے ہیں۔ ان کو مستقر علاقے سے بھیجا جا سکتا ہے یا ان کو ایک بڑی گشت کے مستقر سے بھیجا جا سکتا ہے۔ قراولی گشتوں

کو عام طور پر صرف ایک مشن دیا جاتا ہے تاہم فوجی ہدایت دینے کی صورت میں وہ مستقر کے علاقے میں واپس آ جاتے ہیں اور وہ تمام اطلاعات کی رپورٹ دیتے ہیں جو کچھ وہ جمع کرتے ہیں۔ ظاہری طور پر اتفاقیہ اعداد و شمار جن کو آگاہی میں نظر انداز کیا جاسکتا ہے اگر ضرورت پڑے تعلیم یافتہ افراد استفسار کرنے سے گشت کے افراد سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ہ۔ **لڑاکا گشت۔** یہ گشتیں سائز میں ایک سیکشن سے ایک کمپنی تک مختلف ہو سکتی ہیں۔ وہ عام طور پر گوریلوں کو تلاش کرتی ہیں اور ان کو تباہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ ایک لڑاکا گشت کے مندرجہ ذیل مشن ہو سکتے ہیں۔

(۱) گوریلا کیمپوں پر حملہ کرو یا ان علاقوں پر حملہ کرو جو گوریلوں کے ساتھ تعاون کے لئے تیار ہوں۔

(۲) رابطہ ہو جانے کے بعد گوریلوں کا تعاقب کرو۔

(۳) تکمیل کرو اور گھات لگاؤ۔

(۴) علاقے پر قبضہ کرو تاکہ عوام کے ساتھ گوریلا رابطہ کو مسترد کیا جاسکے۔

(۵) دور دراز علاقوں کی تلاشی لو۔

و۔ **گشت کے ساز و سامان۔** خاص طور پر جنگل کے علاقوں گشت متعدد دنوں کے لئے کی جاسکتی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ کپڑوں اور ساز و سامان کی صرف ضروری اشیاء ساتھ لے جائیں۔ اکثر افراد غیر ضروری وزن سے لدے ہوئے ہوتے ہیں۔ فراہم ساز و سامان کی خصوصی اقسام پر غور و فکر کرنا چاہئے۔ ان میں انفرادیڈ ساز و سامان، سمت معلوم کرنے کے اینٹینا کے ساتھ وائرلیس سیٹ جیسی چیزیں شامل ہیں۔ دلدلوں اور جنگلوں میں گھات کی کارروائی بہت قریب

سے کی جاتی ہے۔ جس میں دست بدست لڑائی کی جاتی ہے اور جہاں خود کار ہتھیار (خود کار رائفلیں، ہلکی اور سب مشین گنیں) ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس لئے گشت کے ارکان قبل از وقت غور کرنے کے بعد خود کار ہتھیاروں سے مسلح ہونے چاہئے۔ بکھرے ہونے والے گرینیڈ معقول ہلکے ہونے کی بنا پر جنگلوں میں بہت زیادہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ وائرلیس پر وقتاً فوقتاً رابطے کے وقت مخصوص کرنا چاہئے تاکہ گشتی رپورٹ دے سکیں اور ان کو باور کرایا جاسکے کہ ہوم سٹیشن کے پیغام نشر ہو رہے ہیں۔

چھاپے۔

۷۔ چھاپہ دشمن پر یا دشمن کی تنصیبات پر ایک اچانک حملہ ہے اس کے بعد حملہ کرنے والی قوت اپنے مشن کی تکمیل کے بعد پسپائی کرتی ہے۔ علاقے یا تنصیبات پر حملے کے لئے تفصیل استخبار ضروری ہے ورنہ ایسی اطلاعات کے بغیر چھاپے کی کامیابی کے مواقع کم ہوتے ہیں۔ ایک چھاپے کی کامیابی کا انحصار اچانک پن پر ہوتا ہے۔ حملے کے ذریعے کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے جب یا جہاں دشمن کو خراب موسم، محدود نموداری یا ناقابل گزر قطعہ زمین کی بنا پر شک و شبہ نہ ہو۔ ماہیت کی بنا پر مانع گوریلا کارروائیاں چھاپے کی تکنیک کے استفادہ کے لئے متعدد مواقع فراہم کرتی ہیں۔

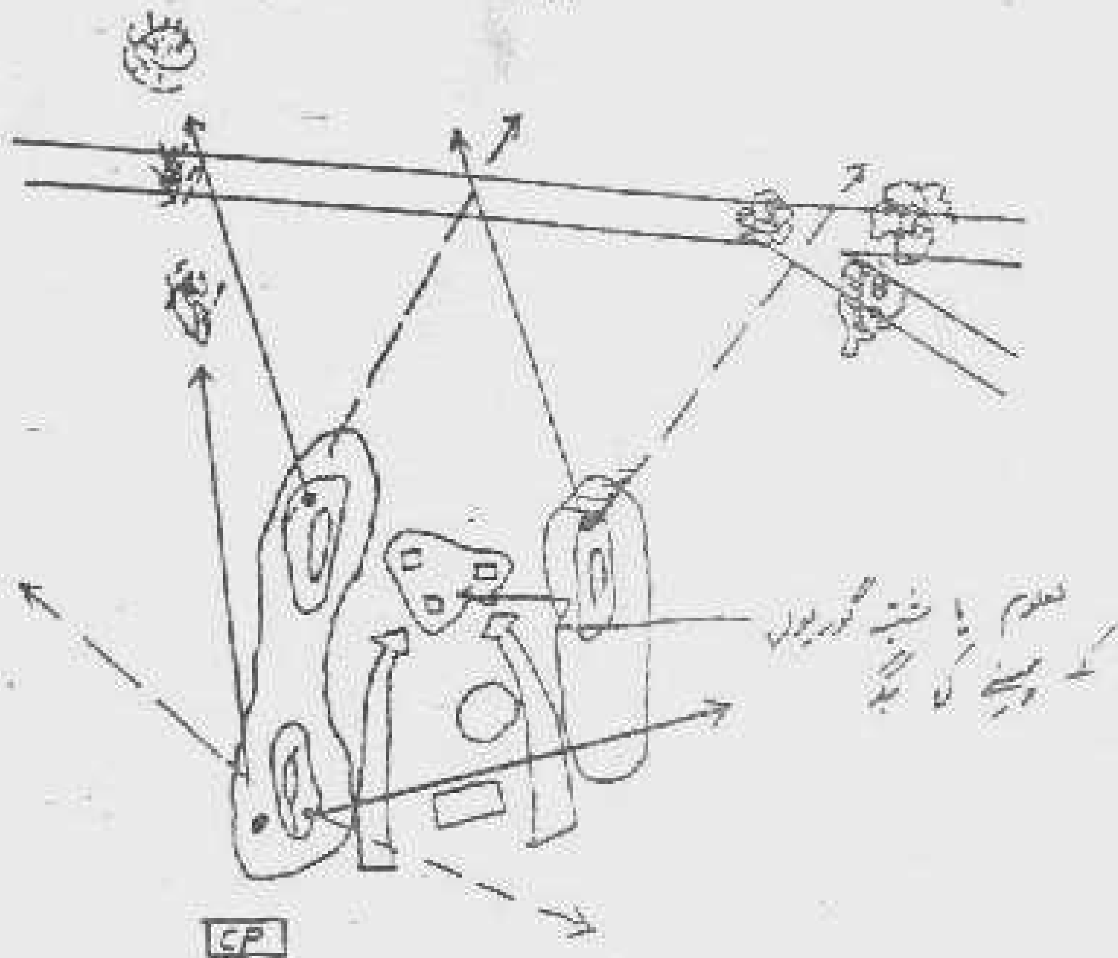
الف۔ پارٹی کی بناوٹ۔ چھاپہ پارٹی کی بناوٹ ایک سیکشن سے ایک کمپنی تک ہو سکتی ہے۔ پارٹی عام طور پر حملے کے ایک عنصر اور سیکورٹی کے عنصر میں تقسیم ہوتی ہے۔ حملے کے عنصر کا مشن مقصود کو تباہ کرنا، قیدی بنالینا یا کسی بھی دوسرے مقصد کی تکمیل ہے۔ سیکورٹی کے عناصر کا مشن مقصود علاقے کی رسائیوں کو بند کر کے اس کو علیحدہ کر دینا ہے۔ وہ ذمہ دار ہیں کہ علاقے سے دشمن فرار نہ ہونے پائے۔

ب۔ اچانک پن حاصل کرنا۔ فضا بردار اور / یا ہیلی بورن سپاہ کے

استعمال سے انٹیلی جنس کا عنصر جلد حاصل ہو جاتا ہے۔ طیارے کے ذریعے فراوانی کی بڑھتی ہوئی اہلیت سے دشمن کے عقب کے علاقوں کی زیادہ تفصیلی اطلاعات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ رات کے وقت ایک مقصود علاقے کی چھاپہ بردار سپاہ کی تکنیک پہلے سے منتخب اترائو علاقوں میں دن کی روشنی میں "کارروائی کے بعد" ہیلی کاپٹر کے ذریعے دشمن کی راستوں کے سمت پیچھے یا علاقوں میں جہاں دشمن خیال کرتا ہے کہ وہ ایسے حملوں سے نسبتاً محفوظ ہے ہدفوں کی ایک متعدد اقسام پیش کرتا ہے (چھاپہ گشت کی ایک مخصوص کارروائی کے لئے شکل نمبر ۱۱ دیکھیں)

گھات۔

۸۔ گھات اور چھاپہ دو تدبیراتی تکنیک ہیں جن کا گوریلا ماہر ہے۔ ان تدبیراتی کارروائیوں کی کامیابی پر وہ اپنی دوبارہ رسد یا بھرائی یا ایسے کارناموں پر انحصار کرتا ہے جن کا ذکر وہ مقامی آبادی کے سامنے کر سکتا ہے۔ نفسیاتی اثرات کے لئے جو ان کامیابیوں سے حاصل ہوتی ہیں اور اس طرح ان کا تعاون حاصل ہوتا ہے۔ یہ دو تدبیراتی تکنیک عام طور پر دور دراز کے علاقوں میں یا ان علاقوں میں استعمال کی جاتی ہیں جہاں آبادی گنجان ہو اور دشمن سپاہ کی طاقت نسبتاً کم ہو۔ یہ دو شرائط بدیہی نہیں ہیں۔ کبھی مانع گوریلا کارروائی کے دوران ان جیسی کارروائیوں کی توقع کی جا سکتی ہے۔ کسی بھی صورت میں مانع گوریلا کوشش کی علیحدگی کے مرحلے کے ابتدائی مراحل میں یہ یقیناً مروجہ ہوں گی۔ علاقے کے لئے ٹاسک فورس نئی اور ممکن ہے کہ ایسی کارروائیوں کے لئے ناتجربہ کار ہو اور ایسی ٹاسک فورس کا امتحان لینا پڑے کیونکہ گوریلا قوت اپنی بقا اور اپنے مقصد کے حصول کے لئے خوراک، رسدات، اسلحہ و بارود حاصل کرنے کی کوشش جاری رکھتی ہے۔ بعد ازاں جب مانع گوریلا قوت گشت قسم کی کارروائیوں کے ذریعے گوریلوں کے مستقر کے علاقے تلاش کر رہی ہو تو گھات اور جوابی گھات کی کارروائیوں کو فوقیت حاصل ہوگی۔ دوستانہ قوتیں گوریلوں کی نسبت اکثر زیادہ گھات یا چھاپے کی تدابیر متعین کریں گی۔



مسمار ٹیم
گشت کا نائب لیڈر
اثر انداز ترکیبیں
ایم جی کی گولیوں کی قطار
گشت کا لیڈر
نقطۂ نزول
حفاظتی ٹیم

شکل نمبر ١١ ـ مقصود پر چھاپہ گشت کی خصوصی کارروائی

الف ـ تعریف اور ارادہ ـ ایک گھات حرکت کرتے ہوئے یا عارضی طور پر رکے ہوئے دشمن پر ایک اچانک حملہ ہے ـ مقصد دشمن کی پوری قوت پر قبضہ کرنا یا تباہ کرنا ہوتا ہے ـ بہترین نتائج گھات کی گشتوں کے ذریعے حاصل کیے جاتے ہیں جو دور دراز علاقوں میں کی جاتی ہیں جہاں گوریلے بہت کم ان کی توقع رکھتے ہیں ـ گھات کی مہمات کا انحصار دشمن کے تفصیلی علم پر ہے ـ کی جانے والی مہمات میں مندرجہ ذیل گھات شامل کی جا سکتی ہیں ـ

(۱) گوریلا لیڈروں (قید کرنے یا ہلاک کرنے کے لئے۔
(۲) گوریلا چھپہ پناہیں ایک چھاپے کی تکمیل سے قبل یا بعد
(۳) "خرگوش کے شکار" کی تکنیک کے ساتھ ملا کر "فصل نمبر ۳۱ میں دی گئی ہے"
(۴) موقعہ کے ہدف (یہ خاص طور پر جنگل کے علاقوں میں درست ہے جہاں تمام حرکات ماسوائے اپنی سپاہ کے مخالف خیال کی جاتی ہے)۔

ب۔ ساز و سامان۔ ہر مشن کے لئے گھات کی قوتوں کے ذریعے لے جانے والا ساز و سامان مختلف ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک پیدل کالم کی نسبت گاڑیوں کے ایک قافلے کو گھات کرنے کے لئے زیادہ خاص ساز و سامان درکار ہوگا۔ کیونکہ گھات کی کامیابی کا زیادہ تر انحصار اچانک پن اور تصادم کے عمل پر ہے۔ مہلک فائر کو گرانے کیلئے پہلے سے سوچے گئے خود کار ہتھیاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ خاص طور پر درست ہے کہ جب پیدل چلنے والے کالم کو گھات کیا جا رہا ہو۔ گاڑیوں کے ہدفوں کے لئے خود کار ہتھیاروں کے علاوہ بارودی سرنگیں، رائفل گرینیڈ، راکٹ لانچرز اور بارود بھی درکار ہوتا ہے۔ اگر گھات کی قوت اور جگہ بڑی ہوں تو کنٹرول کے لئے تار بہت مفید ہے۔

ج۔ ایک کامیاب گھات کے لئے ضروری عناصر۔
(۱) چھپاؤ۔ کامیابی کی بنیاد اچانک پن ہے۔ چالاک چھپاؤ کے بغیر اچانک پن حاصل کرنا ناممکن ہے۔
(۲) صبر۔ اطلاع پہنچنے سے قبل گھات کرنے والی پارٹیاں کئی دن تک انتظار کر سکتی ہیں۔
(۳) ریہرسل۔ گھات پارٹیوں کے لئے مکمل رابطہ کارروائی

باور کرانے کے لئے دہرائیاں کرانی چاہئیں اور دشمن کی ہر ممکن جوابی گھات کی کارروائی پر غور کیا جاتا ہے۔

(۴) دشمن کے متعلق علم۔ ایک گھات پارٹی جس کا مخصوص مشن ہو عام طور پر دشمن کی تفصیلی اطلاعات کا نتیجہ ہوتی ہے۔ گھات کا ایک عام مشن عملی سبق نہ حاصل کرنے والی یا نا تجربہ کار سپاہ کو نہیں دینا چاہئے۔ ایک ایسا مشن صرف اس وقت دیا جاتا ہے جب سپاہ قطعہ زمین اور گوریلوں کی عادات سے آشنا ہو جائے۔

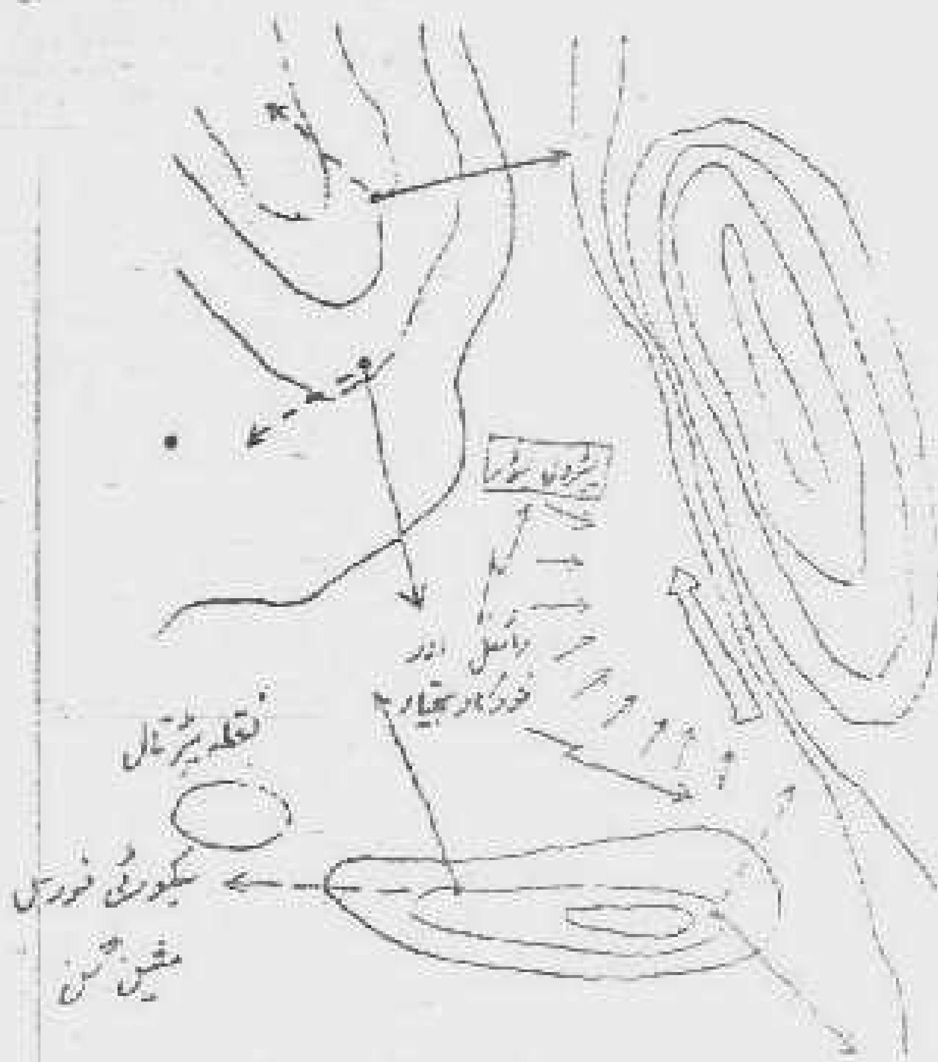
(۵) آڑ۔ گھات کی جگہ پر کافی آڑ اور پہلے سے تعین کئے گئے ملاقات کے ایک علاقے تک پسپائی کے لئے آڑ فراہم کئے گئے راستے ضروری ہیں۔

د۔ گھات کی تنظیم۔ چھاپے کی طرح گھات پارٹی کو ایک یلغار اور سیکورٹی عنصر میں منظم کیا جاتا ہے۔ سیکورٹی عنصر کا مشن یلغار عنصر کی حفاظت کرنا اور گھات کی جگہ میں رسائی کے راستوں کو بند کرنا ہے کیونکہ یہ راستے دشمن کمک کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔ وہ جلد سے یلغار عنصر کی پسپائی کو بھی آڑ فراہم کرتے ہیں۔ سیکورٹی عنصر گھات کئے گئے دشمن پر حملے یا فائر میں عام طور پر شرکت نہیں کرتا۔ یلغار عنصر دشمن کو قید کرتا ہے یا تباہ کرتا ہے۔ گھات پارٹی کا لیڈر فیصلہ کرتا ہے کہ فائر کب شروع ہوگا۔ جنگل میں عام طور پر دشمن نظر آنے پر فائر کا آغاز ہوگا جب کہ زیادہ کھلے علاقے میں یہ پہلے سے ترتیب دیئے گئے اشارے یا اس وقت شروع کیا جائے گا جب دشمن پہلے سے تعین کئے گئے نقطے پر پہنچتا ہے۔ درست اور فوری فائر کامیابی کے لئے ضروری ہے۔ افراد کو پہلے سے تعین کیا جاتا ہے جو گھات کی کارروائی کے بعد ہدف کے علاقے کی کارروائی کے بعد ہدف کے علاقے کی ایک فوری تلاشی لیں گے۔ اس کی تکمیل پر گھات پارٹی ملاقات کے ایک

نقطے پر حرکت کرتی ہے۔ جنگل کے قطعہ زمین میں دشمن کے بعض جوان فائر کے ابتدائی پھٹاؤ پر فرار ہو جائیں گے اور اس طرح فرار ہونے کی کوشش کریں گے۔ رکاوٹ ڈالنے یا تعاقب کرنے والی پارٹیوں کو فرار کے راستے میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرنی چاہئے یا تعاقب کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تعاقب کی کارروائی میں کھوج لگانے والے کتے اور مقامی گائیڈ تعاقب کی کارروائی میں کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں۔ ایک گوریلا کو ختم کرنے میں اگر تعاقب کی کارروائیاں کامیاب ہوں تو یہ معمول کے مطابق نہیں ہے لیکن قید کرنے یا ہلاک کرنے کے موقع سے استفادہ حاصل کرنا چاہئے۔ اگر منتخب گھات کی جگہ پر قدرتی رکاوٹیں نہ ہوں تو ضروری ہے کہ رکاوٹیں تیار کی جائیں۔ مسماروں، تار، مانع شخصی بارودی سرنگیں، ٹینک شکن بارودی سرنگیں اور / یا جوانوں کے لئے اختراع کئے گئے پھندوں سے اس کی تکمیل کی جا سکتی ہے۔ دشمن کے خلاف ابتدائی فائر اگر یہ گاڑیوں کا ایک قافلہ ہو سب سے آگے والی اور پیچھے والی گاڑی پر گرانا چاہئے۔ دشمن کو گھات کرنے میں فائر کے حلقوں کا تعین کرنا چاہئے تاکہ یہ باور کرایا جا سکے کہ فائر کے ذریعے دشمن کے پورے کالم کا احاطہ کیا جا رہا ہو۔ (دیکھیں شکل نمبر ۱۳)

جوابی گھات کی کارروائی۔

۵۔ جوابی گھات سے مراد وہ ابتدائی طور پر فوری کارروائی کی فوجی ترتیبوں پر مشتمل ہے جو جوابی گوریلا کارروائیاں کرتے ہیں قابل غور ہیں اور سپاہ کو ان کی تکمیل میں کامل ہونا چاہئے۔ گھات میں جانے والی ایک یونٹ دستہ زیادہ خطرناک میں سے اور جسمانی طور پر ہونے سے نکلنے کے لئے گھات ہونے والی قوت کو بغیر ہچکچاہٹ کے رد عمل کرنا چاہئے۔ پیدل یا گاڑیوں میں سفر کرنے والی یونٹوں کو جوابی حالتوں میں دو ترکیب کا استعمال کرنی چاہئے۔



شکل نمبر ۱۲۔ گھات کی جگہ

وہ یہ ہیں۔

الف۔ عنصر جس پر ابتدائی فائر ہوا ہو اس کو آڑ لینی چاہیے اور پھر زیادہ سے زیادہ فائر سے فوری رد عمل کرنا چاہیے۔ افراد فوری آڑ تلاش کرتے ہیں اور فائرنگ فوقیت قائم کرنے کی فوری کوشش کرتے ہیں جب کہ وہ عناصر جو ابتدائی فائر سے بچ گئے ہوں وہ مزید احکامات کے بغیر دشمن کی پوزیشن کی طرف مناورات کے لئے تربیت یافتہ ہوتے ہیں۔

ب۔ دوسری تکنیک جس کا اطلاق قراولی پر ہے اور لڑاکا کنٹرول کو وسیع تربیت درکار ہوتی ہے۔ کارروائی کے کسی بھی دوسرے طریقے کی نسبت سپاہ کے ذریعے بیداری ان کو زیادہ محفوظ رکھتی ہے۔ ابتدائی فائر پر گھات زدہ ہونے والی پارٹی جواب میں فائر کرتی ہے اور دشمن کی پوزیشن پر فوری یلغار کرتی ہے۔ یہ کارروائی دشمن کو پریشان کر دیتی

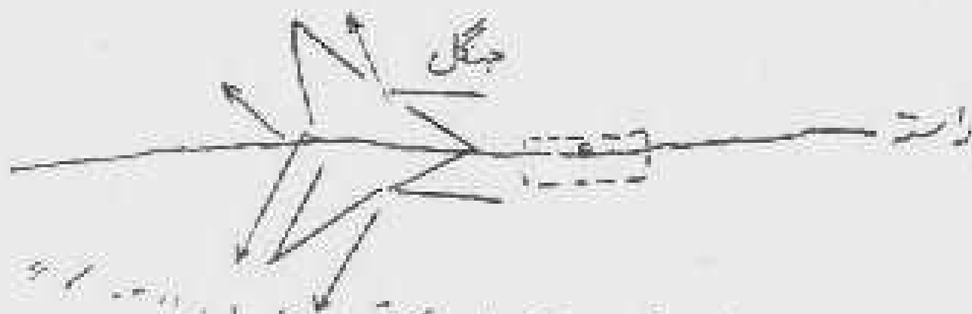
ہے اور زیادہ تر صورتوں میں اس نڈر کارروائی سے دشمن میں خوف پیدا ہو جائے گا۔ اس طرح مدد کرنے سے یونٹ کو کم اتلاف کے ساتھ فوری کامیابی حاصل ہوگی۔ ایسی کارروائی میں دشمن کی پسپائی میں رکاوٹ پیدا ہوگی اور دوسری دوستانہ قوتیں جوابی کارروائی میں شامل ہونے کی اہل ہوں گی۔ (دیکھیں شکل نمبر ۱۳)

مستقر کیمپ قائم کرنا اور حفاظتی کارروائیاں۔

۱۰۔ **مستقر کیمپ۔** کسی بھی فوجی کارروائی میں سیکورٹی بہت اہمیت کی حامل ہے۔ اور جوابی گوریلا جنگ میں اس کی دوگنا اہمیت ہے کیونکہ توقع کرنی چاہئے کہ دشمن غیر معمولی یا جذبات کے طریقوں سے ضرب لگائے گا۔ اس لئے خصوصی تدابیر اختیار کرنی چاہئے۔ بنیادی اصول یہ ہونا چاہئے کہ بکھرے ہوئے اور افراد یا چھوٹے گروپوں کو مخالف کارروائی سے آشکارا ہونے سے اجتناب کرنا چاہئے۔







شکل نمبر ۱۳۔ جنگل میں یا کمزور نموداری کے تحت دوستانہ پلاٹون کا گوریلا قوت کی نامعلوم طاقت سے تصادم۔

الف۔ ایک متعین علاقے میں حرکت کرنے پر کمانڈر کی ابتدائی توجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ ایک محفوظ مستقر کیمپ قائم کرے۔ اس علاقے میں سپاہ کو اپنے بستروں میں محفوظ محسوس کرنا چاہئے، عملے کو بغیر مداخلت کے منصوبہ بندی کا اہل ہونا چاہئے اور علاقے میں سکون ہونا چاہئے۔ ایسا کرنے کے لئے سیکورٹی پر ابتدائی غور کرنا چاہئے مستقر صاف کئے گئے شہریوں کے گھروں میں ہو یا جہاں سپاہ خیموں میں رہ رہی ہو علاقہ باڑ یا حفاظتی چوکیوں سے گھرا ہوا ہونا چاہئے اور علاقے میں بارودی سرنگیں کھوکر تاریں اور دوسرے آلات شامل ہو سکتے ہیں۔ شہریوں کو احاطے کے اندر جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ جہاں تک ممکن ہو موٹروں کے پارک اور رسد کے نقاط علاقے کے اندر قائم ہونے چاہئے تاکہ سنتری کی ضروریات کو کم کیا جاسکے اور مکمل علاقے کو بطور ایک ممنوعہ علاقہ تعین کیا جاسکے جہاں کوئی شخص مجاز نہ ہو۔ اس کے لئے ایسے احکامات کی نشرواشاعت کی جائے کہ اس علاقے کے اندر نظر آنے والے اشخاص کو موقعہ پر ہلاک کر دیا جائے گا۔ ایسا علاقہ دوستانہ قوتوں کے لئے بھی محدود ہوتا ہے تاکہ دوستانہ وردی پہننے پر گوریلوں کی حوصلہ شکنی کی جاسکے (دیکھیں شکل نمبر۱)

ب۔ سپاہ تنگ، انتظامیہ قسم کے کیمپوں میں رہتی ہے۔ اس کے بہت فائدے ہیں۔ اس سے مقامی سیکورٹی سادہ رہتی ہے کیونکہ حفاظت میں لیا گیا علاقہ نسبتاً چھوٹا ہوتا ہے اور حدود متعین کر دی جاتی ہیں۔ سپاہ کو فوری طور پر جمع کرنے، ہدایات جاری کرنے اور انتظامیہ نظم وضبط میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ کیمپ کا با آسانی معائنہ کیا جاسکتا ہے اور جوان ہمیشہ اپنے لیڈروں کی نظروں کے سامنے رہتے ہیں۔

ج۔ دوسرا بنیادی اصول اجتماعی سیکورٹی ہے۔ جوانوں کو علیحدہ علیحدہ مستقر کیمپوں کو کبھی نہیں چھوڑنا چاہئے۔ ظاہری دوستانہ علاقوں میں بھی

ان کو کمراز کم جوڑوں میں سفر کرنا چاہئے۔ اگر علاقہ مخالف ہو تو سپاہ کو گروپوں میں حرکت کرنا چاہئے۔ یہ گروپ کافی بڑے ہوں تاکہ ضرب لگاؤ اور بھاگو کے حملوں کے خلاف اپنے آپ کا دفاع کر سکیں۔ ٹرک قافلوں میں حرکت کرتے ہیں اور کمانڈر ایک مسلح نگرانی کے بغیر کبھی حرکت نہیں کرتے۔ اس کے علاوہ قوتوں کو ایک محفوظ علاقے قائم کرنے کی کوشش میں چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بکھری ہوئی نہیں ہونا چاہئے۔ یہ صرف شکست کو دعوت دیتی ہے اور ایسی تدابیر قوتوں کو غیر متحرک بنا دیتی ہیں اور پہل پن دشمن کو حاصل ہو جاتا ہے۔

انتظامی کارروائیاں۔

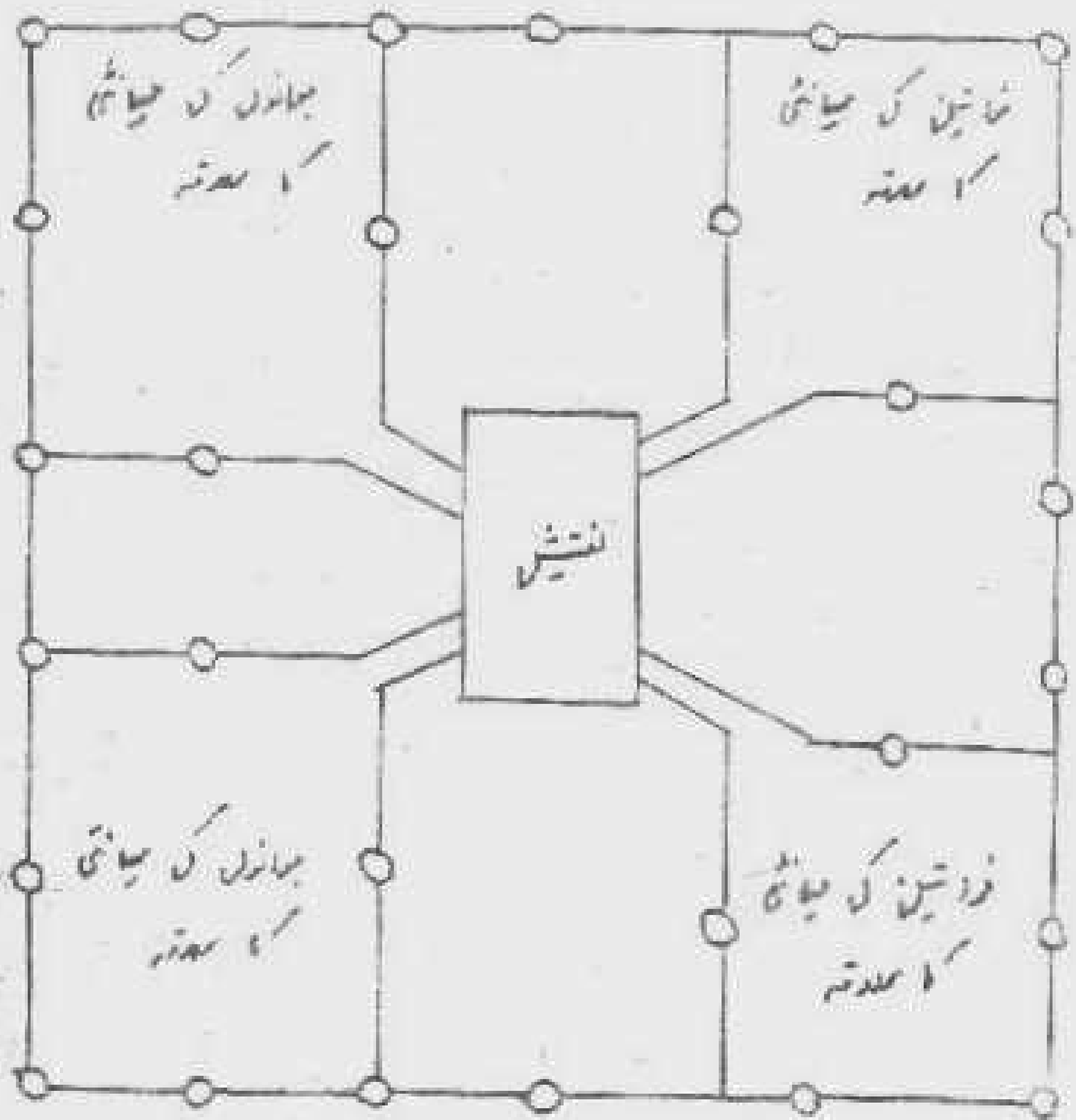
۱۱۔ آبادی کے مراکز کو بھی باڑ کے ذریعے مغلوب کیا جا سکتا ہے۔ یہ غیر دوستانہ قوتوں کو آزادی سے حرکت کو مسترد کرنے کا حتمی طریقہ ہے۔ باڑ کے دروازوں کو دروازے کے محافظ کے ساتھ ملا کر تفصیلات قائم کی جاتی ہیں۔ علاقے میں داخل ہونے یا چھوڑنے والوں کی تلاشی لی جاتی ہے۔ یہ سفارش نہیں کی جاتی کہ تمام اشخاص کی تلاشی لی جائے لیکن آٹھ میں سے ایک کی پڑتال ضروری کی جائے۔ اس کا انحصار آبادی کے سائز اور مشتبہ افراد پر ہے جو وہ گوریلوں کو فراہم کر رہے ہوں۔

الف۔ بڑا سیاسی اور نفسیاتی مقصد عوام کا تعاون حاصل کرنا ہے اور دشمن کو تعاون سے محروم کرنا ہے۔ مہارت پروپیگنڈے کا مقصد یہ ہے کہ عوام اور گوریلے گوریلوں کے تعاون کی حوصلہ شکنی میں مدد کریں، دوسروں کو شامل ہونے میں حوصلہ شکنی اور ان کو ہتھیار ڈالنے کی ترغیب دیں۔ عوام کی ضروریات، روایات اور احترام کے متعلق مکمل علم حاصل کرنا ضروری ہے۔ انعام اور سزا کے پرانے اصول اب بھی قابل اطلاق ہیں۔ عوام کو اقتصادی اور دوسرے فائدے جیسے کہ اطلاعات کے لئے انعامات کی شکل میں گوریلوں کی مخالفت کرنے پر

جذبہ یا شوق دلانا چاہیئے۔ ان اشخاص کو سزا دی جائے، جو گوریلوں سے تعاون کرتے ہیں۔ مقامی مسائل کے لئے پروپیگنڈا اور ترغیب دلائی جائے اور ایسی اشکال میں ہوں جو جلد سمجھ میں آ جائے۔ حکومت کے افسروں، پولیس اور فوج کا رویہ عوام کی طرف ہر وقت مثالی ہونا چاہیئے۔ سخت اور ناانصافی پر مبنی کارروائی یا چند اشخاص کی پاداش میں معصوم عوام کو سزا دینے پر عوام گوریلوں کی صفوں میں شامل ہو جائیں گے۔

ب۔ گوریلوں، ایجنٹوں یا اشخاص جنہوں نے صرف ہتھیار اٹھائے ہوئے ہوں ان افراد کو پکڑنے کے لئے لوگوں کی چھانٹی مسترد کرنے والی کارروائی کے لئے اہم ہے۔ ایک احاطہ قائم کرنا چاہیئے جس میں قبل از وقت تفتیش علاقہ شامل ہے وہ علاقہ جہاں پر حقیقی تفتیش مکمل کی جاتی ہے۔ اس قسم کی کارروائی کے علاوہ خواتین کے لئے علیحدہ علاقے ہوں کیونکہ یہ رجحان بڑھتا جا رہا ہے کہ خواتین کو بطور ایجنٹ، انفعالی مزاحمت ناکہ بندی کی حفاظت اور فعالی لڑائی میں مامور کیا جائے (دیکھیں شکل نمبر ۱۴)۔

ج۔ غیر متاثرہ علاقوں میں جہاں فتنہ برپا کرنے کی تیاری ہو رہی ہو اکثر یہ ضروری ہوتا ہے کہ سرگرمیوں میں مصروف ہوں جن کو ''طاقت کا مظاہرہ'' کی کارروائیاں کہا جاتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہو سکتا ہے کہ مقامی باشندوں کے ساتھ سپاہ کا براہ راست اتصال کو محدود کر دیا جائے اور یہ بھی ضروری ہے کہ سپاہ کا مظاہرہ کیا جائے تاکہ یہ تاثر پیدا ہو کہ اگر ضرورت پڑے تو سپاہ کسی بھی کارروائی کے لئے مکمل طور پر تیار رہے۔



شکل نمبر ۱۴۔ چھان بین کا نقش

ایسی کارروائیاں بہت سی اشکال اختیار کر سکتی ہیں۔ یہ پیدل یا موٹر گاڑیوں میں گشتیں بھی ہو سکتی ہیں جو مختلف اوقات میں اور مختلف راستوں کے ذریعے حرکت کرتی ہیں۔ وہ سڑک روکیں بھی ہو سکتی ہیں جیسا کہ پہلے بیان کی گئی ہیں یا وہ تربیت کے سیشن بھی ہو سکتے ہیں۔ وہ تکمیل کی کوئی بھی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔ چاہئے وہ کسی بھی شکل کے ہوں لیکن موٹر گاڑیوں کی گشت میں تمام جوانوں کو ایک جیسی وردی پہننی چاہئے، سیدھے بیٹھ کر تمام اطراف کو دیکھنا چاہئے، گھٹنوں کے درمیان ہتھیار افقی پوزیشن میں ہوں اور چوکس تیاری کی فضا ہو۔

تلاش کی کارروائیاں۔

۱۲۔ جہاں سپاہ نے ایک چھوٹے اور متعین علاقے کی تلاشی لینی ہے اس علاقے کی اچھی طرح صفائی کی جاتی ہے کیونکہ وہاں گوریلے پناہ لیتے ہیں۔ اس مناورلت کے لئے سپاہ کو ایک رکاوٹی قوت اور ایک صفائی کی قوت میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ تلاش صفائی جیسی ہوتی ہے جب ایک گاؤں یا تعمیراتی علاقہ ہو جب کہ صفائی ایک کھلے علاقے میں کی جاتی ہے۔ تلاشی کے مقاصد پر انحصار کرتے ہوئے اس میں ایک رکاوٹی قوت شامل ہو بھی سکتی ہے یا شامل نہیں ہو سکتی۔ اگر بعض اشخاص کی تلاش ہو علاقے کو بند کرنا چاہئے۔ اگر ہتھیار یا دوسرے سامان کی تلاشی درکار ہو تو ایک رکاوٹی قوت کی ضرورت نہیں رہتی۔

الف۔ ایک علاقے کی تلف کرنا

(۱) تلف کرنے والے علاقے کی وضع قطع پر انحصار کرتے ہوئے رکاوٹی قوت کو ذیلی قوتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ لہذا اگر علاقہ مربع کی شکل میں ہو تو تین ذیلی قوتیں منظم کی جاتی ہیں اور یہ قوتیں مربع کی تین اطراف کی سربمہر کرتی ہیں۔ اگر علاقہ تکون کی شکل میں ہو دو ذیلی قوتیں تشکیل دی جاتی ہیں۔ صفائی کے علاقے کو مختص کرنے میں حدود کا انتخاب کیا جاتا ہے جن کی زمین پر سڑکوں، نہروں، نالوں اور پاور لائنوں سے واضح شناخت کی جا سکتی ہے اور بطور حدود کا کام دیتی ہیں۔ یہ بہت اہم ہے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ ملوث سپاہ کو قبل از وقت فراولی کا موقعہ نہ ملے۔ اس لئے زمینی نشانات کو ان کی وضاحت کرنی چاہئے جس کے ساتھ ان کو رکاوٹ ڈالنی ہے۔ ہر رکاوٹ ڈالنے والے عناصر کو اتنا بڑا ہونا چاہئے کہ علاقے کی ایک طرف کو نظری طور پر اور فائر کے ذریعے سربمہر کیا جا سکے۔ اس میں ایک چھوٹا ریزرو بھی شامل ہونا چاہئے جو گوریلوں کا تعاقب کر

سکیں جو گھیراؤ سے نکل جاتے ہیں۔ اسی طرز پر صفائی کرنے والی قوت کو متعدد عناصر میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ صفائی کو اس طرح منظم کیا جاتا ہے کہ یہ عمیق طور پر علاقے کی چوڑائی کا احاطہ کرتی ہے۔ اس کے عقب میں صفائی کرنے والے عناصر مخصوص علاقوں کی محتاط سے پڑتال کرتے ہیں اور قیدیوں کو قبضے میں لیتے ہیں۔ ایک تیسرا عنصر ایک ریزرو ہے جس کا مقصد ایک دشمن کا تعاقب کرنا ہے جس نے ابتدائی صفائی کی قوت سے فرار حاصل کر لی ہو۔

(۲) صفائی کی تشکیل میں قوت ایک نقطے پر جمع ہوتی ہے جو علاقے سے کافی دور ہوتا ہے تاکہ اس کے مشن کے مقصد کا انکشاف نہ ہو سکے۔ مختلف راستے اختیار کرتے ہوئے رکاوٹ ڈالنے والی قوتیں اور صفائی والی قوت ایسے اوقات میں راستوں سے ہٹ جاتی ہیں تاکہ وہ مجوزہ پوزیشنوں پر پہنچ سکیں اور بیک وقت رکاوٹ پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اس کے لئے راستوں کا محتاط انتخاب اور وقت اور جگہ کا درست تخمینہ درکار ہوتا ہے۔ اگر دستیاب ہوں تو فوری رکاوٹ اور صفائی کے عناصر کے لئے ہیلی کاپٹر مثالی ہیں۔

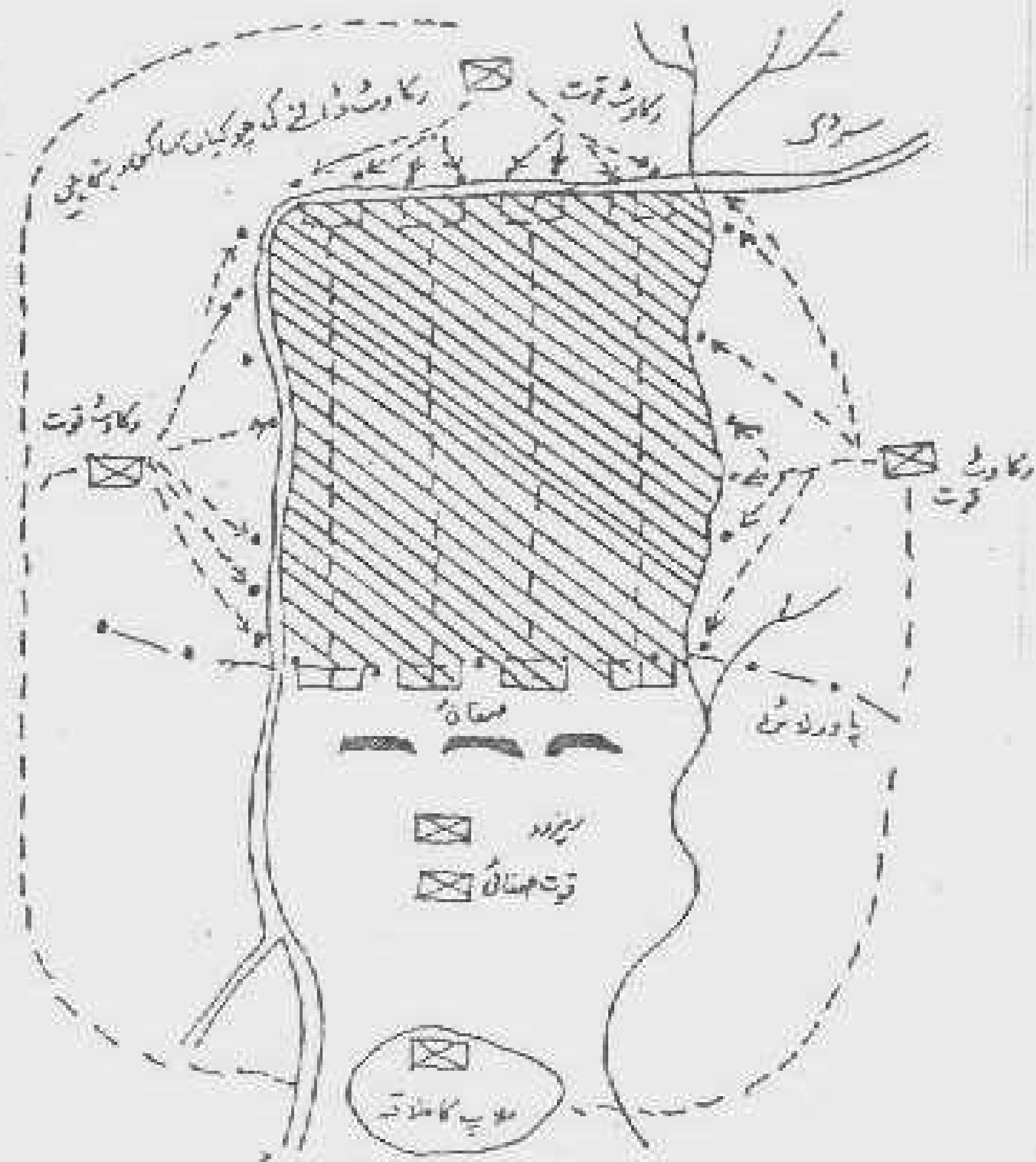
(۳) صفائی کی کامیابی کا راز یہ ہے کہ قبل از وقت گوریلوں کی صفائی سے اجتناب کیا جائے۔ دشمن کو اچانک تین اطراف سے گھیرے میں لے لیا جائے۔ اور پھر صفائی کرنے والی قوت کے ذریعے اس کا مقابلہ کیا جائے جو اس کو ایک جال میں پکڑنے پر مجبور کر دے گی۔ درست تشکیل کے لئے یہ ایک مشکل کارروائی ہے۔ سپاہ جس نے پہلے کبھی صفائی نہ کی ہو اس کو صفائی کی مشق کرانی چاہیے۔ کارروائی کے

جاری کردہ طریقہ کار اختیار کرنے چاہئے۔ تاکہ سیلہ خاموشی، رفتار اور قبل از وقت کم آگاہی سے کارروائی کریں کیونکہ حفاظتی کے لیئے ہدف فوری طور پر فروغ پاتے ہیں اور بہت جلد ختم ہو جاتے ہیں (دیکھیں شکل نمبر ۱۵)

ب۔ ایک تعمیراتی علاقے کی تلاشی۔ تلاشی کرنے والی قوت کو تلاش کرنے والی پارٹیوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر پارٹی کو ایک مخصوص علاقہ دیا جاتا ہے۔ تلاش کرنے والی پارٹی کو دو عناصر میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ایک عنصر تلاشی لیتا ہے اور دوسرا عنصر بیرونی سیکورٹی برقرار رکھتا ہے اور فرار اختیار کرنے والوں کے راستوں میں رکاوٹ ڈالتا ہے۔ تلاشی شروع کرنے سے قبل عوام کو تلاشی کے متعلق بتایا جاتا ہے اور اس کے مقاصد کی وضاحت کی جاتی ہے۔ عوام کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ گلیاں صاف کر دیں اور قوت صرف ان کے خلاف استعمال کی جائے گی جو تلاشی لینے والوں کے خلاف مزاحمت کریں گے۔ یہ اعلان لاؤڈ سپیکر کے ذریعے کیا جاتا ہے لیکن یہ کام اشتہار لگا کر یا طیارے سے اشتہار گرا کر بھی کیا جا سکتا ہے۔ بغیر اعلان کے بھی تلاشی لی جا سکتی ہے اگر ضروری ہو۔

(۱) گھر پر تلاشی لینے والی پارٹی گھر یا گاؤں کے سربراہ کو گھر کے افراد کو ایک جگہ یا ایک نچلی منزل کے ایک کمرے میں گھر کے افراد کو جمع ہونے کے لئے کہتی ہے۔ تہذیب معززی اور لوٹ مار کے الزامات کی پیش بندی کے لئے گھر / گاؤں کے سربراہ کو تلاشی لینے والی پارٹی کے ہمراہ جانے کی ضرورت درکار ہوتی ہے۔ پہلے سے تلاشی لی گئی عمارات پر نشان لگانے کے لئے ایک یکساں نظام استعمال کیا جاتا ہے۔ عام طور پر تلاشی کا ایک بنیادی نصف شہریوں کے

لئے کنٹرول کیا گیا تکلیف دہ اقدام ہے۔ ان کو اس حد تک پریشان کیا جاتا ہے کہ ان کی حوصلہ شکنی کی جائے۔ تاکہ وہ گوریلوں کو اپنے گاؤں میں پناہ نہ دیں لیکن اس حد تک نہیں کہ وہ تلاشی پر نفرت کی بنا پر گوریلوں کے ساتھ تعاون کرنے پر مجبور ہو جائیں۔ نہ صفائی اور تلاشی کی ضرورت ہے جب مزاحمت مکمل طور پر منظم ہو اور جب شدید مزاحمت کی توقع ہو۔ ایسی صورتوں میں صورت حال پر انحصار کرتے ہوئے عام جارحانہ تدابیر کا اطلاق ہو گا چاہے سپاہ کھلے علاقے میں یا گاؤں میں لڑ رہی ہو۔ ایسی لڑائی کے بعد صفائی یا تلاشی لی جائے گی۔

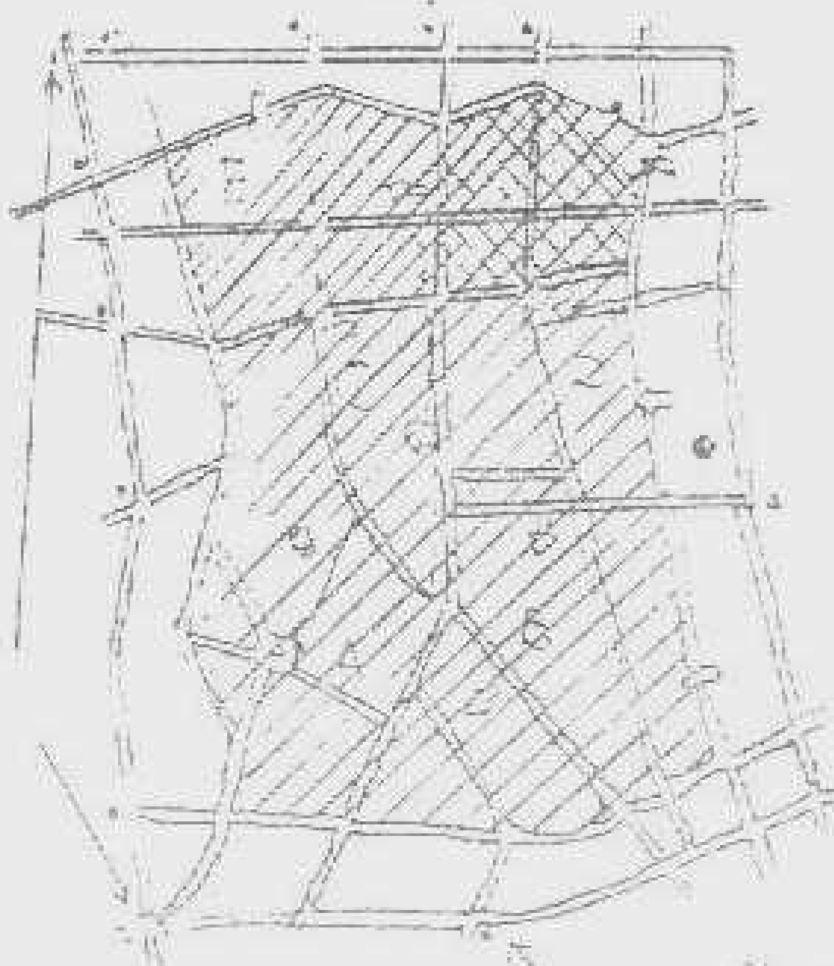


شکل نمبر ۱۵۔ ایک علاقے کی تلاشی

(۳) تمام امکان غالب ہیں کارروائیوں کے علاقے میں بعض بڑے قصبے اور شہر، گندے علاقے شامل ہوں گے جو مزاحمت کے مراکز ہو سکتے ہیں۔ ایسے "گرم علاقوں" کا ہوشیاری سے دفاع کیا جا سکتا ہے۔ یہ شاید علاقے کی وسیع قطع زیر زمین کے ارکان / مخبری کرنے والے / مزاحمت کرنے والوں کو کافی حفاظت فراہم کرتے ہیں۔ ایسے علاقے کا دفاع کیا جائے یا نہ کیا جائے سرگرمیوں کو ناکام بنانے کے لئے ایسے علاقے پر قبضہ ضروری ہے۔ ایسے علاقوں میں ریڈیو کی نشریات، اسلحہ کی صنعت، چھاپہ خانے، رسد رکھنے کی جگہیں وغیرہ ہو سکتی ہیں۔ وفادار عوام کے ساتھ بد سلوک کو خارج کرنے کی غرض سے یہ قابل عمل نہیں ہے کہ علاقے کا گھیراؤ کیا جائے اور فاقے پر مجبور کیا جائے۔ اگر علاقہ کا دفاع لازم ہو تو بعض صورتوں میں کارروائی تعمیراتی علاقے میں عام لڑائی کا کردار اختیار کر سکتی ہے اور تلاشی اور صفائی کے خدوخال بھی شامل ہو جاتے ہیں۔ شکل نمبر ۱۶ میں دیئے گئے نمونے کے مطابق کارروائی کرنی چاہئے۔

(الف) علاقے کو سر بمہر کرنا۔ مشاہدہ اور کنٹرول میں آسانی کے لئے علاقے کے ارد گرد حفاظتی گھیراؤ ڈالا جاتا ہے، یہ گھیراؤ عام طور پر مقصودات سے ایک بلاک دور اور سیدھی کھلی گلیوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ علاقہ کو خالی کرنے والے عوام کی چھان بین کے لئے نقطے پڑتال قائم کئے جاتے ہیں۔

(ب) عوامی اعلانات۔ گاڑیوں میں نصب لاؤڈ سپیکر کے ذریعے حملوں کے وقفے کا ایک پروگرام شروع کریں گے۔ عوام کو آگاہ کیا جائے گا کہ علاقے پر قبضہ کیا جائے گا اور ان اشخاص کو حفاظت کی یقین دہانی کرائی جائے گی جو عارضی طور پر علاقہ خالی کر دیں گے جب کارروائی شروع ہوگی۔ تحریر کے ذریعے اشتہار گرا کر اس اعلان میں اضافہ کیا جائے گا علاقہ خالی کرنے والوں کو پڑتال کے نقاط سے بری کر دیا جاتا ہے۔ جن اشخاص کے پاس جانے کے لئے جگہ نہ ہو ان کو قبضہ والے علاقوں میں جمع کیا جاتا ہے جہاں ان کو ممکن خوراک اور پناہ دی جاتی ہے۔



شکل نمبر ۱۶۔ ایک شہر کے مرکزی مزاحمت پر حملہ

منصوبہ ایک دوسرے کو قطع کرنے والی متوازی
لائنوں کا علاقہ مزاحمت کا مرکز ہے۔ نگہداشت
کا گھیراؤ اور جانچ پڑتال کا نقطہ رکاوٹ پیدا کرتا
ہے۔ ذیلی حلقے الف۔ تعین کئے جاتے ہیں۔
ذیلی حلقہ و شمال اور مشرق سے حملہ کرتا ہے اور
سب سے اونچی عمارت پر قبضہ کرتا ہے (۱ اور ۲)
بقیہ وصفائی کرتا ہے۔ دوسرے حلقے د، ہ، ج، ب
اور الف کی ترتیب میں حملے کرتے ہیں۔

ج۔ حملہ۔ مزاحمت کے علاقے کو دو حلقوں میں تقسیم
کر دیا جاتا ہے اس کا تعین اس طرح کیا جاتا ہے کہ
حملے میں آسانی پیدا کرے۔ فراہم قوت کے سائز
پر انحصار کرتے ہوئے ان ذیلی حلقوں میں سے
ایک یا زیادہ پر یلغار کی جاتی ہے۔ ہر حلقے میں اصل
مقصد سب سے اونچی عمارت پر قبضہ ہے جس کی
چھت سے فائر کے ذریعے دوسری عمارت /
حلقوں کی صفائی کی جا سکے۔ اس کارروائی کی تکمیل
عام طریقے سے یعنی عمارت کے نیچے سے اوپر کی
طرف لڑتے ہوئے کی جاتی ہے لیکن ہیلی کاپٹر
زیادہ مفید ہیں۔ مزاحمت کے علاقے سے باہر
اونچی بلندی سے مسلح ہیلی کاپٹروں سے ملحقہ
عمارات پر خاتمے کا فائر کرایا جا سکتا ہے۔ عین
اس وقت ایک درمیانے ہیلی کاپٹر سے گھروں کی
چھت کی سطح پر حرکت کر سکتا ہے اور مقصود کی
چھت پر ایک خصوصی تربیت یافتہ ٹیم کو اتارا
جا سکتا ہے۔ یہ ٹیم دوسرے کی سیڑھیاں

سے لیس دوسری عمارات کی چھتوں تک جا سکتی
ہے اور حلقے کو کم کرنے میں مدد دیتی ہے۔
ٹینکوں اور آرمرڈ پرسنل کیریئر کی ملی جلی ٹاسک
فورس ناکہ بندیوں کو کم کرنے کے لئے تشکیل دی
جاتی ہے۔ ٹینک ڈوزر اور عام بلڈوزر بھی گلیوں کی
صفائی کو آسان بنانے کے لئے استعمال کئے جا سکتے
ہیں۔ جیسے ہی مسلسل حلقہ کی صفائی کی جاتی ہے
شہریوں کو اپنے گھروں پر دوبارہ قبضہ کرنے کی
اجازت دے دی جاتی ہے۔ لیکن گھیراؤ
آہستہ آہستہ سخت کر دیا
جاتا ہے حتیٰ کہ مزاحمت کے مکمل علاقے کی صفائی
ہو جاتی ہے۔

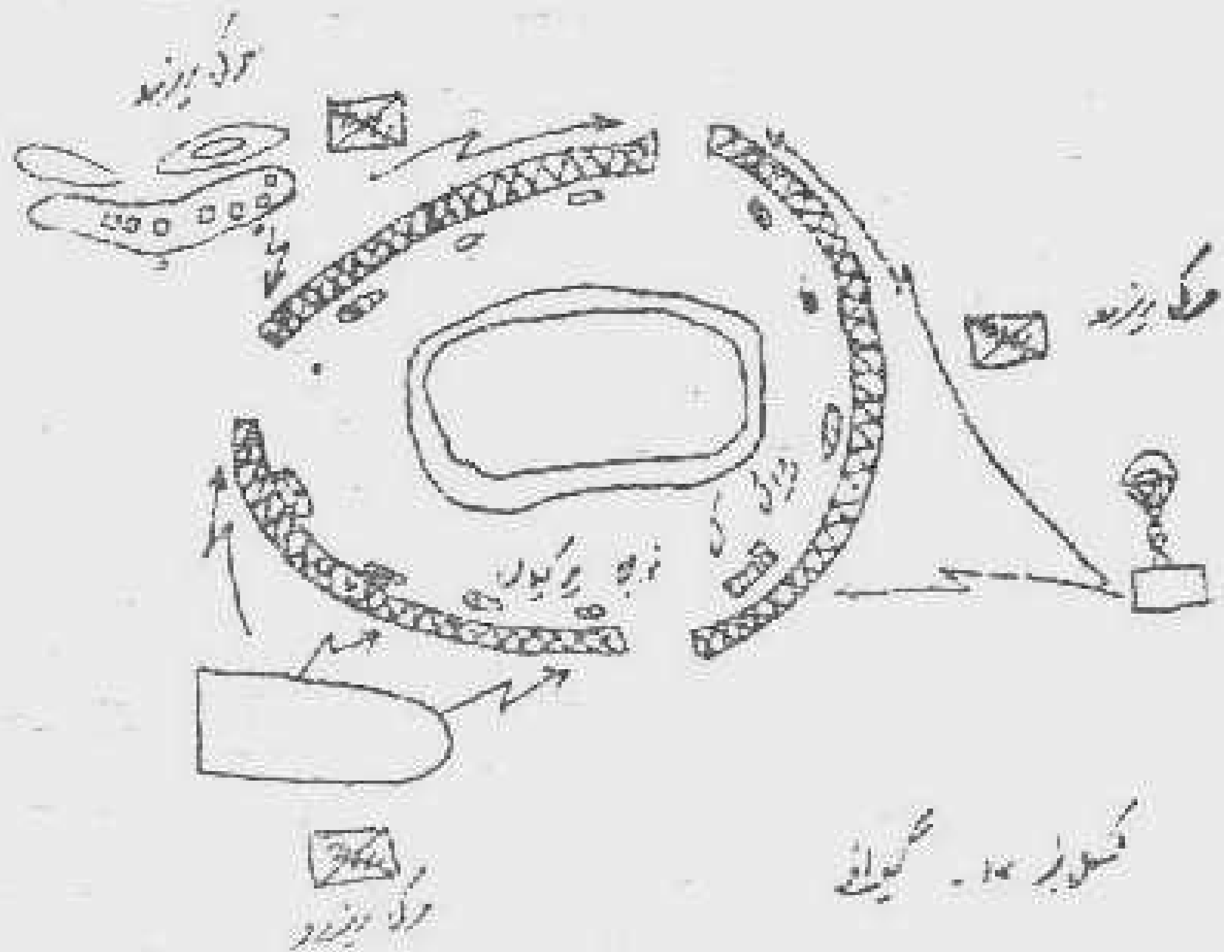
فصل نمبر ۳۰۔ تباہی کا مرحلہ

عام بیان۔

۱۔ علیحدگی کے مرحلے میں منع گوریلا کارروائیوں میں تباہ کاری جاری رہتی ہے اور گوریلوں کو تلاش کرنے اور ان کو ہلاک کرنے کی پوزیشن میں لے جانے کے بعد مکمل ہو جاتی ہے۔ یہ تمام جارحانہ کارروائی کا ایک وقفہ ہے اور عام طور پر بڑے پیمانے پر کیا جاتا ہے۔ نیچے بیان کی گئیں تدابیر بیرونی علیحدگی کے مرحلے کی عام تربیت میں کی جاتی ہے۔ ان تدبیراتی نظریات کے اطلاق کی کامیابی کا انحصار گذشتہ مرحلے کے دوران حاصل کی گئی کامیابی پر ہے۔ استحکام، رازداری، مربوط منصوبہ بندی اور قطعہ زمین کا مکمل علم کامیابی کے لئے پہلی شرائط ہیں۔ گوریلا قوتوں کی آخری تباہی کا اندازہ تباہی کے مرحلے کے دوران لگایا جاتا ہے جو ایک زیادہ ٹاسک فورس کا نتیجہ ہیں۔ بڑے پیمانے پر یہ کارروائیاں پہاڑی علاقے یا زیادہ کھلے علاقے میں کی جاتی ہیں اور علیحدگی کے مرحلے کی بیان کی گئی تدابیر کی نسبت متعدد گوریلا حریف ان کارروائیوں کی مخالفت کرتے ہیں۔

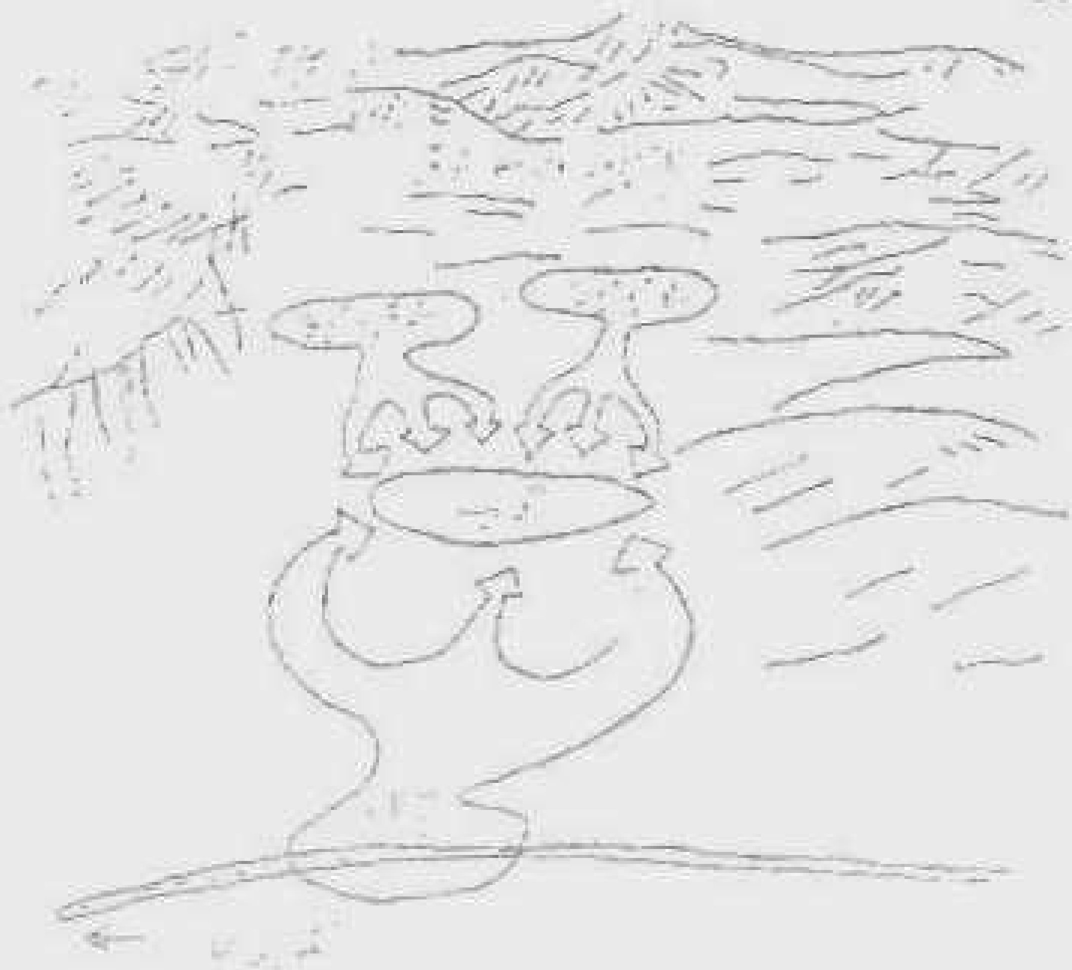
گھیراؤ (شکل نمبر ۱۷)

۲۔ گھیراؤ کی کارروائیوں کی تکمیل بہت مشکل ہوتی ہے کیونکہ یہ کارروائیاں فیصلہ کن نتائج کے لئے زیادہ سے زیادہ امکان پیش کرتی ہیں۔ ابتدائی منصوبہ اور تکنیک کی تبدیلیوں کا اطلاق قطعہ زمین کی تمام اقسام اور صورت احوال پر ہوتا ہے۔ البتہ مقامی صورت احوال کے ذریعے عائد کردہ ممکن چھوٹی تبدیلیوں کا اطلاق کیا جا سکتا ہے۔ ہر کارروائی کے پیمانے کی نسبت سے قطع نظر منصوبہ کے لئے دوستانہ سپاہ کا نسبتاً زیادہ ہونا درکار ہوتا ہے۔ نسبت ۳ : ۱ بڑی ہے اس لئے ۳۰ : ۱ کو "جادو واعداد" کہا جاتا ہے جو کامیابی کے لئے اولین شرط ہے۔ تاہم فائری قوت، فضائی قراولی اور حرکی ریزرو یونٹوں کا متناسب سپاہ کی ضروریات میں کمی پیدا کر دیتا ہے۔ اسی طرح اگر دوستانہ سپاہ گوریلوں پر ٹھوس حرکی خاصیت حاصل کر سکتی ہے تو مدافع گوریلا قوت کو متناسب طور پر کم کیا جا سکتا ہے۔



شکل نمبر ۱۷۔ گھیراؤ

۳۔ تھیراؤ کی ابتدائی حرکت کی تکمیل جہاں تک ممکن ہو جلدی کرنی چاہیے۔ جیسی کچھ ایسے اور پہلو کی نقل و حمل کی زیادہ سے زیادہ استعمال میں لانا چاہیے اور ہوائی ذریعہ نقل کی خصوصیات ظاہر ہوتی ہیں کہ تھیراؤ کی کارروائیوں میں ان کی اہمیت پر غور کرنا چاہیے (شکل نمبر ۱۸) اگر تھیراؤ کی ابتدائی لائن کی پوزیشنوں پر بیک وقت قبضہ ممکن نہ ہو تو قرار کے مطابق راستوں پر پہلے قبضہ کیا جاتا ہے۔ اچھی نقل و حرکت کی آڑ کے ساتھ وقت اور جگہ کے مطابق ابتدائی طور پر آڑ اور چھوٹے علاقے کی بندش کرنے کی ضرورت ظاہر کرتے ہیں جب کہ دشمن راستوں کی گمشدگی ہو جاتی ہے۔ کسی بھی صورت میں اگر دشمن قوت کو محصور کرنا ہو تو ان کی بھاگنے کی ایک کارروائی ضروری ہے اور قوتوں سے مقصود میں حصے کا اندازہ لگا کر وہ شدید رد عمل کریں گے۔ جتنی جلدی وہ اپنی صورت احوال کا اندازہ لگالیں گے اتنا ہی زیادہ ان کے پاس موقع ہو گا کہ وہ دائرے میں ایک شگاف کو تلاش کر سکیں۔ اس لئے جتنا زیادہ اچانک پن کا اثر حاصل ہو گا اور دشمن کے رد عمل کا اثر جاننے سے پہلے دوست قوتوں کے پاس تھیراؤ کی ابتدائی لائن پر قبضہ کرنے کو وقت حاصل ہو گا۔



شکل نمبر ۱۸۔ ہوائی ذریعہ کا استعمال۔ تھیراؤ کی کارروائیاں

۴۔ گھیراؤ کی ابتدائی لائن پر قبضہ کرنے کے لیے درکار وقت، اندھیرا اور کمزور نمود اری کے دوسرے وقفے ایسی کارروائی میں دو سب سے زیادہ نازک مراحل ہیں۔ اندھیرا چھا جانے سے قبل سپاہ کو کافی وقت دیا جائے تاکہ وہ مخصوص علاقے سے مانوس ہو سکیں۔ جس میں وہ کارروائی کرتے ہوں اور جہاں پر اندھیرے کے دوران اپنی پوزیشنوں میں مزاحمت پذیری کی کوششوں کے خلاف وہ اپنے آپ کو مستحکم کر سکیں۔ ایسی کارروائیوں کے لئے دو گھنٹوں کا وقت کافی خیال کیا جاتا ہے۔

۵۔ گھیراؤ کی ابتدائی لائن پر قبضے کے آغاز سے یونٹوں کو اپنے محاذ پر مضبوط لڑاکا گشتیں فراہم کرنی چاہئیں قبل اس کے گوریلوں کا ایک حملہ گھیراؤ کی اہم لائن کو توڑ دے۔ اندھیرے کے اوقات میں یہ مضبوط لڑاکا گشتیں متعدد چھپی چوکیوں کے ساتھ لڑاکا فوجی چوکیاں قائم کرتی ہیں جو گوریلوں کے ارادوں سے قبل از وقت آگاہ کرتی ہیں۔ اگر قطعہ زمین توپخانے کی تعیناتی کی اجازت دیتی ہے تو فائر کی منصوبہ بندی گوریلا اور دوستانہ قوتوں کے درمیان "فولادی دیوار" فراہم کر سکتی ہے یا فرار کے ایک راستے کو بند کرنے میں استعمال کیا جا سکتا ہے جس میں سپاہ رکھنی مطلوب یا مفید نہ ہو۔ ایسے علاقے کی نگہداری کی جائے تاکہ گھیرے رکھا جا سکے کہ گوریلا قوتیں علاقے میں ہیں۔

۶۔ بڑے پیمانے پر گھیراؤ کی کارروائیاں ایک ہفتہ یا دس یوم میں کی جا سکتی ہیں۔ اس وجہ کی بنا پر سپاہ رات کے وقت خندقیں کھود کر چھپ سکتی ہے۔ رات کے وقت حرکت وجارحانہ اقدام تصور کیا جاتا ہے اور تصادم کی صورت میں گرینیڈ کو رائفل کے فائر کو فوقیت دی جاتی ہے۔ منافق یا توپخانے کی بمباری گھیراؤ کی کارروائی کو آڑ فراہم کرتی ہے اور گوریلوں کی توجہ میں انتشار پیدا کرتی ہے قبل اس کے کہ گھیراؤ کیے جانے کی حقیقت ظاہر ہو گھیراؤ کی قوتیں پوزیشن میں داخل ہونے کی اہل ہیں۔ ایک چھوٹے پیمانے کے گھیراؤ میں ایسی تدبیر زیادہ مفید ہے۔ جہاں ممکن ہو دھوکے کے منصوبوں کو بھی شامل کرنا چاہیے۔

۷۔ گھیراؤ کے بعد نشریات اور تشہیروں کی نفسیاتی تکنیک کے استعمال سے استحصال حاصل کیا جا سکتا ہے تاکہ گوریلوں کو ہتھیار ڈالنے پر مجبور کیا جا سکے۔ ماضی میں ایسے طریقوں

کے استعمال سے حاصل کی جا سکتی ہیں [illegible] کرنے کے لیے کسی بھی [illegible] و تحفظ نہیں [illegible]۔ ایک طریقہ [illegible] سے [illegible] ہو جاتا ہے [illegible] روپے کے [illegible] ہو جاتا ہے۔

۸۔ [illegible] عام طور پر مندرجہ ذیل اقسام میں سے کسی ایک پر مشتمل ہوتی ہے:

الف۔ بچت کا تحفظ کرنا۔

ب۔ قرض کے [illegible] کرنا۔

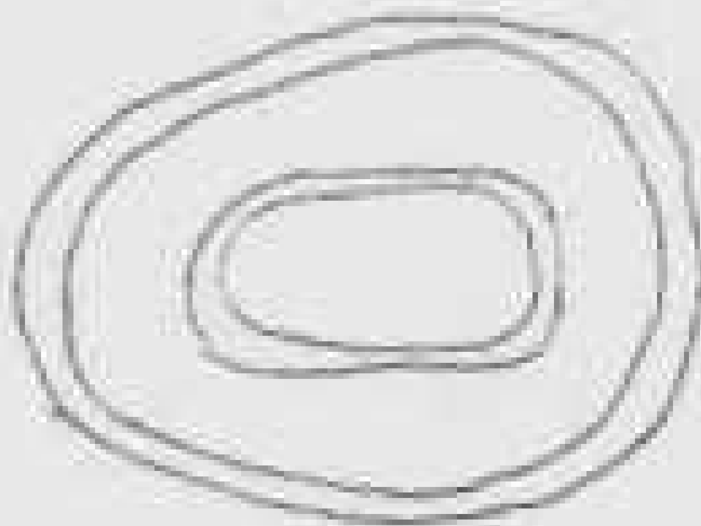
ج۔ [illegible]۔

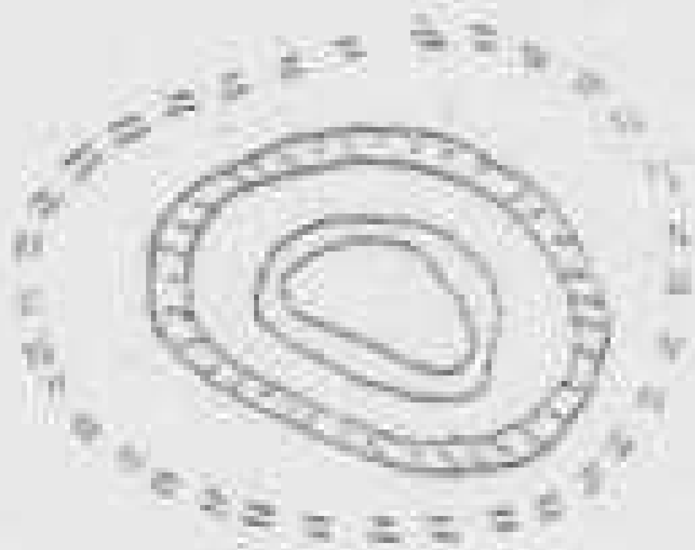
بچت کا تحفظ کرنا۔

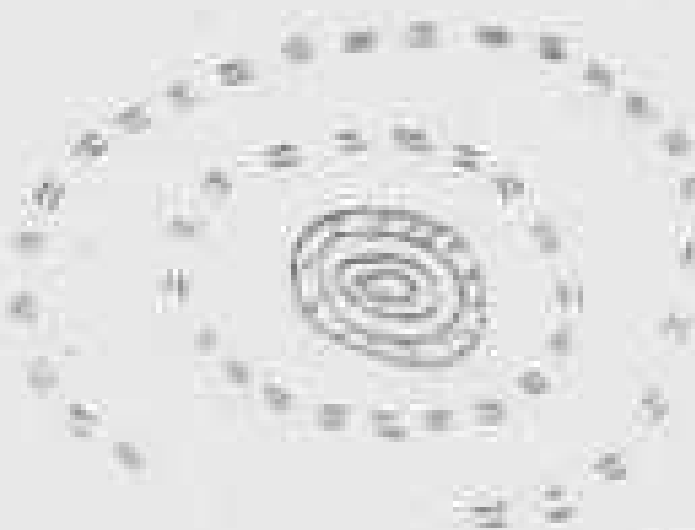
۹۔ [illegible]

[illegible] اجازت دی جائے۔

الف۔ ایک [illegible]







قوتوں کے بخرے کرنا (شکل نمبر ۲۰)

۱۰۔ گھیراؤ کے بعد کسی بھی مرحلے پر جہاں عملی ہو۔ دوستانہ سپاہ "چندے وقت بخرے" کی چال چلیں جب تک دشمن فنا نہیں ہو جاتا یا ایسی صورتوں میں جہاں گوریلا اتنے مضبوط ہوں کہ وہ کسی بھی خطرے کا مقابلہ کر سکیں تو یہ ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ حملہ کریں اور گوریلا قوتوں کے بخرے کر دیں تاکہ بخرے کی گئی گوریلا یونٹوں کو آسانی سے تباہ کیا جا سکے۔ اس تکنیک میں مندرجہ ذیل مشکلات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

الف۔ امدادی ہتھیاروں کا کنٹرول استعمال۔

ب۔ بخرے کرنے کے لئے کافی طاقت کا ہونا، جس میں گھیراؤ کا کمزور پڑنا یا گھیراؤ کے علاقے میں ریزرو قوتوں کا ہونا شامل ہے۔

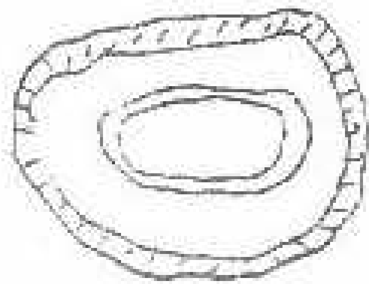
ج۔ گوریلوں کا موت تک لڑنے کا متعصبانہ رویہ جس کے نتیجے میں اتلاف بڑھ جاتے ہیں۔

ہتھوڑا اور اہرن (شکل نمبر ۲۱)

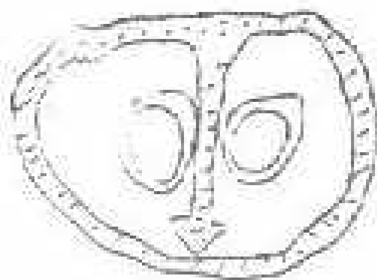
۱۱۔

الف۔ ہتھوڑا اور اہرن تکنیک کے لئے گھیراؤ بنیادی شرط نہیں ہے۔ اس کی تبدیلی جہاں وقت اور جگہ کے عناصر پر انحصار ہو فیصلہ کن ہو سکتے ہیں (دیکھیں شکل نمبر ۲۲)۔ یہ نفع بخش تکمیل ہوگی اگر دوستانہ سپاہ کا ایک چھوٹا حصہ قطعہ زمین کی ایک قدرتی رکاوٹ پر یا عقب میں اپنی پوزیشن اختیار کر سکتی ہے (اہرن) مانع گوریلا قوت کا بڑا حصہ بطور حملہ کرنے والی قوت (ہتھوڑا) تعینات کی جاتی ہے جس کا مقصد دوستانہ سپاہ کی پوزیشن کے خلاف گوریلوں کو مجبور کرنا ہے اور ایک تیز تر کارروائی میں دشمن کو نیست و نابود کرنا ہے۔ دوستانہ قوتوں کا ایک حصہ حقیقی تباہی کر سکتی ہے تاہم دوستانہ قوتوں کی اکثریت بڑھتا جانے والی قوتیں تباہی کی تکمیل کرتی ہیں جب کہ گوریلوں کی تباہی کے لئے اہرن بطور ایک رکاوٹی قوت کام کرتی ہے۔

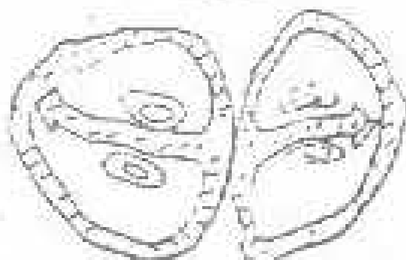
ب۔ اگر ہتھوڑا اور اہرن کو گھیراؤ کے بعد تعینات کیا جائے تو قوتوں کو "پوزیشن اختیار کرنے سے قبل" ایک مفید حالت میں رکھا جاتا ہے جب کہ ایک تغیر پذیر صورت حال میں ہتھوڑا اور اہرن تدابیر کا حملہ کرنے والے حصے کو اچانک پن کا کچھ درجہ حاصل کرنا چاہئے مبادا کہ گوریلا قوتیں اس کے پہلوؤں میں غائب ہو جائیں یہ پھر ظاہر ہے کہ ہتھوڑا حصے کو حملہ کرنے والی قوت کے پہلوؤں کی طرف حرکت کے ذریعے گوریلوں کے فرار ہونے کی اجازت دی جائے۔ یہ استدعا کی جاتی ہے کہ اہرن قوت کو ممکن تاخیر سے کارروائی میں پوزیشن سنبھالے تاکہ اچانک پن حاصل ہو سکے اور گھیراؤ کے انکشاف پر دشمن کی صفوں میں زیادہ انتشار پیدا ہو اور اس طرح حملہ کرنے والی قوت کے ذریعے تباہی آسان ہو جاتی ہے۔ بیلی کاپٹر بردار سپاہ کے ذریعے اہرن حصے کو پوزیشن اختیار کرنے کی نازک علاقوں کے لئے ایک حتمی ریز روانگا دار فضائی قراول کے نتیجے میں گوریلوں کے فرار کے راستوں میں رکاوٹ پیدا کر سکتی ہے۔



الف۔ مکمل گھیراؤ

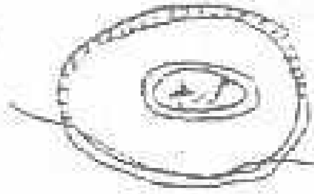


ب۔ بیلی منقسم

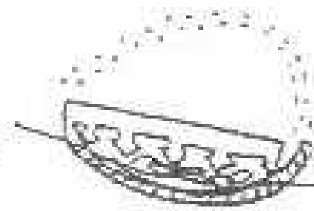


ج۔ دوہرا منقسم

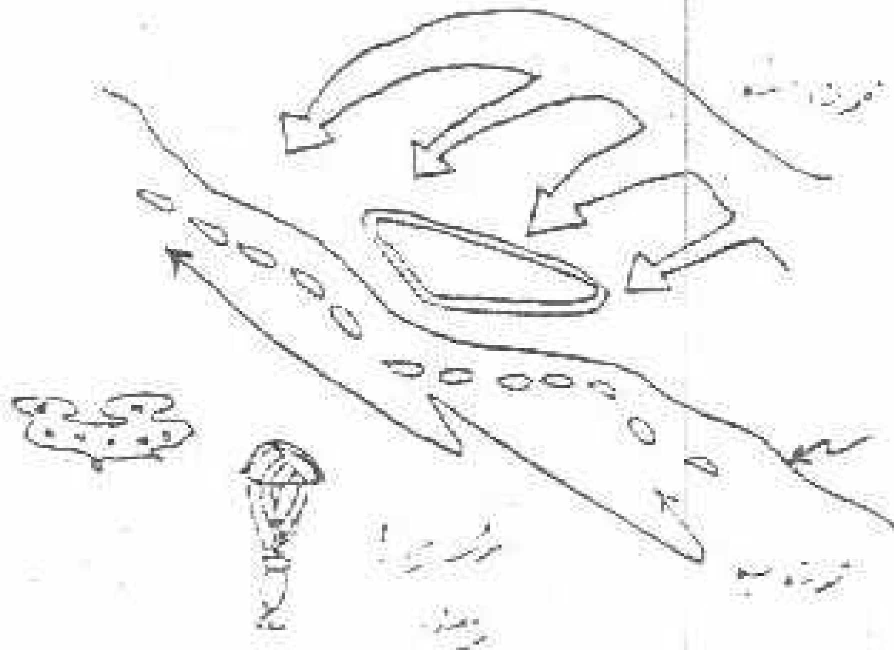
نمبر ۲۰ قسم کے ...







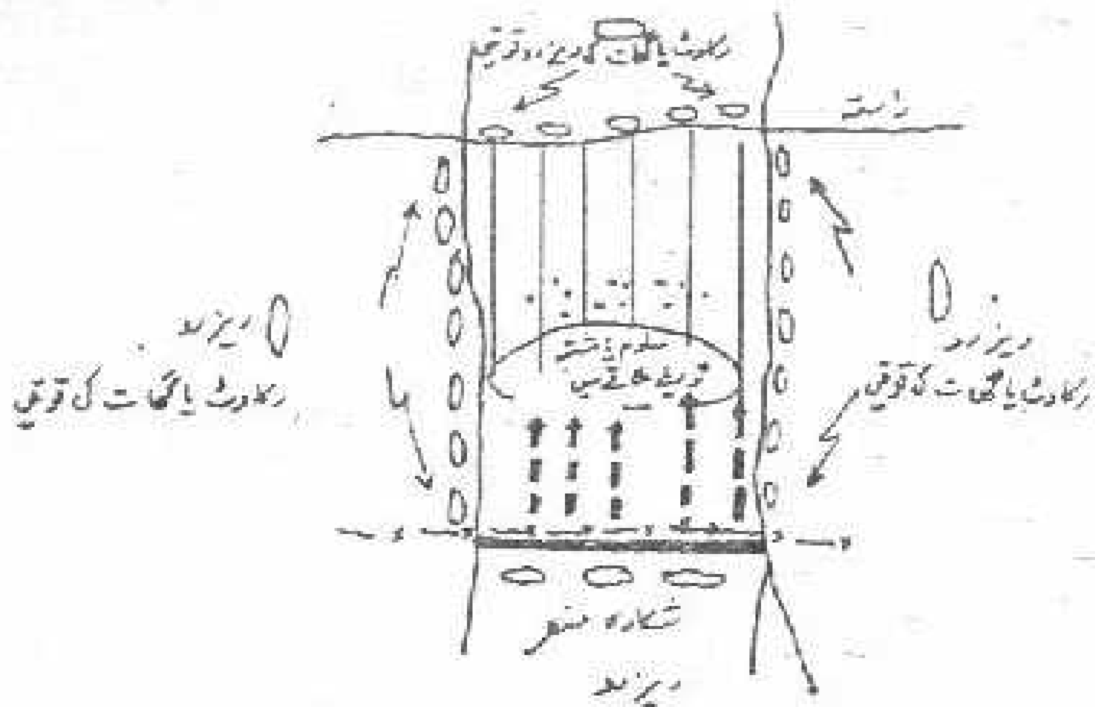
شکل نمبر ۲۱۔ ہتھوڑا اور اہرن۔



شکل نمبر ۲۲۔ ہتھوڑا اور اہرن (تبدیلی)

خرگوش کے شکار کی طرح (RABBIT HUNT) (شکل نمبر ۲۳)

۱۴۔ جیسے کہ ایک شکاری "شکار تک بلاواسطہ رسائی" کے متعلق جانتا ہے اسی طرح رائفل کی زد میں شکار کو لانے کے لئے مشق کی جاتی ہے اور اس کو عقلمند اور موثر ترین ذریعہ خیال کیا جاتا ہے۔ یہ ٹیکنک پہلے سے منصوبہ بندی کی گئیں فوجی چوکیوں کے ایک سلسلے کا احاطہ کرتی ہے تاکہ فرار ہونے والے گوریلوں کی ایک کوشش کو ختم کیا جاسکے۔



شکل نمبر ۲۳ - (RABBIT HUNT)

۱۳۔ یہ تکنیک عام طور پر اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب ایک معقول چھوٹے سائز کی گوریلا قوت کا شک یا علم ہو۔ عام طور پر اس وقت گوریلوں کے پاس فرار کے لئے صرف ایک راستہ نفوذ پذیری ہے۔ ایسا اکثر نہیں ہوتا کہ گوریلے فرار ہونے کے لئے ایک جگہ جمع ہو جائیں۔ تاہم ایسی کوشش میں کامیابی کو مسترد کرنے کے لئے شکاریوں کی لائن کی پشت پر ریزرو سپاہ موجود ہوتی ہے جو فرار ہونے والے گوریلوں کے خلاف جوابی کارروائی کے لئے تیار رہتی ہے اسی طرح گھات کی پوزیشنوں کے عقب میں کمک قوتیں تعینات کی جاتی ہیں۔

۱۴۔ ایک کارروائی میں کامیابی اس وقت حاصل ہوتی ہے جب علاقے کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ علاقے کے مکمل احاطے کو باور کرانے کے لئے شکار کرنے والی لائن میں افراد یعنی پہلوؤں کے قریب ہوں۔

۱۵۔ تلاش کے علاقے میں نمودار ی نشاندہی کرتی ہے کہ "شکاریوں" اور گھات کی قوتوں کے لئے کس قسم کے ہتھیاروں کا انتخاب کیا جائے۔ شکاریوں کے لئے ہلکے خود کار ہتھیاروں کی سفارش کی جاتی ہے کیونکہ وہ گوریلوں کے قرب و جوار میں ہوتے ہیں جب کہ بھاری خود کار ہتھیار گھات یا فوجی چوکیوں کے لئے موزوں ہیں۔ دونوں قوتوں میں نشانچی شامل ہوں جو سنائپر رائفل سے مسلح ہوں۔

۱۶۔ یہ باور کرانے کے لئے کہ دوستانہ سپاہ ایک دوسرے پر فائر نہیں کرتی، حملات کی جگہوں میں تعینات افراد کو "شکاریوں" کی لائن کی ترقی سے آگاہ رکھا جائے۔ زیادہ کھلے علاقے میں یہ رابطہ زیادہ اہمیت کی حامل نہیں ہے اور کسی بھی صورت میں ریڈیو کے ذریعے اس کا نفاذ قابل عمل ہو سکتا ہے۔ شکاری لائن جس رفتار سے حرکت کرتی ہے اس کا اندازہ مشکل قطعہ زمین میں ہدف کے علاقے پر سپاہ کی مناورتی اہلیت سے لگایا جا سکتا ہے۔

حملہ۔

۱۷۔ گھیراؤ کی کارروائیاں ہمیشہ ممکن نہیں ہوتیں۔ وقت کی کمی، سپاہ کا ناکافی ہونا اور قطعہ زمین کی نوعیت ایسے بعض عناصر ہیں جو ایک کمانڈر کو براہ راست حملوں کے لئے مجبور کرتے ہیں۔ اچانک پن، فوری کارروائی اور لگاتار دباؤ برقرار رکھنا گوریلا قوتوں کی تباہی کے لئے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ کیونکہ گوریلوں کے پاس امدادی ہتھیاروں کا فقدان ہوتا ہے اس لئے نسبتاً ان کے قریب ہونا اور تمام اطراف سے دباؤ برقرار رکھنا آسان ہے۔ تاہم ایک حملے سے قبل یہ ضروری ہے کہ مخالف گوریلوں کی قوت اور تربیت کی تلاش کے لئے دستیاب تمام ذرائع کو استعمال کیا جائے۔ یہ امر بھی مساوی اہمیت کا حامل ہے کہ مکمل قراولی ہو جو پوشیدہ ہو تاکہ گوریلے باخبر نہ ہونے پائیں۔

۱۸۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ایک حملے کو فوقیت حاصل ہو گی جب پیش رفت محفوظ عناصر گوریلوں سے رابطہ قائم کرتے ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو ان عناصر کو گوریلا پوزیشنوں سے رابطہ قائم رکھنا چاہئے لیکن ان عناصر کا مشاہدہ نہ ہونے پائے۔ یہ ایک مشکل مسئلہ ہے لیکن اگر وہ رابطے کا اہتمام کرتے ہیں تو ان کو اپنا فائر روکنا چاہئے اور پوشیدہ پوزیشنوں میں رہیں۔ ان کو تمام دستیاب اطلاعات واپس بھیجنی چاہئیں اور مزید اطلاعات حاصل کرنی چاہئے۔ جس کی کمانڈر کو ضرورت ہو تاکہ وہ حملے کا منصوبہ تخلیق کر سکے۔ پیش رفت محفوظ ترتیب گاہوں کی سلامتی کے لئے مقصودات پر یلغار کرنے والی سپاہ کو ہدایت کرنے اور فائر کی امداد فراہم کرنے کے لئے پوزیشن میں رہتا ہے۔ یہ بہتر ہو گا کہ یلغار کرنے والی سپاہ اندھیرے کے اوقات کے دوران حرکت کرے اور پہلی

وہ دشمن پر حملہ شروع کرے۔ گوریلوں کی پسپائی کے ممکن راستوں کا احاطہ کرنے کے لئے سپاہ کا ایک حصہ درکار ہوگا۔ رات کے وقت ان کی پوزیشنوں تک ان کی حرکت کی ضرورت صاف طور پر عیاں ہے۔ تاہم اگر دن سے قبل رابطہ قائم ہو جاتا ہے تو اگلی صبح تک حملے کو تعطل میں رکھنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

۱۹۔ اکثر اوقات گوریلے پیش رفت محفوظ عناصر کی رسائی کی ذمہ داری کے اہل ہوں گے اور اگر موثر انداز کر رابطہ قائم کرنے میں کامیاب بھی ہو جائیں تو گوریلے رابطے کو توڑنے کی کوشش کریں گے۔ یہ صورت حال فوری فیصلوں اور پیش رفت محافظ کے ذریعے فوری تکمیل کا مطالبہ کرتی ہے۔ اگر گوریلے پسپائی کی کوشش کرتے ہیں تو پیش رفت محافظ کو فوراً فائر شروع کرنا چاہئے اور ان کی پوزیشنوں کے گھیراؤ کی کوشش کرنی چاہئے۔ گوریلے یہ جانتے ہوئے کہ بڑا حصہ بہت پیچھے ہے رابطہ توڑنے سے قبل ایک حملہ کرنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ ایسی صورت حال میں پیش رفت محافظ کو حملے کے مقابلے کے لئے تیار رہنا چاہئے اور یہ تہ مناوراتی قوت مخصوص کرنی چاہئے یہ باور کرانے کے لئے کہ گوریلوں کو پریشان کیا جا رہا ہے اور اہم حصے کی آمد تک رابطہ بحال رکھا جا رہا ہے۔ تمام کارروائی کی کامیابی یا ناکامی کا انحصار کارروائی میں شمولیت کے لئے اہم قوت کی عجلت اور رفتار پر ہے۔

۲۰۔ دفاع گوریلا کارروائیوں کا مقصد نہ تو گوریلوں کا انتشار ہے اور نہ زمین پر قبضہ ہے جس پر گوریلوں کا قبضہ ہو بلکہ جتنا جلد ممکن ہو سکے ان کو مکمل طور پر تباہ کرنا ہے۔ کارروائیوں میں جتنی تاخیر ہوگی گوریلوں کے پاس زیادہ مواقع فراہم ہوں گے کہ وہ نو تنظیم کر سکیں اور دوبارہ بحالی حاصل کر سکیں۔ جب گوریلوں کے متعلق اطلاعات واضح ہوں تو صورت حال اس بات کی اجازت دیتی ہے کہ دوہرا قسم کے گھیراؤ کا حملہ شروع کیا جائے جس سے فوری طور پر انتشار پیدا ہوگا اور ان کی پسپائی کے مواقع بھی محدود ہو جائیں گے۔ اس صورت میں پیش رفت عناصر میں گوریلے شامل ہوتے ہیں جب کہ حملہ دونوں پہلوؤں سے شروع کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے گوریلوں کے پاس عام طور پر امدادی ہتھیاروں کا فقدان ہوتا ہے جس سے اس امر کی ضمانت ملتی ہے کہ حملے کا دباؤ ہونا چاہئے اور حملہ کرنے والی قوتوں کو دستی جنگ کی نسبت سے فوری طور پر

قریب ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ ریزرو کو عام طور پر پسپائی کے تمام ممکن راستوں کو بند کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ دوہرے گھیراؤ کی کامیاب تکمیل پر پیش رفت عناصر مقصودات کی طرف حرکت کرتے ہیں اور ان گوریلوں سے بھی نبرد آزما ہوتے ہیں جو دوہرے گھیراؤ کے حملے سے فرار ہو گئے ہوں۔

۳۱۔ جب مقصود پر فوری طور پر تنظیم نو کی جاتی ہے ریزرو کا ایک متوازی حصہ تیار رہنا چاہئے جو ان گوریلا پارٹیوں کا تعاقب جو بڑے حملے کے دوران پسپائی کرنے میں کامیاب ہو گئی ہوں۔ یہ ضروری ہے کہ ریزرو کے اس حصے کے کام کو آسان بنانے کے لئے تمام ممکن فائری امداد مختص کی جائے۔ اگر فضائی امداد فراہم ہو تو یہ توقع سے پہلے گوریلوں کی تباہی لا سکتی ہے۔ جب گوریلا قوتیں بری طرح بٹ جائیں اور چھوٹے چھوٹے گروپوں میں ٹوٹ جائیں اس کے بعد کا وقفہ پروپیگنڈا کی ایک مہم شروع کرنے کا ایک مثالی وقت ہے جس میں گوریلوں کو کہا جائے کہ وہ اپنی لاحاصل جدوجہد کو ترک کر دیں اور ہتھیار ڈال دیں۔

فصل نمبر ۳۔ سیکورٹی توجہات

تنصیبات کی سیکورٹی

۱۔ تمام تنصیبات کو تخریب کاری اور گوریلے حملے سے محفوظ کرنا چاہئے۔

الف۔ خوراک کی رسدات، اسلحہ، بارود اور گوریلا قوت کے قیمتی ساز و سامان کی حفاظت پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔ قدرتی اور انسان کی بنی ہوئی رکاوٹوں، الارم نگہداشت کی روشن الیکٹرانک ترتیب (اگر دستیاب ہوں) اور ممنوعہ علاقوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ فائر کے میدان صاف کئے جاتے ہیں اور محافظوں اور دوسری سیکورٹی قوتوں کے لئے قلعہ بندیاں تیار کی جاتی ہیں۔ مختلف جدولوں اور راستوں کو استعمال کرتے ہوئے سخت گشت کے ذریعے مقامی سیکورٹی کے نظام میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ محافظوں اور گشتیوں کے ساتھ تربیت یافتہ کتوں سے گشتی فاصلہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تنصیبات

کے اندر جاسوسی کے خلاف بطور ایک دفاع مقامی مزدور پر سخت حفاظتی اقدامات کا نفاذ عمل میں دیا جاتا ہے جس میں چھانٹی، شناخت اور نگرانی شامل ہیں۔ چونکہ اڈے کی بنیاد پر تمام حفاظتی اقدامات کئے جاتے ہیں اور تمام سپاہ فوری استعمال کے لئے اپنے ہتھیار پاس رکھتی ہے۔ ایک تنصیبات کی حفاظت کے روزمرہ کے طریقوں میں اکثر ردو بدل کی جاتی ہے تاکہ گوریلا قوت کو دفاع کی بناوٹ اور عادات کی تفصیلی درست اطلاعات سے باز رکھا جائے۔ بیان کیا گیا ممنوعہ علاقہ وہ علاقہ ہے اگر اس علاقے کے اندر اشخاص دیکھے جائیں تو ان کو موقع پر گولی مار دی جائے گی اور اس علاقے کی تشہیر ہونی چاہئے۔ ممنوعہ علاقے میں دوستانہ قوتیں داخل نہیں ہو سکتیں تاکہ دوستانہ وردیاں پہنے پر گوریلوں کی حوصلہ شکنی ہو سکے۔

ب۔ سیکورٹی قوت کے سائز، تنظیم اور سازوسامان کا انحصار، گوریلا قوت کے سائز، بناوٹ اور اثر پذیری اور مقامی آبادی کے رویے پر ہے۔ دور دراز علاقوں میں سیکورٹی کے دستے کمک قوتوں کی نسبت عام طور پر بڑے ہوتے ہیں۔ دور دراز کے دستے طویل وقفوں کے لئے اپنے مستقر سے علیحدگی کی ناگہانی حادثہ سے دوچار ہونے کی صورت میں رسد کی ایک سطح برقرار رکھتے ہیں اور رسدات کے لئے مقامی آبادی سے آزاد ہونا چاہئے۔ خود کفیل دستوں کے لئے مناسبت کے خلاف متوازن یقینی ہے تاکہ اچھی طرح ذخیرہ کی گئیں دور دراز فوجی چوکیوں کو گوریلا قوتوں کے لئے اہم ہدف تصور کئے جائیں گے جو اسلحہ اور بارود کا ایک ذریعہ ہے۔ ذمہ دار ہیڈ کوارٹر اور حفاظتی دستوں کے درمیان مواصلات لازمی ہیں۔

ج۔ باہر کی تنصیبات کو منظم کیا جاتا ہے اور ہروقت دفاع کے لئے تیار رہتی ہے۔ اچانک پن سے اجتناب کے لئے کافی محافظوں اور گشتوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ محافظوں کو اچانک پن اور قبل اس کے کہ وہ آگاہ

کر سکیں ان وقفوں میں رہنے سے بچانے کے لیے حفاظتی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔ پوزیشن تک پوشیدہ اور آڑ والی رسائیوں پر بارودی سرنگیں اور بارودی پھندے لگائے جاتے ہیں اور مقامی آبادی کی سلامتی کے لیے خاص توجہ دی جاتی ہے۔ وہ علاقے جہاں پر پوزیشن پر چھوٹے فاصلے کا فائر گرایا جا سکے ان علاقوں کی صفائی کی جاتی ہے اور بارودی سرنگیں لگائی جاتی ہیں۔ سپاہ کو اندر یا باہر جانے کے راستے فراہم کیے جاتے ہیں اور ان کی پناہ گاہوں سے آڑ فراہم کرنے والے راستوں کا بڑی محتاط انتخاب کیا جاتا ہے۔ عام طور پر عارضی یا دوسرے ہلکے ڈھانچوں سے اجتناب کیا جاتا ہے۔ اگر ان کو استعمال کرنا ہو تو دیواروں کو چھوٹے ہتھیاروں کے فائر کے خلاف حفاظت کے لیے دیواروں کو پختہ کیا جاتا ہے۔ رسدات کو بکھیر دیا جاتا ہے اور حفاظتی ذخائر میں رکھا جاتا ہے۔ مواصلات کی تنصیبات اور ساز و سامان کے لیے کافی حفاظت فراہم کی جاتی ہے۔ بار بار ہوشیاری کی مشقوں کے ذریعے انفرادی ہوشیاری برقرار رکھی جاتی ہے۔ بچوں سمیت مقامی شہریوں کو دفاعی پوزیشنوں کے اندر جانے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ تنصیبات تک رسائی کے ممکن راستوں کے ساتھ شہری مخبر اور مشاہدہ اور سننے کی چوکیاں قائم کی جاتی ہیں۔

مواصلاتی لائنوں کی سیکورٹی۔

۲۔ مواصلات کی طویل لائنیں خاص طور پر گوریلا حملے کے لیے غیر محفوظ ثابت ہوتی ہیں اور سپاہ کی ایک زیادہ تعداد کی ذمہ داری سے بغیر ایک گوریلا قوت کے خلاف مکمل طور پر حفاظت نہیں کی جا سکتی۔ جب ایک ریلوے، نہر، پائپ لائن یا شاہراہ کا استعمال کیا جائے تو مندرجہ اقدامات کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

الف۔ باقاعدہ دفاعی اقدامات تنصیبات کی حفاظت اور کنٹرول اور حملے اور تخریب کی مرمت اور بحالی کے لیے کیے جاتے ہیں۔ غیر محفوظ مقامات جیسے کہ پہاڑی درے، سرنگ، پل، ریلوے سٹیشن، آبی ذخائر اور پمپ

گھروں کے لئے مستقل محافظ یا رسائیوں کی لگاتار نگہداری درکار ہے۔ اگر ضرورت ہو تو شاہراؤں، ریلوے، نہروں اور پائپ لائنوں کے دونوں طرف ۲۸۰ میٹر (تقریباً ۳۰۰ گز) ممنوعہ علاقہ قرار دیا جائے۔ ایسے علاقوں سے شہری باشندوں کا انخلا کیا جاتا ہے۔ جھاڑیاں صاف کی جاتی ہیں اور اچھی نموداری کے لئے جنگل والے علاقوں کی کانٹ چھانٹ کی جاتی ہے۔

ب۔ علاقے میں دن اور رات کے دوران مختلف اوقات پر متعدد بار فضائی اور زمینی گشتیں کی جاتی ہیں تاکہ علاقے میں سے گزرنے والوں کی حوصلہ شکنی اور بارودی سرنگوں کا انکشاف لگایا جا سکے۔ جہاں مناسب ہو طیارے اور بکتر بند ریل کاریں گشتوں کے ذریعے استعمال کی جاتی ہیں۔

ج۔ اکیلی گاڑیاں، ریل گاڑیاں اور قافلے جو اپنی سلامتی فراہم نہیں کر سکتے ان کی گروہ بندی کی جاتی ہے اور اگر قابل عمل ہو تو خطرناک علاقوں میں مسلح حفاظتی دستوں کے ذریعے نگرانی کے لئے ساتھ جاتے ہیں۔ سٹیشن سے سٹیشن تک تمام ٹریفک کو کنٹرول اور اس کی رپورٹ کی جاتی ہے۔

قافلے کے حفاظتی دستے۔

۴۔ ان یونٹوں کو گوریلا کارروائیوں سے قافلوں کی حفاظت کے لئے منظم اور تربیت دی جاتی ہے۔ ان کے پاس دشمن جوابی گوریلا حملوں کے لئے کافی طاقت اور فائر کی قوت ہوتی ہے۔ ایک دستے کو دو یا زیادہ حصوں میں ایک قبضہ کرنے والا عنصر اور دوسرا حملہ کرنے والا عنصر میں منظم کیا جا سکتا ہے۔ دستے کا سائز اور بناوٹ قطعہ زمین، گوریلا قوتوں کی اہلیت اور قافلے کے سائز اور بناوٹ کے مطابق مختلف ہوگی۔ ایک مخصوص قافلے کے حفاظتی دستے کو مندرجہ ذیل کے مطابق منظم کیا جا سکتا ہے۔

الف۔ ہیڈ کوارٹر کا دستہ عملہ، مواصلات اور طبی سہولتیں فراہم کرتا ہے۔

ب۔ بکتر بند عنصر بڑھتی ہوئی فائری قوت اور فائری کارروائی فراہم کرتا ہے۔

ج۔ پیادہ فوج کے دستے کو ایک قبضہ کرنے والے عنصر اور ایک حملہ کرنے والے عنصر میں منظم کیا جا سکتا ہے۔ اس قسم کے مشن کے لئے بکتر بند انفنٹری میں خاص طور پر موزوں ہے۔

د۔ انجینئروں کو قبضہ کرنے والے عنصر میں اضافہ کرتے اور چھوٹا پل بنانے اور سڑک کی مرمت کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور بارودی سرنگیں اور مسمار چارج کا کھوج لگانے اور ہٹانے کا کام بھی کرتے ہیں (دیکھیں شکل نمبر ۲۴)

۴۔ باہر جانے سے قبل قافلے کا کمانڈر جس علاقے سے گزرنا مقصود ہو اس علاقے کے متعلق جدید اطلاعات سے آگاہ کرتا ہے۔ وہ اپنا منصوبہ تیار کرتا ہے اور احکامات جاری کرتا ہے جس میں فارمیشن، عناصر اور گاڑیوں کے درمیان وقفوں، رفتار اور گوریلا حملہ کی صورت میں فوری کارروائی کی ترتیب بھی شامل ہیں۔ تمام عناصر کو منصوبوں کے مطابق ابتدائی کارروائی کے لئے آگاہ کیا جاتا ہے کیونکہ موقع پر احکامات جاری کرنے کے لئے تنبیہہ کے لئے وقت نہیں ہو گا۔ گاڑیوں کی ترپالیں ہٹائی جاتی ہیں اور آخری حصے کے تختے کو نیچے کر دیا جاتا ہے۔ گاڑیوں میں سپاہ فوری طور پر اترنے کا اہل ہونا چاہئے۔ ہتھیاروں کو فوری کارروائی کے لئے تیار رکھا جاتا ہے اور ہر گاڑی میں سینئر شخص کو یہ دیکھنے کے لئے ذمہ داری دی جاتی ہے کہ تمام سپاہ ہوشیار اور تیار ہے جب خطرناک علاقے سے گزر رہے ہوں۔

۵۔ ایک حفاظتی دستے کی فارمیشن اور ایک قافلے کے اندر اس کی انضمام مختلف ہو سکتی ہے اور ہونی چاہئے۔ گوریلوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ قافلے کی عادات کا مشاہدہ کریں اور متوقع فارمیشن کے مطابق اپنی گھاتوں کی تیاری کریں گے۔ حفاظتی دستے کا قبضہ رکھنے والا عنصر قافلے کو حفاظت فراہم کرنے کے لئے تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ جب ٹینک دستیاب ہوں تو وہ بارودی سرنگوں کے خلاف بطور احتیاط قافلے کی رہنمائی کرتے ہیں۔ ٹینکوں کو قافلے کے اندر تقسیم کیا جاتا ہے اور حملہ کرنے والے عنصر کو فائری امداد فراہم کرتے ہیں۔ بکتر بند قافلے میں مواصلات کا ذریعہ فراہم کرتے ہیں۔ جہاں ٹینک

دستیاب نہ ہوں ایک بھری گاڑی جس کے اندر ریت کے تھیلے رکھے ہوئے ہوں اور ہوائی گن مشین گنوں سے قافلے کی رہنمائی کرتی ہے۔ قافلے کی گاڑیوں میں سپاہ کی نگرانی مشاہدہ کرنے والے طیارے سے کی جاسکتی ہے۔ گوریلا گھاتوں کے خلاف قافلے کے آگے ایک پیش رفت محافظ عام طور پر غیر موثر ہوتی ہے۔ گوریلے پیش رفت محافظ کو گھات میں سے گزرنے کی اجازت دے دیں گے اور پھر سڑک کو بند کر دیں گے اور قافلے کے اہم حصے اور پیش رفت محافظ سے علیحدہ علیحدہ کارروائی کریں گے۔

شکل نمبر ۳۴۔ مخالف گوریلا علاقے میں قافلے کی ممکن فارمیشن

۶۔ جب گوریلے اثر انداز ہوں تو قافلے کی رفتار گھات کے ممکن علاقوں میں سست ۱۶۔ ۲۴ کلو میٹر فی گھنٹہ (۱۰۔ ۱۵ میل فی گھنٹہ) رکھی جاتی ہے۔ جب ان علاقوں میں سے گزر رہے ہوں تو علاقائی قیاس فائر گوریلوں کے حوصلے کو بری طرح متاثر کر سکتا ہے اور دوست قوتوں کی حمایت میں اثر انداز ہو سکتا ہے۔ تاہم فائر قافلے کے کمانڈر کے احکامات سے شروع کیا جاتا ہے۔ ایک گھات کی پہلی نشاندہی پر قافلہ رک جاتا ہے اور احتیاط کی جاتی ہے کہ گاڑیوں کے راستے میں سب سے آگے رہے۔ گاڑیوں کو سڑک سے ہٹا کر صاف کرنے کی کوشش نہیں کی جاتی کیونکہ یہاں بارودی سرنگیں ہو سکتی ہیں۔ جب گاڑیاں حرکت میں ہوں تو تمام افراد سوائے ڈرائیور اور دوسرا ڈرائیور گاڑیوں سے فوراً اتر جاتے ہیں۔ ڈرائیور انجن سوئچ آف کر دیتے ہیں۔ اپنی گاڑیوں کی بریک لگا کر روک لیتے ہیں اور باہر نکلنے سے قبل گاڑیوں کو گیئر میں چھوڑ دیتے ہیں۔ اگر ڈرائیور تلف ہو جائے تو دوسرا ڈرائیور اس کی مدد کرتا ہے۔ گاڑیوں سے اترنے کے بعد سپاہ مشتبہ ہدفوں پر بھاری تعداد میں فائر کرتی ہے۔ ٹینک فائر کرنا شروع کرتے ہیں اور قرب و جوار میں سب سے زیادہ مناسب زمین پر مناورات کرتے ہیں۔ اگر قافلے کا دوسری دوست قوتوں کے ساتھ وائرلیس پر رابطہ ہو تو گھات کی فوری رپورٹ کرنی چاہئے۔ حفاظتی دستے کا کمانڈر ایک خلافی حملے کے لئے ایک حملہ کرنے والے عنصر کے کمانڈر کو حکم دیتا ہے۔ قبضہ رکھنے والے عنصر ارتباط فائری امداد فراہم کرتا ہے۔ گوریلوں کے خاتمے کے بعد قافلے کی تنظیم نو کا احاطہ کرنے کے لئے ایک حفاظتی احاطہ قائم کیا جاتا ہے۔ کارروائی میں قید ہونے والے گوریلوں سے ہم گاؤں اور دوسری گھاتوں کے مقام سے متعلق سوالات کئے جاتے ہیں۔ قافلے کے کمانڈر وائرلیس کے ذریعے سڑک پر کنٹرول رکھنے والے سٹیشن کو کارروائیوں اور قیدیوں سے حاصل کی جانے والی اطلاعات کی خبر دیتا ہے۔

۷۔ ایک گھات کے بعد تمام قوتیں عمل ہو جانے پر نگرانی کرنے اور تفتیش کے لئے روانہ کی جاتی ہے اور گھات کی جگہ کی رسائی کے راستوں کے نزدیک یا ساتھ رہنے والے شہریوں کے خلاف انتقامی کارروائی کی جاتی ہے۔ یہ کارروائی عام طور پر دوسری حفاظتی سپاہ کے ذریعے کی جاتی ہے کیونکہ قافلے کی سپاہ کو منزل مقصود پر پہنچنے میں تاخیر ہو جائے گی اور مزید گھاتوں میں گھر سکتی ہے اگر یہ کارروائی ان کے ذریعے ہو۔

غیر محفوظ والے قافلے۔

۔ دستیاب سپاہ کے ایک حصے کو قافلے سے کافی آگے رکھا جاتا ہے اور ایک مضبوط
ت ایک گاڑی میں رکھا جاتا ہے جو اہم حصے کی تقریباً تین منٹ کے ذریعے
پیروی کرتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو دو گروپوں کے درمیان وائرلیس کا رابطہ قائم رکھا جاتا
ہے۔ اگر سڑک کی صورت حال اجازت دے تو تیز رفتار برقرار رکھی جاتی ہے۔ وہ
علاقے جہاں تیز رفتار ممکن نہ ہو وہاں پر پیدل سپاہ کو کافی آگے قراولی کے لئے رکھا جاتا
ہے۔ گھات کی پہلی نشاندہی پر جب قافلہ حرکت میں ہو رہنمائی کرنے والی گاڑیوں کی
رفتار زیادہ سے زیادہ رکھی جاتی ہے جہاں سڑک صاف اور محفوظ ہو تاکہ گھات کے
علاقے میں سے گزرنے کی ایک کوشش کی جاسکے۔ ناکارہ گاڑیوں کے ڈرائیور اپنی
گاڑیوں کو سڑک کے کنارے کھڑی کر دیتے ہیں۔ تاکہ عقب کی گاڑیوں کو گزرنے
کے لئے راستہ دیا جاسکے۔ کھڑی گاڑیوں کی سپاہ نیچے اترتی ہے اور جوابی فائر کرتی ہے۔
گاڑیوں سے سپاہ گھات کو توڑتی ہے اور گھات پوزیشن کے پہلو پر حملہ کرتی ہے۔ قافلے
کی عقبی گارڈ گاڑیوں سے نیچے اترتی ہے اور گھات پوزیشن کے پہلو کے خلاف آگے حملہ
کرتی ہے۔ حملہ کرنے والے دونوں گروپ یہ احتیاط کرتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے پر
فائر نہ کریں۔ اگر گوریلے قافلے کے بڑے حصے کو گزرنے کی اجازت دیدیں تو گھات
کے پہلو کے خلاف ایک حملے کے ذریعے عقبی گارڈ کو گھات کرتے ہیں۔

نواں باب۔ خصوصی توجہات

فصل نمبر ۳۲۔ استخبار

عام بیان۔

۔ گوریلا قوتوں کے خلاف درست، تفصیلی اور بر وقت استخبار کامیاب
کارروائیوں کے لئے ضروری ہے۔ گوریلا قوت عام طور پر ہمیشہ تبدیل ہوتی رہتی ہے۔
الگ علیحدہ ہوتی ہے اور اس کی شناخت مشکل ہوتی ہے اور یہ عام طور پر موثر استخبار اور
والی استخبار کے افراد کی ایک بڑی تعداد کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ دشمن کی ماہیت،
بوں تغیراتی صف بندی اور علاقے میں مخالف اور دوستانہ شہریوں کی موجودگی کی بنا پر
استخبار جمع کرنے کے طریقہ کار میں جدت ضروری ہے۔

۲۔ وسیع رابطہ اور نیچے دی گئیں کارروائیوں میں شراکت سے استخبار سرگرمیوں کا احاطہ ہوتا ہے۔

الف۔ تلاش اور قبضہ کرنے کی کارروائیاں

ب۔ چیک پوائنٹ اور سڑک روکیں قائم کرنا

ج۔ شناخت کے لئے شہریوں کی دستاویزات

د۔ احتساب

ہ۔ مشتبہ اور ملاقات کی جگہوں کی طبعی اور برقیاتی نگہداری

و۔ کسی مخصوص مضمون یا واقعہ پر رائے کے لئے کاغذات کی تیاری

ز۔ اطلاعات حاصل کرنے کے لئے فنڈ اور رسدات کا استعمال

ح۔ قید کئے گئے یا زیر زمین مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ

۳۔ اس قسم کی استخبار کارروائیوں کے لئے مقامی روایات، زبانوں، ثقافتی پس منظر اور شخصیات کا علم رکھنا درکار ہوتا ہے۔ مقامی پولیس، سیکورٹی، فوجی اور سرکاری تنظیموں کے افراد اس قسم کے علم کے بہترین ذرائع ہیں۔ اگر ایسے افراد دستیاب نہ ہوں تو یہ ضروری ہے کہ استخبار کی کارروائیوں کے ذمہ دار افراد یہ علم حاصل کریں ورنہ اس کے بغیر وہ آگے نہ بڑھ سکیں گے۔ انفرادی شہری، رابطہ قائم کرنے کے افراد، ترجمان، گائیڈ، کھوجی اور خفیہ ایجنٹ عام طور پر درکار ہوتے ہیں۔ مقامی رابطہ افراد، ترجمانوں کے مناسب استعمال کے لئے کلیدی افراد کو تربیت دینی چاہئے۔ ایسے افراد کی وفاداری اور اعتمادی کی وقفوں سے پڑتال کرنی چاہئے تاکہ یہ معلوم ہو سکے انھوں نے وفاداری اور اعتمادی سے فرار نہ ہو چکے ہوں۔

۴۔ ایسی اطلاعات جمع کرنے کے لئے خاص کوشش کی جاتی ہے۔ جو گوریلا قوت کے رہنماؤں کی گرفتاری میں مدد دیں کیونکہ وہ گوریلا قوت کے حوصلے اور اثر پذیری کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

۵۔ جب فوجی قوتیں قطعہ زمین اور گوریلا قوت کے متعلق علم حاصل کرتی ہیں تو گوریلا اور زیر زمین عنصر کے ساتھ مساوی شرائط پر بات چیت شروع کی جاتی ہے۔ قطعہ زمین کی

لاعات مسلسل جمع کی جاتی ہیں اور ان پر عمل کیا جاتا ہے اور حاصل کردہ نتائج کے
ستخبار کی نشر و اشاعت کی جاتی ہے۔ جدید جغرافیائی خصوصیات اور تصویری نقشے رکھے
تے ہیں اور ان کو دوبارہ تیار کیا جاتا ہے۔ قطعہ زمین کے نمونے تعمیر کیے جاتے ہیں اور
نا پر سٹاف اور سپاہ کو آگاہی دی جاتی ہے۔ علاقے کا احاطہ کرنے والے فوجی نقشے چھوٹی
ٹ کی کارروائیوں کے لئے کافی نہیں ہوتے۔ استخبار کی منصوبہ بندی کو قطعہ زمین
ے احاطے کی بڑے پیمانے پر تصویر جیسے مناسب متبادل فراہم کرنے چاہئے۔ نیچے دی
یں کے لئے اطلاعات جمع کرنے کی خاص کوشش کی جاتی ہے۔

الف۔ وہ علاقے جہاں پر گوریلوں کے لئے چھپاؤ کی جگہیں ہوں۔ ایسے علاقے عام طور پر مندرجہ ذیل خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔

(۱) رسائی کی مشکلات جیسا کہ پہاڑوں، جنگلوں اور دلدلوں میں۔

(۲) فضائی قراولی سے چھپاؤ

(۳) آڑ فراہم کیے جانے والے پسپائی کے راستے۔

(۴) ایک دن کی مارچ کے اندر قائم آبادیاں جو خوراک، استخبار اور قبل از وقت آگاہی فراہم کر سکیں۔

(۵) پانی کی رسد

(۶) نفع بخش ہدف سے ملحقہ علاقہ

ب۔ سڑکیں اور راستے جن کی رسائی مشتبہ یا معلوم گوریلا علاقے تک ہو۔

ج۔ سڑکیں اور راستے جو دوستانہ تنصیبات اور مواصلاتی لائنوں کے قریب ہوں۔

د۔ پایاب مقامات، پل اور آبی رکاوٹوں پر گھاٹ۔

ہ۔ مشتبہ گوریلا علاقے میں یا اس کے نزدیک چھوٹی آبادیاں اور کھیت۔

و۔ جب یہ علم ہو جائے یا شک ہو کہ گوریلا قوت کے عنصر کا ایک خارجی قوت کے ساتھ رابطہ ہے۔ فضائی گراؤ یا علاقہ اتراؤ کے لئے مناسب جگہوں، کشتی یا آب دوز کی جگہ ملاقات، سرنگیں اور راستے جو دشمن کے قبضے میں کئے ہوئے علاقے میں جاتی ہوں، غیر جانبدار ممالک جنگی گوریلا قوتوں کے ساتھ دوستانہ مراسم ہوں۔

۶۔ گوریلا قوتوں کے رہنما اور دوسرے کلیدی ارکان پر تیار کئے گئے کاغذات تیار کئے جاتے ہیں اور ان کا احتیاط سے مطالعہ کیا جاتا ہے۔ ان افراد کی کارگزاریوں سے ایک ایسی صورت حال پیش کرتی ہے کہ اگر اس کو تسلیم کر لیا جائے تو یہ ان کے خلاف کارروائیوں میں مدد دیتی ہے۔ گوریلا یونٹوں کا حاضری رجسٹر اور تنظیم کے اعداد و شمار کو حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ معلوم ارکان کے خاندانوں، رشتہ داروں اور دوستوں کے نام اور پتے بھی درکار ہوتے ہیں۔ یہ اشخاص بطور ذرائع اطلاعات بہت قیمتی ہیں اور ان افراد سے رابطہ قائم کرنے والوں کے لئے پھندے لگائے جاتے ہیں۔ گوریلوں کی دوستانہ برادری کے بعض افراد کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں تاکہ خوراک جمع کی جا سکے اور پیغامات پہنچانے اور گوریلوں کے پیغام رساں کے لئے محفوظ گھروں کا اہتمام کیا جا سکے۔ ایسے افراد کا کھوج لگانے اور گرفتار کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے تاہم بعض صورتوں میں ایسے افراد کی گرفتاری میں تاخیر کی جا سکتی ہے تاکہ ان کی سرگرمیوں کی نگرانی کی جا سکے اور ان سے رابطہ رکھنے والے افراد کی شناخت کی جا سکے۔ بعض مرتبہ یہ بھی ممکن ہے کہ ان اشخاص کو بطور مخبری کرنے والے بھرتی کیا جا سکے اور اس طرح گوریلا قوت کی تنظیم اور اس کے مواصلاتی نظام کے متعلق قیمتی اطلاعات حاصل کی جا سکتی ہے۔

کھلا مجموعہ۔

۷۔ گوریلا قوتوں کے خلاف کارروائیوں کے لئے درکار اطلاعات کا ایک بڑا حصہ [illegible] افراد، سپاہی یونٹوں سے حاصل کی جا سکتی ہیں اور خصوصی اطلاعات کے مراکز کی امداد شہری ایجنسیوں اور افراد کے ذریعے کی جاتی ہے۔

۔ گوریلوں کے خلاف کارروائیوں کے لئے قراولی اور نگہداری ناگزیر حصہ ہیں۔ بڑی احتیاط کرنی چاہیئے کہ ایسی سرگرمیوں سے گوریلے خبردار نہ ہو جائیں اور منصوبہ بندی کی گئیں کارروائیوں سے آگاہ نہ ہو سکیں۔ قراولی کی مہم جب ممکن ہو یونٹوں کے سپرد کی جائیں جو روزمرہ مشن کے ساتھ ساتھ سرانجام دی جاسکے اور وہ قراولی کو کسی بھی وقت انجام دے سکیں تاکہ ہونے والی کارروائیوں کا گوریلوں کو شبہ نہ ہو۔ فضائی نگہداری کو وسیع پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اقسام کی جسیات استعمال کی جاتی ہیں، اخذ کئے گئے نتائج سے فوری فائدہ حاصل کیا جاتا ہے جیسا کہ گوریلا عنصر کے خلاف کارروائیوں کے لئے فوری طور پر ردعمل کیا جاتا ہے۔

۔ ہر سپاہی استخبار کا ایجنٹ اور ایک جوابی استخبار ایجنسی ہوتا ہے جب گوریلا کے خلاف کارروائی کر رہا ہو۔ ہر جوان کو مشاہدہ کرنا چاہیئے اور اس کو ہوشیار رہنا چاہیئے جو کچھ وہ دیکھتا ہے اور سنتا ہے۔ وہ کسی بھی غیر معمولی چیز کی رپورٹ دیتا ہے جو شہری آبادی اور گوریلا سے تعلق رکھتی ہو چاہیئے وہ عام نوعیت کی ہو۔

خفیہ مجموعہ۔

۔ تخریب پذیر مجموعہ ذرائع اطلاعات کا ایک ضروری ذریعہ ہیں۔ دوستانہ مقامی ایجنٹوں یا استخبار کے خاص ایجنٹوں کے ذریعے گوریلا قوت میں سرائیت کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے۔ مقامی ایجنٹوں کی بڑی احتیاط سے چھانٹی کی جاتی ہے یہ باور کرانے کے لئے کہ وہ دوسرے ایجنٹ نہ ہوں۔ سب سے زیادہ وسیع تخریب پذیر کارروائیوں کو وقت فراہم ذرائع اور قائم کردہ پالیسی کی مناسبت سے فروغ دیا جائے۔ ایجنٹوں کی کارروائی کی علاقے کے مقامی شہریوں سے بھرتی کی جاسکتی ہے۔ وہ مقامی آبادی، درست احوال اور قطعہ زمین کے متعلق قریبی علم رکھتے ہیں اور اکثر مزاحمت کے ارکان کے ساتھ رابطے کا بھی پہلے سے علم رکھتے ہیں۔

۔ بروقت جوابی اقدام کرنے سے قبل گوریلا قوتوں کے منصوبوں اور حرکات کی اطلاعات وصول کرنی چاہیئے۔ پیغام رساں کے ذریعے ایجنٹوں کو اطلاعات حاصل کرنے کے لئے کافی وقت درکار ہوتا ہے۔ اطلاعات کی فوری ترسیل کے لئے ریڈیو

آپریٹرز اپنی ریڈیو سیٹ کے ساتھ گوریلا علاقے میں چھپنے کی جگہوں میں سرائیت کرتے ہیں۔ قبل از وقت انتظام کے ذریعے زمینی سٹیشن یا ہلکے طیارے کے ذریعے پوشیدہ ریڈیو سیٹوں سے رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔

جوابی استخبار۔

۱۲۔ گوریلا قوتیں ابتدائی طور پر رازداری اور جوابی فوجی قوت کے لئے فراہم اعلیٰ لڑاکا قوت سے تلافی کے لئے اچانک پن پر انحصار کرتی ہیں۔ کیونکہ حاصل کئے گئے اچانک پن کے درجے کا انحصار زیادہ تر گوریلا قوت کے ذریعے حاصل کردہ استخبار کی موثر پذیری پر ہوگا اس لئے گوریلا قوت کے استخباری نظام کو ظاہر کرنے، ناکام بنانے، تباہ کرنے یا تبدیل کرنے کے لئے وسیع کوشش کرنی چاہئے۔

۱۳۔ استخبار کے جوابی اقدامات میں یہ شامل ہیں۔

الف۔ فوج کے ذریعے تعینات کردہ افراد کا تفتیشی پس منظر۔
ب۔ فوج کے ذریعے تعینات کردہ شہری افراد کی چھانٹی۔
ج۔ معلوم یا مشتبہ گوریلا ایجنٹوں کی نگہداری۔
د۔ شہری مواصلات کا احتساب یا معطل کرنا۔
ہ۔ مطلوب شہریوں کی حرکات پر کنٹرول۔
و۔ تمام تنصیبات کی داخلی سیکورٹی پر پڑتال۔
ز۔ سیکورٹی کے تمام پہلوؤں میں فوجی افراد کی ذہنی صفائی۔
ح۔ گوریلا ایجنٹوں کو زیر حراست کرنا اور دوبارہ تعیناتی۔
ط۔ سیکورٹی کی جماعت بندی اور منصوبوں، احکامات اور رپورٹوں پر کنٹرول۔

۱۴۔ جوابی استخبار کی کارروائیاں اعتماد کے درجے کی بنا پر پیچیدہ ہوسکتی ہیں جو اعتماد مقامی تنظیم اور افراد، آبادی کے دوست اور مخالف ارکان کی تمیز اور سیاسی غور و فکر پر کیا جاسکتا ہے اور جن کی وجہ سے مناسب جوابی استخبار کی کارروائیوں میں رکاوٹ پڑ سکتی ہے۔

فصل نمبر ۳۳۔ انصرام

رسد اور نگہداشت۔

۱۔ رسد کی منصوبہ بندی کا انحصار ماحول پر ہے جس ماحول میں مانع گوریلا کارروائیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ جہاں تک ممکن ہو رسد کے عام نظام کو برقرار رکھنا چاہئے اور جب یہ قابل عمل نہ ہو نظام کو کارروائی کے علاقے کی مناسبت سے درست کرنا چاہئے۔

۲۔ نقل و حمل کی ضروریات کو کم کرنے کے لئے مقامی خریداری پر عمل کرنا چاہئے۔

۳۔ اکثر اس بات کی ضرورت ہوگی کہ رسد کے ذخیرے کی سطح قائم اور برقرار رکھی جائے لیکن یہ سطح اس سے نیچی ہو جہاں عام طور پر ذخیرہ برقرار رکھا جاتا ہے۔ ساکن سیکورٹی کی چوکیاں اور کارروائی کے مستقر ایسے مقامات کی مثالیں ہیں جہاں ایک مسلسل بنیاد پر ذخیرہ ضروری ہوگا۔

۴۔ رسد کی ضروری اشیاء کی فراہمی کے لئے گوریلا حملے سے متاثر شہری افراد، علیحدہ کئے گئے آبادی کے مراکز اور گروہوں کے لئے فوجی قوت کو تیار رہنا چاہئے کیونکہ ان کو سیکورٹی کی وجوہات کی بنا پر مرتکز کیا گیا ہے۔

۵۔ شہری صارفین کے لئے مقامی رسدات کی تقسیم کی نگرانی ضروری ہے۔ شہری آبادی کے لئے ان اشیاء کی ذخیرہ اندوزی اور تقسیم پر بھی سختی سے کنٹرول رکھنا چاہئے کیونکہ گوریلا قوتیں بھی یہ اشیاء استعمال کر سکتی ہیں۔

۶۔ روائتی کارروائیوں میں رسد کی تنصیبات کی سیکورٹی زیادہ نازک ہے۔ رسدات نہ صرف دوست صارفین کیلئے محفوظ کی جاتی ہیں بلکہ گوریلوں کو ان رسدات کو استعمال سے مسترد کرنا چاہئے۔ رسد کے افراد کی تربیت کرنی چاہئے کہ وہ گوریلا حملے کے خلاف رسدات کی حفاظت کر سکیں اور شہری آبادی رسدات کی چوری نہ کر سکے۔

۷۔ احتیاطی نگہداشت پر زور دینا چاہئے کیونکہ کارروائیوں کی نوعیت مفصل نگہداشت سے باز رکھتی ہے۔

۸۔ طیارہ عام طور پر تمام سامان چھوٹی یونٹیں فراہم کر سکتا ہے۔ چھوٹی یونٹیں فوجی فضائیہ کے ذریعے فراہم کی جا سکتی ہیں۔ اگرچہ فضائی اخراج امداد میں لچک ہے لیکن اس کی حد بندیاں بھی ہیں۔ اکثر علاقہ گراؤ کا انتخاب مشکل ہوگا۔ خراب موسم بھی فضائی رسد کے مشن میں رکاوٹ ڈالتا ہے۔ فوری طور پر تبدیل ہونے والی صورت احوال اور منع گوریلا کارروائیاں علاقہ گراؤ کے مقام پر اثر انداز ہوتی ہیں اور علاقہ گراؤ کے مقام کو مختصر نوٹس پر تبدیل کرنا پڑتا ہے۔ یہ مشکل ہے جب تک زمینی یونٹوں کے ساتھ ریڈیو مواصلات قائم نہیں کیا جاتا۔ گوریلوں کے ہاتھ میں رسدات کے جانے کا خطرہ ہمیشہ لاحق رہتا ہے اور اس خطرے کو تفصیلی منصوبہ بندی اور سب حد تکمیل سے کم کیا جا سکتا ہے۔ بیلی کاپٹروں کی فراہمی نقل و حمل ناقابل رسائی قطعہ زمین میں رسد کے مسائل کو آسان بنا دیتی ہے۔

طبی انصرام۔

۹۔ طبی تنظیم اور طریقہ کار کارروائیوں کی اقسام کی مناسبت سے ہوتے ہیں۔ طبی امداد مندرجہ ذیل کی وجہ سے پیچیدہ ہو جاتی ہے۔

الف۔ تنصیبات کے درمیان فاصلے جہاں امداد فراہم کرنی ہو۔

ب۔ علاقوں میں آزاد یا نیم آزاد کارروائیوں میں چھوٹی حربی یونٹوں کا استعمال جہاں زمینی انخلا ممکن نہ ہو یا جہاں سے مریضوں کے فضائی انخلا کی تکمیل نہیں ہو سکتی۔

ج۔ گوریلا حملات کو جانے والے زمینی انخلا کے راستوں کا غیر محفوظ ہونا۔

۱۰۔ وہ اقدامات جن سے پیچیدہ عناصر پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

الف۔ علاج کے ساتھ مرہم پٹی کے سٹیشنوں کا مقام جن کی طبی صلاحیت معمولی ہوتی ہے۔ ایسی تنصیبوں میں بیرونی چوکیاں اور کارروائی کے مستقر شامل ہیں۔ زمینی نقل و حمل کے ذریعے مریضوں کا انخلا تب ہوگا جب ایک محفوظ ذریعے سے حرکت ممکن ہو۔

ب۔ طبی عناصر کی حرکت کے لئے فضائی یا زمینی نقل و حمل کی فراہمی تاکہ موجودہ مرہم پٹی کے سٹیشنوں کو قائم کیا جا سکے یا قائم سٹیشنوں کو کمک فراہم کیا جا سکے جہاں مریضوں کی تعداد میں غیر متوقع طور پر اضافہ ہوا ہو۔

ج۔ فضائی انخلاء سے زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کرنا۔ ان میں مقرر کردہ اور طلب پر ساکن یونٹیں اور میدان میں حرکی عناصر کے انخلا کی امداد شامل ہے۔

د۔ گزرگاہوں کی امداد کے لئے چھوٹے طبی عناصر کی فراہمی۔

ہ۔ خاص طور پر تربیت یافتہ نرسنگ اردلی جو طبی علاج اور مختصر اقدامات کے لئے طبی سہولتیں فراہم کرنے کے اہل ہوں۔

و۔ مقامی سٹریچر بردار ٹیموں کی تشکیل۔

ز۔ صفائی کے اقدامات کی کڑی نگرانی، طبی ساز و سامان کی نگہداشت اور کان کے اندر طبی امداد کی تربیت۔

ح۔ مقامی طبی وسائل سے استفادہ کرنا جہاں یہ وسائل دستیاب ہوں اور پیشے کے لحاظ سے قابل قبول ہوں۔

فصل نمبر ۲۴۔ سگنل کے مواصلات

عام بیان

۱۔ گوریلا قوتوں کے خلاف کارروائیوں میں یونٹوں کا بکھراؤ ایک کمان کے اندر مواصلاتی ذرائع پر دباؤ پڑتا ہے۔ عام حالات کی مواصلاتی ذمہ داریوں کی نسبت زیادہ فاصلوں کا احاطہ کرنا پڑتا ہے۔ بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے سگنل ٹیموں اور ساز و سامان میں اضافے کی مسلسل ضرورت ہوتی ہے۔

۲۔ ریڈیو مواصلات ابتدائی ذرائع ہیں اور تمام حصوں کے درمیان ریڈیو کے جال قائم کئے جاتے ہیں۔ تمام ہوابردار اور فضائی امداد کی زمینی کارروائیوں کے لئے زمینی فضائی ریڈیو مواصلات قائم کی جاتی ہیں۔

۳۔ ریڈیو ریلے اور دوبارہ ترسیل کے سٹیشن قائم کئے جاتے ہیں۔ ایک مخصوص اور مختصر معیاد کی کارروائی کی امداد کے لئے ریڈیو ٹرنک کی عارضی تنصیبات کے لئے طیارے کو موثر طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ زمینی ریلے سٹیشنوں کو گوریلا چھاپوں اور تخریب کاری سے محفوظ رکھنا چاہئے اور ایسے مقامات پر ہونے چاہئے یا وہ تنصیبات جو پہلے سے محفوظ ہوں اس طرح سنتریوں کی ضروریات کم ہو جاتی ہیں۔

۴۔ محفوظ علاقوں اور تنصیبات کے اندر تار مواصلات کو زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم تار کی مواصلات غیر محفوظ علاقوں میں گوریلا کارروائی سے غیر مفید اور قابل اعتماد نہ ہوگی۔ جب تار کی لائنیں غیر محفوظ علاقوں میں پھیلائی جاتی ہیں تو نگہداشت کے حملے کے لئے مسلح افراد کی نگرانی ضروری ہے۔ عام طور پر استعمال ہونے والی گوریلا حکمت عملی یہ ہے کہ لائنوں کو کاٹ دیا جاتا ہے اور علاقے میں بارودی پھندے لگائے جاتے ہیں یا تار کی نگہداشت کے عملے کو گھات کیا جاتا ہے۔

۵۔ ریڈیو مواصلات میں اضافہ کرنے کے لئے چھوٹی یونٹوں کے اندر اور زمین سے فضا تک سگنل کے لئے مواصلات کے نظری ذرائع موثر طور پر تعینت کئے جاتے ہیں۔ ایسی کارروائیوں میں جھنڈوں، روشنیوں، دھواں اور آتش بازی کا اطلاق زیادہ ہے۔

۶۔ تنصیبات یا یونٹوں کے درمیان پیغام رساں کی خدمت فضائی پیغام رساں کی خدمت اور موٹر کے ذریعے پیغام رساں جو مسلح قافلوں کی زیر نگرانی میں سفر کرتے ہیں کی نسبت محدود ہے۔ گوریلا گھات کے لئے انفرادی پیغام رساں ابتدائی ہدف ہیں۔

۷۔ پولیس، سرکاری اور تجارتی مواصلات سے استفادہ حاصل کیا جاتا ہے جب سیکورٹی کی ضروریات کے اندر ہوں۔

۸۔ مواصلات کے برقی ذرائع کی مدد کے لئے کبوتر بھی استعمال کئے جا سکتے ہیں اور اسے خبار کے ایجنٹوں کی طرح علیحدہ کئے گئے افراد کے لئے ایک ابتدائی ذریعہ ہے۔

مواصلات کا سازو سامان

۹۔ زیادہ تر صورت احوال میں مواصلات کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اضافی وائرلیس سیٹ درکار ہوتے ہیں۔ اضافی ٹیلی فون یا ٹیلی ٹائپ ذرائع کی ضرورت بمشکل ہوتی ہے۔

۱۰۔ یونٹوں کے درمیان فاصلوں، قطعہ زمین اور کارروائی کے منصوبے کی بنیاد پر سازو سامان کے لئے مندرجہ ذیل اضافی ضروریات ہوتی ہیں۔

الف۔ زمین سے زمین تک اور زمین سے فوجی فضائیہ کے طیارے کی مواصلات کے لئے مختصر رینج کے سفری فریکونسی موڈوینڈ سیٹ۔

ب۔ زمین سے زمین تک مواصلات کے لئے درمیانی رینج کے سفری اور حرکی ارتعاشی موڈوینڈ سیٹ۔

ج۔ زمین سے فضائی فوج کی مواصلات کے لئے مختصر رینج کے سفری ارتعاشی موڈوینڈ الٹرابائی فریکونسی سیٹ۔

د۔ موزوں ریڈیو ریلے سٹیشن۔

ہ۔ جھنڈوں اور روشنیوں کے اشارے۔

و۔ زمین سے فضائی سگنل تک پینل سیٹ۔

مواصلات کے طریقہ کار

۱۱۔ گوریلا قوتوں کے پاس نہ تو نازک سازو سامان ہوتا ہے اور نہ مواصلاتی استحبار کی کارروائیاں یا برقیات جوابی اقدامات کے لئے درکار تربیت ہوتی ہے۔ بہر حال عام مواصلات کی حفاظتی تدابیر کی مشق کرانی چاہئے کیونکہ ایک گوریلا قوت کے اس وائر سرکٹ میں خلل ڈالنے، ریڈیوی ترسیل کو سننے اور تعاون کرنے والی ایک قوت یا رسمی دشمن قوت سے اطلاعات حاصل کرنے کی اہلیت ہوتی ہے جس سے مواصلاتی استحبار کی کارروائیاں کی جاسکتی ہیں۔

۱۲۔ گوریلا قوتیں مواصلات کی تمام سہولتوں کو اہم ہدف تصور کرتی ہیں اس لئے اندر سے اور باہر سے تخریب کاری یا گوریلا حملے سے محفوظ کرنی چاہئیں۔

برقیات جوابی اقدامات

۱۴۔ بڑی اور ترقی یافتہ گوریلا قوتیں تعاون کرنے والی قوت کے ساتھ رابطے کے لئے اور اہم عناصر کے درمیان کنٹرول اور رابطے کے لئے ریڈیو مواصلات پر انحصار کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ طیارے، کشتیوں اور آبدوزوں سے رابطے اور رہنمائی کے لئے گوریلا قوت ریڈیو اور راڈار سے آگاہی فراہم کرتی ہے۔ مواصلاتی استعمال کے مقاصد سمت معلوم کرنے کے ذریعے سے گوریلا قوت کا کھوج، غلط ترسیل کے ذریعے دھوکہ دینا، غلط رہنمائی کرنا، ملاقات کے نقاط کا کھوج اور دوبارہ رسد کے مشن کے لئے گھیراؤ یا اتراؤ علاقوں کی ترسیل میں مداخلت کرنے یا جب مطلوب ہو ان کے ریڈیائی ترسیل کو جام کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔

فصل نمبر ۳۵۔ دوسری سروسز کے ذریعے امداد

فضائیہ کی امداد

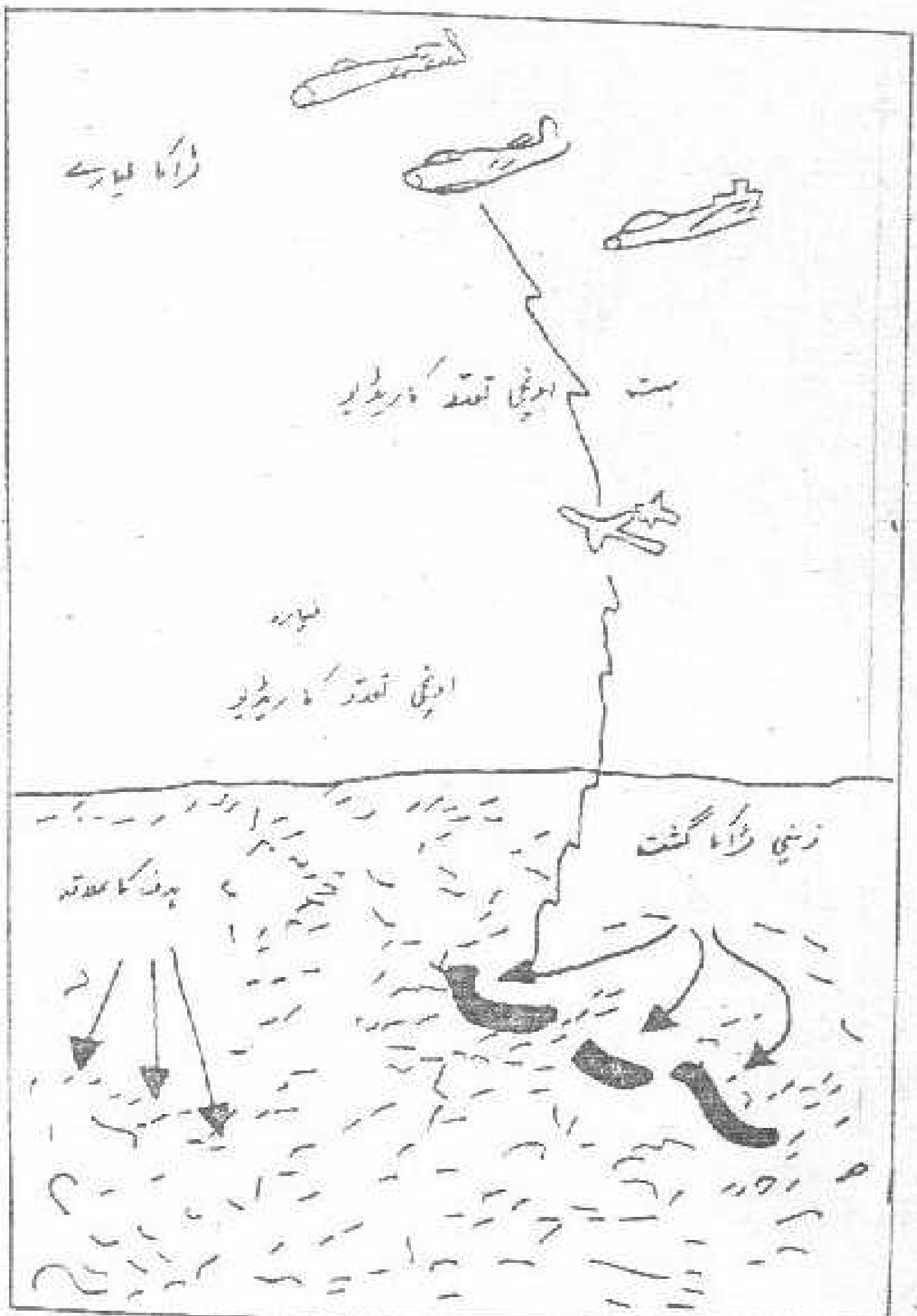
۱۔ فضائیہ کی یونٹیں لیڈروں، پیغام رسانی، سازوسامان اور تعاون کرنے والی ایک قوت کے ذریعے رسدات کی فضائی تقسیم کو روک کر فضائی کی دوبارہ رسد اور دوسرے انصرامی امداد کے عوامل، تدبیراتی اچانک پن حاصل کرنے کے لئے ہوا بردار سپاہ کو پہنچانے، قریبی فضائی امداد کے ذریعے، محرومی، فضائی دفاع اور تدبیراتی فضائی قراولی جب ضرورت ہو کارروائیوں میں مدد کر سکتی ہے۔

۲۔ مخصوص فضائی امداد اور محروم کرنا مشکل ہے کیونکہ منتشر ہونے، موثر تلبیس، رات کے وقت حرکت کرنا اور لڑنا، اپنے دشمن سے چھپنے کی تدابیر یا آبادی سے گھل مل جانے سے کم فائدہ ہوتا ہے۔ تسلی بخش نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں جب فضائی امداد فوری طور پر رد عمل کرتی ہے پیش رفت فضائی کنٹرولروں کی رہنمائی میں مقصود علاقے پر زمین یا فضا بردار پر مشاہدہ کئے گئے عناصر پر حملہ کرتی ہے۔ قریبی فضائی امداد فراہم کرنے کے لئے ایک اختراع کیا جانا اور رسد انتظام ایجاد کرنا چاہئے۔ ایک نظام کی تفصیل جو امداد فراہم کرتا ہے نیچے دیا گیا ہے۔ (شکل نمبر ۳۵)

الف۔ فوجی فضائیہ ہیڈکوارٹر میں دو وائرلیس سیٹ نصب کئے جاتے ہیں۔ ایک بہت اونچی تعدد کا سیٹ فضائیہ طیارے کے ساتھ مواصلات کی اجازت دیتا ہے۔ دوسرا سیٹ ہے جس کی زمینی اونچی تعدد ہوتی ہے زمینی یونٹوں کے ساتھ مواصلات کی اجازت دیتا ہے۔

ب۔ فضائی امداد کی ضرورت محسوس کرنے والی ایک زمینی یونٹ مجوزہ چینلوں سے فضائی ضرب کی درخواست کرتی ہے۔ اگر درخواست منظور کر لی جاتی ہے تو فضائی ضرب کا اہتمام کیا جاتا ہے اور درخواست کرنے والی یونٹ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ فوجی فضائیہ کا طیارہ تعین کردہ وقت پر ہدف کی مزید اطلاعات کے لئے یونٹ سے رابطہ کرکے پوزیشن پر چکر لگائے گا اور اس کو فضائی ضرب کی ہدایت دی جائے گی۔

ج۔ فضائی ضرب کے مقرر وقت سے قبل زمینی یونٹ کے علاقے میں فوجی فضائیہ کا طیارہ پہنچ جاتا ہے۔ زمینی یونٹ کے اوپر پہنچنے پر یہ پوزیشن پر چکر لگاتا ہے۔ ریڈیو کے ذریعے زمینی یونٹ سے رابطہ قائم کرتا ہے اور ہدف کے مشن پر آگاہی دی جاتی ہے۔



شکل نمبر ۳۵ ۔ قریبی فضائی امداد کے لئے آرمی ایوی ایشن کا استعمال

۳۔ گوریلوں کے پاس قریب ریڈیو سمت رانی ٹرانسمیٹر یا طیارے کو غلط ہدایت کے لئے دوسرے قریب اقدامات کی تعیناتی کی اہلیت ہو سکتی ہے۔ ان امکانات کی بناء پر گوریلوں کی اعیتوں میں تبدیلیوں کی نشاندھی کے لئے اسخبار کی رپورٹوں کی احتیاط سے چھان بین کی جاتی ہے۔

بحری امداد

۴۔ گوریلا قوت کی رسد کی چینلوں میں انتشار کے ذریعے گوریلا قوتوں کے خلاف کارروائیوں میں بحری یونٹیں مدد کر سکتی ہیں جو یہ چینلز ساحل جہاز کے ذریعے برقرار رکھی جاتی ہیں، زمینی قوتوں کے فوری ارتکاز کے لئے سمندر کی نقل و حمل فراہم کی جاتی ہے اور جب مواقع حاصل ہوں سمندر سے ملحقہ علاقوں میں گوریلا یونٹوں پر حملہ کیا جاتا ہے اور گوریلا قوت کے عناصر کو سمندر کی طرف فرار ہونے سے باز رکھا جاتا ہے۔ بحریہ سمندر پر دلرہ وہ رسد اور دوسری انفرادی امداد کے عوامل بھی فراہم کرتی ہے۔

فصل نمبر ۳۶۔ کمانڈ اور قیادت

۱۔ کمان اور قیادت کے عام اصولوں کا اطلاق مانع گوریلا کارروائیوں پر بھی ہوتا ہے لیکن ان کے اطلاق کی تکنیک کو مختلف صورت احوال کے عائد کردہ شرائط کے مطابق ہونا چاہئے۔

۲۔ مانع گوریلا جنگ میں برسرپیکار قوتوں کے حوصلے عام لڑائی میں درپیش کی نسبت مختلف مسائل پیش کرتے ہیں۔ حیران کن، شدید اور تباہ کن قوت کے خلاف کارروائی کرنے سے جو بمشکل ایک ہدف پیش کرتی ہے اور مخالفت سے قبل ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے اور دوبارہ اصلاحات کرتی ہے اور دوبارہ ضرب لگاتی ہے یہ قوت عام لڑائی میں تصادم ہونے والی زیادہ واضح قوتوں کے خلاف کارروائی کرنے والی سے بالکل مختلف ہے۔ ظاہری نتائج کا بمشکل مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ چھاونی میں انفعالی رہنے کی آسائش کو ترجیح دی جائے گی اس کے کہ وہ ایک فرار دشمن کی تلاش میں پہاڑیوں پر آوارہ گردی کرے۔ مانع گوریلا ڈیوٹی پر یونٹیں جب وہ محاذ لائنوں پر آرام کر رہی ہوں قابل نفرت ہوں گی۔

اس کے نتیجے میں جوانوں میں ایک ترغیب پیدا ہوتی اور ادنیٰ رہنما غیر مردہ دلوں سے ورثیوں کا کھوج اور ختم کرنے کی کوشش کرتے گئے۔ اس مسئلہ کا مقابلہ مانع گوریلا کوشش کی اہمیت میں ذہنی صفائی اور قابل بھروسہ اور نڈر ادنیٰ رہنماؤں کے ذریعے مضبوط اور اہل قیادت سے کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ جوابی گوریلا جنگ کے لئے زیادہ وقفوں کے لئے بہت سی چھوٹی کشتی اور دستوں کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان چھوٹے گروپوں کی بڑی یونٹوں سے علیحدگی اور ایک مخالف اور غیر دوستانہ آبادی سے گھرے ہونے جوانوں کے حوصلے پر ایک برا اثر پڑتا ہے۔ ایک مرتبہ پھر مضبوط قیادت اور مکمل ذہنی صفائی اور جارحیت کو برقرار رکھنے سے کمانڈر کو اس مسئلے کے حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس مسئلے میں مزید کی واقع ہو جاتی ہے جب سپاہ کو ایسے علاقے میں طویل عرصے کے لئے رکھا جاتا ہے کہ وہ اس علاقے سے آشنائی حاصل کر سکیں اور جب چھوٹی یونٹوں کو گروپوں کے ساتھ لڑنے کے طریقوں کو فروغ دینے میں پہل پن کا ایک درجہ عطا کیا جاتا ہے۔ باقاعدہ لڑائی کی نسبت مانع گوریلا کارروائیوں میں بہادری اور بہتری کو تسلیم کرنا چاہئے اور انعامات سے نوازا جائے۔

۴۔ تمام سطحوں پر کمانڈر آزاد مشن پر ایک طویل عرصے کے لئے بذات خود کارروائی کرتے ہیں۔ جہاں ان کی امداد اخلاقی اور مادی کا انحصار ان کی اپنی خوش تدبیری مہارت علم ہمت اور استقلال پر ہوتا ہے۔

۵۔ ایک کمانڈر کے مشن کی نوعیت اور وسعت میں سیاسی اور انتظامی پہلو بھی شامل ہو سکتے ہیں جن کا عام کارروائیوں میں بمشکل واسطہ پڑتا ہے۔ لڑائی کے طریقے اور تکنیک میں تربیت یافتہ کمانڈر جن کا اطلاق وہ اپنی تنظیموں میں کرتا ہے ان طریقوں اور تکنیک میں بعض مرتبہ ترمیم کرنا پڑتی ہے یا نظر انداز کرنا پڑتا ہے۔

فصل نمبر ۳۔ جوابی گوریلا تربیت

عام تربیت۔

۱۔ گوریلا قوتوں کے خلاف کارروائیوں کے لئے ذمہ دار تمام سپاہ کو گوریلا قوتوں کی

پذیری اور تعیناتی کیے جانے والے افعال اور انفعالی اقدامات کا اندازہ لگانے کے لئے تربیت دینی چاہئے۔ سپاہ کو یہ بات ذہن نشین کرانی چاہئے کہ وہ گوریلوں کو کبھی کم درجہ خیال نہ کرے۔ گوریلا قوتوں کو ادنیٰ خیال کرنا اور مخالفین بری طرح ہتھیاروں سے مسلح ہونے کی بناء پر لاپرواہی جنم لیتی ہے جس کے نتیجے میں شدید نقصانات ہو سکتے ہیں۔

۴۔ گوریلا قوت کے خلاف کارروائیوں کے لئے تربیت کو میدان مشقوں اور انفرادی اور چھوٹی یونٹ کے تربیتی دوروں میں مربوط ہونی چاہئے۔ تربیتی مشقوں میں غیر رسمی تدابیر میں دونوں کھلم کھلا اور خفیہ زیر گوریلا کارروائیاں شامل ہونی چاہئے۔ انفرادی اور چھوٹی یونٹ کی تربیت میں مندرجہ ذیل شامل ہونے چاہئے۔

الف۔ طبعی حالت۔

ب۔ تدابیر اور تکنیک جو شہری علاقوں، پہاڑوں، ریگستانوں، دلدلوں اور جنگلوں کے لئے موزوں ہوں۔

ج۔ صرف وہ رسدات جو گشت لے جا سکتی ہو ایسی رسدات سے استفادہ کرتے ہوئے وسیع تر گشتی کارروائیاں۔

د۔ غیر متوقع لڑائی کی صورت حال پر فوری رد عمل۔

ہ۔ فوجی فضائیہ کی تعیناتی جس میں ہیلی بردار یلغار اور اتلاف کا انخلاء کی تکنیک شامل ہوں۔

و۔ فوج اور فضائیہ کے طیارے کے ذریعے فضائی رسد جس میں گراؤ اور اتراؤ کے علاقے کی نشاندہی اور سامان کی بحالی کی تکنیک شامل ہوں۔

ز۔ چھاپے، گھاتیں، چالیں اور کارروائیوں کی ان اقسام کے خلاف دفاعی اور حفاظتی اقدامات۔

ح۔ رات کی کارروائیاں۔

ط۔ فسادات پر کنٹرول۔

ی۔ حرکت روک اور انسداد ہڑتال کی کارروائیاں۔

ک۔ مواصلاتی تکنیک میں اور یونٹ کے اندر فراہم سگنل کے تمام ساز و سامان پر کراس ٹریننگ۔

ل۔ یونٹ کے اندر فراہم ہلکے ہتھیاروں پر مامور تمام افراد اور عملے کی کراس ٹریننگ

م۔ لمبی رینج اور قریبی شوٹنگ۔

ن۔ ہدف کی نشاندہی۔

س۔ بچاؤ اور فرار۔

مخصوص تربیت۔

۳۔ جب علاقہ کارروائی اور گوریلا قوتوں کی خصوصیت کا علم ہو جائے تو خصوصی اطلاق والے مضامین پر مزید مخصوص تربیت دی جاتی ہے۔

الف۔ ہتھیاروں اور انصرامی امداد کے لئے حیوانی نقل و حمل کا استعمال۔

ب۔ پہاڑوں، جنگلوں یا دلدلوں میں لڑنے اور رہنے کے لئے حرکت کی تکنیک اور جو ہاتھ لگے اس سے فوراً کچھ بنا دینا۔

ج۔ گوریلا قوتوں کے ذریعہ کنٹرول کردہ علاقوں کے اندر رسائی حاصل کرنے کے لئے آبی ذرائع سے استفادہ۔

د۔ بقائی تکنیک جس میں مختصر وقفوں کے لئے زمین سے دور رہنے کی تکنیک اور طور طریقے شامل ہوں۔

ہ۔ رات اور خراب موسم کی صورت احوال کے تحت کھلی دوڑ کی حرکت جس میں راستے کا کھوج لگانا اور زمینی سمت رانی شامل ہوں۔

و۔ تلاش کی تکنیک، جوابی استخبار، تفتیش اور مزاحمتی اقدامات۔

ز۔ قافلے کی نگرانی اور سلامتی۔

ح۔ ہنگامی امداد، ذاتی حفظانِ صحت اور میدانی صفائی۔

ط۔ بارودی سرنگیں، مسمار اور بارودی پھندوں کا انکشاف اور استعمال۔

ی۔ چھوٹی یونٹ کے معیاری کارروائی کرنے کے طریقہ کار اور فوری عمل کی ترتیبیں۔

۴۔ کارروائی کے ایک علاقے کے اندر داخل ہونے سے قبل تمام سپاہ کو قطعہ زمین کی نوعیت، آب وہوا، صحت کے غیر معمولی خطرات، آبادی کی عادات، اطوار اور شہری آبادی سے ان کے تعلقات پر آگاہی دینی چاہئے۔

۵۔ مخصوص کارروائیوں کی تربیت کے لئے اکثر تفصیلی دھرائی کی ضرورت ہوتی ہے دھرائیاں ایک ایسے طریقے سے کی جاتی ہیں۔ جو حقیقی کارروائیوں کے موافق نہیں ہوں گی لیکن قطعہ زمین کی ویسی ہی صورت حال اور دن یا رات کے وہی وقت پر کی جاتی ہیں۔

اخلاقی اور نفسیاتی عناصر۔

۶۔ گوریلا قوتوں کے خلاف تعینات سپاہ پر اخلاقی اور نفسیاتی دباؤ لاگو ہوتے ہیں۔ جو رسمی فوجی کارروائیوں میں موجود سے مختلف ہوتے ہیں۔ بڑی حد تک یہ دباؤ مندرجہ ذیل کا نتیجہ ہیں۔

الف۔ خواتین، بچوں اور عمر رسیدہ کے خلاف ظالمانہ اقدامات لینے پر سپاہی کا پختہ تذبذب جو عام طور پر دونوں کھلم کھلا اور تغیر پذیر گوریلا سرگرمیوں میں فعال ہوتا ہے یا جو حفاظتی اقدامات کے لئے پوری توجہ دیتے ہیں۔

ب۔ رپورٹ یا مشاہدہ کئے گئے گوریلا مظالم کی بنا پر گوریلا قوت کا خوف اور اس کے برعکس ایسے مظالم کے بنا پر انتہائی اقدامات کرنے کا جذبہ۔

ج۔ کارروائی کی خصوصیات میں یہ شامل کرنی چاہئے۔

(۱) مشقت طلب کارروائیوں میں قطعی نتائج کا اندازہ لگانے یا مشاہدہ کرنے میں درپیش مشکلات۔

(۲) مشکل قطعہ زمین میں رہنے اور کارروائی کرنے کی قدیم شرائط۔

(۳) انفعالی کے طویل وقفے جو ظاہر ہوتے ہیں جب سپاہ کو ساکن سیکورٹی ڈیوٹی سپرد کی جاتی ہے۔

د۔ گوریلا اور تخریبی تدابیر میں ناتجربہ کاری۔

ہ۔ پوشیدہ اور پولیس جیسے کام کے لئے کچی نفرات۔

۷۔ وہ سپاہی جو ایسی کارروائیوں میں غیر تربیت یافتہ ہوں حیرانگی کی طرف مائل ہوتے ہیں جب گوریلا قوت کی تدابیر اور گوریلوں کی شدید سیاسی اور نظریاتی احساسات کا سامنا کرتے ہیں۔

۸۔ کمانڈروں کو تمام سطحوں پر وقفوں کے ساتھ ذہنی صفائی، تعلیم اور تربیتی پروگرام کا اہتمام کرنا چاہئے جو موثر طور پر اخلاقی اور نفسیاتی دباؤ کی تلافی کریں گے۔ اس کے علاوہ تربیتی پروگرام میں یہ باور کرانا چاہئے کہ سپاہ اپنے پیشہ وارانہ اہمیت خوش اخلاقی، صفائی اور اہلیت کے اندر مقامی آبادی کو متاثر کرتی ہے۔

ضمیمہ الف

سن تزو کے گوریلا جنگ کے اصول

صدیوں گزریں چین کے ایک ماہر لشکر کشی نے گوریلا جنگ کے یہ اصول لکھے تھے۔ یہ آج بھی اتنے درست ہیں کہ جتنے کہ ماضی میں تھے۔

الف۔ ناقابل رسائی جگہوں پر چھپو جیسا کہ پہاڑ، ریگستان، دلدلیں اور جنگل جہاں باقاعدہ سپاہ کے لئے پیروی مشکل ہو۔

ب۔ دشمن سے دور رہو اور اس کی وہی قیمت ادا کرو جو آپ نے ادا کی ہے۔

ج۔ گاؤں کی خواتین کو جان بوجھ کر مت چھیڑو ورنہ تم دشمن پیدا کر لو گے۔

د۔ گاؤں کے گھروں کی کمان نہ کرو بلکہ گاؤں سے باہر رہو۔

ہ۔ دشمن کے خلاف فریب استعمال کرو۔ انہیں سوچنے پر مجبور کرو کہ تم طاقتور ہو جب کہ تم کمزور ہو۔ اور کہ تم کمزور ہو جب کہ تم طاقتور ہو۔

و۔ بارش، گرمی، مٹی یا برف کے طوفان پر توجہ نہ دو۔

ز۔ جتنے بوجھ کے ساتھ سفر کرو صرف وہ چیزیں لو جو لڑنے کے لئے ضروری ہوں۔ اگر آپ کا بوجھ بھاری ہے تو آپ لڑائی سے قبل تھک جائیں گے اور لڑائی میں شکست ہو سکتی ہے۔

ح۔ صرف اس وقت حملہ کرو جب فتح یقینی ہو۔

ط۔ پسپائی کرو جب شکست ممکن ہو۔

ی۔ دشمن کی زمین پر اس سے لڑائی نہ کرو۔

ک۔ دشمن کو کبھی آرام نہ کرنے دو جب تم اس کا تعاقب کر رہے ہو۔

ل۔ جب دشمن آپ کا تعاقب کر رہا ہو، اپنے ہتھیاروں کو چھپا دو اور پھر امن پسند اختیار کر رو حتی کہ وہ گزر جائے پھر اپنے ہتھیار اٹھاؤ اور اسکے عقب میں حملہ کرو۔

م۔ ہارن، بگل، بارود، پٹاخے اور اونچی آواز استعمال کرو، حملہ کرتے وقت دشمن کے دل میں خوف پیدا کرو اس کو سوچنے پر مجبور کرو کہ آپ تعداد میں دس گنا ہیں۔

ن۔ مقامی آبادی کے حقوق کا احترام کرتے ہوئے ان کی حمایت حاصل کرو۔

س۔ خوف پیدا کرنے کے لئے سرکاری افسروں کو قتل کر دو۔

ع۔ دشمن کی رسدات کو تباہ کر دو۔

ف۔ ہمیشہ دشمن کے عقب میں کارروائی کرو۔

ص۔ قیدیوں کی رہائی کا اہتمام کرو تاکہ مارچ کی شرح کم نہ ہو جائے۔

ق۔ کارروائی کے علاقوں کا علم رکھو۔ ہر ندی، غار، جنگل اور دلدل کا علم رکھو تاکہ آپ دن اور رات کو بھی کارروائی کر سکیں۔

ر۔ ایک جگہ پر چند دنوں سے زیادہ قیام نہ کرو۔

ش۔ ہمیشہ اپنی پوزیشنوں کی تلبیس کرو۔

ت۔ حملہ کرتے وقت لیڈروں کو تباہ کرنے کے لئے کمان عناصر پر ضرب لگاؤ پھر دشمن لیڈر کے بغیر ہو گا۔

ث۔ رات کے وقت حرکت کرنا سیکھو۔ اندھیرا آپ کا ساتھی ہے۔

ضمیمہ ب

گوریلا جدوجہد کے نتیجے کے لئے فیصلہ کن عناصر

حقیقی کنٹرول کے تحت وسائل۔

ا۔ گوریلا جدوجہد میں انسان اور قدرتی وسائل بہت اہم ہیں لیکن یہ شریک جنگ کے حقیقی کنٹرول کے تحت ہونے چاہئیں۔ حقیقی کنٹرول کا مطلب ہے کہ انسان اور قدرتی وسائل کسی بھی شرط کے بغیر گوریلا یا جوابی گوریلا کوششوں کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایک اہم عنصر ہے کیونکہ وسائل کی تعداد اور خاصیت حریف پارٹیوں کی اہل طاقت کا تعین کرتی ہیں۔

اپیل اور تعاون

۲۔ پروگراموں کی اپیل مقبول تعاون کے ساتھ ایک دوسرے کو لازم و ملزوم بناتی ہے۔ اپیل کا مقصد تعاون ہے جس کے بدلے میں اپیل تعاون اپیل کا اثر ہوتا ہے۔ اپیل کے بغیر کم تعاون ہوگا اور اپیل بغیر تعاون کے اپیل نہیں ہو سکتی۔ زیادہ تعاون حاصل کرنے کے لئے دونوں طرفین اپنی متعلقہ اپیلوں میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہ تبدیلی بہت اہم ہے کیونکہ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ ایک گوریلا جدوجہد عوام کے ذہنوں کی ایک لڑائی ہے۔ صرف عوام کے تعاون سے وسائل کنٹرول کے تحت موثر طور پر استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

معاشی اور سماجی پائیداری۔

۳۔ گوریلا جدوجہد کے سلسلے میں برادری میں پائیداری کی اہمیت پر زیادہ زور نہیں دیا جا سکتا۔ سماجی افراتفری اور معاشی زوال عام طور پر عہدہ دار کے زوال کی اعانت کرتا ہے۔ اس کے برعکس پائیدار معاشی اور سماجی صورت احوال عوام کے ان کی حکومت پر اعتماد میں اضافہ کرتی ہیں اور لہذا ایک کامیاب جوابی گوریلا مہم کی تکمیل آسان ہو جاتی ہے۔

سیاسی اتحاد اور اہلیت۔

۴۔ اس عنصر میں سیاسی نظام کی ایمانداری اور اہلیت، تنظیم کا درجہ، عوام کی ذہنی صفائی

گروپوں کے درمیان تعاون یا ایک پارٹی کے اندر تفرقات اور نچلی سطح پر سیاسی جواز شامل ہیں۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ اعلیٰ تنظیم پارٹی یا انجمن کے بغیر گوریلا جنگ بمشکل شروع کی جا سکتی ہے۔ اور ایک ایماندار اور اہل حکومت کے بغیر جوابی گوریلا جنگ بمشکل کافی حد تک معذوری کا باعث بن سکتی ہے۔

فوجی طاقت

۵۔ اس میں مخالفین کی کمان کے تحت مسلح قوتوں کی طبعی طاقت شامل ہے جس میں نیم فوجی قوتیں بھی شامل ہیں۔ فوجی تنظیم اور انتظامیہ کو بھی شامل حال کرنا چاہئے۔ مسلح قوتوں کے سیاسی دستوں کی موجودگی اور ان کے استحبار کے نظام کی سطح کی بھی قدر و قیمت کا اندازہ لگانا چاہئے۔

حوصلہ اور تربیت۔

۶۔ فوجی ڈھانچہ صرف اس وقت قابل عمل ہے جب سپاہ کا حوصلہ بلند ہو اور حوصلے کا انحصار مسلح افواج کی تربیت اور نظم اور ضبط پر ہے۔ تربیت لڑاکا قوتوں کی اہلیت کا بھی تعین کرتی ہے۔ حکومت کی سپاہ خاص تربیت کے بغیر گوریلوں کے ساتھ کامیابی سے نبرد آزما نہیں ہو سکتی جب کہ گوریلوں کو بقا کے لئے تربیت دینے کی ضرورت ہے اور گوریلے مشکل قطعہ زمین اور مشکلات کے تحت نشو و نما پاتے ہیں۔ گوریلا جنگ میں حوصلہ اور تربیت فیصلہ کن عناصر ہو سکتے ہیں اور ان کے بغیر کوئی بھی طرفین موثر طور پر کارروائی نہیں کر سکتا۔

ساز و سامان اور انصرام

۷۔ سپاہی خالی ہاتھ اور پیٹ سے نہیں لڑ سکتا۔ ان کے حوصلے اور تربیت کے علاوہ سپاہ کے پاس لڑنے کے لئے کوئی چیز ہونی چاہئے اور کوئی اس کے ساتھ تعاون کرے۔ گوریلے جو اکثر دشمن سے اپنے لئے ساز و سامان اور رسد حاصل کرتے ہیں ان کے پاس اپنے بھی وسائل ہونے چاہئے۔ لڑائی اور وجود کے لئے ہر چیز ان کے پاس ہونی چاہئے۔ ایک گوریلا جدوجہد میں ساز و سامان اور انصرام ناگزیر عناصر ہیں۔

قطعہ زمین کا مستقر

۸۔ قطعہ زمین کا مطلب مستقر علاقے کے جغرافیائی خدوخال ہیں چاہے دشمن کے لیے کارروائی کرنا آسان یا مشکل ہو۔ گوریلا جنگ کے ابتدائی مراحل میں یہ بہت اہم ہے جب گوریلے کمزور ہوتے ہیں۔ اگر حکومت کے کنٹرول کردہ علاقے میں گوریلوں کی کارروائی مشکل ہو جیسا کہ وسیع میدان اور مواصلات کا اچھا نظام تو گوریلا سرگرمی بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

اتحادی اور جائے پناہ۔

۹۔ شریک جنگ اپنے متعلقہ اتحادیوں سے امداد اور دشمن کے حملوں سے جائے پناہ حاصل کرتے ہیں اور یہ جدوجہد کے نتیجے کے لئے اہم ہو سکتی ہے۔ جب گوریلا جنگ بین الاقوامی صورت اختیار کر لے تو یہ عنصر زیادہ اہمیت کا حامل ہو جاتا ہے۔

قیادت

۱۰۔ گوریلا جنگ میں قیادت سب سے زیادہ فیصلہ کن عنصر تصور کیا جاتا ہے۔ مضبوط اور روشن خیال قیادت اور دوسرے عناصر کو اعلیٰ درجے تک فروغ دیا جا سکتا ہے۔ لیکن جیسے کہ قیادت سے پہلے بحث کی جا سکتی ہے کہ قیادت کا مطلب یہ نہیں ہے وہ آدمی جو سب سے اوپر ہوتا ہے۔ اجتماعی دانائی اور رہنمائی کرنے والے گروہوں یا ممتاز افراد کے تنظیمی فیصلے بھی زیادہ اہم ہیں۔

ج۔ فنڈ جمع کرنا۔ بسا اوقات شہری گوریلا جنگ کا مقصد تحریک کیلئے فنڈ جمع کرنا ہے۔ یہ فنڈ بنکوں میں ڈاکہ زنی، معاوضے کے لئے یرغمال بنا کر، بلیک میل کر کے، امیر تجار اور سوداگروں کو ڈرا دھمکا کر جمع کئے جاتے ہیں۔

فروغ کا مرحلہ۔

۴۔ شہری گوریلا تحریک ترقی کے تین مراحل میں سے گزرتی ہے۔

الف۔ آغاز۔

ب۔ گوریلا ٹولے کی کارروائیاں

ج۔ گوریلوں کی رہنمائی میں اجتماعی کارروائیاں۔

آغاز۔

۵۔ یہ سب سے پہلا مرحلہ ہے اور مندرجہ ذیل پر مشتمل ہے۔

الف۔ انقلابی پروپیگنڈا کرنے والا ادارہ، قراولی اور فیصلہ۔ اس مرحلے کے دوران پناہ گاہیں، چھاپے خانے، ہسپتال، اسلحہ کے ذخائر اور مواصلات کے نظام قائم کیے جاتے ہیں۔ اس کا اہتمام ہمدردی رکھنے والوں سے رابطہ قائم کر کے کیا جاتا ہے۔ فنڈ جمع کیے جاتے ہیں اور ہمدردی رکھنے والوں سے تحریک کی افادیت تسلیم کرائی جاتی ہے۔

ب۔ بناوٹ اور ہدایت۔ اس مرحلے کے دوران بھرتی کا آغاز کیا جاتا ہے اور بھرتی ہونے والوں کو تربیت دی جاتی ہے۔ زیادہ تر بھرتی ہونے والوں کا انتخاب طلباء اور مزدوروں سے کیا جاتا ہے لیکن لوٹ مار میں بعض سماجی دشمن عناصر بھی شامل ہو سکتے ہیں۔

ج۔ تنظیم۔ اس مرحلے پر گوریلا سرگرمی کے ہدفوں کا انتخاب کیا جاتا ہے اور کارروائی کے علاقوں کو تقسیم کیا جاتا ہے جو مختلف گوریلا ٹولوں کے سپرد کیے جاتے ہیں۔

گوریلا ٹولوں کی سرگرمیاں۔

۶۔ اب ابتدائی کام مکمل ہو چکا ہے اور گوریلا ٹولوں کو منتخب ہدفوں پر حملہ کرنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔ اجتماعی طور پر گوریلے ٹولے یا اس کے انفرادی ارکان مندرجہ ذیل کارروائیاں سرانجام دیتے ہیں۔

الف۔ ٹائم بم لگانا۔

(۱) اہم تنصیبات۔ ان کے کام کو مفلوج بنانے کے لئے۔

(۲) عوامی اجتماعی جگہیں۔ آبادی میں خوف و ہراس پیدا کرنے کے لئے

ب۔ اغوا کرنا۔

(۱) معاوضے کی خاطر

(۲) گوریلا تحریک کے ممتاز مخالفین اور غداروں کو نیست و نابود کرنے کے لئے

ج۔ سنائپنگ۔ خوف و ہراس پھیلانے کے لئے اور سماجی، اقتصادی اور سیاسی سرگرمی کو مفلوج بنانے کے لئے۔

د۔ قتل کرنا۔

(۱) خوف و ہراس کے لئے

(۲) گوریلا تحریک کے ممتاز مخالفین کو ختم کرنے سے

(۳) اہل شہری اور فوجی افسروں کو ختم کرنے سے

(۴) عوامی نظروں کے محترم رہنماؤں کو ختم کرنے سے

(۵) گوریلا تحریک کے غداروں کو ختم کرنے سے

ہ۔ ہوائی جہازوں کا اغوا۔

(۱) فنڈ جمع کرنے کے لئے

(۲) تشہیر کے مقصد کے لئے

(۳) حکومت سے فرار حاصل کرنے کے لئے

(۴) گرفتار گوریلوں کی رہائی کے لئے حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لئے

گوریلوں کی رہنمائی میں اجتماعی کارروائیاں۔

۷۔ جب گوریلے شہری آبادی کے معقول حصے پر دباؤ ڈالنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو اس مرحلے کا آغاز ہوتا ہے۔ اس مرحلے کے فروغ کے لئے مندرجہ ذیل سطحوں پر کام کیا جاتا ہے اور اگر کامیابی ہو تو گوریلے شہر پر قبضہ کر لیتے ہیں۔

الف۔ ہڑتال

ب۔ تحریک

ج۔ دنگا فساد اور بینک لوٹنا

د۔ قلعہ بندیوں کی لڑائی

شہروں میں جوابی گوریلا کارروائیاں۔

۸۔ شہروں میں دیہاتوں کی طرح اسی اصولوں کی بنیاد پر جوابی گوریلا کارروائیاں کی جاتی ہیں۔ تاہم تفصیلی اطلاق میں بعض اختلافات ہیں جن پر روشنی ڈالنا ضروری ہے شہری ماحول میں گوریلا مندرجہ ذیل دو اضافی مسائل پیدا کرتے ہیں۔

الف۔ گوریلوں کی شناخت

ب۔ گوریلوں کی علیحدگی

شناخت

۹۔ ایک بڑے شہر میں کھو جانا بہت آسان ہے۔ کثرت آبادی اور تعمیراتی علاقے کی قربت سے ایک گوریلا بہت مختصر وقت میں ایک پر امن اور معزز شہری میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ گوریلوں کی شناخت کے لئے استخبار کی خاص کوشش درکار ہے جب تک ان کو قید یا ہلاک نہیں کیا جاتا۔ اس مسئلے کے حل کے لئے شناختی کارڈ اور سیکورٹی پاس کا انتظام ترتیب دیا جاتا ہے۔